عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکۂ معظمہ شاہنشاہ انگلستان و

ہندوستان با والیان ملک وراجگان و نوابان و روساے اندرونی و بیرونی و حدود ممالک غیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

بہنگام سکرٹری سات جلدون مین بترتیب تالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا تھا اسکے

جلد سوم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقہ خاندان پیشوا و ناگپور و

بندیل کھنڈ

حسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک و مہتمم مطبع ہذا کے پنڈت

کنھیالال صاحب منصرم علاقہ راجہ لال مادھو سنگھ بہادر رئیس

امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھپی

اعلان

جمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہیں ہوا بلکہ [illegible]
کے مصارف اور خرچ کے بندوبست سے ترجمہ کرایا [illegible]
اور چھپوایا ہے لا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون [illegible] ۱۸۶۷
گورنمنٹ انڈیا مین رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اس کے
طبع مین مبادرت نفرماوین فقط العبد نولکشور مالک مطبع اودہ اخبار

مطبوعہ نولکشور پریس لکھنو

ترجمہ جلد سوم

منجملۂ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار

شاہنشاہی انگلستان وہندوستان بادالیان

ملک وراجگان ونوابان ورؤسائے

متعلقۂ خاندان پیشوا وناگپور و

بندیل کھنڈ

دیباچہ

بہ باعث موجود نہ ہونے راقم کے بہ مقام کلکتہ نقشہ جات اس جلد کے بمثل نقشہ جات جلد اول و دوم تیار نہ ہو سکے

ورائے رئیسان بندیلکھنڈ جنکا ذکر اپنے موقع پر اس جلد مین ہوا ہے رئیسان ذیل بندیلکھنڈ نے بھی محصول ترفرٹ یعنی آمدرفت اسباب تجارت اپنے اپنے علاقہ مین سبب یہ کتاب طبع ہوتی تھی موقوف کر دیا ہے

سمپتھر

سریلا

جسو

بہری

چوبی جاگیر تراون وبیسونڈا و نیاگانون

ناگور

سہاول

راقم شکر گذاری ڈاکٹر سٹیرمن صاحب پولٹکل اسسٹنٹ بندیلکھنڈ کی ادا کرتا ہے جن صاحب نے اکثر اسناد راقم کے پاس بھیجین جو دفتر فورین گورنمنٹ مین موجود نہ تھین

مقام شملہ

تاریخ ۲۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۲ عیسوی

گزارش

ازانجاکہ یہ کتاب لاجواب سب کیواسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کار آمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور انکے وزیر و دیوان معتمد و کلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خرید اس یوسف اہل عزیز کی جنکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تہا بصرف کئے ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دہراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنے ہرہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبد الغنی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین **معہذا** شکر گزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بہی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہرہفت جلد خرید فرماوینگے۔ اب جمیع والیان و رسا ملک ہند سے چشمداشت ہے کہ اس یادگار تواریخ ہند کو بذل توجہ سے خرید فرماکر سرمایہ خبرت و خرسندی حاصل فرماوین گے۔ اور علی الخصوص جن صاحبون نے جلد اول و دوم مجوزہ واسطے ملاحظہ کے جلدین ہی اونکو خرید فرمانا چاہیے اور جلد سوم و چہارم تو ایک ساتھ تیار ہوگی ہی جلد پنجم و ششم و ہفتم بہی عنقریب طبع ہونگی

یکایک بباعث مرہٹون کے نظام سے صلح کرنے کے جاتا رہا۔

راگوبا نے کوشش کی کہ مادھوراؤ کی بہن زیر حکم رکھے مگر اُسکی لیاقت اور ہوشیاری کے سبب وہ دخیل امورات انتظام مین ہوگیا اور گیارہ سال تک اُسنے اسکا انجام دیا ۱۷۷۲ عیسوی مین مادھوراؤ لاولد مرگیا ایک سال قبل اسکی وفات کے سیندھیا نے حکومت مرہٹون کی ہندوستان مین دوبارہ قائم کی اور روہیلکھنڈ کو فتح اور غارت کرکے شاہ عالم بادشاہ کو انگریزون سے علحدہ کرکے اُنکو تخت دہلی پر بیٹھایا اور اپنا دست نگر رکھا۔

بعد وفات مادھوراؤ کے اُسکے بھائی اور جانشین نراین راؤ کا قتل ہوا اور راگوبا پھر محیط ہوگیا ارا کین سلطنت نے ایک گروہ سرکشان بجانب داری گنگابائی بیوہ نراین راؤ آراستہ کی اور اس گنگابائی کو بعد وفات اُس کے شوہر کے ایک لڑکا مادھوراؤ نراین نامے پیدا ہوا تھا اور اودہر راگوبا نے سیندھیا اور ہولکر اور انگریزون سے ساز کرکے اپنی قوت زیادہ کی جب سیندھیا اور ہولکر نے اُسکو ترک کیا تو راگوبا نے بہ مجبوری مدد انگریزون کی بالعرض سیکے مقام بسین وجزیرہ سالسٹی و دیگر جزایر کنارہ بمبئی جنکے لینے کے واسطے سابق انگریزون نے اکثر کوشش کی تھی اور اُنکو حاصل نہین ہوئے تھے اور اب بخیال اسکے کہ پرتگالی اُنکو لے لیں الا اُسکے قبضہ مین آ گئے تھے حاصل کی جو قرارداد ہوئے وہ عہدنامہ نمبر ۱۱ مرقومہ ۶ ماہ مارچ ۱۷۷۵ عیسوی مین درج ہوئے اِس عہدنامہ کے سبب اوّل جنگ مرہٹا پیدا ہوئی۔

جو فوج راگوبا کی مدد کو گئی تھی اُسنے کچھ فتح کی جس کے سبب راگوبا نے خوش ہوکر اضلاع ہموت و اموجہی تخمیناً معہ لگہان سالیانہ کی انگریزون کو دی مگر یہ فتح راگوبا کی چند روزہ تھی حاکم عالی بنگالہ نے اس عہدنامہ کو نامنظور کیا اور اُسکو ناجائز قرار دیا اور خود ایک مختار اپنی طرف سے کرنیل اپٹن صاحب نامے کو ارا کین پونا کے پاس روانہ کیا تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ کرنیل اپٹن صاحب نے عہدنامہ پورندہ نمبر ۱۲ منعقد کیا مگر اِس عہدنامہ کی دو شرایط بعد ازان باستر ضائے فریقین حک ہوئین اور ایک دفعہ شامل کی گئی اس عہدنامہ نے صلح فیمابین سرکار انگریزی اور ارا کین مذکور مین قرار دی اور دوستی راگوبا منقطع ہوئی جس سے کوشش بفائدہ بیچ قائم رکھنے دوستی کے عمل مین لائے اور شرط کی کہ تمام ملک کوکان اور دس فیصدی آمدنی کل جاگیر

کام اپنے پر اور رگھناتھ راؤ معروف راگوبا کے تعلق کیا ۱۷۵۵ء مین عہدنامہ نمبر ۲ بالاجی راؤ
کے ساتھ اس سبب سے قرار پایا کہ طاقت انگریا نامے کی جس نے اختیار اور حکومت کنارہ
کوکنکان پر جو ملک مرہٹا سے واقع ہے حاصل کی تھی کم کیجاے کیونکہ اسنے طاقت پاکر غارتگری
کرنی اسقدر شروع کی تھی کہ سرکار انگریزی کو ضرورت فوج کشی کی بمقابلہ اسکے پڑی اور اس
فوج کشی مین مرہٹون نے انکی مدد بخوشی کی مقامات قیام غارتگران مذکور کے قبضہ مین آئے
اور خزانہ انکا فوج انگریزی کے جو سرکردگی کلایو صاحب اور اڈمرل یعنی جنرل فوج بحری واٹسن
صاحب کے ۱۷۵۶ء مین گئے تھے ہاتھ آیا بعد ختم ہونے اس مہم کے عہدنامہ نمبر ۳ پیشوا
کے ساتھ منعقد ہوا جس کے روسے قطع نظر فوائد تجارت کے قوم ڈچ کی نسبت قرار پایا
کہ وہ تجارت ملک مرہٹا مین نہ کیا کرین اور سرکار انگریزی کو دس دیہات منجملہ جن کے ایک
بینکوٹ بھی تھا ملے

بیچ عہد بالاجی راؤ کے سرداران سیندھیا و ہولکر کم رتبہ سے افسر فوج مرہٹا کے زیر حکم
راگوبا کے ہوئے اور تمام ملک مالوا باستثناے چند جاگیردارون کے جن مین ایک انند راؤ
پنوار دھار کا تھا انمین منقسم ہوگیا مرہٹون کا اختیارات دہلی مین بہت تھا اور نا اتفاقی دربار کی سبب
انکی مداخلت مطلوب ہوئی بیچ ۱۷۵۸ء عیسوی کے مرہٹا نے تا بہ لاہور و ملتان فتح کیا
مگر یہ فتح انکی باعث مہم پنجم احمد شاہ ابدالی کی ہوئی جس سے مرہٹون کو ایک شکست فاحش بمقام
پانی پت دی اور جس کے باعث انکی حکومت شمالی ہندوستان مین واسطے کچھ عرصہ کے
کم ہوئی یہ شکست انکی اس کے سبب ہوئی کہ اسوقت مین تبدل عہدہ فیمابین راگوبا او سداشیو
راؤ بھاؤ کے ہوا تھا اور پیشوا اس شکست کے بعد صرف چند ماہ حی القائم رہا

نانا صاحب کے بعد انکا پسر ثانی مادھوراؤ بلال جانشین ہوا یہ سترہ سال کی
عمر کا اسوقت مین تھا لہذا کاروبار تفویض اسکے عموی راگوبا کے رہا چونکہ اسکو اندیشہ انتظام
کا پیدا ہوا لہذا پیشوا نے چاہا جو تکرار انگریزون سے بباعث انکے حملہ کرنے اور رسیدی
جنجیرا والہ کے جو ایک دوست سرکار انگریزی تھا باقی ہے وہ رفع ہو اور اسکا تصفیہ عہدنامہ
نمبر ۳ کے ہوا انگریزون سے بھی اسی نیت سے دوستی ہوئی کہ انکی مدد ملا کرے مگر یہ اتفاق

حیدر علی کر رہا ہے اور نظام اور مرہٹون نے مصلحت وقت سمجھ کر پیغام صلح کیا اور اجرا اس عہد کا علیحدہ کیا گیا اور عہدنامہ علیحدہ سیندھیا کے ساتھ قرار پایا جس نے وعدہ کیا کہ وہ صلح تمام تجویز کر دیگا ان پیغامات کا نتیجہ یہ ہوا کہ عہدنامہ سالبائی نمبر ۹ سنہ ۱۷۸۲ع مین منعقد ہوا جسکے رو سے صلح فیما بین پیشوا اور سرکار انگریزی اور ان کے رفقا کے بیان آئی لہذا انگریزون کی نسبت یہ شرط ٹھہری کہ وہ حمایت اور حفاظت راگوبا کی نہین کرین گے اور راگوبا کو خرچ پیشوا سے ملا کریگا اور جسقدر علاقہ پیشوا کا بعد انعقاد عہدنامہ پورندر لیا گیا ہے وہ واپس ہوگا اور نظام اور حیدر علی نے جو علاقہ انگریزی سے لیا ہے وہ واپس کرین اور سیندھیا ضامن فریقین کا دربارہ تعمیل شرائط عہدنامہ ہوا راگوبا بعد اس عہدنامہ کے چند ماہ زندہ رہا تفصیل تتمہ شرط یازدہم حسب نامہ مذکور کی جو دربار آمد و رفت بحری کے تھی ایک علیحدہ تتمہ عہدنامہ نمبر ۱۰ مین بتاریخ ۲۶ ماہ اپریل سنہ ۱۷۸۳ع کی گئی اور اسمین یہ بھی ارادہ ہوا کہ کوئی فریق اپنے ملک مین دوسرے فریق کے علاقہ کے مفرورون کو پناہ نہ دیگا ۔

حیدر علی نے ماہ دسمبر سنہ ۱۷۸۲ع مین وفات پائی مگر اسکا فرزند ٹیپو آمادہ اسکا عہدنامہ سالبائی کو منظور کرتا تھا مگر انگریزون سے جنگ کرتا رہا لہذا کہ عہدنامہ نمبر ۱۱ بماہ اکتوبر سنہ ۱۷۸۳ع فیما بین سیندھیا اور انگریز ایک فریق اور پیشوا فریق ثانی کے قرار پایا جسکے رو سے وعدہ ہوا کہ بزور دستی اس سے اطاعت حسب منشا شرط نہم عہدنامہ سالبائی کرانی چاہئے قبل اسکے کہ شرائط عہدنامہ ہذا کی تعمیل ہو گورنمنٹ مندراس نے صلح بمقام منگلور ٹیپو کے ساتھ کرلی اس عہدنامہ کو جو بلا اطلاع پیشوا منعقد ہوا تھا مرہٹون نے ناسخ عہدنامہ سالبائی تصور کیا مگر ارادہ اولوالعزمی سرداران گروہ مرہٹہ جنھون نے اب علیحدہ ایسے ارادہ دل مین لائے تھے باعث اتباع تمنا ہونے قدیم ہوا ۔

جب اول سنہ ۱۷۹۰ع مین ٹیپو کی طرف سے فساد ظاہر ہوا تو لارڈ کارنوالس صاحب نے توجہ بجانب دوستی پیشوا مائل کی عہدنامہ نمبر ۱۲ جسکے رو سے جنگ و صلح مین اتفاق مشروط تھا منعقد ہوا اور نظام بھی اسمین شریک ہوا عہدنامہ سرنگاپٹم جو ٹیپو کے ساتھ ہوا اس سے پیشوا قابض ایک ثلث علاقہ کے ہوئے جو ٹیپو سے لیا تھا اور جسکی جمع [illegible]

مرہٹا سے وہ انگریزون کو دیگا—

اس عرصہ مین گروہ ارکین نہ کورہ دو گروہ مین منقسم ہوئے ایک کی سرداری مین نانا فرناویس اور سیندہیا حامیدار پیشوا سے صغرسن سے تھے اور دوسرے گروہ کی سرداری مین موابا ہمشیرہ زادہ نانا فرناویس تھا جس سے مدد ہولکر اور رفقاے راگوبا مقیم پونا تھے بوجہ عدم اتفاق ہولکر کے گروہ نانا فرناویس نے سبقت حاصل کی اور نانا فرناویس نے نہ صرف تعمیل عہدنامہ پورندہ کو ملتوی کیا بلکہ یقین ہوا کہ اسنے سازش مخفی فرانس والون سے کی ہے جنھون نے علاقہ انگریزی واقع مغرب ہندوستان مین اندیشہ ڈال رکھا تھا اور چونکہ گروہ مورابا نے مدد انگریزی طلب کی تھی لہذا مصلحت وقت یہ معلوم ہوا کہ ایک عہدنامہ جدید اوپر بنیاد عہدنامہ ۱۷۷۶ عیسوی کے ساتھ راگوبا کے قرار دیا جاے کیونکہ یہ مشہور تھا کہ راگوبا ہنگام صغرسنی پیشوا بطور ولی کام کریگا عہدنامہ جدید نمبر ۷ تاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۷۷۸ عیسوی ساتھ راگوبا کے منعقد ہوا—

فوج بمبئی جو واسطے مقرر کرنے راگوبا کے بطور ولی جاتی تھی بلا انتظار فوج بنگالہ جو آنکی مدد کے واسطے بسرگروہی کرنیل گوڈارڈ صاحب روانہ ہوئی تھی بجانب پونا روانہ ہوئی اور بمقام تلیگانو تمام فوج مرہٹا سے مقابلہ ہوا فوج مرہٹا نے انکے معاودت کا رستہ بھی بند کر دیا اسلیے بمجبوری انھون نے اقرارنامہ بے آبروئی کا بمقام ورگانو اس مضمون کا کیا کہ تمام علاقہ جو گورنمنٹ بمبئی نے بعد وفات مادھوراو بلال کے حاصل کیا ہے وہ واپس دیا جائیگا بعد ازین فوج مذکور کو حکم واپسی ہوا اور دو اول واسطے طمانیت تعمیل عہدنامہ کے اپنے پاس رہ گئے جواب اس عہدنامہ کا منظور نہین ہوا اور کرنیل گوڈارڈ صاحب کو جو شروع ۱۷۸۰ء مین بمقام بمبئی پہنچے حکم ہوا کہ صلح ریاست پونا سے اوپر بنیاد عہدنامہ پورندہ کے منعقد کرے اور یہ بھی اسمین ایزاد کیا جاے کہ فرانس والے ممالک مرہٹا سے خارج کیے جائین—

پیغام صلح کئی مہینے تک جاری رہے مگر آخرکار دشمنی شروع ہوئی کیونکہ مرہٹون نے اصرار درباب واپسی سالسٹی اور سپردگی راگوبا کے بطور اول قدم بجانب صلح کیا بعدہ چند فتوحات ملک کونکان اور مالوا مین نصیب گورنمنٹ انگریزی ہوئی تھی انھون نے سنا کہ سازش بمقابلہ آنکے

ہمیشہ بہ ہوشیاری مقابلہ [illegible] فوج انگریزی سے چھپ کر سرکار سے تنگ ہو کر بالآخر ۱۸۱۸ع میں
اُسنے پیغام بھیجا کہ وہ حاضر ہوتا ہے اور سرکار انگریزی جسقدر شرایط کہ فیمابین ہو چاہے
اُسکے ساتھ کرے اُسکو شرائط عہدنامہ نمبر ۱۲ دی گئیں اور اُسنے اُنکو قبول کیا جسکے رو سے
اُسنے دعوے راجگی چھوڑ دیا اور منظور کیا کہ وہ کنارہ دریاے گنگ پر جہان مرضی ہوگی
رہیگا اور آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ لیا کریگا پس مقام بٹھور متصل کانپور مقام قیام اُسکا تجویز
ہوا اور جو جاگیر بٹھور میں اُسکو ملی اُسکے باشندے محفوظ دست اندازی عدالت دیوانی و فوجداری
سے ازروے رگولیشن ۱ سنہ ۱۸۳۲ع کیے گئے۔

بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۵۱ع باجی راؤ نے وفات پائی اور کل جایداد اپنے
پسر متبنی دھوندو پنت نانا کو دی اور متبنی مذکور کو سرکار انگریزی نے اُسکا وارث نہ کیا
کوئی جزو پنشن باجی راؤ کا اُسکے خاندان کے نام نہ تھا مگر جاگیر بٹھور دھوندو پنت کے عہد
حیات تک جاری رہی اور باشندہ مطیع احکام عدالت دیوانی و فوجداری کے کیے گئے
دھوندو پنت وہ مشہور نانا صاحب ہے جو حاکم اعلیٰ قتل کانپور میں تھا اور جو مقدمہ [illegible] بلوہ
سنہ ۱۸۵۷ع میں تھا اب اُسکا حال بصحت معلوم نہیں۔

نمبر ۱

شرایط عہدنامہ فیمابین سیٹون لا صاحب
گورنر بمبئی منجانب ہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی و باجی راؤ پنڈت پردھان یعنی وزیر اعظم
ساہو راجہ بماہ جولائی سنہ ۱۷۳۹ عیسوی مطابق
سمت ۱۱۴۰

شرایط فیمابین سرکار باجی راؤ پنڈت پردھان
سمت ۱۱۴۰ مطابق سنہ ۱۷۳۹ع ہنوریبل سیٹون لا صاحب
گورنر بندرگاہ بمبئی جو بمقام بسین اُنکی نائب
انجنیر صاحب کو دی گئی

شرط اول

انگریز صرف اپنی کمپنی کی کشتیون کو روانہ
دینگے اور اُنکو جو تجاران و ملازمین متوسلین

انگریز اسپنے روانہ اور چھنڈہ اُن کشتیون
کو حسب دستور دینگے جو بندرگاہ بمبئی کی

حفظ جان پونا مین طلب ہوا تھا اور بترغیب وہی ترمبک جی ڈینگلے کے ہاتھ سے قتل ہوا اور اس جرم
مین پیشوا کی نسبت بھی شبہہ شرکت پایا گیا لہذا باجی راؤ کو بہ دقت راضی حوالہ کرنے وزیر مذکور کو
مین کیا اور اُسکو گرفتار کرکے قلعہ تنا مین محبوس کیا با ہ ستمبر ۱۸۱۶ء ترمبک جی قید سے فراری
ہوا اور پیشوا نے اسکو خفیہ اپنے پاس رکھا اور گو ظاہر مین دوستی سرکار انگریزی بہت گرمجوشی کے
ظاہر کرتا تھا مگر باطنا اُسنے دوستی ہلکر و ناگپور و پنڈارا سے پیدا کی اور خود تیاری سامان جنگ
مین مصروف رہتا تھا جب یہ باتین دریافت ہوئے تو پیشوا کو اطلاع دی گئی کہ ایسی حرکات اُسکی
باعث انفساخ عہدنامہ ہین اور فوج لگی کر حکم کوچ کرنے پونا کا ہوا اور باجی راؤ کو مجبوری ہوا کہ اپنے
تین قلعہ مستحکم چھوڑ دیوے اور شرائط عہدنامہ جدید کو جو سرکار انگریزی نے تجویز کین منظور کرے
اصل مطالب اس عہدنامہ کے یہ تھے کہ وہ ترمبک جی کو گرفتار کرکے حوالہ کر دیوے اور علاقہ
بالعوض خرچ فوج کمکی جو از روے عہدنامہ بسین کے رکھی گئی تھی شامل کر دیوے اور اپنے
دعوی نسبت گیکوار کے رفع دفع کر دیوے اور جو بند و بست اُسکے ماتحت جاگیرداران
کے ساتھ ۱۸۱۲ء مین ہوا ہے اُسکو منظور کرے اور ریاست ہاے غیر سے تحریرات
سندی کرنے سے اجتناب کرے —

جو طریق عدم مداخلت کا گورنمنٹ انگریزی نے بیچ امور وسطی ہندوستان اور
مالوا کے اختیار کیا تھا اُسکے سبب پنڈارا کے گروہ کو نہایت طاقت پیدا ہو گئی تھی اور
اُنکی غارتگری جو ۱۸۱۶ء مین اُنہون نے علاقہ انگریزی مین شروع کی سرکار کو اپنے طریق مذکورہ بالا کے تبدیل
کرنے کی ضرورت ہوئی پنڈارون کو توقع بہت مدد رئیسان مرہٹا کی تھی مگر سندھیا از روے
عہدنامہ ۱۸۱۷ء کے انکی طرف سے جدا کیا گیا تھا اور امیر خان کو اُسکے [illegible] مین قائم رکھنے
سے اپنے جانب کر لیا تھا پس فوج ہلکر کو جنگ مہدپور مین شکست فاش دی اور پنڈارا کو
بالکل ایک جنگ عظیم مین تباہ کر دیا اور اُسکا سردار مجبوری اختیار کرکے کسی شرط سے حاضر آیا
اسی عرصہ مین باجی راؤ نے صلح عہدنامہ گذشتہ سے منحرف ہوکر اور جنگ پنڈارا کو غنیمت
سمجھکر رشتہ دوستی سرکار انگریزی کو توڑا اور بتاریخ ۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۷ء خوب تیاری جنگ مہیا
کرکے بکمر تبہ رزیڈنسی پونا پر حملہ آور ہوا اور اُسکو لوٹ لیا بعد از بے قرینہ مہم کے جسمین باجی راؤ

شرط سوم

انگریز کسی باشندۂ ملک نیز کو جو ہنگام جنگ
پناہ گیر بمبئی مین ہوا ہوگا وہ قولی یا تجار یا
کوئی اور قوم ہو اپنے وطن کو واپس جانے
مین اور اپنی جائداد اور کشتی کے لیجانے مین
نہ روکینگے۔

انگریز کسیطرح کی روک اوپر باشندہ یا قولی
یا تجار کے یا کل اقوام حکومت بسین و
دیگر مقامات تابہ جزیرۂ ڈمان وغیرہ کے
جو بمبئی مین آگئے ہون نکرینگے مگر انکو اپنے
وطن مین معہ جائداد و کشتی کے آنے
دینگے۔

شرط چہارم

انگریز دو کشتی جنگی بشرط طلب واسطے حفاظت
باجی راؤ کے کشتیان ماہی گیر کی جو اسباب
و سامان وغیرہ اپنے ساتھ رکھتی ہون گی مقامات
مہم اور ورسوہ تک اور وہان سے بازگشت
تک ہمراہ دینگے۔

کشتیان ماہی گیر جن کے ساتھ اسباب
اور سامان ہوگا آمد و رفت مقام ورسووا
مین انکی محافظت سپاہیان انگریزی دو کشتیان
مقامات ورسووا و مہم کے کرینگے

شرط پنجم

انگریز لیسنس بلا قید واسطے لیجانے تمام قسم
کے اسباب و اجناس کے جو واسطے
باجی راؤ کے درکار ہوگا دینگے اور انکے
ملک کے تجارون کو ہر قسم کی تجارت کی اجازت
مثل آہن و شیشہ و گندک و شورہ و تار و پارچہ
وغیرہ باداے محصول شمولی دینگے
(باستثنا توپ و گولہ و بارود و چھرہ) اور
جن اشیا پر سابق محصول نہین لیا جاتا تھا
وہ اب بھی بری رہین گی اور اسی طرح باجی راؤ

تمام قسم کے اشیا تجارت یا اسباب
(باستثنا توپ و بارود و گولہ و چھرہ)
جو اس سرکار کو درکار ہوگا مثل آہن و شیشہ
و گندک و شورہ و پارچہ وغیرہ بلا قید ہم کو
بہم پہنچا دینگے اور کسی طرح کی روک تجاران
اس ریاست کو بیچ حاصل کرنے اسباب
مطلوبہ مذکورۂ بالا کے نہ ہوگی اور نہ تجاران
و کمپنی انکار انکے ہاتھ فروخت کرنے مین
کرینگے اور جب وہ انکو لیکر روانہ ہون گو

متعلقہ جزیرہ ہوبھی یا وہ بندرگاہ مقامات کے ہین جنمین
انگریزی آبادی ہے اور انگریز باجی راؤ کے
جہازون ان مین مداخلت نہ کرینگے اور نہ سپاہی
محافظ کسی غیر کی کشتی کو دینگے صرف اُن چار پانچ
کشتیون کو جو اتفاقاً ہمراہ انگریزون کی ہو جاوینگی
پس اس حالت مین باجی راؤ کے جہاز اونسے
بھی مزاحمت نہ کرینگے

ہونگی یا کمپنی کی یا دیگر تجاران کی ہونی کی مگر اُن
کشتیون کو نہ دینگے جو غیر کے بندرگاہ کی
ہونگی اُنکو روانہ ہمارے سرکار سے ملیگا
اُسکے ذریعہ سے وہ تجارت اور آمد و رفت
بلا مزاحمت کرسکتے ہین جو ہمسے روانہ لیگا
اُسکو ہم سزا دینگے اور انگریز اس سزا دہی
کا مقابلہ نہ کرینگے گورنمنٹ انگریزی جیسا اوپر
ذکر ہو چکا ہے کشتی غیر تجار کو یا کشتی سپاہیان
محافظین بندرگاہ غیر کو روانہ دینگے جنکے
پاس ہمارا روانہ نہین اور ہمارے جہاز
اُسوقت تک مزاحم دو تین کشتیون سے نہ
ہونگے جو بندرگاہ غیر کی ہونگی مگر اتفاقاً محافظت
جہاز انگریزی مین آگئی ہون گی جب تک وہ
محافظت انگریزی مین رہین گے —

شرط دوم

انگریز اور اُنکی رعایا یا متوسلین اپنا اسباب
ایسی کشتی پر نہ لادینگے جسکے پاس باجی راؤ
کا روانہ نہو گا مگر درصورتیکہ ضرورت اشد واقع
ہو جسکے باعث ایسا امر وقوع مین آوے
اور باجی راؤ کے جہازون سے اسباب کو
گرفتار لین تو وہ اسباب مالکون کو واپس ملیگا
درصورتیکہ وہ ثبوت اپنے اسباب کا دینگے

انگریز اُنکا اسباب یا اُنکی رعایا کا ایسی
کشتیون پر بار نہ کرینگے جنکے پاس اُس کا
کا روانہ نہو گا اور صرف اُن پر بار کرین گے
جنکے پاس ہمارا روانہ ہو گا مگر بصورت ضرورت
اشد کے اگر ایسا ہو اور اسباب ہمارے
جہاز کا گرفتار کرلین تو بصورت ثبوت اسکے
کہ اسباب انگریزونکا ہے یا اُنکے تجاران
کا ہے اسباب واپس دیا جاویگا —

شرط ہفتم

انگریز کسی باجی راؤ کے دشمن کی اعانت
کسی اور چیز سے بجز اسکے جنکا وعدہ سرکار
باجی راؤ مین دینے کا کرتے ہین نہین کرینگے
گو وہ اُنکے دوست ہون اور باجی راؤ بھی
اسی طرح کا وعدہ ساتھ انگریزون کے مرعی رکھینگے

انگریز کسی قسم کی اعانت دشمنان سرکار کی نہ
کرینگے گو وہ اُنکے دوست بھی ہون اور
اسی طرح ہم بھی دشمنان انگریزی کی اعانت نہ
کرینگے جو اسباب وہ اس سرکار مین دیتے
ہین وہ اسباب وہ اور اُنکی دین جس وقت
اُنکی خوشی ہو مگر سامان جنگ نہین —

شرط ہشتم

کوئی شخص جو انگریزی یا باجی راؤ کی حکومت مین
رہتا ہو بھاگ کر دوسرے کے علاقہ مین چلا
جاوے یعنی باجی راؤ کے علاقہ سے انگریزی
علاقہ مین یا انگریزی علاقہ سے باجی راؤ کے
ملک مین تو جہان جاویگا وہان کی گورنمنٹ اسکو
مجبور اس امر پر کریگی کہ اپنے قرضخواہ کو راضی
کرے اور اگر شخص مفرور غلام ہے تو وہ
بجبر مالک کے سپرد کیا جاویگا —

کوئی شخص کسی سرکار کا پناہ گیر کسی حکومت
مین ہو اور خواہ تجارت خواہ ملازم اور زر قرضہ
یا زر نقد لیکر بھاگ آوے تو قرض ادا ہو
جاویگا جہان وہ مفرور پناہ گیر ہے اور اگر
زر قرضہ پانچ ثالثون کی ثالثی سے ثابت کریگا
تو روپیہ مالک کو اُس سے دلوا دیا جاویگا اور
شخص قرضدار کو اجازت ہوگی کہ جہان چاہے
چلا جاوے مگر درصورتیکہ وہ غلام ہے تو وہ
زبردستی سپرد کر دیا جاویگا —

شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی یا باجی راؤ کا باعث
تباہی ہوا یا کسی اور سبب سے کنارہ پر جا کر
امان لیگا تو سب طرح کی مدد اسکی اسباب کی واپسی و
درستی کے دی جاویگی لیکن اگر کسی کنارہ پر طوفان
کے صدمہ سے ٹکرا جاوے یا شکستہ ہو جاوے

کوئی جہاز خورد یا کلان کسی سرکار کا ہو جو تباہی
ہوا سے کنارہ پر جا کر امان لیگا اسکی سب
طرح کی مدد کیجاویگی اور اگر مستول یا چھت یا
کوئی اور شئی نقصان پذیر ہوئی ہوگی اسکی مرمت
کی جاویگی اور جہان وہ جاتا ہوگا وہان کو روانہ

بھی انگریزون اور اُنکے تجارون کو بیچ ملک
سرکار پیشوا بلامزاحمت تجارت کرنے کی اجازت
دینگے اور اسباب اور اجناس لیجانے
کی بھی اجازت بادائے محصول دینگے

تو محصول معمولی جو سابق واسطے ایسے
اجناس کے دیا جاتا تھا اُنسے لیا جائیگا اور
جن اشیا پر سابق محصول نہ تھا اُنکے واسطے
اب بھی کچھ محصول نہ دیا جائیگا اور اسیطرح کوئی
قسم کی روک نسبت انگریزان و کمپنی و تجاران
انگریزی بیچ خرید و فروخت اشیا کے اس
ریاست مین نہ ہوگی اور نہ اُنکے اشیاء
مذکور کے لیجانے مین بعد ادائے محصول
معمولی روک ہوگی —

شرط ششم

انگریزی حکومت دریائی مہم کی جسقدر پورتگال
والون نے اُنکو دی ہے رکھین گے تمام
جہازہاے تجاران وکشتیان ماہی گیر جو سرکار
باجی راؤ کی ہون گی بلامزاحمت آمد و رفت دریاے
مذکور مین کرینگی اور پانچ یا دس سپاہی معہ
اسلحہ کو جو جہازہاے تجاران پر ہون گے
اجازت گذر کرنے کی معہ لحاظ اُنکی خدمت کی
ہوگی اور اگر وہ کوئی خبر لینے جاتے ہونگے
تو بھی اُنکو اجازت ہوگی —

کُل حکومت اور اختیار جو گورنمنٹ بمبئی کا بیچ
دریا کے مہم سے بمبئی تک ہے جیسے
اُنکو پورتگال والون نے دیا ہے ویسے ہی
اُنکا اب بھی رہیگا اور جو زیادہ اختیار اُنھون
نے بعد ازان اپنی قوت سے حاصل کیا
ہوگا اُسکے مجاز وہ نہین تصوّر کیے جائینگے
اور وہ بلامزاحمت اجازت گذر کرنے کی دریاے
مذکور مین تمام جہازہاے تجاران وکشتیان
ماہی گیر کو جنمین اسباب ہوگا (باستثناء اُنکی
جو ہمارے جہازون سے متعلق ہون گی)
دینگے اور وہ پانچ یا دس سپاہیان مسلح کو جو
اُنمین کسی کام پر مامور ہونگے یا جو واسطے لانے
خبر کے جاتی ہون گی اجازت نوکر کرنے کی دینگے

سے کے قریب اوپر دریا مین روبروے بندرگاہ
سے کے کرینگے اور درصورت اُسکے بمبئی مین
آنے کے واسطے لینے پانی کے اُنکی
تواضع مثل دوست کے ہوگی اور اسیطرح
جہاز انگریزی کی تواضع بھی درصورت اونکے پہنچنے
کے بندرگاہ حکومت باجی راؤ مین دوستانہ
ہوگی ——

بلا قید کرینگے اور اگر کبھی وہ پانی لینے بمبئی
مین جاوینگے اور چندروز وہان بضرورت
رہینگے تو اُنکی سب طرح کی مدد ہوگی اور اسیطرح
ہم انگریزی جہاز کی خاطرداری اور مدد کرینگے
اگر وہ ہمارے کسی بندرگاہ مین لنگر انداز ہونگے

شرط سیزدہم

جہاز ہاے تجاران حکومت باجی راؤ محمولہ
اسباب تجارت کو انگریز روکنہ دینگے اور
مزاحم اُس سے ہونگے اگر وہ آمد ورفت
دریاے نگوٹان وچین ودیگر مقامات لنگرگاہ
مین کرین مگر درصورتیکہ وہ جہاز بمقام بمبئی اپنا
اسباب اُتارین اور جہاز پھر بار کرین تو
اُنکو محصول بندرگاہ دینا ہوگا

کسی طرح کی روک منجانب انگریزان نسبت
ہمارے جہاز ہاے تجارت محمولہ اسباب
تجاران ہمارے حکومت کے اگر وہ
آمد ورفت سمندر سے دریاے نگوٹان
اور چین اور دیگر مقامات لنگرگاہ مین کرین
مگر درصورتیکہ ایسے جہاز بمبئی جائین اور اسباب
وہان اُتارین تو اُنکو محصول دینا ہوگا بہرحال
دریا مین کسیطرح کی مزاحمت کسی سرکار کی
نسبت جہاز ہاے تجاران کے نہ ہوگی

شرط چہاردہم

جہاز ہاے تجاران انگریزی ورعایاے
انگریزی کو بلا قید اجازت خرید کرنے اسباب
خوردنی ودیگر اسباب تجارت کے دریاے
نگوٹان وچین ودیگر مقامات مین ہوگی اور نیز
واسطے باہر لیجانے اسباب مذکور کے

جہاز ہاے تجاران بمبئی دریاہاے چین اور
نگوٹان اور دیگر مقامات مین بلا قید خرید اسباب
خوردنی ودیگر اشیا تجارت کرین اور محصول
معمولی اداکرکے اُسکو باہر لیجائین اس سرکار
کی طرف سے اُنکی نسبت کچھ روک ٹوک نہ ہوگی

تو نصف اسباب سرکار کا ہوگا اور نصف مالک کے واسطے رہیگا۔

کر دیا جائیگا مگر درصورتیکہ کوئی جہاز کمپنی یا تجاران ہمارے کنارہ پر شکست ہوگا تو نصف اسباب مالک کو واپس ہوگا اور نصف سرکار مین داخل ہوگا اور اسیطرح ہماری حکومت کے جہاز کا اسباب جو بمبئی مین شکست ہو جایگا تقسیم ہوگا نصف کمپنی کو اور نصف مالک اسباب کو ملیگا۔

شرط دہم

جہاز باجی راؤ کے کسی کشتی سے گو وہ انگار تو نہ رکھتی ہو درمیان حدود معینہ مہم کے اور جو سیدھی بندرگاہ کو جاتی ہو ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری سے اسطرف مزاحم نہونگے

ہمارے جہاز کسی کشتی کو جسکے پاس اس سرکار کا رونہ نہ ہوگا اور جو سیدھے مقامات معینہ مہم سے بجانب بندرگاہ جاتی ہون فاصلہ ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری کے طرف سے مزاحم نہونگے۔

شرط یازدہم

باجی راؤ کے جہاز کسی کشتی ماہی گیر یا کسی اور کشتی سے جو انگریزون کی یا انکی رعایا کی ہوگی اور اس سمندر مین آمدورفت کرتی ہوگی مزاحمت نہین کرینگے اور اسیطرح باجی راؤ کی کشتی ماہی گیر سے یا انکی کسی اور کشتی سے یا انکی رعایا کی کشتی سے جہاز انگریزی مزاحمت نہین کرینگے۔

ہمارے جہاز کسیطرح کسی کشتی ماہی گیر کو یا کسی اور کشتی کو جو بمبئی کی ہوگی اور اس سمندر مین آمدورفت کرتی ہوگی مزاحم نہ ہونگے اور اسیطرح ہماری کشتی ماہی گیر سے یا کسی اور کشتی اس ریاست سے انگریزی جہاز مزاحم نہ ہون گے۔

شرط دوازدہم

باجی راؤ کے جہاز بلا قید آمدورفت بندرگاہ

جہاز اس سرکار کے آمدورفت بندرگاہ مین

مرہٹا سال بسال دریاے نبکوت سے واسطے مصارف اسپنے قلعجات وغیرہ جنوبی کی سب قسم کا غلہ چالیس ہزار روپیہ تک کا لیجا سکتے ہین اور اُسکا محصول نبکوت مین ندیا جایگا اور اُنکو اجازت لیجانے بلا محصول اُسقدر نمک اور شہتیر اور لکڑی وغیرہ کی ہوگی جو اُنکی سرکار کو درکار ہوگی اور بالعوض اسکے ہنوربل کمپنی کا اسباب ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ تک کا سال بسال اِسیطرح بلا محصول پونا تک جایگا مگر جانبین سے ایسی موقع پر داخلا دکھانا ہوگا

شرط نہم

کوئی اور محصول خشکی اشیار انگریزی پر سرکار مرہٹا سوا سے محصول راہداری کے تحصیل نہین کرینگے —

شرط دہم

جنار دو ہتول پھڈنس جھاگوم ساتہ بالاجی باجی راؤ پنڈت پردہان کے موضع ولاس مین حصہ موروثی کا ایک باغ اور پندرہ بیگہ ٹبائی آراضی رکھتا تھا بالعوض جسکے نندگوا کو میرا ہنوربل کمپنی کو دیا گیا —

شرط یازدہم

اسباب قوم ڈچ کو اجازت راجا پور مین فرود ہونے کی نہوگی اور نہ اُنکی تجارت مقام مذکور مین ہوگی اِس بارہ مین مرہٹا حکم مناسب صادر کرینگے اور لوگ مرہٹا کے مجاز تجارت کرنے راجا پور مین نہونگے مگر درصورتیکہ تکرار شدیدی سے واقع ہو تو یہ امر مانع سپردگی گھریا کا نہوگا جیسا علحدہ شرط آئندہ مین مذکور ہوگا —

شرط دوازدہم

برہمنان وساکنین ہراسکار و دیگر مردمان جو آمد و رفت واسطے پوجا کے کرین اُنسے محصول اُس چیز کا نہ لیا جایگا جو اُنکے اپنی ضرورت کی یا پوجا کے واسطے ہوگی مگر یہ شرط اسباب تجارت کی نسبت جائز متصور نہ ہوگی —

شرط سیزدہم

سرکار مہار حسب رواج قدیم تمام قسم کا غلہ اور لکڑی وغیرہ لیجائینگے مگر درباب حکومت

شرط چہارم

چونکہ عہد حکومت انگریا اور مرہٹا مین بمقام بنکوٹ یہ رسم تھی کہ شیدی لوگ چوتھ محصول ریت کی لیا کرتے تھے مرہٹا وعدہ کرتے ہین کہ وہ شیدیونکو اس بارہ مین راضی کرینگے اور ہنوربل کمپنی کو اس باب مین کچھ دقت نہ ہوگی نہ درباب حکومت دریاے بنکوٹ کے جواب واسطے دوام کے دیا جاتا ہے کچھ دقت عائد ہوگی اگر شیدی تکرار بیچ متابعت بالا کے کرین تو انگریز کہتے ہین کہ وہ باعث التواے منشار شرایط ہذا درباب بیہ گری گھریا کے نہ ہوگا —

شرط پنجم

مرہٹا اوپر اجناس تجارت کے جو دریاے بنکوٹ سے اوپر کی طرف گذر کرے بمقامات گورگام و مار کے تحصیل محصول کرینگے اور کسیطرح کی روک یا واگذاری بمقامات درمیانی واقعہ دریاے مذکور کے نہ کرینگے —

شرط ششم

چونکہ مقام دسگام گذرگاہ بنجارون کا ہے مرہٹا اقرار کرتے ہین کہ جو اسباب اس راستہ سے مقام تار کو جائیگا خواہ خشکی یا تری سے جاے کوئی اور محصول سواے معمولی انکو لاکے ادا نہ کرینگے —

شرط ہفتم

تمام وہ رعایا اور باشندے بنکوٹ اور ہمت گڈہ اور اُنکے متعلقات کے جو بباعث فسادات انگریا کے علاقہ مرہٹا مین سے آئے ہون اگر وہ راضی ہون تو سرکار مرہٹا اُنکو علاقہ انگریزی مین جانے سے مانع نہوگی اور دیگر اشخاص جو آیندہ انگریزی ملک کو چھوڑنا چاہین انکو بھی اجازت دوبارہ واپس آنے کی ہوگی اگر وہ بطرز مذکورہ بالا منظور کرین اور ایسی رعایا جو ملک مرہٹا کو چھوڑکر بنکوٹ کو چلی گئی ہون وہ پھر ملک مرہٹا مین اگر انکو منظور ہو آسکتے ہین ایسی حالت مین انگریز انکو نہین روکینگے —

شرط ہشتم

نے کے ہمراہ خود بنکوٹ تک آئیگا تاکہ معلوم ہو کہ احکام نانا درباب دیہات کے کلیتہ تعمیل ہوئے یا نہین

شرط ہفتدہم

یہ شرائط منعقد ہو کر طرفین مین منظور ہوئین اور دونون فریق مطابق اُسکے کاربند ہونگے جسکے سبب تمام تنازعات فرو ہوجاسینگے اور کوئی دعوی سرکار مرہٹا و آنریبل کمپنی کا تا تاریخ اس عطیہ کے نکرینگے

شرط ہیجدہم

تمام عہدنامجات جو اب تک فیما بین سرکار مرہٹا اور سرکار انگریزی کے ہوئے ہین اُن سب کا لحاظ رہے گا اور وہ سب بلا تفاوت طرفین کی جانب سے حسب منشا اُسکے قائم رہین گے

شرائط مذکورۂ بالا ہمسے مشروط ہوئے اور ہمنے اُنکو منظور کیا بصداقت اُسکے ہم روبروے حاضرین کے مُہر آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کی ثبت کرتے ہین اور اُسکی تصدیق اپنے اپنے نام دستخط کرکے بمقام پونا بتاریخ و سنہ مذکور عنوان کرتے ہین

دستخط طامس بائی فیلڈ

دستخط جان سپینسر

نمبر ۸

شرائط عہدنامہ شیورام پنت تاتیا منجانب مادھوراؤ بالاجی پسر بالاجی باجی راؤ پنڈت پنت پردھان المرقوم ۱۴ ماہ ستمبر ۱۷۶۱ء

شرط اول

ایسے افسران مرہٹا جنھون نے مہاورت روکنے تیار کشتیون کی کی ہوگی یا کسیطرح سدّ راہ کاروبار انگریزان مین ہوئے ہونگے اُنکے قصور کی سزا بے سخت اُنکو دیجاگی

دریا کے حسب منشار شرائط عہدنامہ ہذا تعمیل ہوگی

شرط چہاردہم

قلعہ جسونت گڈھ بالکل مسمار ہوگا اور انگریز بھی اپنی طرف سے کوئی گڈھی یا قلعہ نوموضع سپرد شدہ مین یا برلب دریا تعمیر نہ کرینگے اور اسیطرح مرہٹا بھی برلب دریای بنکوٹ یا اسپنے دیہات مین کوئی مستحکم مقام مثل گڈھی وغیرہ تعمیر نہین کرینگے لیکن یہ شرط انگریزون کو درباب بنانے مکانات و گودام وغیرہ کے جو انکو مناسب اسپنے دیہات مین معلوم ہون مانع نہین ہوگی

شرط پانزدہم

چونکہ تمام حکومت بنکوٹ اور ہمت گڈھ کی انگریزون کے پاس ہے انکو جہانتک ممکن ہو ہوشیاری کرنی ہوگی کہ کوئی دشمن اس دریا سے رونما نہو

شرط شانزدہم

قلعہ گھریا پچیس روز کے عرصہ مین بعد روانگی صاحبان انگریز مقام پونا سے دیا جاے معہ اسقدر توپ اور گولہ اور سامان ذخیرہ قلعہ و جہاز کے جو گرفتار کنندگان نے واسطے قلعہ کی فوج کے یا کسی اور ضرورت سے وہان چھوڑا ہو یا فروخت نکر دیا ہو مگر جو اسباب سامان ذخیرہ جو در حقیقت ہنوز ربل کمپنی کا ہوگا وہ وہ لوگ اسپنے ساتھ لے آوین افسران تولاجی جہان چاہین وہان جائین اور اگر عیال و اطفال تولاجی کے اسکے پاس جانا چاہین انکو اختیار ہے انگریز انکو نہین روکین گے بلکہ انکو اجازت جانے کی دین گے اور سرکار مرہٹا اقرار کرتے ہین کہ تولاجی کو کوئی جگہ یا اختیار نیچے گھاٹ کے نہ دیا جائیگا بالاجی بابا راؤ پنڈت پردھان ایک معتبر افسر بھیجے گا اور وہ ایک صاحب کونسل بمبئی کے ہمراہ گھریا جائیگا اور وہ افسر جو سرکار مرہٹا سے تعلق رکھتا ہوگا اسکے پاس سند اور احکام مناسب درباب سپردگی بنکوت اور اسکے متعلق دیہات کے ہونگے اور جب کہ مرہٹا لوگ اور جبندہ گھریا نہین پہنچ جاوینگے اور انگریز تیار روانگی کے ہونگے اسوقت افسر مذکور سند اور احکام سپردگی فورٹ وکٹوریا معروف بنکوت صاحب کونسل کے حوالہ کریگا اور ان صاحب

کھلا ہوا ہے اور اکثر لوگ اُسمین بلا آگہی چلے جا سکتے ہین اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو لوگ
باستثنا ریورپ نزا کے جو ملازم مادہوراؤ کے ہون اور مفرور ہوکر انگریزی علاقہ مین پہونچ جاوین
وہ بھی اُسی شرط پر سپرد کردیے جاوینگے —

شرط چہارم

اشخاص لیئق فوراً واسطے دوبارہ دینے حکومت اور علاقجات راجاپور کے شیدیان
جنجیرہ کو اُسی شرط پر اور اسی طرز پر روانہ کیے جاوینگے جسطرح وہ اُسکے پاس قبل از حملہ
راناجی نپت کے تھے اور آیندہ اُس ملک کے ساتھ کوئی مرہٹا افسر و رعایا مزاحم
نہ ہونگے —

شرط پنجم

تمام قیدی جو مرہٹا اور شیدیون نے رعایا کے سرکارین سے گرفتار کیے ہین
اور اب اُنکے قبضہ مین ہون ایک مہینے کے عرصہ مین تحریر عہدنامہ ہذا سے رہا ہوکر
بمبئی کو روانہ کیے جاوینگے اور گورنر اُن سب کو آزاد کردینگے اور دشمنی مرہٹا اور شیدیون
مین سے اب موقوف ہوگی —

آخر مین یہ تحریر ہوتا ہے کہ احکام مناسب فوراً بنام افسران مرہٹا جاری ہونگے کہ فرمانبرداری
اور تعمیل ان شرائط کی کرین اور انکی تصدیق بمہر مادہوراؤ ہوکر فوراً انکا ایک نسخہ بمہر اور
دستخط کے روانہ بمبئی کی جاویگی بعد ازان ایک پت اسکی گورنر تیار کرکے پونا کو روانہ کرینگے —

بمنظوری ان تمام کے مین گوبند شیوورام نپت تاتیا اپنی مہر اور دستخط اس عہدنامہ
منجانب مادہوراؤ بالاجی پنڈت مذکور بالا کے بمقام بمبئی بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۷۵۶ع
کرتا ہون —

شرط مستزاد

چونکہ درباب واپس دینے قلعہ اندیری و علاقہ متعلقہ کے مادہوراؤ کی فیاضی سے تحریک
ہوئی ہے امید قوی ہے کہ وہ یہ بھی دیدینگے یا بالعوض اُسکے اور علاقہ اپنے ملک میں
سے جو مساوی اُسکے ہوگا دینگے —

اور واسطے آیندہ انسداد ایسی حرکات کی حکم محکم فوراً اس بارہ مین جاری ہونگے اگر اسپر
بھی کافی انسداد نہوے تو انگریز اس امر کی اطلاع مادہوراؤ کو کرین اور اگر عرصہ واجبی تک
کچھ دادرسی اُنکی نہ ہووے اور انگریز مجرم سے اپنی داد جسطرح اُنکو مناسب معلوم ہو لیلین
تو یہ امر باعث انفساخ شرائط دوستی سرکارین کا متصوّر نہو گا—

شرط دوم

اس عہدنامہ سے دو مہینے کے عرصہ مین معاوضہ معقول اُن تجاران کو جو ہنوربل کمپنی
کی حمایت مین تجارت کرتے ہین دیا جایگا اور جنہون نے کسی سبب یا حرکت ناجائز افسران
ورعایاے مرہٹا کے کسی مقام پر کسی طرح یا کسی وجہ سے نقصان اُٹھایا ہوگا اور حکم
محکم جاری ہونگے کہ آیندہ مدد ایسے جہازونکو دی جاے جو تکلیف مین ہون اور جنکے
پاس رونہ یا جھنڈہ انگریزی ہوا ور ہرج یا روک مالکان جہاز کا بحیلۂ بادبان کے گرجانے
کے یا مستول وغیرہ کی شکستگی کے یا کوئی اور ایسے سبب سے ہوا ور چونکہ شکستگی
جہاز سے مراد یہ ہے کہ جہاز زور ہوا سے کنارہ پر پھینک دیا جاے اور وہان پارہ پارہ
ہو جاے ایسی حالت مین جو افسران ورعایاے مرہٹا مدد کرکے حتی الامکان اسباب
بچاوینگے وہ اسباب محفوظ گوداموں کے رکھا جایگا اور جو اسطرح بچایا جایگا اُسکا نصف
مادہوراؤ کو ملیگا اور نصف مالک اسباب کو—

شرط سوم

تمام یورپ زاد و ہندوستانی خواہ سپاہی ہون یا ملاح یا کوئی اور جو بادشاہ انگلستان
یا ہنوربل کمپنی کے ملازم ہون اور بمبئی سے مفرور ہو جاوین اُنکو فوراً گرفتار کرکے مقام
فیصلہ انگریزی مین جو اُس مقام علاقہ مرہٹا سے قریب ہوگا جہان وہ گرفتار ہوا ہے بھیجدیے
جاوینگے اُنکے بارہ مین گورنر نے اقرار کیا ہے کہ اُنکو معافی بلا قید دیجاویگی اور جو خرچ
واجبی ایسے موقع پر ہوگا وہ ادا کیا جایگا اور اسیطرح تمام مفروران سورت ملازمین انگریزی
بھی جب اُنکی اطلاع ہوگی اور علاقہ مرہٹا مین دستیاب ہونگے گرفتار ہو کر سپرد کیے جاوینگے
مگر درباب مفرورین مقام سورت کے اقرار واثق نہین ہو سکتا کیونکہ ملک گرد سورت کے

وہ ہرگز کسی حیلہ سے یا کسی طریق پر مدد دشمن ہنوربل کمپنی کی کسی اپنے علاقہ واقع ہندوستان
مین نکرینگے اور ہنوربل گورنر بمبئی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی دشمن راگوبا کی
مدد نہ کرینگے ـ

شرط چہارم

ہنوربل پریسیڈنٹ و کونسل بمبئی منجانب ہنوربل کمپنی بالعوض علاقجات مذکورہ بالا جو راگوبا
مذکور نے کمپنی کو دیے بذریعہ اس تحریر کے اقرار و وعدہ کرتے ہین کہ بعد تعمیل ہونے
اور تصدیق ہونے اور منظور ہونے شرائط عہدنامہ ہذا کے منجانب راگوبا بہت جلد
ممکن ہو تا فوج مضبوط [illegible] سے مدد راگوبا کی کرینگے اور یہ فوج بشراکت فوج
راگوبا کے بخلاف اسکے دشمنون کے مقابلہ کریگی اور فوج مذکور مین سات سو گورہ
سے کم نہ ہونگے اور تمام فوج دو ہزار پانچ سو نفری سے کم نہ ہوگی مگر فی الحال صرف پانسو
گورہ اور ایک ہزار سپاہی و لشکر معہ توپخانہ [illegible] کے بھیجے جاوینگے اور [illegible]
اور مطلوب [illegible] بھیجی جاویگی

شرط پنجم

بالعوض اس مدد کے منجانب ہنوربل کمپنی [illegible] پیشوا [illegible] تمام
ملک مرہٹا بذریعہ [illegible] اقرار کرتے ہین کہ مقامات و علاقجات مذکورہ [illegible] ہنوربل
کمپنی کو واسطے دوام کے دینگے اور وہ یہ سب بطور عطیہ تام و کمال دیتے ہین اور
اور سند ضروریہ بھی واسطے ان مقامات کے دیتے ہین جنکی روسے واسطے
آیندہ کے تمام حقوق سرکار مرہٹا کے ان علاقجات پر [illegible] انکو دیے جاتے ہین اور اگر
آیندہ کوئی سند انمین سے تلف ہوجاوے تو یہ علاقجات ہمیشہ بطور عطیہ تصور کیے
جاوینگے جیسے گویا سند انکی موجود ہے ـ

بسین اور تمام متعلقات اسکے جسقدر ہین اور تمام محصول اور آمدنی انکی معہ
قلعجات وغیرہ جسقدر جائداد سرکار مرہٹا کی انمین ہے ـ

سالسٹی تمام جزیرہ جزو کل معہ تمام آمدنی مقامات مختلفہ جو انت راؤ اور راناجی پنت

المرقوم تاریخ و سنہ صدر

نمبر ۵

عہدنامہ راگوبا ۱۷۷۵ عیسوی



شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ وگورنر کونسل بمبئی معہ متعلقات منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور رگھوناتھ راؤ بالاجی پیشوا فریق ثانی المرقوم تاریخ ۶ ماہ مارچ ۱۷۷۵ء مطابق ۳ ماہ محرم ۱۱۸۹ہجری مطابق تاریخ ۹ ماہ مدار و سمت ۱۱۷۹—

شرط اول

عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ بمبئی و باجی راؤ پنڈت پردہان یعنی وزیر اعظم مہاراجہ شیوجی مرقومہ ۹ ماہ جولائی ۱۷۳۹ء یا سنہ ۱۱۴۲ و عہدنامہ منعقدہ منجانب سرکار ساتہ بالاجی باجی راؤ پنڈت مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۵۶ء مطابق ۱۷ محرم ۱۱۷۰ہجری بذریعہ اس تحریر کے کلیۃ مطابق اسکے اصل مدعا و معنی کے اسی طریق پر اور اسی پیرایہ مین تصدیق منظور ہوئی جس پیرایہ اُنکا مفہوم تھی—

شرط دوم

جمیع عہدنامہ دیگر جو فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا اب تک جاری اور قائم ہین بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظور ہوئی اور بعد دوبارہ قائم ہونے راگوبا کے اوپر حکومت ملک مرہٹا کے صلح اور امن فیمابین اس سرکار کے منجانب ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے جاری رہیگا—

شرط سوم

مسمی راگوبا اپنی طرف سے اور منجانب سرکار مرہٹا اقرار کرتا ہے کہ اس تاریخ سے آیندہ

جس جمعیت سے فوج مذکور مقام بمبئی سے روانہ ہوگی مگر چونکہ تمام فوج مذکور فی الحال بھیجی
نہین جائیگی لہذا واسطے فوج کے حساب سے اُس وقت سے دینگے جبتک کُل فوج
کی ضرورت طلب کرنے کی نہوگی اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ روپیہ ماہواری ادا ہوگا
اور واسطے اطمینان کے اُسوقت تک جبتک وہ روپیہ نقد دے سکیگا وہ آمدنی مقامات
ذیل کی مکفول کرتے ہین —

اُکلاسیر مین جو اُنکا حصہ ہے بعد منہائی اُس رقم کے جو پیشتر ہنوربل کمپنی کو دیا گیا

اجمود معہ تمام اضلاع ملحقہ

ہنسوت معہ تمام اضلاع ملحقہ

ورسال معہ تمام اضلاع ملحقہ

مگر یہانپر یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آمدنی ان مقامات کی اُسی وقت تک مکفول ہے
اور ہنوربل کمپنی کے اختیار مین رہیگی جب تک تمام اخراجات ماہواری فوج انگریزی کے
ادا نہون [illegible] کوئی مطالبہ [illegible] باقی نہ رہیگا
اور اسی شرط پر ہنوربل گورنر اور کونسل ان چار پرگنات کی منظوری کا بیان کرتے ہین —

شرط دہم

چونکہ یہ وعدہ کیا مین درمیان [illegible] کے ہوگیا ہے کہ راگھوبا چھ لاکھ روپیہ ہنوربل کمپنی
کے اہلکارون کے پاس بطور امانت رکھے اور اوسکا حساب بعد ختم ہونے اُسکی
مدت کے جو وہ بمقابلہ آپکے دشمنان یعنی گروہ اہلکاران کے کرینگے اور راگھوبا
تصور کرکے کہ اسوقت یہ ناممکن ہے کہ اسقدر روپیہ وہ جمع کرکے امانت رکھے گو درصورت
امکان کے اُسکی مرضی ہے لہذا فریقین نے اس معاملہ کو اسطرح طے کیا کہ راگھوبا تمام
مالیت چھ لاکھ روپیہ کے جواہرات ہنوربل کمپنی کو دینگے اور یہ کمپنی کے پاس اُسوقت
تک رہینگے جب تک وہ انکو چھوڑا نہ لے اور راگھوبا انکو جب ممکن ہوگا چھوڑا لیگا
یہ سب معاملہ راگھوبا بقسمیہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کریگا اور ہنوربل کمپنی منظور کرینگی —

شرط یازدہم

تحصیل کرتے تھے۔

جمبوسیر اور آرپاڈ معہ تمام متعلقات اُسکے جسقدر ہین معہ تمام جائداد سرکار پونا جو اُن پرگنجات مین ہون۔

چار جزائر ذیل ملحقہ بمبئی معہ تمام جائداد سرکار پونا کے جو اُنمین ہو یعنی جزیرہ کارنجا وجزیرہ کینری وجزیرہ الفنٹا وجزیرہ ہوگ۔

شرط ششم

راگوبا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوراً گیکوار سے وہ حصہ جو گیکوار شہر اور پرگنجات بروچ کا لیتے ہین واسطے دوام کے کمپنی کو معہ اسناد دلوا دینگے۔

شرط ہفتم

ہنوربل کمپنی تاریخ دستخط ہونے اِس عہدنامہ سے مالک کُل تمام مقامات کی اُسیطرح پر جسطرح سرکار پونا اور سرکار گیکوار تھے آیندہ تصور کیے جاینگے اور آج کی تاریخ سے وہ مقامات مذکورہ مین وہی حقوق اور حکومت کا عمل درآمد کرینگے اور سب محاصل تحصیل کرینگے جو سرکار پونا اور سرکار گیکوار وہان عمل درآمد کرتے تھے اور تحصیل کرتے تھے۔

شرط ہشتم

راگوبا یہ بھی بپابنداری وعدہ کرتے ہین کہ وہ چھتر ہزار روپیہ سالیانہ اپنے حصہ آمدنی اوکلیسر سے کمپنی کو دینگے اور یہ روپیہ دو اقساط مین باوقات مقررہ انکا پنڈت داخل کیا کریگا۔

شرط نہم

راگوبا وعدہ کرتے ہین کہ وہ بالعوض خرچہ فوج کے جو اُسکے مدد کے واسطے تعینات ہوگی اور جسمین دو ہزار پانچ سپاہی ہونگے مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ماہواری اور ہر مہینے ادا کیا کرینگے اور ہنوربل گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا حساب وکتاب بیش وکم کے اِس روپیہ کو منظور کرینگے اور یہ روپیہ اُس روز سے دیا جایگا

وہ سب عمل میں آوے گو راگوبا اپنے دشمنوں سے صلح کریں یا نہ کریں —

شرط شانزدہم

بفور تصدیق ہونے شرائط مذکورہ بالا کے اور بعد داخل ہونے جواہرات قیمتی چھ لاکھ روپیہ کے اور ضمانت بابتہ ادائے خرچ ماہواری یا واپسی فوج کے جو راگوبا کے پاس روانہ ہوگی یعنی جب تمام معاملہ حسب تذکرہ بالا طے ہو جاینگے تو گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہیں کہ فوج کمپنی حسب مضمون مندرجہ عہدنامہ تتمہ سے پاس راگوبا کے بھیجی جائیگی اور امید عنایت ایزدی سے یہ ہے کہ فوج مذکور دشمنان راگوبا سے گروہ اہلکاران پر غالب آئیگی اور اُسکو بمقام پونا اوپر حکومت کل مُلک مرہٹا کے قائم اور مقرر کریگی —

شرائط مذکورہ بالا ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی نے منظور کرکے مجھے اختیار دیا کہ میں اُنکی طرف سے منظور کروں لہذا میں بعد ثبت انکی مہر منظوری کمپنی مذکور کی اسپر کرتا ہوں اور اپنے دستخط کرتا ہوں بتاریخ و سنہ مذکورہ بالا اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ یہ عہدنامہ تصدیق شدہ بمہر و دستخط ہنوربل پریسیڈنٹ و کونسل بمبئی اندر میعاد نوے روز کے بعد اس تاریخ کے پہنچا دونگا —

دستخط رابرٹ گمبیر

ہم پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی مذکورہ بالا نے مسٹر رابرٹ گمبیر صاحب کو اختیار کرنے صلح عہدنامہ کا ساتھ رگھناتھ راؤ بالاجی پیشوا کے اپنی طرف سے منجانب ہنوربل کمپنی شرائط بالا دیا اور صاحب ممدوح نے تاریخ مذکورہ بالا اُسکو منعقد کیا اور عہدنامہ مذکور پر دستخط اور تصدیق اور منظوری رگھناتھ راؤ بالاجی پیشوا کی ہوئی اور چونکہ ازروے شرط اخیر یہ اقرار ہوا ہے کہ تصدیق عہدنامہ مذکور کی ہماری طرف سے بمہر ہنوربل کمپنی و دستخط و مہر صاحبان مجاز کی ہوکر بیچ عرصہ تیس روز کے تاریخ مذکورہ بالا سے دیجاوے لہذا ہم

اگر کسی مقام مذکورہ بالا پر ہنوربل کمپنی کے قبضہ کرنے مین مقابلہ بر روے کار آنے
راگوبا وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اُسکے قبضہ کرنے مین کمپنی کا ہوگا وہ دینگے اور
تدابیر مناسبہ کرکے اُنکا قبضہ کرا دینگے اور ایسی تدابیر کرینگے جنسے قبضہ بلا دغدغہ
اُن مقامات پر ہو جاوے گا اور رہیگا جو اب اُنکو دیے گئے ہین اور آمدنی بھی اُنکی اُنکو
ہوتی رہیگی —

شرط دوازدہم

اگر راگوبا اپنے دشمن اہلکارون سے صلح کرے تو اس صورت مین وہ وعدہ کرتے
ہین حسب استرضا کمپنی کے وہ ہنوربل کمپنی کو بھی شریک صلح کرینگے —

شرط سیزدہم

راگوبا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز مزاحمت ملک کمپنی واقع بنگالہ سے نہین
کرینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جب تک نواب عہدنامہ گذشتہ کی جو
فیمابین سرکارین جاری ہے تعمیل کرینگے اُسوقت تک وہ کرناٹک کے ملک
سے بھی مزاحم نہونگے —

شرط چہاردہم

درصورتیکہ خدانخواستہ کوئی جہاز ہنوربل کمپنی کا یا کوئی جہاز یا کشتی کسی شخص کی جو تجارت
ہنوربل کمپنی ہوگا متصل کنارہ واقع ملک مرہٹا شکستہ ہو جاویگا تو ہر طرح کی مدد سرکار
اور باشندے وہان کے اُسکو دینگے اور حتی المقدور اسباب کے بچانے
مین کوشش کرینگے اور جو اسباب بچیگا وہ سب حوالہ مالک کے کیا جاویگا ہان خرچہ
واجبی مالک کو دینا ہوگا —

شرط پانزدہم

تمام مقامات اور علاقجات جو بذریعہ اس عہدنامہ کے ہنوربل کمپنی کو دیے گئے ہین
اُنکی ملکیت مین کلیۃً تاریخ دستخط ہونے اس عہدنامہ سے تصور کیے جاوینگے اور
یہ عہدنامہ تاریخ مذکور سے مکمل اور واجب التعمیل تصور کیا جاویگا گویا کہ جو امر مشروط ہین

یک قطعہ سند بابت — بلسر
دو قطعہ اسناد بابتہ — اُکلاسیر
یک قطعہ سند بابتہ — ہنسوٹ
دو قطعہ اسناد بابتہ — احمود

یک قطعہ

ترجمہ پانچ قطعہ اسناد راگو بابا بتہ بسین وسالسٹی واُرپا وجمبوسیر بموجب نمبر ا مین شامل ہین

بنام دسموک اور دسپانڈی یعنی بنڈت وعملداران ماتحت پنڈت ہین راگوبا باجی راو پردہان سے فوج کمپنی طلب کی ہے اور اس سبب سے اپنی حکومت پرگنہ مذکورہ سے اُٹھا کر حکومت انگریزی کمپنی کی وہان قائم کی لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم تابعداری اور فرمانبرداری اُنکی کرو اور علاقہ سپرد انگریزی کمپنی کے کردو —
المرقوم ۱۱ - ماہ ذیحجہ ۱۱۶۵ھ

ترجمہ پانچ اسناد راگو بابا بتہ بسین وسالسٹی وکارنجا ـ ایلفنٹا وکینری جو تمام شامل نمبر ۲ کے ہے

بنام حوالدار وجمیع کارپردازان

راگو با باجی راو پردہان کا سلام آگے اطلاع دیجاتی ہے کہ قلعجات تمام ان مقامات کے کمپنی کو دیے گئے لہذا تمکو چاہیے کہ قبضہ اُنکا اُنکو دیکر رسید اُنسے لو
المرقوم ۱۱ ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ھ

ترجمہ چار قطعہ اسناد راگو بابا بتہ اُکلاسیر وہنسوٹ وبلسر واحمود جو تمام شامل نمبر ۳ کے ہین —

تصدیق اسکی کرتے ہین کہ ہم جزو کل عہدنامہ مذکور کو تصدیق اور منظور کرتے ہین بشہادت اس امر کی ہنی مہر ہنوربل کمپنی کی اس پر لگائی — اور اب دستخط اپنے ہاتھ سے کرکے اپنی اپنی مہر اسپر لگاتے ہین بتاریخ ۱۶- ماہ مارچ ۱۸۰۵ع

دستخط ولیم ہورنبائی (مہر)

دستخط ڈانیل ڈریپر (مہر)

دستخط طامس موسٹن (مہر)

دستخط برایس الیشر (مہر)

دستخط ولیم ٹیلر (مہر)

حسب الحکم ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر کونسل ہزمجسٹیز کیسل وجزیرہ بمبئی و دیگر قلعجات و کارخانجات و ممالک وافواج وامور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بجانب مغرب ہند وکنارہ فارس وعرب —

دستخط جارج سکپ (مہر)

سکرٹری

تفصیل اسناد بابت مقامات مفصلۂ ذیل جو راگوباباجی راؤ پردہان نے ہنوربل کمپنی کو دی

دو قطعہ اسناد بابتہ — بسین

دو قطعہ اسناد بابتہ — سالسٹی

یکقطعہ سند بابتہ — اُرپاڈ

یکقطعہ سند بابتہ — جمبوسیر

یک قطعہ سند بابتہ — بروج

یک قطعہ سند بابتہ — کارنجا

یک قطعہ سند بابتہ — ایلفنٹا

یک قطعہ سند بابتہ — کینری

عہدنامہ فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار مرہٹا ۱۷۷۶ع

المرقوم مقام پورندہ تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ع

چونکہ اختلاف درمیان سرداران مرہٹا کے پیدا ہوا ہے اور گورنمنٹ بمبئی بھی اُسکے شریک ساتھ بھیجنے اپنی فوج کے ملک مرہٹا [illegible] ہوئے اور ہنوربل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم نے اِس امر کو نامنظور کیا اور مرضی اُنکی یہ ہوئی کہ یہ اختلاف دور ہو اور یہ تجویز قرار پائی کہ وہ امر کرنا چاہیے جس سے یہ مطلب دلخواہ حاصل ہو لہذا اس غرض سے اُنھون نے حکم دیا کہ لفٹنٹ کرنیل جان اپٹن صاحب ملازم ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو نامزد کرکے کُل اختیار اُنکو دین کہ جاکر صلح فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا منعقد کرین اور کرنیل اپٹن صاحب نے اِس نیت سے مقام پورندہ مین وارد ہوکر مضبوط اور مستحکم صلح منجانب انگریزی کمپنی ساتھ اراکین سکارام پنڈت اور بالاجی پنڈت کے منجانب پیشوا راو پنڈت پردہان اور دیگر اراکین و سرداران مرہٹا کے منعقد کی اور شرایط مقبولہ و منعقدہ ذیل مین درج ہوتے ہین —

شرط اول

آج کے روز سے صلح فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عموماً اور گورنمنٹ بمبئی خصوصاً اور راو پنڈت پردہان اور اُسکے اراکین سکارام باپو و بالاجی پنڈت کے منجانب مرہٹا قرار پاکر بروے کار آویگی اور شرایط ذیل بلاتفاوت فریقین سے مرعی رہینگی —

شرط دوم

یہ صلح بلاتامل فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا بمقام بمبئی و دیگر متعلقات اور مقام چھاؤنی فوج مانڈوا اور ہر ایک ضلع گجرات مین جہان انگریزی رعایا بود و باش کرتی ہے مشتہر کیجاوے گی اور سرکار مرہٹا بھی حکم اشتہار درمیان اپنے ملک کے جاری کرینگے —

شرط سوم

پیشوا راو پنڈت پردہان اور اُنکے اراکین کی یہ مرضی ہے کہ مقام سالسٹی و دیگر جزائر خورد

بنام عملداران

بعد سلام یہ کہ مین راگو باباجی راؤ پردھان سنے بالعوض فوج کے جو کمپنی سنے میری مدد کے واسطے دی ہے اقرار کیا ہے کہ مین اُنکو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ہر مہینہ دونگا لہذا چاہیے کہ تم اپنے مقام کی آمدنی سے اُنکو روپیہ دو اور جسقدر دو اُسقدر کی رسید اُنسے لو اور اسیطرح کارروائی کرتے رہو جبتک اُنکا کل روپیہ ادا نہو جاے

المرقوم ۱۱ ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ھ ہجری

ترجمہ سند راگو بابا بابتہ اُکلاسیر جو شامل نمبر ۴ کے ہے

بنام پنڈت اُکلاسیر

بعد سلام یہ کہ راگو باباجی راؤ بنام تمہارے حکم صادر کرتے ہین کہ تم اپنے مقام کی آمدنی سے پچہتر ہزار روپیہ انگریزی کمپنی کو سال بسال دیا کرو یہ روپیہ بابت ہمارے مدد کرنے کے اُنکو دیا جاتا ہے

المرقوم ۱۱ ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ھ ہجری

ترجمہ سند راگو بابا بابتہ احمود جو شامل نمبر ۵ کے ہے

بنام زمیداران احمود

مین راگو باباجی راؤ پردھان حکم دیتا ہون کہ تم اپنے مقام کی آمدنی انگریزی کمپنی کو دیا کرو یہ روپیہ ہمنے شرط کی ہے کہ اُنکو ماہواری بابتہ اُس مدد کے جو ہمکو اُنھون نے دی ہے ملا کریگا اور یہ کارروائی اُسوقت تک جاری رہیگی جب تک اُنکا کل روپیہ موعود ادا نہو جاے گا اور اُسوقت تک تمہارا مقام اُنکے پاس گویا رہن رہیگا

المرقوم ۱۱ ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ھ

نمبر ۶

سے اور باقی چھ لاکھ روپیہ اندر عرصہ دو سال کے تاریخ مذکور سے

شرط ہفتم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ ہر ایک جزو ملک گجرات جو رگھناتھ راؤ نے کمپنی کو دیا تھا یا
جو انھون نے خود قبضہ کرلیا ہے معہ قلعجات و شہور متعلقہ کے واپس دینگے باستثنا
اُسکے جو ازروے اِس عہدنامہ کے قرار پایا ہے اور جو ملک سیواجی نے یا فتح سنگھ
گیکوار نے انگریزون کو دیا ہے وہ بھی واپس ہوگا جب یہ امر ازروے خطوط یا اسناد
عطیہ پیشواے سابق و مقبوضہ گیکوار ثابت ہو کہ اُنکو اختیار اسطرح دینے کا حاصل نہ تھا
اور پرگنجات چکلی و کورال معہ شہر و راؤ تین مواضع پرگنہ چپاسی اور موضع بناگنج بدستور
بطور مکفول قبضہ انگریز مین اُسوقت تک رہینگے کہ جبتک اُنکے بابت تین لاکھ روپیہ
کے دیے گئے ہین جمیع عہدنامجات و اقرارنامجات جو فیما بین انگریز اور رگھناتھ راؤ جاری
تھے بذریعہ اِسکے منسوخ ہوے اور عہدنامجات درمیان سیواجی و فتح سنگھ گیکوار کے
بھی اُسوقت منسوخ متصور ہونگے جب وہ بموجب ضابطہ باہم ہونگے اور یہ عہدنامجات
جب وہ ہاتھ آوینگے روبروے ارکین پیشوا کے چاک کیے جاینگے

شرط ہشتم

انگریز اقرار کرتے ہین کہ فوج پریسیڈنسی بمبئی فوراً اُنکے قلعجات اور اضلاع کو روانہ
کر دی جائیگی —

شرط نہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ رگھناتھ راؤ اپنی فوج کو ایک مہینے کے عرصہ مین آجکی تاریخ سے
برخاست کریگا اور اُسکے ہمراہی اور رفیق بھی (باستثناء ملازمین ذات) بھی اُسی عرصہ
مین جدا ہو جائین اور سرکار مرہٹا اشتہار دینگے کہ سب ہمراہی اور رفقا یا جو کوئی
اور رگھناتھ راؤ کے ساتھ مسلح رہا ہوگا اُسکے قصور معاف کیے جاینگے باستثنا چار شخص
جنکے نام درج ہوتے ہین یعنی آپاجی مہادیو اور نور خان گاردی اور تولا خدمتگار اور
کرم سنگھ چوکیدار جنکے کیفر کردار سے جلاوطنی دوامی ملک مرہٹا سے ہوئی

جو انگریزون نے اس جنگ گذشتہ مین سر کئے ہین واپس لین اور انکی عوض مین وہ اور علاقجات متصل بروچ جمعی تین لاکھ روپیہ کے معہ چوتھ وغیرہ انکو دینگے اور کرنیل اپٹن صاحب نے بیان کیا کہ وہ جزایر مذکورہ کو واپس نہین دیسکتا لہذا یہ قرار پایا کہ وہ بحالت اصلی جسکے پاس ہین رہین اور ایک تحریر اس بارہ مین سوپریم کونسل فورٹ ولیم کو بھیجی جاسے اور یہ قرارداد ہوا کہ جو جواب وہان سے آئے اُسکے مطابق دونون کاربند ہونگے اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس ندین تو وہ بدستور قبضہ انگریزی مین رہین اور مرہٹا کل حقوق اور دعوی جزایر مذکور کا چھوڑ دینگے اور اگر گورنر جنرل اور کونسل کلکتہ مقام سالسٹی معہ دیگر جزایر کے واپس دین تو انگریز وہ مقامات پیشوا کو دیدینگے —

شرط چہارم

مرہٹا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنوز بل انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق اور دعوی اسپنے کل حصہ شہر و پرگنہ بروچ کا جسقدر انھون نے سرکار مغل سے یا دیگر حکام سے جمع کیا تھا دینگے اور چوتھ وغیرہ مطالبہ کچھ اپنا نرکھین گے تاکہ انگریزی کمپنی انکا قبضہ بلاشرکت و دعوی احدی رکھین —

شرط پنجم

مرہٹا از راہ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے انگریزی کمپنی کو ایک ملک متصل یا ملحق بروچ سے جمعی تین لاکھ روپیہ کا دینگے اور اسپر کچھ دعوی انکا باقی نرہیگا اور نہ کچھ کسی قسم کا مطالبہ وہ اُس مین کرینگے دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راؤ پنڈت پردہان وہان جاکر تجویز ملک اور حدود کرینگے بعد ازان پیشوا اسناد بھی تحریر کردینگے —

شرط ششم

پیشوا اور اراکین وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بارہ لاکھ روپیہ بابتہ جز و خرچہ فوج انگریزی دو اقساط مین ادا کرینگے یعنی چھہ لاکھ اندر عرصہ چھہ مہینے کے تاریخ عہدنامہ

اُسکی مدد نہ کرینگے اور نہ کسی سردار مرہٹا کو جو ماتحت اُسکے یا راج سے کے ہوگا اجازت اُنکے مدد دہی کی دینگے —

شرط چہار دہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا اُنکی محفوظہ تجاران کی کشتی کنارہ واقعہ ملک مرہٹا پر شکست ہو جایگی تو سرکار اور رعایا مدد دیکر جسقدر اسباب ممکن ہوگا بچائینگے اور جو اسباب اسطرح بچایا جایگا وہ سب واپس دیا جایگا اور مالک اسباب خرچ واجبی جو بچانے مین ہوگا ادا کریگا اور اسیطرح انگریزی کمپنی اقرار مدد کا کرتے ہین اگر کوئی جہاز یا کشتی مرہٹا کسی کنارہ واقع ملک انگریزی پر شکست ہو جایگی —

شرط پانزدہم

عہدنامجات جو فیمابین گورنمنٹ بمبئی و مرہٹا کے ۷ ماہ جولائی ۱۷۳۹ء و تاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۵۶ء منعقد ہوئے ہین اُنکی تعمیل اسیطرح لازم رہیگی جسطرح سابق تھی جب وہ قرار پائی تھی بشرطیکہ کوئی شرط یا شرایط اُنمین سے کسی کی کسی اور مضمون سے اس عہدنامہ مین مشروط نہو اور اگر ایسا ہوگا تو وہ شرط یا شرائط نامرعی رہ کر مطابق اس عہدنامہ کے عمل درآمد ہوگا —

شرط شانزدہم

جمیع عہدنامجات یا اقرارنامجات جو فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا کے مرعی ہین اور اُنمین کچھ تبدیلی یا اختلاف اس عہدنامہ کے روسے پیدا نہین ہوا ہے وہ اسیطرح واجب التعمیل تصور کیے جاینگے جسطرح وہ بوقت انعقاد متصور تھی —

شرط ہفدہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر رگھناتھ راؤ نے کچھ جواہرات پیشوا راؤ پنڈت پردہان کے انگریزون کے پاس رکھے ہونگے تو وہ واپس دیے جاینگے جب معاوضہ اُنکا جسکے عوض وہ رکھے گئے ہین ادا ہو جایگا —

شرط ہیژدہم

شرط دہم

اگر رگھناتہ راؤ برخاست کرنے اپنی فوج مین راضی نہوگا تو انگریز اپنی فوج جدا کرلینگے اور اسکی مدد نکرینگے —

شرط یازدہم

نفشا شرط نہم عمل مین آئے اور پیشوا اور ارکین راضی اس امر پر ہوئے کہ کچھ سپاہ خانگی واسطے رگھناتہ راؤ کے مقرر کیجاے اور وہ سپاہ ایک ہزار سوار اور تھوڑے پیادہ ہون اور اُنکی تنخواہ اور تبدیلی باختیار سرکار رہے مگر تعمیل احکام واجبی رگھناتہ راؤ کی کیا کرین اور دو سو خدمتگار بھی جنکو رگھناتہ راؤ پسند کرے ملازم رہین اُنکی تنخواہ بھی سرکار سے ملیگی اور وہ اسپر بھی راضی ہوئے کہ واسطے اخراجات متفرقہ رگھناتہ راؤ کے وہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ دینگے اور ماہ بماہ پچیس ہزار روپیہ دیتے رہینگے بشرطیکہ وہ مقام کوبرگنج واقعہ برلب دریاے گنگ گوداوری سکونت اختیار کرے اگر کسی وقت وہ اپنے مقام کی تبدیلی کرنی چاہے تو وہ درخواست اِس امر کی پیشوا کے پاس بھیجے اور بغیر اجازت پیشوا کے وہ تبدیلی مقام نہ کرے اور وہ کچھ فساد برپا نہ کرے اور نہ کسی شخص کے ساتھ کتابت ناجائز کرے —

شرط دوازدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ انگریز رگھناتہ راؤ کو یا کسی رعایا یا ملازم پیشوا کو جو فساد یا سرکشی ملک مرہٹہ مین برانگیختہ کرے مدد نہ دینگے

شرط سیزدہم

راؤ پنڈت پردہان پیشوا اور اُنکے ارکین بیان کرتے ہین کہ جو چوتھ بنگالہ کی اور اُسکے متعلقات کی مدت دراز سے جسکی تعداد سال یاد نہین جزو جاگیر بھونسلا ہے یا اُسکے کسی اولاد یا جانشین یا کسی اور رفیق کی جاگیر مین شامل ہے وہ اسواسطے اُسکی موقوف نہین کرسکتے لیکن اگر بھونسلا مذکور یا کوئی اُسکی اولاد یا جانشین یا کوئی اور شخص طلب یا دعوی چوتھ بنگالہ و متعلقات مین کچھ فساد برپا کریگا تو اقرار وہ کرتے ہین کہ وہ

بخدمت صاحبان — یہ اقرار فیمابین گورنر جنرل اور پیشوا اور اُسکے ارکین کے ہوا ہے
کہ تبدلات ذیل اور دفعہ ذیل عہدنامہ مین کیے جاوین لہذا یہ عمل ہوا اور عہدنامہ پر دستخط پورے
ہوکر فیمابین مین تقسیم ہوا

(عبارت خاتمہ چٹھی حسب معمول)

دستخط جی اپٹن

المرقوم مقام پورندہ تاریخ ۲۶ ماہ مئی ۱۷۷۶ء

شرایط سیزدہم اور ہفدہم بالکل قلم انداز ہوئین اور شرط چہاردہم سیزدہم ہوئی اور
اسیطرح اور بھی نمبر شمار مین کم ہوئین اور شرط ہیزدہم شانزدہم ہوئی اور آگے کی
شرایط بھی اسیطرح نمبر شمار مین کم ہوین

الفاظ ذیل جو شرط ہفتم کے اخیر مین ہین وہ بھی قلم انداز ہوئے یعنی یہ
عہدنامجات جب ہاتھ آوینگے روبروے ارکین پیشوا کے چاک کیے جاسینگے

شرط مستزاد

چونکہ شرط سوم عہدنامہ بالامین یہ بیان ہوا ہے کہ پیشوا راہ پنڈت پردہان اور
اُسکے ارکین کی یہ مرضی ہے کہ مقام سالسٹی اور دیگر جزائر جو انگریزون نے
اِس جنگ گذشتہ مین سر کئے ہین واپس لین اور اُسکے معاوضہ مین وہ اور
علاقجات متصل بروچ جمعی تین لاکہ روپیہ کے معہ چوتھ وغیرہ اُنکو دینگے اور یہ بھی بیان
ہوا ہے کہ اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس نہین تو وہ بدستور قبضہ انگریزی
مین رہین اور پیشوا بعد اُسکے ارکین کل حقوق اور دعوی جزائر مذکور کا چھوڑ دینگے
پس گورنر جنرل اور کونسل ممدوح بذریعہ اِسکے اپنی مرضی اور ارادہ درباب چھوڑنے
جزائر سالسٹی و کارنجا و الیفنٹا و ہوگ کے اور نہ قبول کرنے علاقجات مجوزہ معاوضہ
جزائر مذکور ظاہر کرتے ہین لہذا جزائر مذکور واسطے دوام کے قبضۂ انگریزی مین بذریعہ
عہدنامہ حال کے رہینگے

دستخط جی اپٹن

ہنوربل انگریزی بطور مالک بلاشرکت غیرے تمام اُن مقامات کے اُس تاریخ سے متصور ہونگے جو از روے اس عہدنامہ کے اُنکے سپرد ہوئے ہین جس تاریخ سے اُنکے اسناد اُنکو ملینگے اور وہ اُنمین اپنے قوانین اور احکام کا عمل درآمد کرینگے اور مرہٹا کسی ملک سپردشدہ مین فساد پیدا نہ کرینگے اور نہ انگریز کسی ملک مرہٹا مین ایسا کرینگے۔

شرط نوزدہم

درباب اُن مقامات کے جو ہنوربل کمپنی کو ملے ہین اور اُنکے جو سرکار مرہٹا کو انگریزون نے واپس دیے ہین یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسکو جس تاریخ ملے اُسی تاریخ سے وہ تحصیل اپنی اُنمین جاری کرینگے اور کسی ایام گذشتہ کی بابت مطالبہ اُنمین قابض حال نہ کرینگے۔

شرط بستم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بمہر کرنیل اپٹن صاحب اراکین سرکار مرہٹا کے پاس رہیگی اور ایک پرت اُسکی واسطے مُہر اور دستخط ہنوربل گورنر جنرل اور بزرگان سوپریم کونسل فورٹ ولیم کے پاس بھیجی جائیگی اور بعد ازان پیشوا کو دیجائیگی۔

دستخط جی اپٹن

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر میکفرسن

مترجم فارسی

دستخط بالاجی پنڈت

دستخط سکارام پنڈت

(یہان تاریخ درج ہے)

کرنیل اپٹن صاحب کے پاس سے یہ چٹھی موصول ہوئی

شرط دوم

رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان اپنی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار
کرتا ہے کہ وہ اس کام کا پردازی کو منظور کریگا اور وہ باختیار کل اس کام کا سرانجام
صغرسنی پیشوا مادہوراؤ نرائن کے دیگا اور سکہ اور کار ریاست اسکے نام سے انجام
دیگا مگر رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان نے بیان کیا ہے کہ اسکو شبہہ بیچ اصلیت پیشوا
مادہوراؤ نرائن کے ہے لہذا گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی بذریعہ اسکے اقرار کرتی
ہین کہ حسب درخواست رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان کے وہ درخواست حکم کمپنی سے
اس بارہ مین کرینگے کہ اگر وہ ثبوت بد اصلی پیشواے خوردسال کی حسب اطمینان
کر دیگا تو خلافت پیشوائی کا اسکے نام ہو جائیگا اور اگر یہ ثابت ہو کہ لڑکا فی الحقیقت اولاد
اصلی نرائن راؤ کا ہے تو جب وہ سن بلوغ سترہ سالگی کو پہنچیگا تو گورنر وعدہ کرتے
کہ حصہ مساوی حکومت اور ملک کا اسکے ساتھ کر دین کیونکہ وہ از روے خاندان کے
مستحق پانے نصف حصہ کا از روے دہرم شاستر کے ہے —

شرط سوم

گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتے ہین اور رگھناتھ راؤ
باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے واسطے انکی اطمینان کے اور بنظر اسکے کہ اسکی
نیت نیک کا اظہار ہو اقرار کرتا ہے کہ پیشوا مادہوراؤ نرائن ایسے شخص کے سپرد
اور حفاظت مین رہے جسکو سیلکٹ کمیٹی منظور کرین اور وہ چاہتے ہین کہ لڑکا
سپرد پاروتی بائی کے ہو اگر وہ ذمہ واری اسکی کرے اور اس صورت مین بیچ پونہ
جہان لڑکا رہتا ہے بحفاظت فوج کمپنی کے رہے اور رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان
ایک چوکی اپنے سپاہیون کی باہر دروازہ کے رکھے اس نظر سے کہ کوئی بدآدمی
اندر نہ جانے پاوے اور کوئی شخص بغیر اجازت پاروتی بائی کے پاس لڑکے کے
نجانے پائیگا اور درحالیکہ پاروتی بائی یہ امر اختیار نہ کرے تو لڑکا کسی اسکے قریب
رشتہ دار خاندان والدہ کے سپرد کیا جاوے اور اگر یہ سب لوگ اس کام سے

المرقوم پورندہ تاریخ ۲۲ ماہ مئی ۱۷۷۸ع

نمبر ۷

عہدنامہ راگوبا ۱۷۷۸ع





دستخط ایڈورڈ راونسکروفت

سکرٹری سیلکٹ کمیٹی

شرایط اقرارنامہ وعہدنامہ فیمابین ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ اورگورنر اورسیلکٹ کمیٹی بمبئی منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردھان فریق ثانی منعقدہ ومجوزہ بمقام بمبئی تاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۷۷۸ع دسوم ذیقعدہ ۱۱۹۲ ہجری مطابق پنچمی مارگشر سودی یعنی اگہن سدی سمت ۱۸۳۵ —

شرط اول

عہدنامہ جو کرنیل اپٹن صاحب نے ساتہ سکارام پنڈت اور بالاجی پنڈت ارکین منجانب پیشوا وسرکار مرہٹا کے کیا تہا ارکین مذکور نے ہرایک شرط اُسکی خود منسوخ کی لہذا گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی بمنظوری واتفاق راے گورنر جنرل اور کونسل کے بذریعہ اِس تحریر کے منجانب ہنوربل کمپنی مذکور وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردھان حتی الامکان کرکے اُسکو پونامین قابض کرادینگے اور اُسکو کارپردازی ریاست مرہٹا پرتا صغرسنی مادہوراؤ نراین پیشوا خوردسال کے مامور کردینگے اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اصل مطلب اور مدعا اِس عہدنامہ کا یہ نہین کہ طریق حکومت تبدیل ہو یا جو صلح فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے جاری ہے اُسمین کچہ فتور واقع ہو مگر صرف یہ غرض ہے کہ حکومت اشخاص نالائق سے لیکر اُس شخص کے تفویض ہو جسکا استحقاق واجبی اُس کام کا پہنچتا ہے —

جو کمپنی کے قبضہ مین نہین دیئے گئے تھے دوبارہ دیے جائینگے مقامات
مختلفہ جو ہنوربل کمپنی کو بتعمیل اس عہدنامہ کے ملین گے انکی تفصیل ذیل مین
درج ہوتی ہے —

بسین معہ قلعہ اور شہر و جمیع اضلاع متعلقہ وماتحت اُسکے جہان تک ازروے
حدبست مقررہ متعلق اُسکے ہے —

جمبوسیر اور آرپاد اُسقدر جسقدر ازروے عہدنامہ سورت دیے
گئے جزیرہ کینری —

دہانیدا و پرگنہ انگلاسیر کے بابت مبلغ [illegible] سالیانہ جو ازروے
شرط ہشتم عہدنامہ سورت کے مشروط ہوئی ہے —

چند مقامات خرد مشہور بنام انگام جو ہمیشہ متعلق اور جزو ضلع سالسٹی مشہور
ہین اور جنکو اراکین پونا نے کمپنی کو نہین دیا تھا رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ
اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ مقامات انگام مذکور بھی وہ ہنوربل کمپنی
کو دیگا لیکن اگرچہ گورنر اور سیلکٹ کمیٹی کو دریافت ہوا ہے کہ یہ مقامات انگام
جزو ضلع سالسٹی ہین تاہم اگر خلاف اِسکے بہ تصدیق ظاہر ہوگا تو وہ دعوی انکا
چھوڑ دینگے —

شرط ہفتم

ماوراے ان عطایات کے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان
بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ واسطے ہمیشہ کے پرگنجات
احمود اور ہنسوٹ ثبوت اپنی خیرخواہی واتحاد کے ہنوربل کمپنی کو دیگا اور بیان کرتا ہے
کہ جن شرائط پر یہ پہلے دیے گئے تھے انکا سرانجام نہین ہوا

شرط ہشتم

تمام مقامات جو بذریعہ اسکے ہنوربل کمپنی کو دیے جاتے ہین وہ ازآن اُنکے
بلاشرکت غیرے تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے تصور کیے جائینگے انین کچھ حق

انکار کرین توڑنے کے ساتہ وہ تجویز کیجاے جو مناسب واسطے اُسکی حفاظت کے ہو اور جو معاہدۂ فریقین کی عزت اور حرمت کا باعث ہو۔

شرط چہارم

مورابافرنیس اور بچہاپرونذر اور توکاجی ہولکر نے جو رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کو طلب کیا کہ کار کارپردازی اختیار کرے اور اُنھون نے وعدہ اعانت کا کیا ہی تو رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہے کہ بشرط اُنکے پورا کرنے اپنے اقرار کے حسب اطمینان اُسکے اور سیلکٹ کمیٹی مبئی کے اور اُنکی خدمت کرنے مثل وفادار اور فرمانبردار ملازمین کے وہ اُنپر حسب لیاقت اور خدمتگذاری اُنکے نظر مہربانی رکھیگا اور کار ریاست تفویض کریگا اور اُنکے جان ومال سے مزاحم نہوگا۔

شرط پنجم

گورنر اور سیلکٹ کمیٹی اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت بیچ تقرری ماموری اہلکاران قلعہ وفوج وتوپخانہ ومال وانتظام ملک کے نہ کرینگے بشرطیکہ کوئی امر ناسخ شرائط عہدنامہ ہذا وقوع مین آوے اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان اپنی طرف سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب منشا رچہی کشتی بیچ حفاظت اُن لوگون کے جنھون نے اُسکی راے مین اُسکو تکلیف دی ہے کاربند ہوگا۔

شرط ششم

بالعوض مددہی ہنوربل کمپنی کے دوبارہ قائم کرنے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے بیچ کار کارپردازی پونا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہے کہ وہ تصدیق اور منظوری اُس عہدنامہ کی کرتا ہے جو بمقام سورت بتاریخ ۶ ماہ مارچ ۱۷۷۵ء منعقد ہوا تہا اور جو مقامات اور علاقجات ازروے اُس عہدنامہ کے ہنوربل کمپنی کو واسطے دوام کے دیے گئے تھے اور عہدنامہ پورندہ کے روسے واپس ہوئے ہین اور بسین معہ اضلاع متعلقہ وجزیرہ کینری جو

شرط یازدہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان وعدہ واثق اور اقرار صحیح کرتا ہے کہ جو کچھ قرضہ کمپنی کا اب اُسکے ذمہ ہے وہ فوراً جب ممکن ہوگا وہ ادا کریگا جب اُسکا حساب اُسکو دیا جائیگا

شرط دوازدہم

فوج انگریزی رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے ہمراہ اُسوقت تک رہے گی جبتک اس عہدنامہ کا وعدہ پورا ہوگا یعنی جبتک وہ کارپردازی پونا پر ماموُر ہوگا اور جب یہ امر ظہور مین آجائیگا تو اُنکو اختیار حاصل ہوگا کہ بمبئی کو واپس چلے جاوین اور کمپنی ہمیشہ آمادہ مدد دہی رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان رہین گے جسقدر اُسے اسوقت پر ممکن ہوگا یا اُنکی دیگر ضروریات سے امکان رکھتا ہوگا۔

شرط سیزدہم

جمیع عہدنامجات اور اقرارنامجات جو اب فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا جاری ہین بذریعہ اس عہدنامہ کے تصدیق اور مستحکم ہوئے اور اسیطرح سرانجام ہونگے جسطرح وقت انعقاد متصور تھا بشرطیکہ ازروے اس عہدنامہ کے کچھ اور تبدیلی یا اختلاف اُنمین نہ ہوجاوے

شرط چہاردہم

بعد ماموری رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے اوپر کارپردازی پونا کے صلح اور اتفاق مستحکم فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹہ کے قائم ہوگا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان اقرار کرتا ہے کہ وہ کسی دشمن کی مدد نہ کریگا اور نہ مزاحمت ملک کمپنی واقع ہندوستان مین کریگا اور نہ جنگ یا غارتگری ملک کرناٹک مین کریگا اور نہ اُسکے دوست نواب آرکوٹ کے ملک مین کچھ فساد کریگا اور گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی اپنی طرف سے یعنی منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ دشمن رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کی مدد نہ کرینگے

شرط پانزدہم

چوتھ سرکار مرہٹا کا نہین رہیگا اور نہ کسی اور قسم کا مطالبہ اُنکا نہین رہیگا اور جب مناسب
متصور ہوا اُسوقت ہنوربل کمپنی اُسکا قبضہ کرلین اس سبب سے رگھناتہ راو باجی راو پردہان
اُس کے ساتھ احکام مناسب واسطے تفویض کردینے مقامات مذکورین کے بنام
افسران مرہٹا صادر کرتا ہے اور رگھناتہ راو باجی راو پردہان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ
جسوقت وہ کارپردازی پونا پر مامور ہوگا فوراً گورنمنٹ بمبئی کو وہ اسناد بمہر پیشوا واسطے
ان تمام مقامات کے جو ازروے اس عہدنامہ کے اُنکو ملے ہین دیگا۔

شرط نہم

رگھناتہ راو باجی راو پردہان وعدہ کرتا ہے کہ وہ تمام اخراجات فوج و سامان جنگ
جس کی ساتہ اُسکے مدد اب ہوگی ادا کریگا جسکے ادا کرنے کا وعدہ نقد کرتا ہے جب
اُس سے ممکن ہوگا اور واسطے اطمینان ہنوربل کمپنی کے وہ پرگنہ ورسال اور باقی
پرگنہ اُکلاسیر بطور حمایت کے دیتا ہے اِنکا محاصل اُسکے اہلکار اور عامل تحصیل
کرکے سرکار ہنوربل کمپنی کو اُسوقت تک دینگے جب تک سب روپیہ ادا نہ ہوجایگا
مگر درصورتیکہ اُسمین تفاوت واقع ہو تو یہ دونون پرگنہ تفویض کمپنی ہونگے اور اُنکی آمدنی
بھی وہی تحصیل کرینگے جب تک اُنکا کل روپیہ ادا نہ ہوجایگا بعد ازان تمام استحقاق
ہنوربل کمپنی کا نسبت اُنکے جاتا رہیگا یا اگر رگھناتہ راو باجی راو پردہان بموجب اقساط
ماہواری مصرحۂ شرط ذیل ادا کرتا رہیگا تو ہنوربل کمپنی پرگنجات مذکور سے کچھ سروکار
نرکھین کے۔

شرط دہم

رگھناتہ راو باجی راو پردہان اقرار کرتا ہے کہ وہ بابت خرچہ فوج کے جو چار ہزار آدمی
ہونگے اور اُسکی مدد کو آئین گے ڈھائی لاکھ روپیہ ماہواری ادا کیا کریگا اور جسکو گورنر
اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منظور کرینگے اور کچھ اور حساب پیش نکرینگے
اور جو کچھ اُنکا خرچ ہوگا وہ اُسمین شامل سمجھا جایگا اور یہ روپیہ واجب الادا اُس تاریخ سے ہوگا
جس تاریخ فوج بمبئی سے روانہ ہوگی۔

نمبر ۸

صلحنامہ ورگانو ۱۷۷۹ء

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیمابین مہادیوراؤ نراین پنڈت پردہان ایک فریق اور انگریزی کمپنی فریق ثانی بیچ عہد سری منت پنڈت پردہان مادہوراؤ بلال مرحوم کے سب امور اسلوبی ہوتے تھے اُسکے بعد انگریزون نے اکثر مقامات پر جو سرکار کے تھے قبضہ کرلیا مثل جزیرہ سالسٹی اور اوران اور جمبوسیر اور محالات اور پرگنجات بروچ پر سرکار مرہٹا اور گیکوار کے تھے اور انگریزون نے مدد رگھناتہ راؤ دادا صاحب کو دی اسپر جنگ شروع ہوئی اور کرنیل جان اپٹن صاحب کلکتہ سے بعد حصول اختیارات کل آئے اور اُنھون نے ایک عہدنامہ منعقد کیا جسکے مطابق تمام امور فیمابین کمپنی اور سرکار مرہٹا ہونے چاہیے تھے مگر منجانب انگریزان مطابق اُن شرائط کے بروے کار نہ آیا کیونکہ اُنھون نے مدد رگھناتہ راؤ کی کی اور تیاری سامان جنگ کیا اور سب گہاٹون پر اتواب قائم کین اور اضلاع سرکار مرہٹا پر حملہ آور ہوئے اور دشمنی کرنی شروع کی پھر سرکار نے بھی تیاری جنگ کی بیچ ضلع ورگانو متصل اندوفی تلاگانو کے جان کارنیک صاحب اور کرنیل چارلس اجرٹن صاحب نے جو سیلکٹ کمپنی مین تھے اور جنکو کُل اختیار حاصل تھا مسٹر طامس ہومز صاحب اور مسٹر فارمر صاحب کو پیغام دیکر روانہ کیا ماوراے اِسکے ابتدا سے دوستی فیمابین سرکار اور انگریزون کے تھی مگر اُسمین فتور واقع ہوا بعدازان کرنیل اپٹن صاحب نے ایک عہدنامہ کیا اُسکے مطابق کارروائی نہین ہوئی لہذا وہ عہدنامہ بھی منسوخ ہوا اور اِسیطرح اُسی طرز پر جسطرح انگریز اور سرکار عہد مادہوراؤ مین تھی اب بھی رہنی چاہیے مدد اور پاسداری رگوبا کی ترک ہو اور اُسکی حفاظت اور حمایت نہ کی جاے اور نہ مدد کسی دشمن سرکار مرہٹا کو دی جاے جزایر سالسٹی اور اوران اور دیگر جزائر اور مقامات جمبوسیر اور محال بروچ پر جو سابق سرکار مرہٹا اور گیکوار کے تھے مثل چکلی اور اُریال وغیرہ قبضہ کرلیا

رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ آبادی کسی یورپ زاکی کنارہ سمندر پر یا کسی مقام واقعہ ملک مرہٹا پر بغیر مرضی کمپنی یا اسکے مختار کے نہوگی اور کسیطرح کی خط کتابت بادوستی فیمابین سرکار مرہٹا اور فرانس و انکی جاری نہ رہیگی اسمین اگر تفاوت ہوگا تو وہ باعث شکستگی رشتہ دوستی فیمابین سرکار مرہٹا اور ہنر بل کمپنی کے متصور ہوگا —

شرط شانزدہم

رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے شرط اور وعدہ کرتا ہے کہ انگریزی اپنے حقوق سابق و آزادی تجارت بیچ ملک مرہٹا کے بدستور بلا مزاحمت رکھینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتا ہے وہ حتی الامکان تجارت انگریزی کی افزایش کریگا اور انکو کل اختیار لانے اسباب یورپ یعنی ولایتی کے ملک مرہٹا مین دیگا مگر ہنر بل کمپنی اسکے ملک مین صورت آبادی اپنی بغیر اجازت رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان کے نکرینگے —

شرط ہفدہم

اگر کوئی شرط عہدنامہ حال کی کسیطرح برعکس عہدنامہ ہو جو گورنر جنرل اور کونسل نے کیا ہو اور جسکی اطلاع گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی کو اب تک نہ ہوئی ہو تو ایسی شرط قابل تبدیلی یا برہم کے حسب ضرورت متصور ہوگی —

شرایط بالا جو باہم گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی نے منجانب ہنر بل کمپنی اور رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان نے منظور کین اسلیے فریقین نے اپنی اپنی دستخط اور مہر ہنر بل کمپنی کردی اور باہم نقول لین بمقام بمبئی کیسل تباریخ و سنہ مذکورہ صدر —

دستخط ولیم ہورنبائی
دستخط جان کارنیک
دستخط دانیال ڈریپر

دستخط کیا بمقام فرودگاہ انگریزی جان کارنیک اور چارلس اجرتن نے

اقرار نامہ جان کارنیک صاحب کونسل اور کرنیل اجرتن اور انگریزی کمپنی بمبئی ساتہ مادہوراؤ سیندھیا

یہ کہ بعد تکرار ہونے ساتہ مادہوراؤ نراین پنڈت پر دہان کے ہم مع فوج کے گہاٹ پر آئے اور تلاگانو مین مقیم رہے جسپر آپ نے حکم جنگ کا دیا اور فیمابین جنگ ہوئی جسمین ہمکو شکست ہوئی اور ہم واپس چلے گئے اور بمقام ورگانو ہم آپ صاحب کے پاس رہے ہم اپنی فوج اور اسباب کو ساتہ لیکر مشکل سے بمبئی پہنچے بلحاظ اسکے ہمنے فارمر اور ہومز صاحب کو تمہارے پاس بہیجا کہ اب درمیان مین اگر سرکار کے اور ہمارے صلح مثل سابق کرادین اور ہمکو اور ہماری فوج کو بمبئی پہنچا دین اس امر سے آپنے جنگ موقوف کی اور آپ نے درمیان مین آکر سرکار اور انگریزون کے صلح کرادی اور وعدہ کیا کہ آپ ہمکو اور ہماری فوج کو بلامزاحمت احدے مقام بمبئی تک پہنچا دینگے آپنے ہمکو وہان سے نکالا یہ سب ہمنے خوب غور سے سمجھا اور بہت خوش ہوئے اور افسر جلیل ہین اور خیرخواہ اس سرکار کے ہین اس سبب سے ہمکو خواہش اُنکی دوستی کی ہوئی یہ ہمارے دلمین جانشین ہوا اور ہمکو اطمینان ہوا کہ آپ نے سرکار کی اور کسی اور کی مزاحمت سے ہمکو بچایا اور بلاتکرار سرکار مثل سابق صلح کرادی اسواسطے ہمنے چاہا کہ آپکی خدمتگذاری کرین اور اس نیت سے ہمنے اپنی خوشی اور رغبت سے بمہر بادشاہ اور کمپنی کے منظور کیا کہ تمکو قلعہ بروچ مع وہانکی حکومت کے اسطور پر جسطرح کہ وہ مغل کے قبضہ مین تہا دین اور وہ قلعہ اب ہمارے پاس ہے اور ہم تمکو دیتے ہیز اور یہ بہی ہم وعدہ کرتے ہین کہ بروقت ہمارے پہنچنے بمقام بمبئی کے اسپر ہم گورنر کے دستخط بمہر بادشاہ بنام قلعہ دار بروچ جاری کرادینگے اور قلعہ مذکور کو مع شہر متعلقہ اسطور پر جسطرح مغل کے پاس تہا تمکو دینگے اور عہد کرتے ہین کہ اسمین کچہ تکرار واقع ہوگی یہ عہد ہم بسنجیدگی کرتے ہین اور فارمر صاحب اور چارلس سٹوارٹ صاحب کو

یہ ہم چھوڑتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جسطرح عہد پیشوا سابق مادہورا ؤبلال مین سے
اُسیطرح اب بھی رہینگے لہذا یہ عہدنامہ سرکار سے کیا گیا کہ بیچ عہد مادہورا ؤبلال پنڈت
پردہان مرحوم کے سب امور باسلوبی اور امنیت ہوتے تھے اور بعد ازان اکثر مقامات
مثل جزایر سالسٹی واوران اور دیگر جزایرہ وجمبوسیر اور دیگر محال اور عمل بروج سابق
جو سرکار اور گیکوار کے تھے انگریزون نے قبضہ کر لئے یہ سب سرکار کو واپس
دینے چاہین اور آیندہ کسیطرح کی مدد رگھناتہ راؤ اور دشمنان سرکار کو نہ دی جاے
اسیطرح ہم بایمانداری وعدہ مدد کرنیکا کرتے ہین اور منجانب سرکار ایمانداری قایم رہیگی
رگھناتھ راؤ داد اصاحب ہمارے ساتھ تھا وہ اپنی خوشی سے معہ تمام جایداد کے
زیر حفاظت توکاجی ہولکر اور باداجی سیندھیا کے چلا گیا انگریزی فوج ہمارے ساتھ آ
بمقام ورگانو ہے اُسکو اجازت بمبئی واپس جانے کی مع تمام اسباب و سامان کے
دی جاے اور اس امر کے واسطے بطور ضامنان منجانب سرکار دو دو شخص متعلقان
ان سردارون کے مسمیان نارد گنیش اور وساجی سمالش اور بلارو گوبند اور راماخان
ہمراہ فوج کے بمبئی تک جاوینگے اور اس غرض سے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو فوج
بھی بھیجی جایگی ورنہ کچھ ضرور نہین فوج انگریزی جو ہمارے ساتھ ہے وہ راستہ مین کسیکو
دق نہ کرینگے اور انتربیدی اور بندھیلکھنڈ کے سرداران کا جو ہمیشہ ماتحت سرکار
کے ہین کچھ نقصان نہ کیا جایگا اور فوج انگریزی جسنے کلکتہ سے کوچ کیا ہے اور عبور
دریاے نربدا کیا ہے اب ہوشنگ آباد مین ہے اُسکو اجازت آگے آنیکی
نہ دی جاے بلکہ اُسکو حکم واپس جانے کلکتہ کا دیا جاے اور راستہ مین وہ کسیکو
دق نکرین عہدنامہ مذکورہ بالا ساتہ درمیان مین آنے توکاجی ہولکر اور باداجی سیندھیا
کے منعقد ہوا ہے آور ایندہ سب امور مطابق اُسکے سرانجام پاوینگے اور اُس سے
انحراف نہوگا ہم اپنے مذہب انگریزی کو درمیان دیتے ہین کہ اسکا لحاظ رہیگا اور سرکار
بھی اسکا لحاظ رکھے مدد اور حفاظت فرانس والون کو نہ دی جاے۔

دستخط کیا مقام فرودگاہ مرہٹا طامس ہومز اور ولیم جی فارمر نے

جو پیشوا سے درمیان اُس جنگ کے جو بعد عہدنامہ منعقدہ کرنیل ایٹن صاحب وقوع
مین آئے لے لیے گئے تھے اور قبضہ انگریزی مین آ گئے ہین اب پیشوا کو
دیدیئے جاینگے اور علاقجات اور لنگرگاہان وشہر وغیرہ دوبارہ واپس دیے جاینگے اندر عرصہ
دو مہینے کے اوس وقت سے جب یہ عہدنامہ ختم ہوگا جیسا اوسمین تعداد مین مذکور ہین اور اوس
شخص کے سپرد کیے جاینگے جسکو پیشوا یا اونکا وزیر نانا فرناویس مقرر کرینگے۔

شرط دوم

یہ قرار پایا مابین انگریزی کمپنی اور پیشوا کے منظور ہوا کہ سالسٹی اور تین اور جزایر یعنی الفنٹا
کارنجا اور ہوگ جو شامل عہدنامہ کرنیل ایٹن صاحب کے ہین واسطے دوام کے
قبضہ انگریزی مین رہینگے اگر کوئی اور جزیرہ بعد جنگ انگریزی لیا ہوگا تو وہ واپس پیشوا کو دیا جائیگا

شرط سوم

چونکہ شرط چہارم عہدنامہ ایٹن صاحب مین مشروط ہے کہ پیشوا اور جمیع سرداران ملک مرہٹا
اقرار کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق وغیرہ شہر بروچ
کے اسقدر کامل اور پورے جسقدر انھون نے سرکار مغل و دیگر حاکمان سے جمع کیا
تھا دینگے اور چوتھ وغیرہ مطالبہ کچھ اپنا نرکھین گے تاکہ انگریزی کمپنی انکا قبضہ بلاشرکت و
دعوی اعادے رکھین پس یہ شرط تام وکمال مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

جو پیشوا نے سابق عہدنامہ کرنیل ایٹن صاحب براہ دوستی شرط کی ہے
کہ وہ انگریزونکو تین لاکھ روپیہ کا ملک متصل بروچ کے دینگے اب انگریز درخواست
مادہو راو سیندھیا راضی ہین کہ دعوے اپنا بابت اُس ملک کے چھوڑ کر پیشوا کو
دیتے ہین۔

شرط پنجم

جو ملک پیشوا جی اور فتح سنگھ گیکوار نے انگریزون کو دیا ہے اور جسکا تذکرہ شرط ہفتم
عہدنامہ کرنیل ایٹن صاحب مین درج ہے مگر اوسمین التواہوا ہے انگریز بنظر رفع تکرار آیندہ

بطور اول یا ضامن درباب تعمیل اس عہد کے تمہارے پاس چھوڑ جاتے ہین اُسمین کچھ تکرار ہم نہ ہونے دینگے اور اسکی ہم تحریری منظوری دیتے ہین ـــ

بمقام ورگانو متصل تلاگانو تاریخ ۲۷ ماہ ذی الحجہ

واضح ہو کہ عبارت بالا ایک ہندوستانی زباندان نے ترجمہ کی اور صحیح نقل اُسکی یہ ہے ـــ

بروز یکشنبہ تاریخ ۱۷ آجکی روز وقت صبح فارمر صاحب مقام قیام مرہٹا مین ہمراہ وکیل مادہوجی سیندھیا کے مع اس کاغذ تصدیق شدہ کے گئے ـــ

واضح ہو کہ گورنر اور کونسل بمبئی نے اس عہد کے تصدیق کرنے سے انکار کیا ـــ

نمبر ۹

صلحنامہ مرہٹا ۱۷۸۲ عیسوی

عہدنامہ دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و پیشوا مادہوراو پنڈت پردہان قرارداد مسٹر ڈیوڈ اندرسین منجانب ہنوربل کمپنی حسب اختیارات عطیہ ہنوربل گورنر جنرل و کونسل ماموراُ بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن بنا بر ہدایت و حکومت امور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقع ہندوستان و مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندھیا مختار کل منجانب پیشوا مادہوراو پنڈت پردہان و بالاجی پنڈت نانا فرناویس و جمیع سرداران قوم مرہٹا بموجب شرایط ذیل جو واسطے ہمیشہ کے فرض اُنکے ورثہ اور جانشینون پر رہینگی اور شرایط اُنکی بلا تفاوت جانبین سے مرعی رہینگی ـــ

شرط اول

یہ مشروط اور منظور فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کے بوساطت مادہوراو سیندھیا کے ہوا ہے کہ تمام ملک اور مقامات اور شہر اور قلعجات مع بسین وغیرہ

شرط نہم

پیشوا وعدہ کرتے ہین کہ چونکہ نواب حیدر علیخان نے اُسکے ساتہ صلح کی تھی اور پھر فساد کرکے علاقہ انگریزی اور دوستان انگریزی کا اپنے قبضہ مین کرلیا ہے وہ اُسکو چھوڑ دینا ہوگا اور واپس کمپنی اور نواب محمد علیخان کو دیا جایگا تمام قیدیان جو جنگ مین طرفین سے گرفتار کئے ہین آزاد کیے جاینگے اور حیدر علیخان کو تمام وہ ملک چھوڑ دینا ہوگا جو انگریزونکا اور اُسکے دوستونکا ہے اور جو اُسنے تاریخ نہم رمضان ۱۱۹۱ سنہ جو تاریخ عہدنامہ پیشوا کی ہے اپنے قبضہ مین کرلیا ہے اور وہ ملک بیچ عرصہ چھہ مہینے کے انگریزونکو اور نواب محمد علیخان کو واپس دیا جایگا اور انگریز اسی حالت مین وعدہ کرتے ہین کہ جبتک حیدر علیخان کوئی امر دشمنی کا نسبت اُسکے یا اُسکے دوستون کے نہین کریگا اور جبتک وہ دوست پیشوا کا رہیگا اسوقت تک وہ کوئی امر دشمنی کا نسبت اُسکے نہین کرینگے —

شرط دہم

پیشوا اپنی طرف سے اور منجانب اپنے دوستون کے یعنی نواب نظام علیخان اور راگھوجی بھونسلا سینا صاحب صوبہ دار نواب حیدر علیخان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح مراتب صلح نسبت انگریزونکے اور اُسکے دوستون کے یعنی نواب آصف الدولہ بہادر اور نواب محمد علیخان بہادر کے مرعی رکھینگے اور کسیطرحکی تکلیف اُنکو نہ دینگے اور انگریز اپنی طرف سے اور منجانب اپنے دوستان نواب آصف الدولہ اور نواب محمد علیخان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح مراتب صلح نسبت پیشوا اور اُسکے دوستان نواب نظام علیخان اور راگھوجی بھونسلا سینا صاحب مرعی رکھینگے اور انگریز یہ بھی اپنی طرف سے اور اپنے دوستون کی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ صلح نواب حیدر علیخان سے اون شرایط پر رکھینگے جو شرط نہم عہدنامہ ہذا مین مذکور ہین —

شرط یازدہم

اب وعدہ کرتے ہین کہ وہ واپس دیا جایگا اور بذریعہ اس تحریر کے قرار پایا ہے کہ اگر علاقہ مذکور جزو ملک قدیم ملک گیکوار ہوگا تو وہ گیکوار کے سپرد کیا جایگا اور اگر وہ جزو ملک پیشوا ہوگا تو وہ پیشوا کو واپس دیا جایگا—

شرط ششم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ چونکہ انھون نے رگھناتہ راؤ کو چار مہینے کی مہلت واسطے تجویز مقام قیام کے دی ہے وہ بعد از انقضاے میعاد مذکور اسکو کسیطرح کی پرورش یا حمایت یا مدد نہ دینگے اور نہ اسکے مصارف کے واسطے روپیہ دینگے اور پیشوا اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ اگر رگھناتہ راؤ اپنی خوشی اور رضامندی سے مہاراجہ مادہو راو سیندہیا کے پاس جایگا اور خاموش ہوکر اُنکے پاس رہیگا تو وہ عہ ماہواری اُسکے مصارف کے واسطے بطور مدد خرچ دینگے اور کسیطرح کی تکلیف اُسکو منجانب پیشوا یا رعایاے پیشوا نہ دی جائگی—

شرط ہفتم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کی خواہش باہمی یہ ہے کہ ان کے دوست بھی شامل اس عہدنامہ کے کئے جائین لہذا باہم یہ شرط قرار پائی ہے کہ ہر ایک فریق دوسرے کے دوست کے ساتہ بطور مذکورہ بدفعات آیندہ عہدنامہ ہذا صلح کریگا—

شرط ہشتم

وہ ملک جو قدیم سے جاگیر مقررہ سیواجی گیکوار اور فتح سنگہ گیکوار کا ہے یعنی جسقدر ملک فتح سنگہ گیکوار کے قبضہ مین ہنگام شروع جنگ حال مین تہا وہ ہمیشہ اُسیطرح اُسکے قبضہ مین رہیگا اور فتح سنگہ مذکور تاریخ عہدنامہ سے واسطے آیندہ کے اُسقدر خراج پیشوا کو دیگا جسقدر وہ قبل جنگ حال دیتا تہا اور اُسیطرح خدمت کیا کریگا اور فرمانبردار رہیگا جسطرح قدیم سے رسم مقررہ ہے اور کوئی دعوے پیشوا ویرہ فتح سنگہ کے بابتہ ایام گذشتہ کے نکرینگے—

۱۵- ماہ محرم ۱۱۹۷؁ھ مطابق ۳۰ ماہ دسمبر ۱۷۸۲؁ع

بتاریخ ۱۲- ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷؁ھ ہجری عہدنامہ مسطورۂ بالا بمہر پیشوا و دستخط بالاجی پنڈت فرناویس متصل گوالیار مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کو دیا گیا اور ایک پرت اسکی بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل و کونسل فورٹ ولیم اوسیطرح مہاراجہ مادہوجی سیندہیا بہادر کو حوالہ ہوئی اس سپردگی باہمی سے عہدنامہ مذکور تکمیل کو پہنچا اور آجکی تاریخ سے تعمیل اسکی ہردو فریق معاہدہ پر فرض ہوگی—

(دستخط مادہوجی سیندہیا) تاریخ ۱۲- ربیع الاول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط چارلس ولکنز

نقل پر دستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کے بتاریخ ۲۴- ماہ فروری ۱۷۸۳؁ع ہوئے—

واضح ہو کہ مہر خود پیشوا کی دیرتختا غذ کے جوڑ پر لگائی گئی—

نمبر ۱۰

عہدنامہ مستقرا و فیمابین ہنوربل کمپنی اور پیشوا ملک مرہٹا—

چونکہ ایک صلحنامہ فیمابین ہنوربل کمپنی و پیشوا اپنے ٹ پر دہان تصدیق ہو کر بتاریخ ۲۱- ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷؁ھ ہجری ختم ہوچکا اور ایزادی ذیل بنظر ترقی دوستی و اتحاد سکار تجویز کر کے منظور کی لہذا یب مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب منجانب کمپنی اور مہاراجہ صوبہ دار مادہورا و سیندہیا منجانب پیشوا منظور کرتے ہین اور دونون سرکار پر اسکی تعمیل واجب اور فرض ہوئی—

بیچ شرط یازدہم عہدنامہ درباب آمد و رفت جہاز کے الفاظ بموجب رسم قدیم کے لکھے نہین گئے اِسواسطے اب بیان کیا جاتا ہے کہ آمد و رفت جہاز کی بموجب رسم قدیم جاری رہیگی—

تحریر ہوا بخط مرہٹا بقلم راگو بھا و دیوان تمام سترہ شرایط تباریخ ۴ - ماہ
جمادی الآخر مطابق پنجم ماہ چیت ادیک بیج شکل پچہ ۱۸۳۸ سنہ
حروف مرہٹا مین مادہوجی سیندہیا نے یہ لکہا جو کچہ فارسی اوپر لکہا ہے وہ
منظور ہوا —

دستخط ڈیوڈ اندرسین

گواہان

دستخط جیمس اندرسین

ڈبلو بلین

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جیمس اندرسین

اسسٹنٹ سفیر

تصدیق ہوا بمقام فورٹ ولیم تباریخ ۱۷ - ماہ جون ۱۷۸۲ سنہ عیسوی

دستخط وارین ہسٹنگ

مہر کمپنی

دستخط ایڈورڈ ویلز

دستخط جان میکفرسن

دستخط جے پی اوریال
سکرٹری

مضمون ذیل بنگام تصدیق مقام پونا شامل ہوا اور آخر کو بمقام کوالیا
تبدیل ہوا —

یہ عہدنامہ جسمین سترہ شرائط ہین تباریخ ۱۵ - ماہ محرم الحرام ۱۱۹۶ سنہ ہجری تصدیق
ہوا اور بلا تفاوت اور مدام ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہونگی —
(نانا فرناویس نے یہ لکہا) مین نے یعنی بالاجی جنارد ہن نے تصدیق کیا تباریخ

فریق نے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے اور فریق ثانی نے پیشوا
اور ایک مرہٹا کی طرف سے منظور کیا اسواسطے یہ اب فرض فریقین معاہدہ پر ہوگیا
پیشوا تحریر ٹیپو صاحب کے نام بھیجیگا تمام قلعجات اور ملک انگریزی کمپنی اور
نواب محمد علی واپس کرا دینگے اور تمام قیدی جو اسکے پاس ہین رہا کرا دئے جائینگے
اگر ٹیپو صاحب اس شرایط کو منظور کرین اور تعمیل انکی کرین اور صلح ساتھ پیشوا کے رکھین
تو انگریز بعدازین ان سے دشمنی سے پیش نہ آئینگے مگر درصورتیکہ وہ اس تحریر پیشوا سے
انکار کرے تو پیشوا فوراً انگریزون کی مدد کرکے جنگ کرینگے اور بعدازان کوئی فریق
ٹیپو صاحب سے بغیر استرضا دوسرے فریق کے صلح نکریگا اور جو قلعجات اور ملک
ٹیپو صاحب سے فتح کرکے لیے جائینگے وہ اسیطرح تقسیم ہونگے یعنی اگر وہ
علاقہ مفتوحہ کمپنی انگریزونکا اور نواب محمد علیخان کا ہے تو وہ کمپنی کو اور نواب محمد علیخان
کو واپس ہوگا اور اگر علاقہ مفتوحہ پیشوا کا ہے تو وہ پیشوا اور مرہٹون کو واپس دیا
جائیگا اور سوا اسے اپنے علاقہ کے اگر کوئی اور علاقہ ٹیپو صاحب کا فتح کیا جائیگا تو وہ
بحصص مساوی دونون مین یعنی انگریز اور پیشوا مین تقسیم ہوگا اور حصہ مذکور بلحاظ اتصال
علاقہ پابندہ تجویز ہوگا مگر یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ پیشوا کا کچھ استحقاق اس علاقہ
مفتوحہ ٹیپو صاحب پر نہوگا جو انگریزون نے اپنی فوج سے فتح کیا ہوگا یا جو علاقہ
اسکا قبضہ انگریزان مین قبل اشتراک فوج پیشوا حاصل ہوا ہوگا یہ عہدنامہ فیمابین
انگریز اور پیشوا کے مقرر ہوکر دونون پر لازم آیا کہ اس سے کوئی انحراف نکرے

یہ عہدنامہ تحریر ہوکر ختم ہوا بتاریخ یکم ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۲۸
ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۸۳ عیسوی بدستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب و مہاراجہ صوبہ دار
مادہوراؤ سیندھیا۔

یہ دستخط بزبان مرہٹا مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندھیا نے کیے
منظور ہوا جو کچھ اوپر تحریر ہے بتاریخ یکم ذی الحجہ سنہ ۱۱۹۷ ہجری بمقام گوالیار

دستخط ڈی اندرسن

[illegible] قرار پایا ہے درمیان آنریبل کمپنی اور پیشوا مادھو راؤ پنڈت پردھان [illegible] کے ہوا ہے [illegible]

کہ اگر کوئی سردار تجار یا کوئی اور شخص [illegible] ملک [illegible] کمپنی [illegible]

پیشوا مین آ جائے یا ملک پیشوا سے فرار ہو کر ملک کمپنی مین آ جائے تو اسکی حفاظت کوئی

نہین کریگا —

یہ عہد ختم ہوا متصل گوالیار تاریخ ۲۰ ماہ جمادی الاول ۱۱۹۷ ہجری [illegible]

ماہ اپریل ۱۷۸۳ع —

دستخط ڈی اندرسن

گواہ دستخط جیمس اندرسن

تصدیق ہوا اجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم [illegible]

دستخط وارن ہیسٹنگ

دستخط اڈورڈ ویلز

دستخط جان مکفرسن

دستخط جان اسٹیبلز

دستخط جی پی اربار

سکرٹری

نمبر ۱۱

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی [illegible]

اور ملک مرہٹا —

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادھو راؤ نراین بہادر سے فتح ارکے باہم

تصدیق ایک عہدنامہ کی متصل گوالیار تاریخ ۱۲ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷ ہجری بہ نظر

عمل درآمد کرنے شرط نہم عہدنامہ مذکور سے کی شرائط ذیل اب تجویز ہو کر فیمابین

مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب اور مہاراجہ صوبہ دار مادھو راؤ سیندھیا بہادر سے ایک

جب یہ تجویز ہوئی تو یہ قرار پایا کہ جب مسٹر مالٹ صاحب کی اطلاع امر کی پنڈت پردہان کو پہنچیگی کہ درحقیقت لڑائی فیمابین فوج ہنوربل کمپنی اور ٹیپو صاحب مذکور شروع ہوگئی اور جب کپتان کنا وی صاحب اس امر کی اطلاع نواب آصف جاہ کو دینگے تو فوج پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ کی جو پچیس ۲۵ ہزار سے کم نہوگی اور زیادہ اسقدر ہوگی اور سامان بھی اسقدر زائد ہوگا جسقدر ممکن ہوگا فوراً ملک ٹیپو پر حملہ آور ہوگی اور جسقدر ممکن ہوگا اسکے ملک کو درمیان موسم برشکال کے کم کرینگے اور بعد اس موسم کے پنڈت پردہان اور نواب محمد وحیین بزور و قوت تمام با فوج لائقہ و سامان بایستہ متعلقہ آراستہ ہونگے —

شرط چہارم

نواب آصف جاہکو دو پلٹن فوج انگریزی کمپنی کی دیگئیں پنڈت پردہان کو بھی اختیار طلب کرنے اسقدر فوج کا اسی قسم کی شرائط پر جنگ ٹیپو مین حاصل ہے تنخواہ ان پلٹنون کی پنڈت پردہان ہنوربل کمپنی کو اسیطرح دینگے جسطرح آصف جاہ کو ساتھ قرار پایا ہے

شرط پنجم

جب وہ دونون پلٹن شامل فوج مرہٹہ ہونگی پنڈت پردہان انکو ساتھ کرینگے بشرطیکہ دو ہزار سوار وہ علیحدہ کردینگے جو اس فوج کے ساتھ رہکر شمول اسکے کام کرینگے اور اگر کار ضروری پیش آئیگا جسمین صرف سوار درکار ہونگے تو ایک ہزار سوار انہین کے اس کام کے واسطے مامور ہوسکتے ہین اور ایک ہزار ہمیشہ پلٹن مذکور کے ہمراہ رہینگے انکی تنخواہ ہر ماہ نقد بلاتفاوت دیجائیگی فوج مین یا مقام پونا مین جیسی مرضی مسٹر مالٹ صاحب کی ہوگی —

شرط ششم

جسوقت پلٹن مذکور ملک پنڈت پردہان مین وارد ہونگی اسیوقت ایک ایک مختار منجانب پنڈت پردہان مذکور ہمراہ حاکم فوج مذکور کے حاضر ہوگا تاکہ جو کام پیش آئے

مقام گوالیا بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۳ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جیمس اندرسین

اسسٹنٹ سفیر

نمبر ۱۲

عہدنامہ وفا و وفاق فیمابین کمپنی وپیشوا ونظام بمقابلہ ٹیپو سلطان ۱۷۹۰ء

عہدنامہ دوستی ہنگام جنگ وصلح فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی مشترکہ وپیشوا اسوائی مادہوراؤ نراین پنڈت پردہان بہادر اور نواب نظام علیخان آصف جاہ بہادر بمقابلہ فتحعلی خان معروف ٹیپو سلطان منعقدہ مستر چارلس ویرمالٹ صاحب منجانب ہنوربل کمپنی مذکور ساتہ پنڈت پردہان کے حسب اختیارات عطیہ رایٹ ہنربل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمشورہ ہنوربل کورٹ آف ڈائرکٹر ہنوربل کمپنی مذکور بابت انتظام وہدایت کرنے اُنکے تمام امور [illegible] ہندوستان کے۔

شرط اوّل

دوستی جو فیمابین ان سرکارون کے بموجب عہدنامجات سابق کے قائم ہے اسکی ترقی اس سے ہوگی۔

شرط دوم

ٹیپو سلطان نے ان سب کے ساتہ اقرار کئے تھے تاہم اُسنے خلاف اُنکے عمل مین لایا اس سبب سے وہ سب شریک باہم ہوگئے تاکہ وہ حتی المقدور اُسکو سزاے بے ایمانی دین اور اُس سے وہ چیز چھین لین جس سے وہ فساد اور فتور امن عام مین آیندہ نہ ڈالے۔

شرط سوم

زمیداران و پولیگاران مفصلۂ ذیل جو ماتحت پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ
کے ہین اُنکے بارہ مین یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُنکے علاقے یا قلعجات وغیرہ کسی
فوج دوست کے ہاتھ آئین گے تو وہ جسکے ماتحت ہونگے اُسکے قبضہ مین دے
جائینگے اور جو کچھ نذرانہ اُنکے عوض تجویز ہوگا وہ سب دوستون مین بحصص مساوی
تقسیم ہوگا مگر آئندہ پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ اُنسے وہی کنڈنی اور پیشکش
تحصیل کرینگے جو اتبک اُنسے لیا جاتا تھا اور اگر وہ پولیگاران و زمیداران بیوفائی سے
نسبت پنڈت پردہان یا نواب کے پیش آئین یا اُنکی کنڈنی اور پیشکش دینے مین
سرکشی کرین تو اِس حالت مین پنڈت پردہان اور نواب کو اختیار حاصل ہے کہ جسطرح
مناسب ہو اُنکے ساتھ پیش آئین اور رئیس شاہ نور کو دونون پنڈت پردہان اور نواب
کی خدمت گذاری کرنی ہے اگر اُس سے سرانجام شرایط خدمتگذاری اُنکی کا نہو تو پنڈت
پردہان اور نواب کو اختیار ہے جسطرح مناسب متصور ہوگا اُوسکے ساتھ پیش آئین

فہرست پولیگان و زمیداران

چیتل درونگ	کیچن گندہ
اناگونڈی	چناگواری
ہرپونیلی	کٹور
بلاری	ہنور
رودرونگ	

ضلع عبدالحکیم خان رئیس شاہ نور

شرط یازدہم

بنظر اِسکے کہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق بیچ اِس امر عظیم کے قائم رہے
ایک وکیل ہر ایک سرکار کی طرف سے فوج سرکاران دیگر مین رہیگا تاکہ وہ وہانکے
حالات اور ارادے سے اطلاع دیتا رہے اور جو کچھ ایک سرکار کہیگی وہ باقی
سرکاران تعمیل کرینگی درحالیکہ وہ موافق حالات اور شرائط عہدنامہ ہذا کے ہوگا

اُنکا سرانجام کریں

شرط ہفتم

اگر رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کو ضرورت سواروں کی واسطے ساتھ رہنے فوج انگریزی کے ہوگی تو پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ دس ہزار سوار ایک مہینہ کے عرصہ مین تاریخ طلب سے سرانجام کرکے براہ نزدیک اور راہ امن سے فوراً روانہ مقام مقررہ کرینگے تاکہ وہان پہنچکر فوج انگریزی کے ساتھ کام کرین اور اگر کوئی کام ایسا ہوگا کہ اُسمین سوار ہی درکار ہونگے تو وہ اُسکا بھی سرانجام کرینگے اور اس مضمون پر اصرار نکرینگے کہ لکھا ہے کہ شامل فوج انگریزی کام کرینگے تنخواہ ان سوارونکی ہنوربل کمپنی ہر مہینے حسب تعداد و شرائط کے دینگے جو بعد ازین قرار پائیگی —

شرط ہشتم

اگر بیچ راے ان تین دوستون کے ایسا ہو کہ دشمن کسی ایک پر حملہ آور ہوجاے تو باقی دونون دوست حتی المقدور کوشش کرکے فریق مغلوب کی حمایت اور دشمن کو زیر کرینگے —

شرط نہم

ان تینون سرکارون نے یہ قرار کیا کہ جنگ حال مین اگر انکی فتح فوج منتشر کرکے ساتھ ہوگی تو کچھ اُنکے قبضہ مین شروع جنگ سے علاقہ یا قلعہ یا کوئی اور چیز اسکی آئے گی وہ بحصص مساوی تینون مین منقسم ہوگی اگر فوج انگریزی کوئی ملک دشمن کا قبل اشتمال فوج باقی دو سرکارون کے فتح کریگی تو وہ دونون سرکار مستحق پانے کسی حصہ کی اُس ملک مین سے نہونگی بیچ منقسم کرنے علاقہ مفتوحہ کے لحاظ اس امر کا رہیگا کہ کون علاقہ مفتوحہ کسکے ملک کی سرحد کے قریب ہے اور کس سے کسکو آسانی قبضہ کرنے مین ہوگی

شرط دہم

نقل مطابق اصل

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ
تباریخ ۵ - ماہ جولائی ۱۷۹۰ء -

دستخط کورنوالس

دستخط چارلس سٹوارٹ



دستخط پیٹر سپیک

نمبر ۱۳

عہدنامہ پیشوا مشہور بنام عہدنامہ بسین تباریخ ۳۱ - ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی بابت حفاظت باہمی فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پیشوا باجی راؤ رگھناتہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور اُنکی اولاد اور ورثا اور جانشین کے منعقدہ لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ حسب اختیارات عطیہ ہزایکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئیس ویلسلی نایٹ آف دی موسٹ السٹرس اُوردُر آف سینٹ پاٹرک آن آف ہزبرٹانک مجسٹیز موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ ہنوربل کورٹ آف ڈائرکٹر ہنوربل کمپنی مذکور بنا بر ہدایت و انتظام جمیع امور ملک ہندوستان -

چونکہ بعنایت ایزدی واسطے صلح و دوستی بلاتفریق مدت سے فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر قائم رہا ہے اور اکثر اوقات ازروے عہدنامجات اتحاد و اتفاق اور بھی مضبوط اور مستحکم ہوا ہے سرکاریز ممدوحین بہ لحاظ حالات زمانہ اس نظر سے کہ صلح اور امن قائم اور بجا رہے یہ تجویز کی کہ ایک عام صلحنامہ درباب حفاظت اور حمایت باہمی و دربارہ کلیۃً حفاظت ملک باہمی قرار دیا جاوے اسمیں حفاظت اُسکے دوستوں اور ماتحتوں کی بھی بمقابلہ زیادتی بوجہ

شرط دوازدہم

بعد از دستخط اور مہر ہونے اس عہدنامہ کے ہر ایک فریق معاہدہ پر فرض ہوگا کہ اس عہدنامہ کی شرائط سے بحیلہ تحریر یا تقریر کسی شخص کے یا کسی اور حیلہ سے انحراف نکرے اور اگر صلح ضروری متصور ہوگی وہ باستر ضاے باہمی عمل مین آئیگی اور کوئی سرکار اُسمین عذر لاطائل پیش نکریگی اور نہ کوئی علٰحدہ صلح ٹیپو سے کرینگی درصورتیکہ کوئی تحریر یا پیغام اُسکا کسی فریق معاہدہ کے پاس آئیگا تو وہ باقی دوستونکو اُسکی اطلاع دیگا ـــ

شرط سیزدہم

اگر بعد ہو جانے صلح کے ساتھ ٹیپو کے وہ پھر کسی فریق معاہدہ کے ملک مین فساد کرے یا حملہ آور ہوگا تو باقی فریق شامل ہو کر اُسکو سزاے اعمال دینگے اس سزادہی کا طریق اور اُسکی شرائط بعد ازین ان تینون سرکارون کے تجویز سے قرار پائے گا ـــ

شرط چہاردہم

یہ عہدنامہ چودہ شرایط کا جو آج کی تاریخ مستر مالٹ صاحب نے ساتھ پیشوا اینیوا مادہو راؤ نراین پنڈت پردہان بہادر کے تحریر کرکے ختم کیا لہذا صاحب موصوف نے ایک نقل اسکی پنڈت پردہان کو بخط انگریزی اور فارسی اپنی مُہر اور دستخط سے دی اور پنڈت پردہان نے ایک نقل مستر مالٹ صاحب کو بخط مرہٹا و فارسی اپنی صحیح سے دی اور مالٹ صاحب نے وعدہ کیا کہ چہتر روز کے عرصہ مین ایک نقل اسکی مصدقہ گورنر حاصل کرکے پنڈت پردہان کو دینگے جسوقت یہ نقل مصدقہ مستر مالٹ صاحب واپس ہوگی ـــ

المرقوم مقام پونا یکم ماہ جون ۱۷۹۰ء

دستخط سی ڈبلیو مالٹ



پریسیڈنٹ

ملک مہاراجہ ممدوح مین رہیگی

شرط چہارم

واسطے اداے جمیع اخراجات فوج کمکی مذکور مہاراجہ راو پنڈت پردہان بہادر بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام علاقجات مندرجہ فہرست ملحقہ عہدنامہ ہذا جدا کر دیے ہین —

شرط پنجم

چونکہ یہ دریافت ہوگا کہ بعض تعلقہ جو حسب منشا شرط بالا ہنوربل کمپنی کو دیے گئے ہین اونکے موقع اور مقام سے وقت لینے مین ہوگی لہذا مہاراجہ پنڈت پردہان بہادر بنظر صاف اور اچھے ہونے حدود علاقہ ہنوربل کمپنی کے اقرار کرتے ہین کہ اون علاقجات کے عوض اور علاقہ جسمین انکو وقت ہوگی اور جنکی جمع مساوی اُن علاقون کے ہوگی بعد ازین دیے جاوینگے اور یہ بھی اقرار ہوا ہے کہ علاقجات جو ہنوربل کمپنی کو منشاء شرط چہارم دیے جاوینگے یا جو مدا وضہ مین بموجب شرط ہذا کے دیے جاوینگے اونکے کل انتظام اور حکومت ہنوربل کمپنی اور اونکے افسران کی ہوگی —

شرط ششم

باوجودیکہ کل مصارف سالیانہ اس فوج کمکی کا تخمینا پچیس ٢٥ لاکہ روپیہ ہوتا ہے مگر مہاراجہ ممدوح نے اقرار کیا ہے کہ وہ حسب منشاء شرط چہارم علاقہ جمعی چونتیس ٣٤ لاکہہ روپیہ سالیانہ کا دینگے اور یہ ایک لاکہ روپیہ زیادہ اسواسطے دیا جاتا ہے کہ جو کمی آمدنی علاقہ مذکور مین ہو اوس سے نقصان ہنوربل کمپنی کا نہو اور وہ نقصان اس لاکہ روپیہ مین محسوب ہو —

شرط ہفتم

بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے جب صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ راو پنڈت پردہان بہادر کو اطلاع دینگے کہ افسران ہنوربل کمپنی تیار واسطے قبضہ لینے اُن علاقجات کے ہین جو حسب منشاء شرط چہارم انکو دیا جاویگا تو مہاراجہ ممدوح فوراً پروانجات

دوست اندازی بیجا تمام دشمنان کی ملحوظ رہے —

شرط اول

صلح اور اتفاق اور دوستی جو اس مدت سے فیمابین سرکارین جاری ہے اس عہدنامہ سے اور زیادہ اور دوامی ہوگی دوست اور دشمن فریقین کے دوست اور دشمن دونون کے متصور ہونگے اور فریقین عہد کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جواب درمیان دونون سرکارون کے جاری ہین اور منشا عہدنامہ ہذا کے خلاف نہین ہین اس تحریر سے مستحکم اور تصدیق ہونگے —

شرط دویم

اگر کوئی حکومت یا ریاست کوئی امر دشمنی بلاسبب بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا اُنکے ماتحتون اور دوستون کے کریگی اور بعد از اظہار اوس امر کے وجہ معقول کی بیان سے انکار کرے یا جواطمینان یا معاوضہ معاہدین تجویز کرین اُس سے انکار کرے تو معاہدین وہ تدابیر نسبت اُسکے عمل مین لائینگے جو مناسب وقت اور واجب موقع ہونگی —

واسطے زیادہ صاف تصریح اصل مدعا نتیجہ اس عہدنامہ کے گورنر جنرل باجلاس کونسل منجانب ہنوربل کمپنی بیان کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلاسبب نسبت حقوق اور ملک مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے بلامعاوضہ لینے اُس امر کے کرنے دینگے بلکہ ہمیشہ اُنکو اپنی حفاظت مین اور بحال رکھینگے اُسیطرح جسطرح ملک اور حقوق ہنوربل کمپنی کے اب محفوظ اور بحال رہتے ہین —

شرط سوم

بنظر ایفاے عہود عہدنامہ ہذا جو واسطے عام حفاظت اور حمایت کے سے ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار لینے کا اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی دینے ایک مدامی فوج کمکی کا کرتے ہین جو فوج کم چھہ ہزار پیادگان آئینی سے نہوگی مع تعداد معمولی اتواب و توپخانہ انگریزی وسامان واسباب جنگی کے اور یہ فوج ہمیشہ

راؤ پنڈت پردہان بہادر اور گورنمنٹ بمبئی معین کرینگے اور بباعث دوستی جو اب فیمابین قرار پائی ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے واسطے دوام کے تمام حقوق اور دعوی سرکار مرہٹہ کے جو شہر صورت مین ہین ترک کرینگے اور تمام مطالبہ اور تحصیل آنکی تاریخ انعقاد ہونے اس عہدنامہ سے موقوف اور فیصلہ ہونگے بالعوض جس امر دوستی کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ایک لگتہ زمین موافق ارد عاوی مرہٹا کے اُن علاقجات سے جُدا کر دی جایگی جو حسب منشا شرط چہارم کے دیے جاینگے اور اُسی سبب سے اور اُسی لحاظ سے مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو روپیہ بنام نہاد ناکہ بندی کے واسطے سرکار پونا کے پرگنہ چوراسی اور چکلی سے وصول ہوتا ہے اُسکا بھی تخمینًا بموجب وصول چند سال کے بطریق اوسط یا کسی اور طریق سے جو قرار پائے سمجھا جایگا اور مہاراجہ یہ بھی اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ محصول ناکہ بندی واسطے دوام کے چھوڑ دینگے اور تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے ترک کیا جایگا اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک قطعہ زمین موافق آمدنی ناکہ بندی کے اُس علاقہ سے جُدا کر دی جایگی جو از روے شرط چہارم کے دیا جایگا جیسا واسطے ادا چوتھہ شہر سورت کے اوپر مشروط ہوا ہے

شرط یازدہم

چونکہ یہ دستور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کا ہے کہ انگریز اور یورپ زادہ کو وہ نوکر اپنی ملازمی مین رکھتے ہین مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط کرتے ہین کہ درصورت ہونے لڑائی انگریزون کے کسی اور ملک یورپ سے یہ ظاہر ہو کہ اُس ملک دشمن کا آدمی نوکر مہاراجہ خیالات فاسد انگریزونکی نسبت رکھتا ہے یا سازش بخلاف انگریزان کرتا ہے تو مہاراجہ اُسکو موقوف کرکے اپنے شہر مین رہنے نہ دینگے۔

شرط دوازدہم

واحکام ضروری بنام اپنے افسران کے جاری فرماوینگے کہ وہ ان علاقجات کو سپرد افسران ہنوربل کمپنی کے کردین اور یہ بھی اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ جو آمدنی اہلکاران مہاراجہ تاریخ ختم ہونے عہدنامۂ ہذا سے بوجہ سپردگی علاقہ افسران ہنوربل کمپنی کو تحصیل کرینگے وہ بنام ہنوربل کمپنی جمع ہوگی اور تمام دعوی باقیات علاقجات مذکور بابتہ ایام قبل تاریخ عہدنامۂ ہذا استرداد اور منسوخ متصور ہونگے۔

شرط ہشتم

تمام قلعجات اُن علاقجات کے جو حسب مذکورۂ بالا دیئے جاوینگے افسران ہنوربل کمپنی کے سپرد ہونگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ قلعجات مذکور صحیح وسالم مع اتواپ وسامان ورسد وغیرہ جو انہین درکار ہوگا حوالہ کئے جاوینگے۔

شرط نہم

غلہ اور تمام قسم کے اشیاء خوردنی وسامان اور تمام قسم کے اسباب پوشیدنی مع ضروری مویشی اور اسپ اور شتر جو واسطے فوج کمکی مذکور کے درکار ہونگے محصول سے بری رہین گے اور افسران کمانڈنگ ودیگر افسران فوج مذکور کے ساتھ رسم عزت اور توقیر حسب رتبہ اور شایان سرکارین مرعی رہیگی اور فوج کمکی ہر وقت آمادہ سرانجام کار عظیم کی مثل حفاظت مہاراجہ وورثا وجانشینان مہاراجہ وخوف دہی وسزادہی سرکشان ومفسدان ملک مہاراجہ وتنبیہ رعایا وماتحتان جو ادا سے سرکار مین تساہل کرین رہیگی مگر فوج مذکور کسی کار خفیف کے سرانجام کے واسطے مامور نہ کی جاویگی اور نہ مثل سہ بندی ملک مین مقیم رہ کر تحصیل زر کریگی اور نہ بمقابلہ کسی فریق زمیندار ملک مرہٹہ اور نہ پیچ تحصیل کرنے مدد خرچ کے ماتحتان مرہٹہ سے تائید ملک کریگی۔

شرط دہم

چونکہ نہایت دقت بباعث بعض دعوی ومطالبہ سرکار مرہٹہ سے بیچ شہر سورت کے پیدا ہوئی ہے یہ اقرار ہوا ہے کہ اُن دعوی کا روپیہ خوب سمجھوتہ کرکے مہاراجہ

که یه شرط سدراه کسی اتفاق دوستانه کا جو سرکار ہنوربل کمپنی اور سرکار پونا و حیدرآباد
کی مرعی کرنے کی ہوگی نہوگی بشرطیکه اُسمین دوستی و اتفاق [illegible] سرکار [illegible]
کے نہوگا۔

شرط چہاردہم

چونکه ایک عہدنامه دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل کمپنی و راجه آنند راؤ گیکوار بہادر
کے منعقد ہوا ہے اور چونکه یه عہدنامه اس ارادہ سے قرار دیا گیا ہے [illegible]
انفصال حقوق واجبی مہاراجه راؤ پنڈت پردہان بہادر کی نسبت سرکار راجه مذکور کے ہو
مہاراجه ممدوح بلحاظ اس امر کے اور نیز اسکے که اتفاق دلی فیمابین سرکارین کے منعقد ہو چکا
ہے بذریعه اس تحریر کے عہدنامه کو جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجه آنند راؤ گیکوار بہادر کے
ہوا ہے منظور کرتے ہین حتی که بباعث چند امور ناتمام کے جنکا ختم ہونا وقتاً فوقتاً ملتوی
رہا ہے اور چند مطالبه اور کواغذ حساب اب تک فیمابین سرکار مہاراجه راؤ پنڈت پردہان
بہادر اور سرکار راجه مذکور کے ملتوی پڑے ہین مہاراجه کل اعتبار اوپر عدم پاسداری
راست بازی و انصاف گورنمنٹ انگریزی رکھکر بذریعه اس تحریر کے اقرار کرتے ہین که
گورنمنٹ مذکور ان مطالبه اور کواغذ کی خوب تحقیقات کرکے فیصله اسکا کرین اور مہاراجه
ممدوح شرط اور اقرار کرتے ہین که اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی
طرف سے که جو فیصله سرکار انگریزی کردیگی وہ اُنکو منظور ہوگا۔

شرط پانزدہم

سب معاہدین ہرطرح کی کوشش صلح آمیز کرینگے که خرابی جنگ سے محفوظ
رہین اور اس غرض سے آمادہ اس امر کے رہینگے که کیفیت دوستانه ہر ایک
سرکار مین ہمیشه جاری رہے اور عام مراتب دوستی اور اتفاق کے تمام حکومتہائے ہند
سے بموجب علت غائی و شرائط عہدنامه ہذا کے مرعی رہین لیکن اگر اتفاقات سے
کوئی لڑائی فیمابین کسی فریق معاہدہ اور کسی اور حکومت کے پیدا ہو تو مہاراجه راؤ پنڈت
پردہان بہادر اقرار کرتے ہین که بجز [illegible] پلٹن سپاہیون کے جو اُنکو ساتھ رہین [illegible]

حتی کہ از روے عہدنامہ ہذا فریقین معاہدہ پر فرض حفاظت باہمی بمقابلہ دشمنان

ہے لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی کا بخلاف

نواب آصف جاہ بہادر کے یا کسی دوست یا ماتحت ہنوربل کمپنی کے یا بخلاف کسی فرع

کلان سرکار مرہٹا کے یا کسی اور ریاست کے نکرینگے اور اگر احیاناً کوئی نزاع پیدا

ہو تو جو کچھ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد تولنے وجوہ کے میزان دوستی و انصاف مین کردینگی

وہ منظور اور مقبول ہوگا —

شرط سیزدہم

اور چونکہ مشہور ہے کہ بعض تکرار در باب امور سابقہ کے فیمابین مہاراجہ راؤ

پنڈت پردہان بہادر اور سرکار نواب آصف جاہ بہادر کے قائم ہے اور چونکہ اُن

تکرارونکا تصفیہ واسطے بہبودی سرکارین کے مدنظر ہے لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت

پردہان بہادر اُس غرض سے اقرار کرتے ہین اور اپنے اور اپنے ورثا جانشینون

کے اوپر فرض تصور کرتے ہین کہ تعمیل شرائط عہدنامہ ماہر کی جاوے اور مہاراجہ

راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اوپر بنیاد تعمیل عہدنامہ ماہر مذکورہ بالا

اور دعوی نواب آصف جاہ بہادر دربارہ اُنکے بری رہنے مطالبہ چوتھہ سے

ہنوربل کمپنی ثالثی منظور کرکے اُن مراتب کا قبضہ کرلین جو باعث ہے اور تکرار فیمابین

سرکارین کی ہو اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اگر کوئی

باعث نزاع فیمابین اُنکے اور نواب آصف جاہ بہادر کے پیدا ہوگا تو کیفیت اُسکی

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو لکھی جاویگی اور کوئی امر دشمنی کا کسی جانب سے ظاہر نہوگا

اور ہنوربل کمپنی درمیان آکر اُس طریق سے جو شایان راست کرداری اور دوستی اور

اتفاق کی ہے اور انصاف اور رسم اور رواج کو مدنظر رکھکر فیصلہ اُس نزاع کا راست

راست کردینگے اور دونون فریق کو بخوبی سمجھادینگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو

فیصلہ گورنمنٹ کمپنی اس نزاع کا بعد تولنے مراتب نزاع کے میزان دوستی و انصاف

مین تجویز کرینگے اُسکی تعمیل بلا عذر و تامل ہوگی اور منظور فریقین ہوگا اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے

ہو گئی ہے لہذا یہ بھی باہم اقرار ہوتا ہے کہ اگر کچھ فساد اُس علاقہ مین رونما ہو جو ازروے
اِس عہدنامہ کے ہنوربل کمپنی کو دیا گیا ہے مہاراجہ راو پنڈت پردہان بہادر اسقدر
فوج ملکی کو اجازت جانیکی دینگے جسقدر مکتفی واسطے دفع کرنے اُس فوج کے متصور
ہوگی اور اگر کچہ فساد اُس علاقہ مہاراجہ مین پیدا ہو جو ملحق سرحد انگریزی کمپنی کے ہو اور جہان
جزو فوج ملکی کا روانہ کرنا خالی از وقت نہو گا تو گورنمنٹ انگریزی اسیطرح اگر مہاراجہ راو پنڈت
پردہان بہادر طلب کرینگے اُسقدر فوج کمپنی کی وہان روانہ کرینگے جسقدر اس کام
کے واسطے مکتفی ہوگی اور بیچ دفع کرنے فساد مذکور کے ملک مہاراجہ سے مدد
دینگے —

شرط نوزدہم

آخر مین یہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ عہدنامہ جو حسب منشا شرائط بالا بغرض حمایت
و اعتبار افزائی سرکار مہاراجہ ممدوح اور نیز واسطے حفاظت اُسکے نقصان و ضعف سے
منعقد ہوا ہے اُسوقت تک قائم رہیگا جسوقت تک شمس و قمر روشن ہین —

نقول اسکی دستخط اور مہر ہو کر باہم تقسیم ہوئین بمقام بسین بتاریخ ۳۱ - ماہ دسمبر ۱۸۰۲ع
مطابق ۵ رمضان ۱۲۱۷ھ —

دستخط بی کلوز



رزیڈنٹ پونا

دستخط پیشوا

نقل مطابق اصل کی ہے

دستخط ایم ولکس

پرایوٹ سکرٹری

فہرست علاقجات جو واسطے دوام کے مہاراجہ باجی راو رگھناتہ پنڈت پردہان
بہادر نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو مطابق منشا شرط چہارم عہدنامہ منسلکہ کے

فوج ملکی انگریزی جسمین چار پلٹن سپاہیون کی مع توپخانہ اور چھ ہزار پیدل اور دس ہزار سوار
مہاراجہ کے ہونگے اور جو سب فوج دس ہزار پیدل اور دس ہزار سوار کی ہوگی اور توپخانہ
مناسب بھی اور اسباب و سامان معقول ہوگا فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ
ہوگی اور مہاراجہ ممدوح یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سوائے اسکے اور بھی جسقدر اُنکے
اختیار مین ہوگا اُسقدر اور فوج ملک سے جمع کرکے میدان جنگ مین بھیجی جاویگی تاکہ فیصلہ
جنگ مذکور کا جلدی ہو جاوے ہنوربل کمپنی اسطرح اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ
ایسے موقع پر وہ بھی جسقدر فوج سوائے فوج ملکی مذکور کے دے سکین گے روانہ
بمقابلہ دشمن کرینگے۔

شرط شانزدہم

جب کبھی جنگ ہونا غالب ہوگا تو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر وعدہ کرتے ہین
کہ جسقدر بنجارہ لوگ بہم ہوسکے وہ جمع کردینگے اور غلہ جسقدر ممکن ہوگا اپنے سرحدی
مقامات قلعجات مین جمع کردینگے۔

شرط ہفدہم

چونکہ ازروے عہدنامہ ہذا کے دوستی اور اتفاق دونون سرکارون کا اس
درجہ مستحکم اور مربوط ہوگیا ہے کہ دونون ایک ہی معلوم ہوتے ہین مہاراجہ راؤ پنڈت
پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی حکومت کی ساتھ دوستی اور اتفاق بغیر اول
اطلاع دہی اور استصواب گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نہ کرینگے اور گورنمنٹ
ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اپنی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتے ہین کہ وہ
کچھ علاقہ کسی طرح کا مہاراجہ کے لڑکون سے یا رشتہ دارون سے یا رعایا یا ملازمین سے
جنکی نسبت مہاراجہ مختار ہین نرکھین گے۔

شرط ہژدہم

چونکہ ازروے عہدنامہ ہذا کے جسکی روسے حفاظت عام مشروط ہے عقد
یگانگت بعنایت ایزدی ایسی مستحکم ہوگئی ہے کہ غرض دونون سرکارون کی ایک ہی

کل جنوبی تاپتی
و درمیان تاپتی و نربدا

مہامنہ فیصدی بابتہ کمی آمدنی

ناکہ بندی چوراسی وبیکلی

پھولپورہ
کوماریا
جیتر گام

دوم علاقجات متصل توم بھدراسی

ساون کود تعلقہ

نجکاپور

میزان کل

دستخط اور مہر ہوکر نقول باہم تقسیم ہوئی بمقام بسین تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء
مطابق ۵ رمضان ۱۲۱۷ھ

مہر پنڈت پردہان

دستخط پیشوا

تفصیل مطابق اصل کے ہے

دستخط بی کلوز

تصدیق کیا گورنر جنرل اجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۰۳ء

مستزاد عہدنامہ بسین ۱۸۰۳ء

دیے

اول ضلع گجرات سے اور علاقجات جنوبی اُسکے سے۔

دوندوکا مع چوبیا وکوماپور وگوگو ——— [illegible]

کیمبی وچوٹ ونسور ——— [illegible]

علاقجات جنوب تاپتی

پرنیر ——— [illegible]
بونسیر ——— [illegible]
نبوائی ——— [illegible]
بلسر ——— [illegible]
پرچول ——— [illegible]
شوپا ——— [illegible]
سربون ——— [illegible]
والو ——— [illegible]
بدو قصبہ ——— [illegible]
وانسداچوٹ ——— [illegible]
دہرم پوری چوٹ ——— [illegible]
صورت چوٹ ——— [illegible]
محصول پرمٹ ——— [illegible]

علاقجات درمیان تاپتی ونربدا

اولپا ——— [illegible]
ہفسود ——— [illegible]
اوکلیسر ——— [illegible]
نندارپی ——— [illegible]

یہ شرط اب منسوخ ہوئی اور بالعوض اُسکے یہ اقرار ہو کر منظور ہوتا ہے کہ وقت جنگ راؤ
پنڈت پردہان بہادر پانچہزار سوار اور تین ہزار پیدل مع سامان و توپخانہ مناسب دینگے اور اوسکے سوا
جسقدر اور فوج راؤ پنڈت پردہان بہادر جمع کر سکین گے وہ بھی میدان جنگ مین روانہ
کرین گے —

شرط پنجم

یہ کہ جنگ حال مین گورنمنٹ انگریزی ایک فوج سواران مرہٹا پانچ ہزار واسطے خدمت
سرکار پونا کے بھرتی کرینگے اور یہ فوج زیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے ہیگی اور اس پانچ ہزار
سوار مین سے دو ہزار ہمراہ مہاراجہ پیشوا کے رہین گے اور باقی تین ہزار ہمراہ فوج انگریزی
کے میدان مین رہین گے اور ان پانچ ہزار سواران مرہٹا مین وہ فوج مرہٹا شامل شمار
نہ کی جاویگی جو سرجی بابوجی و گنیش پنت گوکلا و سیدوجی راؤ نمان کے ہمراہ فوج انگریزی
کے رہتی ہے اور جو فوج اب بھی تنخواہ دار راؤ پنڈت پردہان بہادر کے رہیگی —

شرط ششم

از روے شرایط اول و دوم عہدنامہ ہذا کے علاقجات جمعی [illegible] لکھ روپیہ سالیانہ
کے سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر کو واپس دیے گئے بالعوض اسکے واسطے
مطالب مصرحۂ ذیل کے راؤ پنڈت پردہان بہادر حدوج اقرار اور شرط کرتے ہین کہ وہ
ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے ملک ہندوستان سے جو حق بہادر
نے واسطے سرکار پونا کے فتح کیا ہے ایک علاقہ جمعی [illegible] لکھ روپیہ سالیانہ کا حسب
تفصیل ذیل کے دیتے ہین —

اول بالعوض علاقہ ساونکور اور تعلقہ بنکاپور واقع کرناٹک کے اور پرگنہ اولپاڑ واقع
گجرات کے مسلسل علاقجات جمعی [illegible] روپیہ سالیانہ کے دیتے ہین

دوم بابت جمع سنگین اولپاڑ کے جو مشہور ہے مسلسل علاقجات جمعی [illegible] روپیہ
سالیانہ کے بابزادی بابتہ پرگنہ مذکور کے دیتے ہین —

سوم بابتہ اخراجات جمعیت سواران مذکورہ شرط سوم مسلسل علاقجات جمعی [illegible] روپیہ

ایک عہدنامہ متعین وا شرایط کا بمقام بسین فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ پیشوا باجی راؤ رگھناتہ پنڈت پردہان بہادر کے منعقد ہوا تھا مگر شرایط ذیل اب تجویز ہوکر بطور تتمہ عہدنامہ مذکور لفٹنٹ کرنیل باری کلو صاحب نے منجانب ہنوربل کمپنی اور آنندراؤ وکیل نے منجانب راؤ پنڈت پردہان بہادر کے باختیارات کل عطیہ انکی منعقد ہوا —

شرط اول

جو علاقہ واسطے دوام کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ازروے عہدنامہ بسین کے دیاگیا ہے اسمین سے علاقہ ساونکور اور حلقہ بنکاپور واقع کرناٹک جمعی ۔۔ لکہ روپیہ سالیانہ دوبارہ واپس واسطے دوام کے سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح کو دیا جایگا —

شرط دوم

جو علاقہ واسطے دوام کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ازروے عہدنامہ بسین کے دیاگیا ہے اسمین سے پرگنہ اولپاڑ واقع گجرات جمعی ۔۔ لکہ روپیہ سالیانہ اسیطرح واسطے دوام کے سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح کو دیا جایگا تاکہ علاقہ مذکور نرسنگہ کھنڈی راؤ کو جسنے خدمت سرکار کی ساتہ وفاداری اور محنت کے کی ہے واپس دیا جاوے —

شرط سوم

ایک رجمنٹ ہندوستانی سواروں کی اسی تعداد نفری اور سامان کی جیسی رجمنٹ سواران فوج کمکی حیدرآباد ہے فوج انگریزی کمکی پونامین ایزاد کیجایگی —

شرط چہارم

بیچ شرط پانزدہم عہدنامہ بسین کے یہ مشروط ہے کہ دس ہزار سوار اور چھہ ہزار پیادہ مع سامان و توپخانہ مناسب راؤ پنڈت پردہان بہادر دینگے اور انکے سوا جسقدر اور فوج سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر جمع کرسکین گے وہ بھی روانہ میدان جنگ کرینگے

بمقام پونا دستخط اور مہر ہو کر نقول باہم تقسیم ہوئین تاریخ ۱۶ - ماہ ستمبر ۱۸۰۳ عیسوی مطابق یکم رمضان ۱۲۱۸ھ —

تصدیق کیا گورنر جنرل باجلاس کونسل نے تاریخ ۷ - ماہ جنوری ۱۸۰۴ عیسوی

نمبر ۱۴

تتمہ عہدنامہ پونا ساتھ مہاراجہ پیشوا کے ۱۸۰۴ء

عہدنامہ واسطے قائم کرنے عام صلح ہندوستان اور دکن مین اور واسطے استحکام دوستی جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اُنکے دوستان مہاراجہ صوبہ دار دکن اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر جاری ہے اور جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستان مذکورہ بالا کے معرفت لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ دربار مہاراجہ پیشوا باختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ولیزلی نایٹ اف دی موسٹ السٹریس آرڈر اف سینٹ پاٹرک ون اف ہز میجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام مقبوضات انگریزی و کپتان جنرل تمام فوج انگریزی واقع ہندوستان قائم ہوا ہے —

چونکہ ازروے شرائط عہدنامجات منعقدہ میجر جنرل ہنوربل آرتھر ولیزلی منجانب ہنوربل کمپنی و دوستان کمپنی اور مہاراجہ سینیا صاحب صوبہ راجہ برار بمقام دیوگام تاریخ ۱۷ - ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء اور مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا بمقام سرجی انجن گام تاریخ ۳۰ - ماہ مذکور اور جن عہدنامجات کی صداقت اور منظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل نے اور اُنکے دوستون نے کی ہے بعض قلعجات اور علاقجات مہاراجہ سینیا صاحب صوبہ اور مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا نے ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستون کو دیدیے ہین شرائط عہدنامہ ذیل درباب تفویض کرنے قلعجات اور علاقجات مذکور کے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دوستان مذکورہ بالا قرار پائین —

شرط اول

سالیانہ کے دیتے ہین —

چہارم بابتہ معاوضہ اخراجات جو گورنمنٹ انگریزی کا جنگ حال مین بیچ رکھنے اور تنخواہ دینے پانچ ہزار سواران مشروطہ شرط پنجم کے ہوگا مسلسل علاقجات جمعی پانچ لاکھ روپیہ سالیانہ دیتے ہین اور واسطے اخراجات ضروریہ جو سرکار انگریزی کے واسطے انتظام علاقجات بندھیلکھنڈ کے جہان مفسد فساد کرتے ہین اور ملک کو غارت کرتے ہین اور نیز بیچ فتح کرنے اور سزا دہی مفسدین مذکورین کے ہوگا مسلسل علاقجات جمعی چہار لاکھ روپیہ سالیانہ کے دیے جاتے ہین پس کل علاقجات بندھیلکھنڈ مین جمعی ۔۔۔ لاکھ روپیہ سالیانہ کے دیے جاتے ہین —

شرط ہفتم

تمام علاقجات بندھیلکھنڈ کے جو حسب تصریح بالا ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیے جاوینگے اُن علاقجات تمک سے دیے جاوینگے جو متصل علاقہ انگریزی کے ہونگے اور جسمین سرکار انگریزی کو ہر طرح کا آرام کلّی ہوگا —

شرط ہشتم

چونکہ پرگنہ اولپا نہایت بہتر باعث امور کے احصال شہر سورت سے واسطے سرکار کمپنی کے تہا اور اُس کی بہبود سرکار انگریزی کو مد نظر تھی لہذا اقرار اور شرط کی جاتی ہے کہ پرگنہ اولپا کا بندوبست اور انتظام بروقت حکام مرہٹا اسطرح کرینگے کہ جسمین آرام شہر مذکورہ کو ملے اور حکام ہمسایہ کا لحاظ رہے اور ترقی آمدرفت تجارت باشندگان ہر دو طرف رونما ہو اور چونکہ حکومت دریاے تاپتی کی باختیار سرکار انگریزی ہے لہذا یہ اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ مرہٹا کے حاکمان اولپا کچھ واسطہ یا تعلق یا حقوق کسی جہاز شکستہ مین جو دریا سے کسی جگہ علاقہ اولپا مین جو دریاے تاپتی کے شامل ہے پہنس جاویگا نرکھین گے بلکہ اپنے اوپر فرض تصور کرینگے کہ اگر کوئی جہاز طوفانی ہوکر اسطرح شکستہ ہو جاویگا تو مدد حتی الامکان اُس جہاز کی کرین گے اور جو لوگ اسطرح مدد کرینگے وہ استحقاق پانے معاوضہ معقول کے مالک جہاز سے رکھینگے —

شرط پنجم

قلعہ و شہر احمدنگر مع اُس علاقہ کے جو اُسکے متعلق ہے اور ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے تفویض ہنوربل کمپنی اور اُسکے دوستون کے ہوے ہین بطور حکومت دوامی متعلق مہاراجہ پیشوا کے ہونگے —

شرط ششم

تمام علاقجات جو قبل شروع جنگ گذشتہ مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا کے واقع بجانب جنوب کوہستان اجنٹی تھے مع قلعہ و ضلع جالناپور و شہر و ضلع گنداپور و دیگر اضلاع واقع کوہستان مذکورہ و دریاے گوداوری سے تھے اور ازروے شرط چہارم عہدنامہ سرجی انجن گام کے ہنوربل کمپنی اور اُسکے دوستون کے تفویض ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق مہاراجہ صوبہ دار دکھن کے ہونگے

شرط ہفتم

تمام مفوضات جو ازروے عہدنامجات کے جنکی منظوری شرط نہم عہدنامہ سرجی انجن گام سے ہوئی ہو ہنوربل کمپنی کو ملے ہین بطور حکومت دوامی ہنوربل کمپنی کے متعلق رہینگے —

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ جسمین آٹھ شرائط درج ہین جو آج کی تاریخ ۱۳ ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ع مطابق ۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۹ھ بمقام پونا معرفت لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ پونا کے ساتھ مہاراجہ پیشوا کے تحریر ہوکر منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب نے ایک نقل اُسکی مہاراجہ ممدوح کو انگریزی اور فارسی اور مرہٹا زبان مین بمہر و دستخط اپنے دی اور مہاراجہ پیشوا نے ایک نقل لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب موصوف کو فارسی اور مرہٹا اور انگریزی زبان مین اپنی مہر اور دستخط سے دی اور لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی بمہر و تصدیق گورنر جنرل باجلاس کونسل منگادینگے اور جب وہ نقل آجائیگی تو یہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل ہنوربل انگریزی

ملک کٹک مع بندرگاہ و ضلع بالاسور اور تمام مفوضات جو ازروے شرط دوم عہدنامہ دیوگام یا بھیجوا سے عہدنامجات جو ازروے شرط دہم عہدنامہ دیوگام مذکور مستحکم ہوئے ہین بطور حکومت دوامی ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے پاس رہین گے

شرط دوم

وہ ممالک جنکی آمدنی مہاراجہ سینا صاحب صوبہ سابق بشراکت مہاراجہ صوبہ دار دکھن تحصیل کرتے تھے اور وہ جو سابق قبضہ مہاراجہ سینا صاحب صوبہ کے بجانب مغرب دریاے وردہ اور جو ازروے شرط سوم عہدنامہ دیوگام تفویض ہوئے تھے اور وہ علاقجات بجانب جنوب کوہستان جنپر قلعجات نرنلہ اور گولگڈہ واقع ہے اور بجانب مغرب دریاے وردہ ہین جو ازروے شرط چہارم عہدنامہ دیوگام کے گورنمنٹ انگریزی اور اسکے دوستون کو دئے گئے ہین تمام بطور حکومت دوامی مہاراجہ صوبہ دار دکھن کے پاس رہین گے باستثنا اُن اضلاع کے جو ازروے شرط پنجم عہدنامہ دیوگام کے واسطے سینا صاحب صوبہ کے علحدہ رکھے گئے ہین —

شرط سوم

تمام قلعجات و علاقجات و حقوق مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا جو دوابہ یعنی درمیان دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہین اور تمام قلعجات اور علاقجات و حقوق و آمدنی اُس ملک کی جو بجانب شمال ملک راجہ جیپور و جودہ پور اور رانا کے گوہد کے واقع ہے اور ازروے شرط دوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے تفویض ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق ہنوربل کمپنی کے ہونگے —

شرط چہارم

تمامہ بھروچ و ملک متعلقہ جو ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے دیے گئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق ہنوربل کمپنی کے رہین گے —

اپنے جرائم کو اور ترقی دی ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر عہد واثق کرتے
ہین کہ وہ ہرگز سرگروہ مذکور کی پناہ دہی و حفاظت نکرینگے بلکہ کوشش بلیغ اسکی گرفتاری
مین اور پھر سپردگی مین بسرکار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے اور جسوقت تک وہ حاضر نہوگا
اسکے عیال و اطفال بطور اول باختیار گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی رہینگے اور
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی عہد کرتے ہین کہ وہ سزاے سخت ان شخصونکو
دینگے جو شریک سرکشی اسکے رہے ہین اور جو حسب منشاء اشتہار مہاراجہ حضور
حاضر نہین ہوئے

شرط دوم

جمیع شرایط عہدنامہ بسین و تتمہ شرایط منعقدہ بمقام پونا جو خلاف منشاء عہدنامہ
ہذا کے نہین ہے اس تحریر سے منظور اور مستحکم ہوئے

شرط سوم

ازروے شرط [illegible] عہدنامہ بسین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار
کرتے ہین کہ [illegible] یا کوئی ملک [illegible] شہر و قصبہ انگریزون کے [illegible] یا
جو کوئی امر نقصان رسان نسبت اسکے تجویز کرینگے انکو وہ موقوف کردینگے اب
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ والا اور امریکا کے
آدمی کو اپنے ملک مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے نہ آنے دینگے

شرط چہارم

ازروے شرط ہفدہم عہدنامہ بسین کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر
نے اقرار کیا ہے کہ وہ کسی سرکار غیر سے کتابت شروع نکرینگے اور نہ جاری
رکھینگے بغیر اطلاع و استصواب گورنمنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے تعمیل
تعمیل کی گئی اس شرط کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ
کرتے ہین کہ وہ کسی دربار غیر مین اپنا مختار یا وکیل نہ بھیجینگے اور نہ کسی غیر کے
وکیل یا مختار کو اپنے دربار مین رہنے کی اجازت دینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ

ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ تصور کرینگے اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس دیجائیگی —

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل تاریخ ۴ - ماہ جون ۱۸۰۵ء

نمبر ۱۵

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ باجی راؤ رگھناتھ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور اُنکے ورثا اور جانشین منعقدہ بمقام پونا تاریخ ۱۳ - ماہ جون معرفت ہنوربل ایم الفنسٹن منجانب ہنوربل کمپنی و معرفت مورو ڈکسٹ و بالاجی لچھمن منجانب راؤ پنڈت پردہان باختیارات عطیہ سرکارین —

چونکہ ایک عہدنامہ اتفاق واسطے عام حفاظت کے جسمین اُنیس ۱۹ شرایط درج ہین بمقام بسین فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر منعقد ہوا ہے اور چونکہ ایک عہدنامہ سات شرایط کا بطور تتمہ عہدنامہ مذکور بمقام پونا فیمابین سرکارین ممدوحین قرار پایا ہے اور چونکہ بعض تکرار بعد ازان پیدا ہوئی ہین جنکا دفع سرکارین کی خواہش سے ہے لہذا اُن تکرارون کے رفع کرنے کے واسطے اور اُس اتفاق کے نیز قائم رہنے کے سبب سے عہدنامہ ذیل فیمابین سرکارین منعقد ہوا

شرط اول

چونکہ ترمبک جی ڈنگلیا بباعث قتل گنگادہر شاستری وزیر سرکار گیکوار کے نزدیک انصاف کے ناپسند اور زبون ہوگیا اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر پر یہ فرض ہوا کہ اُسکو ایسی سزا سخت دیجاے کہ جس سے اوس کی ناپسندی نسبت اوسکے جرم کے ظاہر ہو اور اورونکو عبرت ہو کہ آیندہ کوئی اور ایسا فعل نہ کرے اور چونکہ ترمبک جی ڈنگلیا حراست گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے جنکے سپرد راؤ پنڈت پردہان بہادر نے اُسکو کیا تھا مفرور ہوگیا اور بعد ازان قزاقان کو جمع کرکے غارتگری اور قتل کرنے سے تسنے

سالیانہ دینے پر راضی نہوگا تو وہ شرط جو جزو شرط چہارم عہدنامہ بسین کا ہے
وہ قائم رہیگی اور دونون پردہان جب تصور کیجائینگے مگر آیندہ واسطے کے
راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنے حقوق نسبت راجہ انند راؤ گیکوار بہادر کے
ترک کرتے ہین —

شرط ششم

بیچ شرط چہارم تتمہ عہدنامہ بسین کے یہ مشروط ہوا ہے کہ وقت جنگ مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر پانچ ہزار سوار اور تین ہزار پیدل مع توپخانہ و سامان موافق
واسطے ہمراہی فوج کمکی انگریزی کے دینگے اور سوا اسکے مہاراجہ وعدہ
کرتے ہین کہ جسقدر اور فوج مہاراجہ جمع کرسکین گے وہ بھی جمع کرکے میدان جنگ
مین بھیجین گے یہ شرط اب اس تحریر سے منسوخ ہوئی ہے اور بالعوض اسکے یہ
اقرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر روپیہ کافی واسطے خرچ پانچ ہزار
سوار اور تین ہزار پیادہ اور سامان جنگ کے دینگے اور جب یہ روپیہ دیا جاویگا تو
سرکار انگریزی کوئی اور دعوی خدمت فوج معہودہ کا نکرینگے مگر تاہم مہاراجہ راؤ پنڈت
پردہان بہادر فوج ممکن سے شریک جنگ ہونگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ
کرتے ہین کہ جسقدر فوج انسے ممکن ہوگی وہ بھی وقت جنگ سوا اسے فوج کمکی
کے دینگے —

شرط ہفتم

بنظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی معاوضہ اس فوج معہودہ کا کرسکین مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر ہنوربل کمپنی کو تمام علاقجات مع حقوق مذکورہ فہرست منسلکہ
عہدنامہ ہذا واسطے دوام کے دیتے ہین اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر
جمیع دعاوی و حقوق ہر قسم اس علاقہ کے اور واسطے رئیسان و بہومیا علاقجات
مذکورہ سے ترک کرتے ہین —

شرط ہشتم

کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار سے تحریر کتابت بلا وساطت صاحب رزیڈنٹ یا کسی اور
عہدہ دار گورنمنٹ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جو انکی دربار مین رہیگا نہ کرینگے اور
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف
سے سرکشی مرہٹا کو ہیبت اور قوت سے نیست و نابود تصور کرتے ہین اور تمام
واسطہ رئیسان مرہٹا سے ترک کرتے ہین جو اُسکے سابق سردار ملک مرہٹا ہونے
سے یا کسی اور سبب سے پیدا ہوا ہو اس شرط کے رو سے کوئی امر مانع حقوق
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے نسبت رئیسان مرہٹا واقع درمیان دریاے
نربدا و سوہن بھدر کے اور بجانب مغرب سرحد غربی ملک نظام کے جو تابع مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر کے ہین نہین ہے لیکن مہاراجہ تمام دعاوی نسبت راجہ کولاپور
و سرکار ساونت واری ترک کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی دعوی نسبت
اُس ملک مہاراجہ سیندھیا و ہولکر و راجہ برار و گیکوار کے پیش نہ کرینگے جو اندر حدود
مرقومہ بالا کے واقع ہون —

شرط پنجم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر خصوصاً تمام مطالبہ آیندہ نسبت راجہ آنند راؤ
گیکوار بہادر کے جو خواہ بباعث راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح کے سرداری سی
جب وہ حاکم اول ملک مرہٹا کا تھا ہوا ہو خواہ کسی اور سبب سے پیدا ہوا ہو ترک
کرتے ہین مگر چونکہ اکثر مطالبہ اور کواغذات حساب فیمابین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان
بہادر اور سرکار راجہ ممدوح جو بباعث اکثر امور ناتمام کے ملتوی رہے ہین اور جو مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر نے از روے شرط چہارم عہدنامہ بسین کے سپرد ثالثی
گورنمنٹ ہنوریبل کمپنی کے کیے ہین وہ مطالبہ اور حساب گذشتہ ایام کے قایم رہین
مگر اب راؤ پنڈت پردہان بہادر اس امر پر راضی ہین کہ اگر راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر چار لاکھ
روپیہ سالیانہ دیا کرے تو شرط مذکورہ بالا متروک کی جایگی اور پھر کوئی دعوی راؤ پنڈت
پردہان بہادر کا راجہ مذکور پر باقی نہ رہیگا اور اگر راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر اس چار لاکھ روپیہ

ہوگی —

شرط دوازدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون
کی طرف سے ہنوربل کمپنی کو واسطے دوام کے قلعہ احمدنگر مع اُسقدر زمین کے
جو ملحق قلعہ کے ہوگی اور پیمایش مین دو ہزار گز قلعہ سے ہوگی دیتے ہین اور مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ [illegible] پرگناہ فوج کے واسطے
مقامات متصلہ سے دینگے جسقدر واسطے تعلقات چھاؤنی فوج مذکور کے کافی متصور
ہوگی اور اگرچہ حسب منشاء عہدنامہ بسین اب بھی گورنمنٹ انگریزی کو اختیار بھیجنے اُسقدر
فوج کا ملک مہاراجہ مین حاصل ہے جسقدر ضروری واسطے تعمیل شرایط عہدنامہ مذکور
مناسب متصور ہو تاہم واسطے رفع شک کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے
ہین کہ وہ مقام قیام اپنے ملک مین اُسقدر فوج کو دینگے جسقدر گورنمنٹ انگریزی سوا
فوج مشروطہ کمکی کے مناسب متصور کرین اور فوج انگریزی کو جسقدر ہو اپنے ملک سے
بلامزاحمت گذر کرنے دینگے بشرطیکہ اس عہدنامہ مین کوئی شرط نہین ہے جسکے
رُوسے وہ خرچ فوج زائد کا جو وہان رہیگی مہاراجہ سے طلب کرین —

شرط سیزدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اس تحریر کے رُوسے ہنوربل ایسٹ انڈیا
کمپنی کو تمام حقوق و فواید و استحقاق مدد فوج و علاقہ زر روپیہ ملک ہندوستان بلکہ ہند کے مع ضلع
ساگر و جھانسی و علاقہ ناناگوبند راؤ دیتے ہین اور اقرار ترک کرنے تمام واسطہ کا
رئیسان ملک مذکور سے کرتے ہین —

شرط چہاردہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور
جانشینون کی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق
و ملک مالوا جو اُنکے ازروے شرط یازدہم عہدنامہ سرجی انجن گام کے ملے تھے

چونکہ یہ دریافت ہوگا کہ بعض علاقہ منجملہ علاقجات مفوضہ از روے شرط مندرجہ بالا ایسے ہونگے جنکے لینے مین بباعث اُنکے فاصلہ کے دقت ہوگی مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بنظر صحیح اور مسلسل ہونے حدبندی کے اقرار کرتے ہین کہ جسقدر مناسب متصور ہونگے اُسقدر تعلقہ جات اور قطعات زمین کی تبدیلی اور علاقجات مساوی الجمع سپرد ہو جاویگی اور یہ بھی اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ جو علاقجات حسب منشاء شرط ہفتم دیے جاوینگے یا تبدیل ہوکر سپرد کیے جاوینگے اُنمین انتظام اور حکومت کمپنی اور اُنکے افسرونکی بلاشرکت غیرے رہے گی۔

شرط نہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر فوراً احکام و پروانجات بنام اپنے افسران کے جاری کرینگے کہ وہ اضلاع مفوضہ از روے شرط ہفتم سپرد افسران ہنوریبل کمپنی کردین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ جو روپیہ افسران مہاراجہ نے بعد شروع سال ہندی مطابق پنجم ماہ جون ۱۸۱۷ع سے تحصیل کیا ہوگا وہ ہنوریبل کمپنی کو تمام مجرا ہوگا اور جمیع دعاوی باقی اضلاع مذکورہ بابت ایام ماقبل انعقاد عہدنامہ ہذا مسترد اور منسوخ متصور کیے جاوینگے۔

شرط دہم

تمام قلعجات جو اضلاع مذکورہ بالا مین ہونگے وہ سب ہمراہ اضلاع مذکورہ کے سپرد افسران ہنوریبل کمپنی کے کیے جاوینگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ قلعجات ہنوریبل کمپنی کو بغیر منہدم و نقصان پذیر ہونے کے دیے جاوینگے یعنی سالم اور درست دیے جاوینگے۔

شرط یازدہم

یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُن اضلاع مین کسی وقت فساد پیدا ہو جو ہنوریبل کمپنی کو اس عہدنامہ کے رو سے دیئے جاتے ہین تو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اُسقدر فوج کمکی دینگے جسقدر کافی واسطے اندفاع فساد اضلاع مذکور کے مناسب متصور

مین بعد وہ ترمیم شدہ عہدنامہ بھی تاریخ ۷ ماہ مذکور پیش ہوا اور اُسکو مہاراجہ نے
منظور کیا لہذا وہ شرایط اب منظور ہوکر دونون پر اسطرح فرض ہوئین گویا وہ فرد عہدنامہ
تھین اور چونکہ اکثر تکرار درباب تعداد فوج جاگیرداران مذکورین سے اور اُنکے طریق
اور ایام خدمتگذاری سے پیدا ہوتے ہین لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اس
تحریر کے رو سے وعدہ کرتے ہین کہ اس بارہ مین وہ بموجب صلاح سرکار انگریزی
کے کرینگے اور کوئی حکم بنام جاگیرداران مذکورین کے بغیر استصواب سرکار انگریزی
کے جاری نہ کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو زمین اُنکی مندرجہ سند
مہاراجہ کے قبضہ مین ہوگی اُسکو وہ واپس اُنکو دینگے اور بہ لحاظ سفارش سرکار
انگریزی کے مہاراجہ راضی اس امر پر ہوئے کہ جو جاگیر سابق مادہو راؤ رستیا کی تھی اور
سنہ ۱۸۱۴ع مین ضبط سرکار ہوگئی تھی وہ اُسکو واپس بضمانت سرکار انگریزی ملیگی —

شرط ہفتدہم

جو قبضہ قلعہ و علاقہ میلگہاٹ فوج مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے بلا
استصواب سرکار انگریزی کے کرلیا تھا اور اُسکے قبضہ کے سبب بہت دقت
دیگر دوستان کو ہوتی تھی لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان وعدہ کرتے ہین کہ وہ
اپنی فوج میلگہاٹ سے طلب کرلینگے اور تمام حقوق و دعاوی قلعہ و ضلع مذکور کو
وہ ترک کرتے ہین اور نیز دعاوی دیگر علاقجات کے جو اُنکی فوج نے سنہ ۱۸۱۱ع
مین لیے ہین چھوڑتے ہین —

شرط ہیژدہم

یہ عہدنامہ اٹھارہ ۱۸ شرایط کا آجکی تاریخ تحریر ہوکر بمقام پونا معرفت ایم الفنسٹن
صاحب و موڈکسٹ اور بالاجی لچھمن کے ختم ہوا اور الفنسٹن صاحب نے ایک
نقل اُسکی زبان انگریزی و فارسی و مرہٹہ مین مُہر و دستخط اپنے مہاراجہ پیشوا کو دی اور
مہاراجہ پیشوا نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹہ مین بمہر اپنے الفنسٹن
صاحب کو دی اور ہنوربل ایم الفنسٹن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی

دیتے ہین اور نیز تمام حقوق وقبضہ اُس مُلک کا جو اُسکے قبضہ مین بجانب شمال دریا نربدا آوے باستثنا اُسکے جو اُنکے قبضہ مین واقع مُلک گجرات موجود ہے دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت امور ہندوستان مین نہین کرینگے ۔

شرط پانزدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے سابق اپنا حصہ شہر اور ضلع احمد آباد کا مع آمدنی کاٹھیاوار کے بھگونت راؤ گیکوار کے پاس بالعوض ساڑہی چار لاکھ روپیہ سالیانہ کے رکھا ہے اور ایک تحریر اس مضمون کی تاریخ ۲۷ ماہ جمادی الآخر ۱۲۱۵ہجری لکھدی ہے اور آمدنی کاٹھیاوار کی جو سابق اس سند کے تھی از روے شرط ہفتم عہدنامہ ہذا سرکار انگریزی کو دیگئی اب مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ باقی ٹھیکہ مذکور کی بھی راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر کو اور اُسکے ورثا اور جانشینون کو واسطے دوام کے اُن ہی شرایط پر جو سند مذکورہ بالا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الآخر ۱۲۱۵ ہجری مین درج ہین دیتے ہین باستثنا شرایط مذکورہ دوم وہشتم ویازدہم وپانزدہم شرایط کے جواب بذریعہ اس تحریر کے مسترد ومنسوخ ہوئین بنظر زیادہ ہونے آمدنی شہر اور ضلع احمد آباد کے اور نیز بلحاظ نقصان کے جو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان کا باعث چھوڑ دینے جمیع دعاوی آیندہ نسبت راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر کے ابھی ہُوا ہے اور نیز بوجہ اُنکے اختیار اور منظور کرنے چار لاکھ روپیہ سالیانہ بالعوض تمام دعاوی کے جو آجکی تاریخ تک اُنکے تھے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سابق رقم ساڑہی چار لاکھ روپیہ کی بابت متاجری احمد آباد کے اب بھی حسب دستور سابق ادا ہوتی رہیگی گو آمدنی کاٹھیاوار اُس سے علیحدہ ہوگئی ہے ۔

شرط شانزدہم

چونکہ بعض شرایط عہدنامہ (جو چھ شرایط ہین) درباب بندوبست جاگیرداران جنوبی کے صاحب رزیڈنٹ پونا نے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے روبرو بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۱۲ع پیش کین اور مہاراجہ ممدوح نے چند ترمیم اُسمین کین

ملک دار وار و کوسی گل —

علاقجات مذکورۂ بالا فوراً حوالہ کیے جائین پھر اخراجات ضروری بابتہ انتظام اضلاع مذکور تحقیق ہوکر زر نکاسی سے منہا ہو اور ماقبی آمدنی جز و رقم چونتیس لاکھ روپیہ مشروحہ شرط ہفتم ہوگی اور جسقدر علاقہ واسطے پورا کرنے رقم مذکور کے درکار ہوگا وہ ملک کرناٹک مین ایسے مقامون پر دیا جایگا جو نہایت آسان واسطے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہونگے تاکہ حدبندی صحیح اور مسلسل قائم رہی —

جو کچھ تحصیل اہلکاران مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے ان اضلاع سے کی ہوگی وہ فوراً واپس کی جایگی اور نیز وہ روپیہ جو اُن علاقجات سے جو ملک کرناٹک مین دیئے جاوینگے بعد شروع سال حال ہندی مطابق ۵ - ماہ جون ۱۸۱۷ء تحصیل کیا ہوگا وہ بھی اہلکاران ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بموجب مضمون شرط نہم عہدنامہ کے واپس ملیگا —

واسطے دریافت کرنے تعداد آمدنی علاقجات مجولہ یہ اقرار ہوتا ہے کہ سیاہہ آمدنی بتیس سال کی دفتر مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر سے پانچ روز کے عرصہ مین نکالکر صحت اسکی کیجایگی —

دستخط پیشوا (مہر پیشوا)

دستخط ہسٹنگ

(مہر خورد گورنر جنرل) دستخط ان بی ایڈمنسٹن

دستخط اے سٹن

دستخط جی ڈوڈنیول

گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۵ - ماہ جولائی ۱۸۱۷ء تصدیق کیا

دستخط جے ایڈم
اکٹنگ چیف سکریٹری گورنمنٹ

مصدقہ ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکوئیس ہسٹنگ کے جی گورنر جنرل باجلاس کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملیگی اسوقت یہ عہد کامل تصور ہوکر اسکی تعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پیشوا پر فرض ہوگی اور جو نقل اب دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

دستخط پیشوا



دستخط ہسٹنگ

دستخط ان بی ایڈ فنسٹن

دستخط اے سٹن



دستخط جی ڈوڈیسول

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۷ عیسوی بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ۔

دستخط جے آڈم
اکٹنگ چیف سکریٹری گورنمنٹ

تفصیل اراضی و آمدنی جو واسطے دوام کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب منشاء شرط ہفتم عہدنامہ منسلکہ کے دی اور جسکی تعداد سالیانہ چونتیس ۳۴ لاکھ روپیہ ہے اور جو فوراً حوالہ ہونگے۔

اضلاع بیلاپور و اونگانگ و کلیان وجمیع علاقجات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر واقع شمال اضلاع مذکور بابتہ گجرات اور واقع درمیان گھاٹ کوہستان سیادری و سمندر۔

جمیع حقوق و علاقجات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر واقع گجرات باستثناء احمدآباد و اولپار ور قم سالیانہ اوسے گیکوار۔

آمدنی کا ٹہیاوار تخمیناً بعد منہائی اخراجات تحصیل چالاکہ روپیہ

شرط بالا تجویز کرین اور نہ کسی استحقاق سے مداخلت بیچ ضلع حال کے سرکار انگریزی سے کریگی —

دستخط پیشوا



دستخط ہیسٹنگ

دستخط این بی ایڈمنسٹن



دستخط ای سٹن

دستخط جی ڈوڈیسول

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۸ء تصدیق کیا

دستخط جی ایڈم

ایکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۶

امور مجوزہ واسطے باجی راؤ کے

المرقوم یکم ماہ جون ۱۸۱۸ء —

اول وہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے تمام حقوق و استحقاق و دعوی حکومت پونا یا کسی اور حکومت کا چھوڑ دے —

دوم باجی راؤ فوراً مع اپنے عیال و اطفال کے وجز وسے ہمراہی و خدمتگار لیکر پاس برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب کے حاضر ہو وہان انکی عزت و توقیر ہوگی اور انکو بنارس مین یا کسی مقام معبد ہنود مین جو بدرخواست انکے مالکوم صاحب منظور کرینگے بحفاظت پہنچا دینگے —

سوم بباعث صلح دکمن کے اور بسبب سخت ہونے موسم کے باجی راؤ کو چاہیے فوراً بلا توقف روز سے روانہ ہندوستان ہو اور برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین جو کوئی انکے عیال و اطفال سے پیچھے رہجائیگا انکو وہ فوراً

کاغذ جو صاحب رزیڈنٹ پونا سے روبرو سے وزرا کے پیشوا تبارخ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء پیش کیا اور جسکو مہاراجہ نے تبارخ ۲۰ منظور کیا۔

اول مہاراجہ پیشوا کچھ خیال رنجش گزشتہ کا نکرینگے اور کوئی دعوی روپیہ کا بغیر مرضی سرکار انگریزی کے پیش نکرینگے۔

دوم جاگیردار اپنی زمین سرانجامی کا قبضہ اسوقت تک رکھینگے جب تک وہ خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی بدل کرینگے۔

سوم تمام آراضیات اور محصول جو بغیر سند کے جاگیرداران نے لیا ہے مہاراجہ پیشوا انکو واپس دینگے۔

چہارم جاگیرداران خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب ضابطہ معینہ کرینگے اور جب مہاراجہ طلب کرین مع اپنے سپاہیان معینہ کے حاضر ہون اور پیشوا ان جاگیردارون سے کچھ وعدہ نہین کرتے جسے تعین قدیم انکے حقوق طلب کرنیکا اور پاس رکھنے کا ہو یعنی جب چاہین طلب کرین اور جبتک چاہین اپنے پاس ٹھہرا بلکہ وہ سرکار انگریزی سے وعدہ کرتے ہین کہ جب امورات ملک مین ضرورت انکے طلب کرنے کی ہوگی اسوقت وہ انکو طلب کرینگے اور حسب دستور قدیم بصلاح سرکار انگریزی جب انکی ضرورت نہوگی اسوقت انکو رخصت کردینگے اور مہاراجہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جاگیردارونکی توقیر حسب دستور سابق ہوگی۔

پنجم سرکار انگریزی ذمہ کرتی ہے کہ تعمیل شرایط چہارگانہ مذکورہ بالا کی کرا دینگے اگر جاگیردار انکو نمانینگے تو سرکار انگریزی انکو فہمایش مناسب کریگی اور اگر ضرورت ہوگی تو زبردستی انسے تعمیل کرا دینگی اور اگر وہ سبھی انکار کرینگے تو سرکار انگریزی شریک پیشوا ہو کر انکے علاقجات بنام مہاراجہ ضبط کرینگے اگر جاگیردار فی الحال انکو منظور کرین مگر آیندہ انکی تعمیل سے انکار کرین تو سرکار انگریزی شریک پیشوا ہو کر انکو سزا دیگی۔

ششم سرکار پیشوا کسی شرط سے انحراف نہ کریگی جو سرکار انگریزی حسب منشاء

حصہ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ناگپور

ناگپور

تواریخ قدیم خاندان ناگپور کی چندان مشہور نہین اور مشکوک ہے لیکن اُسکی شہرت تواریخ ہند مین عہد راگھوجی سے ہے جو سرغنہ ایک گروہ ڈاکوان کا تھا اور جب وہ سنہ ۱۷۵۵ء مین فوت ہوا تو اُسوقت مین اوس نے حکومت مرہٹا تمام ملک درمیان دریاے نربدا اور گوداوری کے اور بجانب مشرق کوہستان اجنٹا سے کنارہ سمندر تک قائم کر دی تھی راگھوجی کے چار فرزند تھے مسمیان جانوجی ساباجی مادہوجی اور بمباجی اور جانشین اُسکا فرزند اکبر جانوجی ہوا اور اُسنے سنہ ۱۷۷۲ء مین وفات پائی اور بصلاح پیشوا اپنے برادرزادہ راگھوجی پسر مادہوجی کو وارث اور متبنی کیا تھا مگر بعد وفات جانوجی کے اُسکے برادر ساباجی نے حکومت چھین لی اور حکمران بعد از تکرار و نزاع سنہ ۱۷۷۵ء تک رہا اِس سال مین اُسکے بھائی نے جنگ مین اُسکو قتل کیا اُسکے بعد راگھوجی گدی نشین ہوا مگر صغر سن تھا لہذا کارپردازی پر مادہوجی رہا ــــ

گورنمنٹ بنگالہ نے جانوجی کے عہد مین اکثر روپیہ اِس غرض سے دیا تھا کہ ملک کٹک اُنسی معاوضہ مین لین مگر یہ نہوا اور ایک ارادہ وارین ہسٹنگ صاحب نے بھی واسطے لینے کچھ ملک کٹک کے مادہوجی کے ساتھ کیا تھا مگر اُسکا بھی نتیجہ مفید مطلب نہ ہوا اور سنہ ۱۷۷۹ء مین مادہوجی نے ایک فوج واسطے تسخیر ملک بنگالہ کے بتائید سازش کے جو فیما بین مرہٹا اور نظام اور حیدر علی کے واسطے

روانہ کردیئے اور ہر طرح کی آسایش انکی راستہ مین ملحوظ رہیگی اور وہ جلدی او
بآرام پہنچا دیے جاینگے۔

چہارم اگر باجی راؤ برضامندی ان شرایط کو منظور کریگا تو واسطے اسکے اور خاندان کے پرورش کے مدد خرچ معقول سرکار انگریزی تجویز کرینگے اور تعداد اسکے مدد خرچ کی گورنر جنرل بہادر تجویز اور تعین کرینگے اور بریگیڈیر جنرل مالکوم صاحب ذمہ کرتے ہین کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ سے کم نہوگا۔

پنجم اگر باجی راؤ فوراً اور بے تامل تعمیل کرنے ان شرایط کے سے اپنا اعتبار نسبت سرکار انگریزی ظاہر کریگا تو اسکی درخواست نسبت بہتری اسکے قدیم جاگیردارون اور ہمراہیون کے جنھون نے اسکی ہمراہ رہکر اپنے تیئن برباد کر دیا ہے منظور ہوگی اور نیز اسکی سفارش نسبت برہمنان معزز و جماعتہای مذہبی جنکو اسکے خاندان نے قایم کیا ہے یا جنکی پرورش کی ہے ملحوظ رہیگی۔

ششم شرایط بالا کی صرف منظوری درکار نہین بلکہ باجی راؤ کو چاہیئے کہ اسوقت سے چوبیس گھنٹہ کے عرصہ مین حاضر پاس بریگیڈیر جنرل مالکوم صاحب کے ہو ورنہ جنگ دوبارہ شروع ہوجاویگی اور پھر صلح اسکے ساتھ نہوگی۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط اے میکڈونلڈ
اسسٹنٹ

ختم شد حصہ اول

عہدنامہ ۱۸۰۳ع سے ہوا جو ساتھ پیشوا کے منعقد ہوا تھا نتیجہ اس عہدنامہ کا یہ تھا کہ محصول ملک برار کا ایک کرور سے کم ہوکر ساٹھ لاکھ روپیہ رہے۔

۱۸۰۶ع مین علاقہ سنبل پور و پٹنا بموجب عہدنامہ نمبر ۱۹- راجہ کو بلامعاوضہ واپس ہوئے اس لحاظ سے کہ راجہ کا نقصان عظیم بباعث انتقال محصول وخراج کے اور بسبب اتفاق کرنے رئیسان علاقہ مذکور اُسکے ساتھ سرکار انگریزی کے ہوا تھا مگر راجہ نے باصرار واسطہ قربت سے انکار کیا اور جو ترغیب واسطے رکھنے فوج انگریزی کے اپنی تنخواہ مین دیتے تھے اُسکے برعکس کہتا تھا۔

راگھوجی نے ۱۸۱۶ع مین وفات پائی اور اُسکا بیٹا پرسوجی نامے جو ایک ہی فرزند اُسکا تھا جانشین ہوا مگر یہ راجہ بباعث دائم المرض ہونے کے کار حکومت کا سرانجام نہین کرسکتا تھا لہذا مادہوجی بھونسلا جو بنام اپا صاحب مشہور تھے اور ہمشیرہ زادہ پرسوجی کے تھے کارپرداز مقرر ہوئے مگر اپا صاحب بھی اس کام مین مطمئن نہین تھے لہذا اُنھون نے عہدنامہ نمبر ۲۰- بماہ مئی ۱۸۱۶ع انگریزون کے ساتھ کیا جسکے رُو سے اُنھون نے رکھنا فوج انگریزی کا جسکا خرچ چھ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ تھا منظور کیا اور یہ اقرار کیا کہ وہ اپنی فوج مین ہزار سوار اور دو ہزار پیادگان سے مع سامان و توپخانہ ضروری کم نرکھینگے۔

۱۸۱۷ع مین پرسوجی یکایک مرگیا اور بعد ازان دریافت ہوا کہ اپا صاحب نے اُنکو قتل کیا بعد از گدی نشین ہونے اپا صاحب کے اُنھون نے ساتھ پیشوا کے جو اوس وقت تمام مرہٹا لوگون کو بمقابلہ انگریزان ورغلاتا تھا سازش کی اور فوج کثیر لیکر رزیڈنسی پر حملہ آور ہوا مگر رزیڈنسی والون نے بشجاعت و تہوری اُسکو نکال دیا مجبور ہوکر اُسنے عہدنامہ نمبر ۲۱- تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع منعقد کیا جسکے رُو سے اُسنے اپنا علاقہ بالعوض خرچہ فوج انگریزی و فوج کنٹنجنٹ جو اُسکے ہمراہ رہتی تھی دیا اور وعدہ کیا کہ انتظام ملک بصلاح صاحب رزیڈنٹ

نزاول کرنے حکومت انگریزی سے کی ہوئی تھی روانہ کی مادہوجی دوست دلی سرکار
انگریزی کا تھا مگر باعث اسکے کہ پیشوا نے اُسکے دعوے گڑہ منڈلا سے
انکار کیا تھا لہذا اُسنے یہ مہم بخلاف تحریک دلی اختیار کی تھی لہذا سرکار انگریزی کو
جنھون نے ایک فوج براہ کنارہ سمندر ملک کرناٹک کو اس غرض سے بھیجی تھی کہ
وہان جاکر باتفاق فوج مندراس بخلاف حیدر علی بسر کرے گی کرنیل پیریس صاحب کا آنا
ہون چندان وقت انعقاد کرنے عہدنامہ نمبر ۷ مرقومہ ۶ ماہ اپریل ۱۷۸۱ء
نہوئی جسکے رُوسے فوج مادہوجی جملہ ملک اوڑیسہ سے واپس چلی گئی اور یہ اقرار ہوگیا
کہ وہ مدد بخلاف حیدر علی دینگے

ہنگام وفات مادہوجی کے ۱۷۸۸ء مین حکومت کُل رگھوجی کو ملی جو اسوقت
مین اٹھائیس سال کے سن کا تھا جبکہ اتفاق تین سرکارون کا یعنی سرکار انگریزی
ونظام وپیشوا کا بابت غارتگری ٹیپو سلطان کے منعقد ہوا تو تجویز یہ قرار پائی
کہ رگھوجی کو بھی شریک فساد کیا جاے مگر قبل از لڑے ہونے اُس تجویز کے
ملک سرنگاپٹم قبضہ مین آگیا مگر رگھوجی کو نہایت رشک ہوا کہ سرکار انگریزی کی
حکومت بباعث مغلوب ہونے ٹیپو سلطان کے زیادہ ہوتی جاتی تھی اس باعث
سے اُسکو ترغیب شرکت واسطے فساد حکومت سیندھیا موثر نہوئی بلکہ اُسنے
کوشش بلیغ اس امر مین کی تھی کہ نزاع جو فیمابین سیندھیا اور ہولکر کے ہے وہ
رفع ہو جاے تاکہ متفق ہوکر بخلاف انگریزان سازش کرین مگر یہ کوشش اُسکی
بے سود ہوئی اور وہ بعد صلح بسین کے اُس تکرار مین شریک تھا جو واسطے
انفساخ عہدنامہ مذکور کے ہوئے تھے حکومت سیندھیا اور رگھوجی جنگہاے
اسیی اور ارگام مین رُوبہ تنزل لائے اور شکست گول گڈہ کی سے رگھوجی
بالکل تباہ ہوگیا اور اُسنے بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء عہدنامہ دیوگام نمبر ۱۸
دستخط کیا جسکے رو سے راجہ سے ملک کٹک اور اضلاع واقع مغرب کوہ
وردا و جنوب کوہستان نربدا و گول گڈہ لے لیئے گئے اس عہدنامہ کا استحکام

دی گئی اور حسب درخواست راجہ ۱۸۴۳ء شرط ششم عہدنامہ ۱۸۲۶ء جسکا
قائم رکھنا کچھ ظاہر مین ضروری نہ تھا منسوخ ہوئی ——

راگھوجی انتظام امور تا تاریخ وفات ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء کرتا رہا
اور لاولد مرگیا اور نہ کوئی وارث اُسکا پیدا ہوا اور نہ اُسنے حین حیات متبنی
کسیکو کیا تھا پس یہ تجویز ہوئی کہ ملک ناگپور شامل علاقہ سرکار انگریزی کیا جاے
یہ ملک ۱۸۱۸ء مین ونعابازی آپا صاحب سے ضبط ہوکر ملک مفتوحہ سرکار
تصور کیا گیا تھا اور از روے عہدنامہ ۱۸۲۶ء کے بلامعاوضہ راگھوجی وارث
اور جانشین آپا صاحب کو دیا گیا اور اب پھر باعث موجود نہ ہونے وارث
کے شامل ملک انگریزی کیا گیا ——

۱۸۵۵ء مین بیوگان راجہ مرحوم نے ایک شخص جانوجی بھونسلا نامے
کو اپنے خاندان سے جو اولاد دختر مین سے تھا متبنی کیا بہ لحاظ حلال نمکی
اِس خاندان کے جو بلوہ ۱۸۵۷ء مین اُنسے ظہور مین آئی جانوجی کو خطاب
راجہ بہادر ڈیوار کا عطا ہوا اور علاقہ ڈیوار واقع ضلع ستارا اوسکے دوام
کے اُسکو اور اُسکے ورثا اصلی اور متبنی کو دیا گیا اور خاندان کو پنشن دو لاکھ
تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کی ملتی ہے ——

بموجب شرط دوم عہدنامہ ۱۸۲۶ء کے جو عہدنامجات افسران
انگریزی نے بنام راجہ مذکور ساتھ گونڈا اور دیگر رئیسان و زمیداران ماتحت کے
کئے تھے منظور ہوئے جن زمیدارون کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۲۴ کیا گیا
تھا وہ زمیداران چتس گڈہ و چاندا دیوگڈہ معروف چندوارا تھے زمیداران
چتس گڈہ جنمین راجہ بستار جنکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۲۵ ہوا تھا اور راجہ ہاے
کھروند و کگیر شامل ہین ستائیس زمیدار ہین اور یہ سب ایک لاکھ اٹھائیس ہزار
بتیس روپیہ ادا کرتے ہین اور چاندا مین اٹھارہ گونڈ زمیداران خورد ہین اور وہ
سب چارسو بیس روپیہ دیتے ہین اور گونڈ زمیداران دیوگڈہ چودہ ہین

بہادر کے سرانجام پایا مگر اپا صاحب جو سازش بخلاف انگریزان کرتے
تھے آخر کار گرفتار ہوے مگر فرار ہوکر گوندون مین پناہ گیر ہوئے اور
پھر تدبیر واسطے دوبارہ حاصل کرنے ناگپور کے کی مگر کچھ نتیجہ مفید اس
سے نہ مترتب ہوا پھر ماہ فروری ۱۸۱۹ء فرار ہوکر ہندوستان گئے اور
۱۸۴۰ء مین جودھپور مین فوت ہوئے۔

جب اپا صاحب حکومت سے خارج ہوے تو انکا نواسہ یعنی پسر دختر
باجی راو بہادر جو اسوقت کمسن تھا گدی نشین کیا گیا اسنے اپنا نام راگھوجی اپنے نانا
کے نام پر رکھا چونکہ صغرسنی اس راجہ کے انتظام ملک ناگپور کا باختیار صاحب
رزیڈنٹ بہادر کے ہاتھ مین صاحب کار ملک بنام راجہ کرتے تھے ۱۸۲۶ء
مین جب راجہ سن بلوغ کو پہنچا اور اسکو حکومت ملک دی گئی اسنے عہدنامہ
نمبر ۴ کیا جسکے رو سے اسنے ملک بابت خرچ فوج ملکی واسطے ہمیشہ کے
دیدیا اور نیز علاقہ واسطے خرچ اس فوج کے جو اسکو رکھنے کو ضرور تھی
بلا معاوضہ علیحدہ کر دیا اور وعدہ کیا کہ اسکی فوج بھی زیر حکم سرکار انگریزی رہا
کریگی اور راجہ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ انتظام کل اپنے ملک کا زیر حکم
صاحب رزیڈنٹ بہادر رکھیگا شرائط اس عہدنامہ کی ثابت ہوئین کہ نہایت
سخت واسطے راجہ کے تھین یعنی اسکی آمدنی مین بہت نقصان اسنے ہوتا
تھا اور جس نیت سے سرکار انگریزی نے یہ کیا تھا کہ خاندان بھونسلا حاکمان
اعلی ہند سے رہے اسکے برعکس معلوم ہوئین لہذا ۱۸۲۹ء مین یہ عہدنامہ
بذریعہ عہدنامہ نمبر ۴ ترمیم ہوا علاقجات جو علیحدہ کر دیے گئے تھے
وہ واپس راجہ ناگپور کو دے دیے گئے اور مد خرچ آٹھ لاکھ روپیہ کا اسکے
عوض مین لیا گیا اور فوج ملکی برخاست کی گئی اور راجہ کو ہدایت ہوئی اپنے
ملک کی فوج اسقدر رکھے جسقدر کافی واسطے انتظام ملک کے متصور ہو اور
راجہ کو کچھ آزادی بھی ماتحتی صاحب رزیڈنٹ سے درباب انتظام امور ملک کی

فوج بنگالہ کرناٹک سے مدد خرچ حسب شرح جو گورنر جنرل ان کونسل اور راجا رام پنڈت نے بند علحدہ مین مقرر کی ہے ماہ بماہ اُسی انداز جسکے مطابق فوج انگریزی اپنی تنخواہ پایگی پایا کرینگے۔

دوم فوج راجہ سینا بہادر فوراً مقام اورسا سے روانہ ہوگی اور بمقابلہ گڈہ منڈیلا کوچ کرینگے اب گورنر جنرل اور کونسل انگریزی بلحاظ دوستی جو فیمابین خاندان بھونسلا اور سرکار انگریزی قائم ہے بنام افسر فوج مقیم ہندوستان حکم جاری کرین کہ اُس جانب سے روانہ ہوکر مدد راجہ ممدوح کی مہم مذکور مین کرین اور گڈہ منڈیلا کو سر کرکے فوج راجہ قلعہ مین قائم کردین

سوم بنابر اسکے کہ دوستی فیمابین مہاراجا مدہوجی بھونسلا و سرکار انگریزی روز در ترقی رہے گورنر جنرل اور کونسل بالفعل کسی معتبر کو ناگپور مین بھیجین اور بعد ازان دیوان دیوکر پنڈت ناگپور سے آئیگا اور گورنر جنرل سے ملاقات کریگا اُسوقت بصلاح و منظوری باہمی درخواستین اور مطالبہ طرفین کے طے ہوکر قرار دی جاینگی۔

چہارم اگر ایسا موقع ہو کہ کسی خاص سبب سے ملاقات فیمابین دیوکر پنڈت اور گورنر جنرل نہو تو اس حالت مین درخواستین اور مطالبہ طرفین کے بمقام ناگپور مین معرفت کسی شخص کے طے ہوکر قرار دیے جاینگے اور رشتہ دوستی ایسے استحکام کے ساتھ فیمابین خاندان بھونسلا و سرکار انگریزی قائم ہوگا کہ ہرگز کسی سبب سے انفساخ اُسکا نہوگا۔

بند حساب خرچ ماہواری فوج جو ہمراہ کرنیل پیرس صاحب کے روانہ ہوگی۔

دو صد سوار بحساب پچاس ہزار روپیہ فی ہزار سوار یعنی کل ایک لاکھ روپیہ ماہواری المرقوم ۸ ربیع الثانی سنہ ۲۳ جلوس۔

تنخواہ مذکورہ بالا اُسوقت سے شروع ہوگی جب سے فوج مذکور کٹک سے

اور کچھ تھوڑا خراج غیر معین دیتے ہین سوا سے اُنکے تبیس زمیدار اور اضلاع وین گنگا کے ہین یہ خراج سالیانہ ایک لاکھ اکتالیس ہزار پانچ سو چورانوے روپیہ کا دیتے ہین مگر اُنکے ساتھ کوئی عہدنامہ تحریری نہین ہوا ہے —

ملک ناگپور اور ساگر اور علاقجات نربدا علیحدہ زیر حکم صاحب چیف کمشنر کے قرار دیئے گئے اور اُسمین سنبل پور مع متعلقات کے بھی شامل کئے گئے اس چیف کمشنر کے علاقہ کو اضلاع وسطی یعنی سنٹرل پرووِنسیز کہتے ہین —

رئیسان کلان اس سنٹرل پرووِنس کے راجہ ہاے بستار و کھروند و کیر ہین اور اِن سب کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۲۶ کے عطا ہوا ہے راجہ بستار خراج سالیانہ چار ہزار روپیہ کا دیتا ہے اور راجہ کھروند چار ہزار پانچ سو دیتا ہے اور آمدنی بستار کی ۰ لاکھ ۱ اور کھروند کی ۰ لاکھ ۵ ہے اور آبادی قریب اسّی ہزار نفری ہر ایک علاقہ مین یعنی بستار اور کھروند مین ہے —

نمبر ۱۷

عہدنامہ راجہ برار ۱۷۸۱ء

چونکہ دوستی فیمابین مہاراجہ مدہوجی بھونسلا اور سرکار انگریزی کے باستحکام قائم ہوئی ہے لہذا شرائط ذیل سینا بہادر نے معرفت راجہ رام پنڈت کے قرار دین —

اوّل راجہ سینا بہادر دو ہزار سوار اچھے اور کارگذار کرنیل پیرس صاحب کے ہمراہ واسطے مدد انگریزان بجنگ حیدر بیگ روانہ کرینگے اور افسر کمانڈنگ انگریزیہ حکم کرنیل صاحب موصوف اور صاحب افسر جو حاکم فوج بنگالہ کا کرنانگ مین مقرر ہوگا کار روا رہیگا اور سواران مذکور صاحب افسر

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ سرحد سینا صاحب صوبہ کی سمت ملک صوبہ دکھن بجانب مغرب دریاے وردا اسکی ابتدا سے کوہستان انجاری تک جہان وہ شامل دریاے گوداوری ہوتا ہے ہوگی —

وہ پہاڑ جسپر قلعہ نرنالہ اور کویل گڈہ قائم ہین قبضہ سینا صاحب صوبہ مین رہے گا اور جو کچھ بجانب جنوب کوہستان مذکور کے اور بجانب مغرب دریاے وردا کے ہے وہ تعلق سرکار انگریزی اور اُسکے دوستون سے رہے گا —

شرط پنجم

علاقجات جمعی چار لاکھ سالیانہ کے ملحق اور بجانب جنوب قلعہ نرنالہ وکویل گڈہ کے سپرد سینا صاحب صوبہ کے ہونگے ان علاقجات کی تجویز میجر جنرل ولسلی صاحب کرینگے اور سپرد سینا صاحب صوبہ کے ساتھ قلعجات کے کیے جاوینگے —

شرط ششم

سینا صاحب صوبہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے کلیۃً ترک دعوی ہر قسم نسبت ان علاقجات کے کرتے ہین جو سرکار انگریزی اور اُن کے دوستون کو ازروے شرائط دوم وسوم وچہارم دیے گئے ہین اور نسبت علاقجات صوبہ دکھن کی کرتے ہین —

شرط ہفتم

ہنوربل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ درمیان مین اگر ثالثی ازروے انصاف ہر تکرار اور نزاع کی جو آپ فیمابین سرکار انگریزی سکندر جاہ بہادر اُسکے ورثا یا جانشینان کے اور راو پنڈت پردہان اُسکے ورثا اور جانشینون کے اور سینا صاحب صوبہ کے ہوگی یا آیندہ پیدا ہوگی

روانہ ہوگی اور جب اُسکا کام ختم ہوگا تو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اُسکو رخصت کرینگے تو انکو وہی تنخواہ اُسوقت تک حساب منازل کرکے جسقدر منازل مقام رخصت سے کٹک تک ہونگے جاری رہے گی۔

نمبر ۱۸

صلحنامہ جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا فریق ثانی معرفت میجر جنرل ویلسلی منجانب ہنوربل کمپنی مع دوستان اور جسونت راؤ رام چندر منجانب سینا صاحب راگھوجی بھونسلا قرار پایا جب دونوں معرفت داران نے اپنے اپنے اختیارات عطیہ ظاہر کیے۔

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین ہنوربل کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا فریق ثانی قائم رہے گی۔

شرط دوم

سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا ہنوربل کمپنی مع دوستان اُسکے کو حکومت دوامی ملک کٹک کی جو راستہ لنگرگاہ اور ضلع بلاسور کا ہے دیتے ہین۔

شرط سوم

وہ اُسیطرح ہنوربل کمپنی مع اُسکے دوستان کو حکومت دوامی اُس تمام علاقہ کی جسکا محاصل اُسنے بشراکت صوبہ دکھن کے تحصیل کیا ہے اور نیز وہ علاقجات جو اُسکے قبضہ مین بجانب مغرب دریای وردا ہون دیتے ہین۔

شرط چہارم

شرط یازدہم

سینا صاحب صوبہ بذریعہ اس تحریر کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے ترک شرکت سازش کرتے ہین جو اُنھون نے اور دولت راؤ سیندھیا اور دیگر رئیسان مرہٹا نے واسطے حملہ کرنے اوپر سرکار انگریزی اور اُسکے دوستون کے کی تھی کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اب بھی اگر لڑائی اُون کے ساتھ جاری رہیگی تو وہ مدد اُن رئیسون کی نہ کرینگے۔

شرط دوازدہم

یہ صلحنامہ سینا صاحب صوبہ آج کی تاریخ سے آٹھ روز کے عرصہ میں تصدیق کرکے میجر جنرل ویلزلی صاحب کو دین بعد ازان احکام سپردگی علاقجات عطیہ جاری ہونگے اور فوج روانہ ہو جائیگی میجر جنرل ویلزلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ یہ عہدنامہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل تصدیق کرینگے اور وہ تصدیق دو مہینے کے عرصہ مین آج کی تاریخ سے دیا جائیگا۔

المرقوم مقام دیوگام تاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۲۰ ماہ رمضان ۱۲۱۸ فصلی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ عیسوی۔

نمبر ۱۹

ترجمہ عہدنامہ بابتہ واپسی اضلاع سنبل پور و پٹنہ منجانب سرکار انگریزی بنام راجہ راگھوجی بھونسلا سینا صاحب صوبہ بہادر المرقوم ۲۴ ماہ اگست ۱۸۰۶ء مطابق ۹ جمادی الثانی ۱۲۲۱ ہجری۔

کردین گے

شرط ہشتم

سینا صاحب صوبہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز اسنے ملازم کسی فرانس والہ کو یا کسی اور یورپ زا اور امریکا والہ کو جسکے ساتھ جنگ سرکار انگریزی کی ہوگی یا کسی رعایا انگریزی یورپ زا یا ہندوستانی کو بغیر استرضاے سرکار انگریزی کے نرکھین گا اور ہنوربل کمپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ناراض یا راجہ یا زمیدار یا کسی رعایا سے سینا صاحب صوبہ کو جو مفرور ہو یا جسنے سرکشی بخلاف اُنکے کی ہو پناہ ندینگے اور نہ اُسکی مدد وہی کرینگے ۔

شرط نہم

بنا بر حفظ و ترقی رشتۂ دوستی و صلح جو اس تحریر کے روسے فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اراکین معتبر طرفین کی طرف سے دربار سرکارین مین حاضر رہین گے ۔

شرط دہم

اکثر عہدنامجات سرکار انگریزی سے نے رفیقان سینا صاحب صوبہ کے ساتھ کیے ہین یہ عہدنامجات× منظور ہونے چاہین فہرست اُون رئیسون کی جن کے ساتھ عہدنامجات ہوئے ہین سینا صاحب صوبہ کو اوسوقت دیجایگی کہ جب یہ عہدنامہ ہز ایگزلنسی گورنر جنرل ان کونسل تصدیق کرین گے ۔

× مثل عہدنامجات کٹک محال مشترکہ جو جلد اول مین ہین

راجہ سے نے اپنی نارضامندی اس شرط کے منظور کرنے مین ظاہر کی تہی مگر جب خوف دوبارہ جنگ کرنے کا اوس کو دیا گیا تو وہ راضی فہرست کے دستخط کرنے پر ہوا ۔

نواگڈہ
گھری لیٹا
ٹوناگیہ
بودا سامبری

علاقہ راجہ جوجار سنگہ شامل ملک انگریزی رہیگا اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی آیندہ کے واسطے نسبت علاقہ راجہ جوجار سنگہ کے ترک کرتے ہین اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ کچھ مطالبہ یا حکومت اس علاقہ پر نہین کرینگے اگر کسی وقت راجہ جوجار سنگہ ارادہ مفسدہ پردازی علاقہ مہاراجہ رگھوجی بہونسلا پر حملہ آور ہوگا یا زمیداران علاقہ مہاراجہ کے ساتہ شریک سرکشی واسطے کرنے ساتہ مہاراجہ کے ہوگا تو مہاراجہ اُسکی کیفیت ہنوریبل گورنر جنرل ان کونسل کو کرینگے اور گورنر جنرل بہادر تحقیقات حال کرکے اگر یہ امر بخلاف راجہ جوجار سنگہ کے ثابت ہوگا تو اُسکا علاقہ ملک انگریزی سے علیحدہ کردیا جاویگا اور مہاراجہ کو اسوقت اختیار حاصل ہوگا کہ باستر ضاے سرکار انگریزی فوج کشی بمقابلہ راجہ جوجار سنگہ کے کرین اور گورنر جنرل اُسکو ترغیب اور مدد نہ دینگے اور جو ایسا امر نہوگا تو مہاراجہ اور اُنکے اہلکار بغیر استر ضاے سرکار انگریزی کے کسیطرح کی لڑائی ساتہ جوجار سنگہ کے نکرینگے اور نہ اُس سے مزاحم ہونگے لیکن اگر راجہ جوجار سنگہ مجرم کسی زیادتی کا ثابت ہوگا تو اُس حالت مین رائگڈہ ملک انگریزی سے علیحدہ ہوکر مثل سنبل پور اور پٹنا شامل ملک مہاراجہ کیا جاویگا۔

یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک نقل اس عہد نامہ کی بہ تصدیق گورنر جنرل ان کونسل مقام فورٹ ولیم سے دو مہینے اور گیارہ روز کے عرصہ مین آجکی تاریخ سے دی جاویگی۔

نمبر ۳ واسطے صلح اور دوستی کے جو فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا قائم ہے ہنوربل سر جارج ہلارو بارلو صاحب بارونٹ گورنر جنرل وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام علاقہ سنبل پور اور پٹنا کا جو مہاراجہ نے ہنوربل انگریزی کمپنی کو دیا تھا باستثناء علاقہ راجہ جوجار سنگہ حسب تفصیل ذیل واپس دینگے اور بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی تمام دعاوی نسبت پرگنجات ذیل کے واسطے آئندہ کے ترک کرتے ہین اور مہاراجہ اسی قسم کی اپنی حکومت اُن پرگنجات کے سطرح کی وہ اپنے اور علاقہ میں رکھتے ہین —

تفصیل

نام پرگنجات سنبل پور

سنبل پور

سونی پور

سارن گڈہ

برگڈہ

سکتی

سراکول

بنویا

بونی

کانک پور

نام پرگنجات پٹنا

پٹنا

خاص پٹنا

اگر کوئی حکومت یا سرکار کوئی امر بوجہ دشمنی یا زیادتی کا نسبت مہاراجہ رگھوجی بھونسلا کے کریگا اور بعد اظہار واجبی کے کیفیت مناسب دینے سے انکار کرے یا جسطرح کے اطمینان یا معاوضہ دیگر فریق معاہدہ تجویز کرین فیصلہ انکار کرے تو فریق مذکورین وہ تدابیر عمل مین لائینگے جو مناسب اور ضروری اوقت متصور ہونگی بنظر تصریح تام مع اور مطلب اس عہدنامہ کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب ہنوربل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کسی حکومت یا ریاست کو اسمین قوم پنڈارا بھی آ گئے کوئی امر بوجہ دشمنی اور زیادتی کا نسبت حقوق و ملک مہاراجہ رگھوجی بھونسلا کے بلا سزا سے واجبی کے نہ کرنے دینگے بلکہ ہر وقت اسطرح انکے بحال رہنے اور حفاظت مین کوشش کرینگے جسطرح حقوق اور ممالک ہنوربل کمپنی کی بحالی اور حفاظت ہوتی ہے —

شرط دوم

بموجب منشا اتفاق کلی و اتحاد معاملہ جو بذریعہ شرایط بالا کے قرار پایا ہے اور بالعوض حمایت و حفاظت ملک ناگپور بخلاف دشمنان جو سرکار انگریزی نے اپنے اوپر فرض تصور کیا ہے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ انکی فوج اور انکا روپیہ نہ صرف ہمراہ فوج سرکار انگریزی بمقابلہ دشمنی وزیادتی جو بخلاف سرکار ناگپور ہون مصروف مدد دہی ہوگی بلکہ وہ انکو جہانتک ممکن ہوگا ہر موقع پر جب سرکار انگریزی براے حفاظت اپنے دوستون نواب سکندر جاہ صوبہ دار دکھن اور پیشوا راؤ پنڈت پردہان کے مصروف ہون گے شریک حال فوج انگریزی کے کریگا جہان تک اسکے اختیار مین زر و زور سے ممکن ہوگا سرکار انگریزی کی مدد مین موجود رہیگا جب وہ کسی وقت اپنے حقوق یا اپنے دوستون کے حقوق کی حفاظت مین مصروف ہونگی —

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۲ - ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ء

نمبر ۲۰

عہدنامہ محافظت دوامی فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پرسوجی بھونسلا مع ورثا اور جانشینان جو ساتہ راجہ مودہاجی بھونسلا جو اختیارات کُل امور ریاست کے منجانب مہاراجہ ممدوح رکھتے تھے اور ساتہ رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ دربار مہاراجہ باختیارات عطیہ رابٹ ہنوربل فرانسس ارل آف مایرا کے جی ون اوف ہز بڑانک مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ماموره ہنوربل کورٹ اف ڈایرکٹر ہنوربل کمپنی مذکور بنابر اجراد حکومت امور ہند -

چونکہ بعنایت ایزدی واسطے صلح اور دوستی کے بلا تفاوت مدت دراز سے فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار ناگپور جاری ہین لہذا سرکارین عہدو پیمان سے نظر تشہیر و تحکیم [illegible] تجویز بطرز [illegible] صلح وامن و حفظ حقوق و ممالک خودہا و حقوق و ممالک دوستان و رفیقان کی ہے کہ شرایط ذیل دوستی و حفاظت کی قرار دی جائین -

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اسقدر مدت دراز سے فیما بین سرکارین قائم ہے اس عہدنامہ سے ترقی پذیر ہوکر دوامی رہیگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن سب کے متصور ہونگے اور فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیما بین سرکارین کے ابتک قائم ہین اور اس عہدنامہ کی شرایط سے منافق نہین اس عہدنامہ سے مستحکم اور مضبوط ہونگے -

شرط دوم

شرط ششم

فریقین معاہدہ بعدازین اس بارہ مین غور کرینگے کہ آیا بالعوض روپیہ نقد کے علاقہ مساوی جمع کا منجانب مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے دینا ضروری ہے یا نہین اور جو تجویز باسترضاے فریقین قرار پائیگی وہ منظور ہوگی درحالیکہ توقف یا تساہل بیچ ادا کرنے روپیہ موعودہ کے واقع ہو تو سرکار انگریزی مجاز اُسکی ہونگی اور مہاراجہ بلا تامل منظور کرینگے کہ علاقہ بالعوض روپیہ مصارف کل فوج لکی کے دیا جاے اور اُسوقت تعین علاقہ استرضاے فریقین عمل مین آئیگا مگر یہ سمجھنا چاہیے کہ سرکار انگریز ہرگز استحقاق طلب کرنے علاقہ کا نرکھین گے جب تک روپیہ حسب وعدہ ادا ہوتا رہے گا۔

شرط ہفتم

جب کبھی ضرورت زیادہ فوج کی واسطے عرصہ قلیل کے رونا ہوا اور فوج انگریزی ہنوربل کمپنی کی زائد فوج لکی موعودہ شرط چہارم سے تاک مہاراجہ مین آئے تو کوئی عہد منجانب مہاراجہ اس باب مین پیش نہ ہوگا اور سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین [illegible] مصارف اس فوج زائد کے [illegible] لیا جائیگا

شرط ہشتم

مہاراجہ اجازت کل واسطے خرید کرنے [illegible] واسطے فوج لکی کے ہر جگہ اپنے علاقہ مین دیتے ہین اور غلہ اور تمام قسم کے اشیاے خوردنی اور سامان و ہر قسم کا پارچہ پوشیدنی ضروری تعداد مویشی و اسپان و شتران جو واسطے فوج لکی کے درکار ہونگے محصول سے بری رہین گے اور افسر کمانڈنگ اور دیگر افسران فوج لکی ہر طرح باعزاز شایان شان سرکارین مدارات کئے جاینگے فوج لکی ہر وقت آمادہ خدمتگذاری لائقہ کی مثل حفاظت جسم مہاراجہ اور ورثا و جانشین مہاراجہ اور خوف دینے اور سزا دینے سرکشان و متغیب دہندگان مفسدہ ملک مہاراجہ کے و نصیحت دہی رعایا و ماتحتان مہاراجہ کے جو واجبی

شرط چہارم

بنظر تعمیل اس عہدنامہ حفاظت کے مہاراجہ پرسوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ قبول کرتے ہین اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دین گے ایک دوامی فوج کمکی جو ایک رجمنٹ سواران ہندوستانی اور چھ پلٹن پیادگان ہندوستانی اور ایک کمپنی توپخانہ ولایتی اور ایک کمپنی پیونیر معہ توپخانہ معمولی جو اسقدر فوج کے ساتھ رہتا ہے اور سامان جنگ وغیرہ سے کم نہوگی اور یہ فوج ہمیشہ ملک مہاراجہ مین تعینات رہےگی اور یہ بھی سوا ازین اقرار ہوتا ہے کہ باستثناء دو پلٹن پیادگان جو مہاراجہ کے پاس رہےگی باقی فوج اسی مقامات واقع کنارہ جنوبی دریاے نربدا کے تعینات ہوگی جہان سرکار انگریزی تجویز کریگی مگر یہ اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرف ضرورت انکی متصور ہوگی اسطرف ملک مہاراجہ مین روانہ ہوگی اور اگر کوئی اور مقام انکے واسطے تجویز ہوگا تو اسمین صلاح سرکار مہاراجہ کی لیکر انتقال مقام کریگی اور اگر مصلحت وقت ہوگی تو جو دو پلٹن ہمراہ مہاراجہ کے تعینات ہوئی ہین انمین سے ایک پلٹن شامل فوج مقیم کنارۂ نربدا ہوگی اور مہاراجہ اسمین کچھ عذر نہ کرینگے الا فوج متعینہ ہمراہی مہاراجہ کسی حالت مین ایک پلٹن سے کم نہ رہیگی —

شرط پنجم

مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنوربل کمپنی کو خزانہ ناگپور سے بموجب دو اقساط مفصلۂ ذیل ششماہی کے بتعداد مساوی بلاعذر و تکرار ساڑھے سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ ناگپوری رائج الوقت جو تخمیناً مصارف زائد فوج مذکورہ شرط بالا کا ہے ادا کرینگے —

تفصیل اقساط یہ ہے

یکم دسمبر ———— ۳ لکھ ۷۵ ہزار

یکم جون ———— ۳ لکھ ۷۵ ہزار

———— ۷ لکھ ۵۰ ہزار

ہذا کے مہاراجہ نے اقرار کیا ہے کہ وہ نہ صرف اس فرض کو ادا کریگا بلکہ وہ حتی الامکان مددسرکار انگریزی اُن مواقع مین بھی کرے گا جن مین اون کو ضرورت فوج کشی کی واسطے حفاظت اپنے حقوق کے اور حقوق اپنے دوستان کے ہوگی لہذا مہاراجہ بنظر تعمیل اُن فرائض کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر وقت ایکدستہ فوج آراستہ اور مستعد رکھین گے جو تین ہزار سوار اور دو ہزار پیدل سے مع پیٹی ہاے اقواب و سامان جنگ سے کم نہوگی اور یہ فوج بروقت ضرورت تعمیل اُن احکام کی کریگی جو افسر کمانڈنگ فوج کمکی انگریزی انکو دینگے اور اسیطرح اگر کوئی جزو فوج مہاراجہ باہر ملک مہاراجہ کے فوج انگریزی کے ساتھ خدمتگذاری کرنے جائیگی تو وہ وہان زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج مذکور کے کام کریگی اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ ماورا ے فوج سوار و پیادہ جو ازروے اس شرط کے مہاراجہ پر واجب ہے مہاراجہ اور بھی فوج اسقدر اپنے پاس رکھین گے جسقدر ضروری ہوگی اور جسقدر آمدنی ملک اجازت رکھنے کی دیگی اور بروقت ضرورت وہ مع اپنی تمام فوج کے مددہی گورنمنٹ انگریزی مین موجود رہیگا۔

شرط دوازدہم

مہاراجہ پرسوجی بھونسلا وعدہ کاربند ہونے کا مطابق نصیحت اور مشورہ صاحب رزیڈنٹ کے جو اُنکے دربار مین رہین گے درباب پرورش و سامان فوج تین ہزار سواران و دو ہزار پیادگان کے جنکے ہمیشہ رکھنیکا مہاراجہ نے ازروے شرط یازدہم اقرار کیا ہے کرتے ہین اور مشورہ اور نصیحت صاحب موصوف کی درباب آراستگی اور اکتفاے تنخواہ اور اچھی ہونے وردی اور گھوڑے و اسلحہ وغیرہ اُس فوج کے اور نیز عام انتظام تمام فوج کے ہونگے اور مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ بلا عذر وحیلہ لوئی صداقیت جو کسی وقت صاحب رزیڈنٹ درباب فوج مذکور کے

مطالبہ سرکار ندین رہین گے مگر ہرگز جزوی امور مین دخل ندینگے اور نہ شمل سہ بندی واسطے تحصیل مالگذاری مقامات مختلفہ مین تعینات کیئے جاوینگے اور نہ بطور ملک گیری تحصیل رقوم جبوب مین مامور ہونگے ۔

شرط نہم

چونکہ ازروی عہد نامہ ہذا سرکار انگریزی وعدہ اسطرح بر قرار رکھنے اور حفاظت کرنے حقوق اور ملک مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے کرتے ہین جسطرح حقوق وغیرہ ہنوربل کمپنی کے قیام اور حفاظت مین وہ مصروف ہین اور چونکہ مطلب عہد نامہ ہذا کا کلیتہً حفاظت ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف ناظم اور پیشوا کے یا کسی دوست و محفوظ ہنوربل کمپنی کے کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نکرینگے اور درحالیکہ کوئی تکرار پیدا ہو تو جو فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد تحقیقات کامل کے ازروی انصاف و دوستی تجویز کرینگے وہ منظور ہوگا اور اسکی تعمیل تمام ہوگی ۔

شرط دہم

چونکہ ازروے عہد نامۂ ہذا اتفاق اور دوستی سرکارین مین ایسے استحکام کے ساتہ مربوط ہوئی ہے کہ دونون کا معاملہ واحد متصور ہوتا ہے تو مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ کسی سرکار سے رسم دوستی بغیر استطلاع اور استصواب گورنمنٹ کمپنی کے نکرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اسکے اپنی طرف سے بیان کرتے ہین کہ وہ کسی اولاد اور رشتہ دار اور ماتحت اور رعایا اور علازم مہاراجہ سے کسی طرح کا واسطہ نرکھین گے بہ نسبت جسکے مہاراجہ کو کل اختیار حاصل ہے ۔

شرط یازدہم

چونکہ مہاراجہ پر یہ فرض ہے کہ وہ آمادہ شریک ہونے سرکار انگریزی کے ساتہ حتی الوسع والامکان بیچ حفاظت اپنے حقوق اور ملک کے بخلاف تمام بیرونی واندرونی دشمنان کے ہون اور چونکہ ازروے شرط سوم عہد نامۂ

دستخط اور مہر سے راجہ مادہوجی بھونسلا مذکور کو دی اور اُسنے بھی ایک نقل اُسیطرح بمہر و دستخط مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے اور اپنی مہر اور دستخط سے دی اور مسٹر جنکن صاحب بذریعہ اُن اختیارات کے جو اُنکو اس باب مین رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے عطا کیے ہین بیان کرتے ہین کہ عہد نامہ مذکور کا تاریخ تحریر سے عمل درآمد ہوگا اور وعدہ کرتے ہین کہ چالیس روز کے عرصہ مین ایک نقل مصدقہ بمہر کمپنی و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل دیجایگی تو یہ نقل مسٹر جنکنز صاحب کی دستخطی اور مُہری واپس ہوگی مگر فوج کُمکی جسکا وعدہ شرط چہارم مین ہُوا ہے وہ فوراً ہنوربل کمپنی اُنکو دے گی اور دیگر شرایط عہد نامہ کا عمل درآمد آجکی تاریخ سے ہوگا۔

دستخط اور مہر ہوکر باہمی نقول تقسیم ہوئین بمقام ناگپور تاریخ ۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ء۔

مطابق ۲۸ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ۔

تصدیق کیا ہز ایکسلنسی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ بتاریخ پندرہ ماہ جون ۱۸۱۶ء۔

دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۳۱

عہد نامہ مختص الامر جو فیما بین ہنوربل کمپنی و مہاراجہ مادہوجی بھونسلا بمعرفت مسٹر جنکن صاحب منجانب ہنوربل کمپنی و ناگوبند دت و نراین پنڈت منجانب مہاراجہ منعقد ہوا

شرط اول

موجود اور آمادہ کارزار ہونے سے کے طلب کرین دینگے اور جب کبھی صاحب رزیڈنٹ چاہین گے تو مہاراجہ فوج مذکور کی حاضری دینگے اور اُسکے قواعد صاحب موصوف کو یا صاحب افسر کمانڈنگ فوج کمگی کو دکھائینگے

شرط سیزدہم

چونکہ از روے عہدنامہ ہذا کے اتفاق و دوستی کے شرایط ایسے استحکام کے ساتھ منضبط ہوئے ہین کہ معاملہ سرکارین کا واحد متصوّر ہوتا ہے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی ضرورت واسطے حفاظت دکھن کے رونما ہویا ضرورت واسطے اندفاع کسی مفسدہ کے رونما ہو تو فوج کمگی انگریزی جو خدمت مہاراجہ مین حاضر رہیگی اُسکو اجازت حسب ہدایت سرکار انگریزی کی ہوگی کہ ضلع برار مین بھی جاکر ہمراہ فوج جنگی حیدرآباد و دیگر ممالک متصلہ ملک مہاراجہ کے خدمت کرے بشرطیکہ اُنکے جانے سے ملک مہاراجہ مین کسی طرح کا فتور عظیم واقع نہوتا ہو اور واضح رہے کہ مہاراجہ کے پاس کسی حالت مین ایک پلٹن سے کم حاضر نہ رہے گی —

شرط چہاردہم

سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی پناہ کسی رعایا سے ناراض یا تحت مہاراجہ کو یا کسی شخص خاندان مہاراجہ کو یا رشتہ دار یا ملازم مہاراجہ کو نہ دینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص کی جو برسر سرکشی بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی یا دوستان انگریزی ہوگا یا جو کوئی اُنکے ملک سے فراری ہوکر آئیگا مدد نہ دینگے —

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ جسمین پندرہ شرایط درج ہین آج کی تاریخ معرفت رچارڈ جنکنس صاحب کے ساتھ مہاراجہ مادہوجی بھونسلا منجانب مہاراجہ پرسوجی بھونسلا منعقد ہوا مسٹر جنکنس صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنے

مقامات جنگی تعمیر ہوگی جیسے ضروری متصور ہون۔

المرقوم بمقام ناگپور تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ عیسوی مطابق ۲۸ ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط آر جنکن
رزیڈنٹ

نمبر ۲۲

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اُسکے ورثا و جانشین منعقدہ معرفت رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ موصوف حسب اختیارات عطیہ رایٹ ہنوربل ولیم پٹ لارڈ امہرسٹ اون آف ہرہر بائکل میجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورۂ ہنوربل کمپنی بنا برا جراء حکومت امور ہندوستان۔

چونکہ ایک عہدنامہ واسطے دوامی حفاظت باہمی جسمین پندرہ شرایط درج ہین بمقام ناگپور فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار ناگپور کے بتاریخ ۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق ۲۸ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ کے منعقد ہوا ہے و چونکہ بحالت قیام عہدنامۂ مذکور کے بخلاف ایمان اور برعکس قاعدہ مخلوق کے راجہ مادہوجی بھونسلا نے حملہ اوپر صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے اور اوپر فوج دوستان انگریزی جو واسطے حفاظت راجہ مقیم ناگپور تھی کیا اور اسطرح انفساخ عہدنامہ کرکے واسطۂ صلح و اتحاد سرکارین کو تلف کیا اور ریاست ناگپور کو سرکار انگریزی سکے رحم پر اور سند راجہ کو اُسکے اختیار مین رکھا اور چونکہ سرکار انگریزی اب بھی

راجہ اپنی گدی پر اُسوقت تک قائم ہے جبتک مرضی گورنر جنرل کی
درباب شرایط ذیل کے معلوم ہو—

شرط دوم

راجہ کی مرضی یہ ہے کہ وہ اپنا ملک بجانب شمال نربدا و نیز بجانب
کنارۂ جنوبی دریاے مذکور و کوپیل گڈہ و علاقجات اُسکے واقع برار و سرگوجا
و جشپور بالعوض فوج ملکی و کنٹنجنٹ سابق سرکار کو دی—

شرط سوم

تمام امور ریاست ملکی و مالی کا اُسکے اہلکار معتبرین سرکار انگریزی
حسب ہدایت صاحب رزیدنٹ بہادر سے سرانجام دین اور راجہ مع اپنے
خاندان کے شہر ناگپور مین زیر حفاظت فوج انگریزی کے رہے—

شرط چہارم

فوج ملکی کی تنخواہ دیجاویگی اور ادا ہوتی رہے گی جب تک کوئی بندوبست
قطعی نہ ہو—

شرط پنجم

کوئی قلعہ ملک راجہ جسکو سرکار انگریزی لینا چاہے وہ فوراً فوج
انگریزی کے سپرد ہوگا—

شرط ششم

وہ سرغنہ لوگ جنہون نے احکام راجہ کا مقابلہ تباریخ ۱۶- ماہ دسمبر
یا بعد ازان کیا اُن پر مہربانی کی نظر نہ ہوگی بلکہ انکو سزا دی جائگی
اور اگر ممکن ہوگا تو وہ گرفتار ہوکر حوالہ سرکار انگریزی کیے جاوینگے—

شرط ہفتم

ہر دو کوہ سیتا بلدی مع بازار و زمین ملحقہ جسکا فاصلہ بعد ازین
قرار پائیگا بعد ازین شامل حدود انگریزی کیے جاوینگے اور وہان اُس قسم کی

اپنی طرف سے حاضر باش نرکھین گے اور نہ اُن سرکار کے کسی رعایا یا وکیل یا مختار کسی قسم کو اپنے دربار مین حاضر رہنے کی اجازت دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار سے خط کتابت نرکھین گے مگر معرفت صاحب رزیڈنٹ یا کسی اور مصاحب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی جو اُنکے دربار مین رہیگا۔

شرط چہارم

ازروے شرط چہارم عہدنامہ ناگپور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ بہ استثناء دو پلٹنون کے جو راجہ کے ہمراہ رہینگی باقی فوج کمکی جسکے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے ازروے شرط مذکور کیا ہے اُن مقامات مین بجانب کنارہ جنوبی دریاے نربدا کے رہینگی جو سرکار انگریزی تجویز کریگی اب ازروے عہدنامہ ہذا کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سرکار انگریزی کو آیندہ اختیار ہے کہ اپنی فوج جہان کہین ملک راجہ مین واسطے حفاظت اور قیام امنیت کے ضروری متصور کرین وہان رکھین اور یہ بھی اُنکے اختیار مین ہے کہ جسقدر فوج چاہین گو وہ کم یا زیادہ فوج موعودہ سابق سے ہو رکھین۔

شرط پنجم

راجہ سابق راجہ مادہوجی بھونسلا نے جو بنام آپا صاحب مشہور تھا وعدہ کیا تھا کہ کچھ علاقہ ہنوربل کمپنی کو بابت اداے خرچہ فوج کمکی جو سرکار انگریزی ہمیشہ بیچ ملک راجہ کے مقیم رکھین گے اور بالعوض مدد خرچ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ نقد کے جو راجہ مذکور دیتا تھا اور بابت کنٹنجنٹ کے جو ازروے عہدنامہ سابق اُنکو رکھنی واجب تھی دینگے یہ علاقجات حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے ہمیشہ کے زیر حکم ہنوربل کمپنی کے رہین گے اور مہاراجہ رگھوجی بھونسلا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام استحقاق و دعاوی وغیرہ علاقجات

بخیال اتفاق سابق راضی اسپر ہین کہ واسطہ صلح اور دوستی دوبارہ قائم ہوا اور راجہ مسند نشین رہے اور چونکہ اِس مہربانی کو فراموش کرکے آپا صاحب نے سازش دشمنان انگریزی کے ساتھ کی اِسوجہسے سرکار ممدوح نے اُسکو مسند سے برخاست کیا اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا بمہربانی سرکار موصوف اُسکے عوض مسند نشین ہوئے لہذا اشرایط ذیل فیمابین سرکارین منعقد ہوئین —

شرط اول

تمام شرایط عہد نامہ منعقدہ بمقام ناگپور بتاریخ ۲۷ - ماہ مئی ۱۸۱۶ عیسوی جو بخلاف مضمون عہد نامہ ہذا ہین بذریعہ اِس تحریر کے مقبول اور منظور ہوئین —

شرط دوم

اگرچہ راجہ نے باجازت سرکار انگریزی خطاب اور علامات سینا صاحب صوبہ کے جو سابق راجگان ناگپور اختیار کرتے تھے قبول کیے مگر وہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے اپنی طرف سے اور اپنے جانشینان کی طرف سے کل واسطہ واتفاق راجہ ستارا و دیگر رئیسان مرہٹہ سے ترک کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام تکلفات اور علامات متعلقہ مرتبہ سینا صاحب صوبہ کے ترک کرینگے —

شرط سوم

ازروے شرط دہم عہدنامہ ناگپور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ مہاراجہ بغیر استطلاع واستصواب گورنمنٹ کمپنی کے کسی سرکار کے ساتھ تحریرات شروع نکرینگے اور نہ قائم رکھین گے بنظر تعمیل کلیہ اِس شرط کے مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اِس تحریر کے روسے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار غیر کے دربار مین کوئی وکیل یا مختار کسی قسم کا

ضروری واسطے انتظام پولس اور تحصیل مال کے (گو اسکی بھی منظوری
درباب تعداد نفری اور قسم فوج اور کار متعلقہ اُنکے اُسی طرح ہوگی)
ہمیشہ زیر حکم سرکار انگریزی اور اُنکے اختیار مین رہیگی کہ جس کام مین
مہاراجہ کا فائدہ متصور ہو اُس کام مین اُنکو مامور کرین اور روپیہ کافی واسطے
اُنکے دینے کے بطور دوامی مہاراجہ کی آمدنی مین سے علحدہ رکھا
جاے گا۔

شرط نہم

اضلاع دیوگڈہ بالاے گھاٹ و چاندا و لوجی و چھتیس گڈھ مع متعلقات
کے اور مع چند اضلاع دیگر کے جنکی آمدنی مشترکہ ستترہ لاکھ روپیہ سالیانہ
ہوگی بالفعل زیر انتظام مہتممان انگریزی کے جو بنام راجہ اور زیر حکم صاحب
رزیڈنٹ کارروا رہینگے واسطے اداے خرچ فوج مذکورۂ شرط بالا اور بنابر
اخراجات دیگر اضلاع مذکور کے رکھے جاینگے اور راست براست حساب
آمدنی اضلاع مذکور اور اخراجات فوج وغیرہ مہاراجہ کو دیا جایگا اور جو
کچہ فاضل بعد اجراے اخراجات مذکورۂ بالا بچے گا وہ خزانہ مہاراجہ
مین جمع کیا جاے گا۔

مابقی ملک مہاراجہ مع شہر ناگپور سپرد مہاراجہ اور اُنکے اہلکاران
کے واسطے انتظام کے کیا جایگا اور اہتمام انگریزی رفتہ رفتہ اُٹھالیا
جایگا اور یہ بھی یہان بیان ہوتا ہے کہ اگر حالات اضلاع سے جو بالفعل
ازروے اس شرط کے باہتمام سرکار انگریزی رہے ہین اور فائدہ انتظام
مہاراجہ اُس علاقہ مین جو اب اُنکے سپرد ہوتا ہے سرکار انگریزی کو ظاہر
ہوگا کہ یہ تدبیر اچھی ہے تو جو اضلاع مستثنا ازروے اس شرط کے کیے
گئے ہین وہ بھی سپرد راجہ واسطے انتظام کے کیے جاینگے اور مہاراجہ
اپنی آمدنی سے روپیہ کافی واسطے خرچ فوج کے علحدہ کر دینگے اور

مذکورہ سے ترک کرتے ہین اور کچہ واسطہ رئیسان وزمینداران وساکنان وہان سے نرکھین گے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ مابقی علاقجات ملک ناگپور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اور اُنکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ مین رہین گے ۔

شرط ششم

یہ دریافت ہوگا کہ چند علاقجات منجملہ علاقجات کے جو ازروے شرط بالا کے سرکار انگریزی کو دیے گئے ہین بباعث اُنکے موقع اور مقام کے ملک ناگپور کے ساتہ بلادقت رہ سکتے ہین لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ایسے تعلقہ جات کی تبدیلی بعد ازین اور علاقجات مساوی الجمع کے ساتہ جنکے قبضہ مین کچہ دقت ہنوربل کمپنی کو نہوگی کیجایگی اور یہ عہد ہوتا ہے کہ جو علاقجات ازروے شرط پنجم کیا ازروے تبدیلی مذکورۂ بالا کے سرکار انگریزی کو دیے جاینگے وہ کلیۃ زیر حکم کمپنی مذکور اور اُنکے افسران کے رہین گے ۔

شرط ہفتم

سرکار انگریزی نے بندوبست اور انتظام تمام ملک مہاراجہ کا بیچ صغر سنی مہاراجہ کے اپنے تعلق رکھا تھا اور کارروائی بنام مہاراجہ یہ کمپنی کرتی تھی اب جو بموجب رسم اور دھرم شاستر کے صغر سنی مہاراجہ کی ختم ہو چکی لہذا کل حکومت اور انتظام اُنکے ملک کا بشرایط ومستثنات مفصلہ ذیل راجہ ممدوح کے سپرد ہوا ۔

شرط ہشتم

بنابر تعمیل کلیہ اس ارادہ کے اور حسب منشار شرط یازدہم عہدنامہ ۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ء فوج ملک ناگپور باستثنا جزوے فوج پیادگان وسواران ومنظوری سرکار انگریزی واسطے ہمراہی راجہ کے معین ہوگی اور فوج سہ بندی

کا دریافت ہوتا رہے

شرط یازدہم

اگر یہ امر واسطے حفاظت ملک فریقین معاہدہ یا کسی فریق کے ضروری متصور ہو کہ جنگ کسی ملک سے کرنا چاہیے یا سامان جنگ کرنا چاہیے تو راجہ راگھوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے اخراجات فوج و دیگر مصارف جنگ کے اسقدر روپیہ سرکار انگریزی کو دینگے جسقدر راجہ کی مناسب نبظر انکی آمدنی ملک کی متصور اور تجویز ہوگا۔

شرط دوازدہم

اور چونکہ غرض اور شہرت فریقین معاہدہ کی یہ چاہتی ہے کہ بہبودی راجہ کے ملک کی ترقی اور دوامی اس عہدنامہ سے ہو اور یہ ضروری ہے کہ اطمینان کلی واسطے بہتری اور خوشی رعایا کے اور نیز بخلاف کمی روپیہ معینہ بابت ادائے اخراجات فوج راجہ جو ہنگام امن وامان رہیگی اور نیز درباب اُس روپیہ کے جو پس انداز واسطے امور مذکورہ شرط یازدہم ضروری ہے حاصل ہو یہ وعدہ اور اقرار فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ اگر بباعث بدانتظامی اہلکاران راجہ کے اور بہ سبب نہ ماننے نصیحت اور تجویز سرکار انگریزی کے سرکار انگریزی کو آئندہ کوئی وجہ اندیشہ کی درباب کمی روپیہ معینہ یا بدنظمی بجای بہبودی آمدنی راجہ و حالات رعایا کے پیدا ہو تو سرکار انگریزی کو اختیار ہوگا اور انکو واجب ہوگا کہ اُسقدر جزو ملک مہاراجہ زیر انتظام ملازمین سرکار انگریزی کے لائین جسقدر سرکار موصوف کو واسطے رفع کمی روپیہ یا واسطے بہبودی رعایا کے ہنگام جنگ و صلح کے ضروری متصور ہو۔

شرط سیزدہم

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی سرکار انگریزی مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کو ضرورت انتظام مذکورہ شرط دوازدہم کی بیان کرینگے تو مہاراجہ

اور سرکار انگریزی صرف واسطہ درمیان مہاراجہ اور رئیسان و زمیداران ملک کے ہر ایک امر مین رہین گے۔

شرط دہم

بیچ انتظام اُس ملک کے جو ازروے شرط بالا زیر حکم مہاراجہ دیا گیا ہے یا بعد ازین علاقجات مستثنا کے جو اُنکے سپرد ہونگے راجہ راگھوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت لحاظ کامل نصایح سرکار انگریزی کا رکھین گے جو ضروری تصوّر کرکے سرکار انگریزی بنظر کفایت و ترکیب تسہیل تحصیل آمدنی یا انتظام انصاف دہی و پولس کے یا ترقی تجارت و ترغیب سوداگری و زراعت و خرچہ کے دینگے یا جو کسی غرض فائدہ مہاراجہ سے دیجائیگی یا جنکے باعث افادہ رعایا اور بہبودی سرکار بیچ متصوّر رہیگا اور وہ ہمیشہ امور ریاست اُن اہلکاران سے لینگے جو بابت اعتبار سرکار انگریزی مین ہونگے اور جو ذمہ دار بیچ سرانجام امور متعلقہ ہر قسم کے دونون سرکار انگریزی اور مہاراجہ کے ہون گے۔

مہاراجہ بھی خاص کر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے قواعد اور آئین اختیار کرینگے کہ جو سرکار انگریزی معرفت اپنے مختار یعنی صاحب رزیڈنٹ مقیم دربار مہاراجہ کے بنظر خوش انتظامی و کفایت و دیانت ہر امر ریاست کے دینگے اور عہود اور تدابیر جو تجویز ہو چکے ہین یا آیندہ رعایا وغیرہ کے ساتھ راجہ کے نام سے بوساطت مختار انگریزی کے ہونگے وہ منظور ہو کر عمل مین آئین گے دفاتر ملکی اور تقرری اہلکاران و اخراجات دفاتر مذکور و نیز اخراجات دربار و خانگی مہاراجہ حسب صلاح گورنمنٹ انگریزی کے تجویز ہو کر قائم رہین گے اور صاحب رزیڈنٹ کو ہر وقت اختیار حاصل رہیگا کہ وہ حساب آمدنی و اخراجات ہر قسم متعلقہ ملک کا ملاحظہ کرین اور نیز جائزہ خزانہ کا لیا کرین تاکہ اُنکو اصل حال خزانہ

شرط شانزدہم

جب سرکار انگریزی طلب کرینگے تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر ممکن ہونگے نبجارہ جمع کر کے غلہ وغیرہ مقامات مناسبہ مین واسطے رسد فوج سرکارین کے جو کسی مہم مین مصروف ہوگی مہیا کر دینگے۔

شرط ہفتدہم

یہ عہدنامہ سترہ شرایط کا تجویز ہو کر بمقام ناگپور بتاریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۲۵ء مطابق یکم جمادی ۱۲۴۲ ہجری منعقد ہوا فیمابین رچارڈ جنکن صاحب اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کے اور مسٹر جنکن صاحب نے ایک نقل انکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہر اور دستخط سے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہر اور دستخط سے جنکن صاحب کو دی اور جنکن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ فوراً ایک نقل مصدقہ رایٹ ہنوربل ولیم پٹ لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل بہادر کی مہاراجہ کو منگا دینگے اور جب وہ نقل مصدقہ مہاراجہ کو ملے گی تو عہدنامہ ہذا کامل متصور ہو کر اوس کی تعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پر واجب اور فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

مہر گورنر جنرل

دستخط امہرسٹ

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپ شاہجہانپور بتاریخ ۱۳۔ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء۔

دستخط اے سٹرلنگ
سکرتری گورنمنٹ
ہمراہ گورنر جنرل

فہرست علاقجات سپرد شدہ بہ سرکار انگریزی

فوراً احکام ضروری بنام عاملان و دیگر اہلکاران سے کے جاری کرینگے کہ فوراً علاقہ مطلوبہ زیر حکم سرکار موصوف سے کے کردین اور در حالیکہ ایسا حکم مہاراجہ دس روز کے اندر تاریخ اطلاع سے جاری نکرین تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خود ایسے حکم واسطے لینے آمدنی اور کرنے انتظام علاقہ مذکور کے جاری کرین بشرطیکہ جب کبھی اور جبتک جزو علاقہ مہاراجہ موصوف زیر انتظام و حکومت سرکار انگریزی رہے گا اُسوقت تک سرکار موصوف حساب آمدنی پیداوار علاقہ مذکور کا صحیح مہاراجہ کو دینگے اور بشرطیکہ کسی حالت مین مہاراجہ کی اصل آمدنی علاقہ حصہ پنجم آمدنی کل ملک مہاراجہ سے نہو کیونکہ پنجم حصہ آمدنی سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ ہر وقت مہاراجہ کے اخراجات کے واسطے رہیگا۔

شرط چہاردہم

کوہ سیتابلدی مع کوہ متصلہ و اراضی و بازار ملحقہ اندر حد بندی کے جو قرار پاوے گی متعلق رزیڈنسی انگریزی کے رہے گا اور سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کار تعمیر جو واسطے چھاونی کے لازم ہے خواہ مقام مذکورہ پر خواہ کسی اور مقام اندر حدود معینہ پر ضروری متصور ہوگا جاری رکھین گے۔

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اراضی کافی واسطے اجرا سے کے ہر ایک نظام چھاونی فوج انگریزی کے متصل دینگے۔

شرط پانزدہم

مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہر وقت حاصل رہیگا کہ جس قلعہ یا مقام صعب واقع ملک مہاراجہ مین جائین اپنی فوج رکھین اور تمام افسران و فوج ہنوربل کمپنی آمد و رفت بلا مزاحمت ہر ایک قلعہ و مقام صعب مین بوقت ضرورت رکھین گے۔

۲ چھپریا
۳ مانگڈھ
۴ نراین پور
۵ نواز
۶ وریا
۷ سنگھوری پچایا
۸ بندرا
۹ سہاپورا

سوم سیونی مع

۱ سیونی
۲ دونگرازا
۳ انا اشٹا
۴ دناشی
۵ دنگرتھات
۶ کرولا
۷ رتن جی
۸ گھنسور
۹ گونڈی
۱۰ اوگلی
۱۱ چینڈی
۱۲ چپارا وودیات کھاسبی

چہارم چوراگڈھ مع

۱ قلعہ چوراگڈھ

اول منڈیلا مع

۱ قلعہ منڈیلا

۲ برگی

دوم جبل پور مع

۱ حویلی گرہا

۲ سہورا

۳ سندپور

۴ کھومبی

۵ بھنی بن

۶ گھوساپور مع

۱ سرگلی

۲ کوا

۳ تروا

۴ گھوساپور

۷ پناگڈہ

۸ منجھولی

۹ کیموری

۱۰ بیریلی

۱۱ بلھاری

۱۲ ٹیگڈہ

۱۳ کسنگی وغیرہ

زمینداری تعلقہ

۱ ملم پور

۷ چہاوری

ہفتم مولاگی مع

۱ موتائی

۲ سائی کھیرا

۳ ستنر

۴ پٹن

۵ مندری

۶ اسٹا

۷ تسال وری

۸ یونی

۹ اشٹینر

ہشتم سمبھل پور مع

۱ خالصہ سمبھل پور

۲ چندرپور

۳ انبونا

۴ گرال

۵ گھیم

۶ ہوتال

۷ برپالی

۸ پیکلدرا

۹ لکن پور

۱۰ بوڑوا

۱۱ بربر قلعہ

۲ شاہ پور

۳ قصبہ چوگان

۴ پنجم ریوا مع

۱ بوہرگڈہ

۲ بارا

۳ ساگرگڈہ

۴ باہنی

۵ سیونی

۶ بہامیونر ملا

۷ سنگپور بارا

۸ بچائی

۹ پلاپسائی

۱۰ ہوشنگ آباد

۱۱ زمالی

۱۲ سوہاگ پور

۱۳ پچکلی بارا

ششم بیتول مع

۱ کینلی کھسلا بیتول

۲ جیت گڈہ املا

۳ کھنڈرکراودی

۴ جیمنی

۵ مسد

۶ سوہ گڈہ

۴ بُوتاتا
۵ ڈنک گڈہ
۶ ٹُوپال
۷ تیل گڈہ
۸ گملپیا دولا
۹ ہلدی
۱۰ سنداکالا
۱۱ سرپہار
۱۲ پدپہار
۱۳ باسے مُردا
۱۴ سابی تبھا
۱۵ ہٹ کند
۱۶ دوم تبا

پُٹنا زمینداری

۱ پُٹنا خاص
۲ پوبجھیر
۳ بوراسامر
۴ رموں
۵ اَٹ گانو
۶ لُوہارسنگھا
۷ کھیرار
۸ نواگڈہ
۹ دیوُلی

۱۲ پھونڈرا

۱۳ داہا

۱۴ سانگا

۱۵ سپرگڈہ

۱۶ سیرا

۱۷ کولا بارا

۱۸ رامپورا

۱۹ راجاپور

۲۰ پنڈم پور

زمینداری

۱ سنبل پور

۲ برگڈہ مع سنگرا و نصف بوتیا و نصف ساراگونگ

۳ سکتی مع نصف بوتیا و نصف ساراگونگ

۴ سارنگڈہ مع سریا و سروا و سوہاک پور

۵ گنگ پور

۶ بوری

۷ بومرا

۸ رراگولی

۹ سُند پور

پٹنا مع متعلقات

۱ پٹنا

۲ اسی سلڈا

۳ جراسنگھا

بمطابق کاربند ہونگے جو رعیت وغیرہ کے ساتہ حکام انگریزی نے اُسکے نام سے اور اُسوقت مین کیے ہونگے جب ٹھیکہ جات ہوتے تہے اور راجہ بہی اقرار کرتے ہین کہ بلاتفاوت اُن عہود کی تعمیل کرینگے جو افسران انگریزی نے بمنظوری صاحب رزیڈنٹ ساتہ گوند اور دیگر زمینداران خراج گذار و زمینداران کے کیا ہوگا —

شرط سوم

شرایط دہم و دوازدہم و سیزدہم عہدنامہ مجاریہ کی اس عہدنامہ سے منسوخ ہوئین اور مضمون ترمیم شدہ ذیل بجاے اُنکے قائم ہوا یعنی سرکار انگریزی مجاز اِس امر کے ہین کہ معرفت اپنے مختار مقیم دربار کے مہاراجہ اور اُنکے ورثا اور جانشینون کو صلاح بیچ امور عظیم کے دین خواہ وہ امور متعلق اندرونی انتظام ملک ناگپور کے ہون خواہ بیرونی انتظام کے اور مہاراجہ کو لازم ہوگا کہ اُسکے مطابق کام کرین اگر خدانخواستہ نہایت اور متواتر زیادتی بدنظمی یا سوء حکومت بعد ازین باعث غفلت تعمیل نصایح متواترہ کے پیدا ہو جسکے باعث اینیت ملک یا آمدنی ملک جس سے مہاراجہ اپنے اقرار کو ساتہ ہنور بل کمپنی کے پورا کرتے ہون خلل پذیر ہو تو سرکار انگریزی اختیار اِس امر کا اپنے پاس رکہتی ہے کہ وہ پہر افسران انگریزی واسطے انتظام اُن اضلاع ملک ناگپور کے بنام مہاراجہ اُسوقت تک مامور کرین جب تک اُنکا رہنا مناسب متصور ہو اور اس حالت مین جو روپیہ بعد اداے اخراجات بچیگا وہ خزانہ مہاراجہ مین داخل کیا جایگا —

شرط چہارم

شرط یازدہم عہدنامہ مجاریہ مین ترمیم ذیل بذریعہ اس تحریر کے عمل مین آئی بالعوض اُن فرائض کے جو اُسکی رُو سے لازم ہین راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت اور آراستہ ایکدستہ ایکہزار سوار کا خوب

نهم سوہاگ پور بهگدوکر

نمبر ۲۳

عهد نامه ترمیم شده فیما بین هنوربل کمپنی و راجه ناگپور

چونکه بنظر ترقی و بهبود و مرتبه و آزادی راجه ناگپور کے اور بلحاظ نفع و آرام باهمی سرکار هنوربل کمپنی و سرکار مهاراجه کے یه ضروری متصور هوا که بعض شرایط عهد نامه ۱۳ ماه دسمبر ۱۸۲۶ء ترمیم هون لهذا تجویز ذیل قرار پائی ایک طرف فرانسس بی ایس ولڈر صاحب رزیڈنٹ دربار ناگپور بنام اور منجانب رایٹ هنوربل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک گورنر جنرل ان کونسل اور دوسری طرف مهاراجه راگهوجی بهونسلا راجه ناگپور۔

شرط اول

شرائط هشتم و نهم عهد نامه مجاریه کی منسوخ هوئین اور یه اقرار هوتا هے که بالعوض فرائض مشروط شرایط مذکور کے راجه ناگپور سرکار انگریزی کو آٹھ لاکھ روپیه سونت سالیانه باقساط چارگانه ادا کرینگے یعنی بتاریخ ۶ ماه ستمبر و ۶ ماه دسمبر و ۶ ماه مارچ و ۶ ماه جون هر سال اور اسکے عوض اضلاع مفوضه مهاراجه کو دئے جائینگے اور انکی کل فوج کلیه انکے زیر حکم اور اختیار کی رهیگی اور جو افسران انگریزی خدمت سرکار ناگپور مین ملازم هین وه برخاست کر دئے جاینگے اور انتقال علاقه مذکور بعد ختم هونے سنه فصلی ناگپور کے یعنی بتاریخ ۶ ماه جون ۱۸۳۰ء کیا جایگا اور تدبیر واسطے رفته رفته موقوف کرنے فوج ملکی کے جواب موجود هے فوراً عمل مین آئے گی مگر راجه کو لازم هے که اسکے عوض اپنی فوج کافی واسطے حفاظت رعایا و سرانجام کار ملک اپنی فوج سے ملازم کرین۔

شرط دوم

راجه اقرار کرتے هین که وه لحاظ اون شرایط کا رکهین گے اور اسکے

دستخط ایف بی ایس ولڈر
رزیڈنٹ

دستخط ڈبلیو سی ٹبنک

دستخط ڈبلیو سی

دستخط ڈبلیو لچ بیلی

دستخط سی ٹی مٹکف

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۵- ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ء-

دستخط ای سٹرلنگ
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۴

نمونہ اقرارنامہ زمینداران چھتیس گڈہ

مین رام ۔۔ زمیندار سوناکھان مع بارہ مواضع ملحقہ واقع پرگنہ چھتیس گڈہ اور مطیع سرکار ناگپور اور میرے اولاد اقرار ذیل کرتے ہین

اول مین فرمانبرداری احکام سرکار کی کرونگا اور برخلاف اسکے کسی سرکشی یا فریب مین شریک نہین ہونگا-

دوم اگر کوئی دغا بخلاف سرکار میری دانست مین ہوتی ہوگی تو مین اُسکی اطلاع سرکار کو کرونگا-

سوم مین اپنی مالگذاری حسب اقرار چھتیس گڈہ مین دو اقساط مین سال بسال اُس مختار سرکار کو بموجب انتظام مذکورہ پرچہ علٰحدہ جو سرکار کے ساتہ ہوا ہے دیا کرونگا جو مجاز لینے کا ہوگا-

چہارم ۔۔ رقم سائر سرکار کی ہے اور مین کچہ سائر وصول نہین کرونگا

وردی وغیرہ سے درست اور قواعد ہندوستانی سے آگاہ زیر حکم افسران ہندوستانی و مطیع حکومت راجہ تیار رکھینگے اور ہنگام جنگ یہ دستہ ہمراہ فوج انگریزی کے میدان جنگ مین کام دیگا اور جب کبھی حدود ملک ناگپور سے باہر جایگا تو واسطے اداے خرچ زائد کے رقم بھتہ کی ہنوربل کمپنی سے لیگا۔

شرط پنجم

شرط پانزدہم عہدنامۂ مجاریہ بذریعہ اس تحریر کے منسوخ ہوئی

شرط ششم

تمام باقیماندہ شرایط عہدنامہ کی جو بمقام ناگپور بتاریخ ۱۳- ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۶ع منعقد ہوا تھا اور جنپر ترمیم مذکورۂ بالا حاوی نہین قائم اور بحال رہین گی۔

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ جسمین سات شرایط درج ہین تجویز ہوکر بمقام ناگپور بتاریخ ۲۶- ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۹ع مطابق ۲۹- ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۴۵ ہجری فیمابین فرانسس بی ایس ولڈر صاحب اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کے منعقد ہوا مسٹر ولڈر صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ موصوف کو دی اور مہاراجہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہر اور دستخط سے مسٹر ولڈر صاحب کو دی اور مسٹر ولڈر صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل مصدقہ رائٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک گورنر جنرل بہادر کی منگا دینگے اور بروقت آنے اُس نقل مصدقہ کی یہ عہدنامہ کامل متصور ہوکر تعمیل اسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پر فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ مسترد ہوگی۔

المرقوم ۲۶- ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۹ع مطابق ۲۹- ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۴۵ھ

تفصیل خرچ ادائی زمینداری چھتیس گڈھ

کیفیت	تعداد خرچ	نام زمیندار
	للعہ سہ	بھوپال دیو
	للعہ صعہ سہ	جگراج دیو
	✗	بھوپ دیو
	ال یا سہ	ہیبت خان
	ال لاعہ سہ	اجیت سنگھ
	سعہ	جگرناتھ سنگھ
	لاعہ	شیو سنگھ
	[illegible]	بھیرو سنگھ
	[illegible]	بکرم سنگھ
	[illegible]	[illegible] سنگھ
	[illegible]	[illegible] سنگھ
	[illegible]	دیبی ناتھ سنگھ
	[illegible]	اوجار سنگھ
	[illegible]	[illegible] سنگھ
	سعہ	گجراج سنگھ
	لاعہ	ثواب سنگھ
	[illegible]	جیت سنگھ
	✗	رام راے
	صعہ	مہاراج سنگھ
	سعہ	[illegible] ان سنگھ
	[illegible]	موجی رام مہنت

نگہبر بازار کی آمدنی ہوگا اور وہ رسوم مقررہ سے زیادہ نہین کرونگا اور اُسکی معاوضہ مین تجاران کو مین اپنی زمینداری سے بحفاظت گذر کرادونگا۔

پنجم مین سد راہ کسی مسافر یا تجار کا اپنی زمینداری مین نہین ہونگا بلکہ ہر طرح اُنکی مدد اور حفاظت کرونگا اگر اُنکا مال چوری جائیگا تو مین ذمہ دار اُسکا ہونگا اور خواہ چورون کو خواہ مال مسروقہ خواہ قیمت مال مسروقہ دونگا

ششم اگر کوئی مجرم یا دغاباز میری زمینداری مین آکر پناہ گیر ہوگا مین فوراً اُسکو گرفتار کرکے حوالہ سرکار کے کرونگا

ہفتم مین کسی شخص کو سزاے قصاص بغیر منظوری سرکار کے نہین دونگا اور صرف اُسقدر جرمانہ کیا کرونگا جو حسب دستور جائز ہوگا اور جو مناسب اور ضروری واسطے انسداد جرائم و بد انتظامی کے متصور ہوگا اور کسی حیلہ جوئی سے مین کسی پر جرمانہ نہین کرونگا اور بیوگان کی شادی جبراً خلاف اُنکی مرضی کے نہین کراؤنگا اور جو حکم میرے قبضہ جات کے اپیل مین صادر ہوگا اُسکی تعمیل کرونگا

ہشتم مین کسی متوفے کا مال جسکا وارث یا لڑکا موجود ہوگا نہین لونگا جائداد پدر کی بیٹے اور اُس کے نزدیک رشتہ دار کو پہنچتی ہے۔

نہم مین بغیر حکم سرکار کسی زمیندار سے لڑائی نہین کرونگا اور اگر میرے اور کسی غیر کے تنازع ہوگا وہ مین واسطے فیصلہ کے سرکار مین پیش کرونگا۔

دہم مین اپنی رعیت کی پرورش کرونگا اور حتی المقدور کوشش بیچ ترقی بہبودی زمینداری کے کرونگا۔

المرقوم مقام راولپنڈی تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۱ء

ہوتی ہے اور اُسکا دعوے تم کرتے ہو لہذا اُس امرمین انتظام ذیل تمہارے
ساتھ کیا جاتا ہے آیندہ تم بموجب اُسکے کاربند ہو (اور تمہاری رضامندی
بھی اِس امرمین حاصل ہو چکی ہے (اور ہر قسم کی مداخلت یا سختی سے
بازرہو

ساون کے جاترا کا تمہارا حق بالذات ہے مگر کچھ محصول جاتری
لوگون سے جو شوالہ کو جاوینگے نہ لیا جایگا۔

کاتک کی جاترا مین جو کچھ شوالہ مین چڑہے گا اُسکے مین مہاکر حقدار
ہین اور تمہارا اُس مین حصہ رہیگا مگر کچھ محصول جاتری لوگون سے نہ
لیا جایگا۔

اور بیچ شیوراتری جاترا ماہ پہاگن کے جو بڑی جاترا ہے آمدنی
کے تین مہاکر حقدار ہین اور یہ امر جاری رہیگا اور درباب ٹکس کے جو
اب تک گہاٹ اور راستون پر جو شوالہ کو جاتے ہین یا جو ملحق اُسکے
ہین لیا جاتا ہے وہ حق سرکار کا ہوگا اور اُسکے عوض معاوضہ ذیل
کیا جاتا ہے۔

بالعوض تمہارے اُس حق کے جو تمکو واسطے لینے محصول جاتریون
سے اوپر دریا اور گہاٹ کوہی کے جو شوالہ کو جاتا ہے اور جو تمنے اب تک
تحصیل کیا ہے اور جو اب ضبط سرکار ہو گیا اور بالعوض تمہارے استحقاق
ایک ثلث آمدنی محصول جو جاتریون سے اور بابت مویشی اور اسباب
تجارت وغیرہ کے بمقام کوریل گہاٹ کے لیا جاتا ہے اور اور بالعوض
تمہارے حق کلیہ اوپر آمدنی تارا گہاٹ کے گورنمنٹ بذریعہ اِس تحریر
کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمکو تین سال تک جو سنہ ۱۲۲۳ فصلی سے
سنہ ۱۲۲۶ فصلی تک ہوگا مبلغ للعہ ناگپوری سالیانہ دیا کرینگے۔

نمونۂ سند جو زمینداران دیوگڈہ کو دی گئی

ترجمہ سند جو بنام اور منجانب سری منت مہاراج راجہ سری سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا کے رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ انگریزی دربار ناگپور ماموره ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے نے موہن سنگہ ٹھاکر پچھری کو دی۔

چونکہ تمھارے بزرگ چند دیہات و قطعات زمین و حقوق متعلقہ ضلع دیوگڈہ مین رکھتے تھے اور تم بھی اُن پر حسب تفصیل ذیل قابض و متصرف ہو یعنی تعلقہ پچھری ۲۰ موضع پرگنہ سرداگڈہ ۹ موضع پرگنہ پرتاب گڈہ ۹ موضع

پچھری چومی ندورا کنی چیپر دہاما برکھیری بیجہری
جونت خورد پیپرہا تیلی بھت ڈلاکھیری جونت بزرگ بجوری
چرکھیری بانم وارا چھپر مرکا دہانو چھی تھوراواری مواری

اور پرگنہ اومریت مین ایک موضع میاواری اور پرگنہ جمی مین ایک موضع کھروانی اور پرگنہ الموت مین ایک موضع بوری گھاٹ اور پرگنہ گرگزگڈہ مین ایک موضع لوناد یوی اور پرگنہ امبارا مین ایک موضع نرسرا اور دیہات پیداواری پرگنہ نامعلوم یعنی کل ۵۰ موضع۔

لہذا مواضع مذکور بذریعہ اِس تحریر کے تمھارے اور تمھارے ورثا کے پاس واسطے دوام کے بحال رہے اور تمام راجگان و ٹھاکران و زمینداران وغیرہ کو حکم ہوتا ہے کہ وہ تمھارے انتظام مواضع مذکور مین مداخلت نہ کرین اور تم ذمہ دار اُنکی آبادی اور بہبودی کے ہو تم پر فرض ہے کہ تم مطیع احکام و آمادۂ خدمتگذاری سرکار جسکا ذکر بعد ازین ہوگا رہو۔

اور چونکہ تین جاترا ہر سال کوہ مہادیو پر جاتری وغیرہ لوگونکی

کی خدمت مین جن کے ماتحت تم رہوگے حاضر ہوا ور اُنکے احکام بلا توقف
تعمیل کیا کرو اور اگر تمہاری طلبی ہو تو تم پانچ یا دس آدمی لیکر حاضر ہوا
کرو تاکہ جو حکم ہو اسکی تعمیل وہ لوگ فوراً کرین تم ذمہ دار اس امر کے
ہو کہ تمہاری زمینداری کے حدود مین امن اور انتظام اچھا رہے اور
دزدان مغلوب رہین اور شریر اور حرامزادہ لوگ سر نہ اُٹھا سکین اور
تم کسی معاملہ مین علامت بے ایمانی کی نسبت سرکار کے ظاہر نہ کرو
اور اُسکے احکام کی تعمیل مین کوئی عذر پیش نہ کرو اور تم ذمہ دار ہر ایک
امر بیرحمی یا بد وضعی کے ہوگے جو تمہارے رشتہ دار یا رعیت سے سرزد
ہو اگر کوئی شخص باشندہ تمہاری حدود کا مجرم کسی جرم یا بد وضعی کا ہوگا تم
اُسکی عوض مجرم تصور کیے جاؤ گے اگر تم مجرم کو حاضر نہ کرو یا اُسکی سُراغرسانی
حسب اطمینان سرکار نہ کرو —

تم کو قطعی ممانعت ہے کہ تم کسی سپاہی غیر کو یا مسلح آدمی کو بغیر
اجازت سرکار کے نوکر نہ رکھو —

المرقوم مقام ملتان تاریخ ۲۵ - ماہ فروری ۱۸۲۶ء

نقل مطابق اصل ہے

دستخط ڈبلیو ہیملٹن

اکٹنگ اسسٹنٹ

ترجمہ صحیح ہے گو لفظ لفظ نہین ہے

دستخط ایچ ایم مونٹگمری

کمشنر اباد ی گوند

نہین رہا مگر بعد انقضا ان تین سال کے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو تم درخواست واسطے انتظام جدید کے کرنا اسوقت لحاظ تمہاری درخواست پر کیا جاوے گا۔

یہ انتظام نسبت حقوق پوجا اور جاترا کے ہوا کسیطرح اب تم اُن سے مزاحم نہ ہو مگر جسطرح تحریر ہوا ہے اُس مطابق کاربند ہو اور خبردار رہو کہ کوئی چوری یا گرہ بُری وغیرہ جاترون کی مقام مین نہ ہو تم اسکے ذمہ دار ہو اور کسی طرح کی زیادتی کسی حیلہ سے اُنپر اور تجاران پر نہ کرو تمام آمدنی اُن کی اور جاترا والون کی متعلق سرکار کے ہے۔

جمع رقوم مثل ارتیا فروہی راند دہراون جیبیا کلارو موہوا پانڑی وغیرہ جو تم اب تک تحصیل کرتے تھے اور نیز زمینداری اور سائر کھونٹ تمکو بحال رہے ہین۔

اور بہ لحاظ تمہارے صرف کے سرکار استحقاق تحصیل سائر نندورا بھی تمکو بخشتی ہے جس شرح پر وہ اب ہے اُسے زیادہ بلا اجازت نکرنا۔

یہ سب رقوم مذکورہ بالا اس سرکار نے تمہاری پرورش کے واسطے دیئے لو اور کھاؤ اور کچھ فکر درباب مداخلت غیرون کے نہ کرو بالعوض اُس کے تمہارے حقوق نسبت سرکار کے حسب تفصیل ذیل ہون گے۔

تم آیندہ مبلغ ۱۰۰ نقد اور دس سیر حیرونجی اور پانچ سیر شہد اور دس نیزہ بانس بلہ اور دس چھری ہر سال سرکار کو دیا کرو۔

تمپر واجب ہے کہ جب طلبی ہو خود حاضر ہو اور فوراً صاحب اجنٹ

باختیارات حاصلہ ومنجانب راجہ چہپال دیو معرفت نراین وکیسر سنگہ دیو باختیارات حاصلہ۔

شرط اول

راجہ چہپال سنگہ متابعت سرکار ناگپور اختیار کرتے ہین اوراپنی طرفسے اوراپنے ورثا اورجانشینون کی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ وفادار اورمطیع الحکم سرکار موصوف کے رہین گے۔

شرط دوم

سرکار ناگپور وعدہ کرتے کہ وہ جہانتک اُنکے اختیار مین ہوگا حفاظت ملک بستار کی کرین گے۔

شرط سوم

راجہ چہپال دیو اوراُنکے ورثا اورجانشین ماتحت رہکر شرکت سرکار ناگپور کام کرینگے۔

شرط چہارم

راجہ اوراُنکے ورثا اورجانشین کچہ واسطہ یا اتفاق یا دشمنی کسی سردار یا ریاست سے بلا اطلاع ومنظوری سرکار ناگپور نکرینگے اور جو تکرار کسی سے ہوگی تو اُسکو حول اوپر ثالثی اورفیصلہ سرکار موصوف کے رکہین گے۔

شرط پنجم

راجہ بستار اوراُنکے ورثا اورجانشین اقرار کرتے ہین کہ وہ راستہ بلامزاحمت اوربحفاظت تمام تجاران وغیرہ کو اپنے علاقہ مین دینگے اورکوئی محصول ناجائز یا سنگین اُن سے نہ لینگے۔

شرط ششم

راجہ بستار اوراُنکے ورثا اورجانشین اقرار کرتے ہین کہ اگر

زمینداری چندوارا

تفضیل خراج ادائی زمینداران دیوگڈہ معروف چندوارا

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
	گیا جمعدار	صہ	
	راجہ دریاؤ سنگہ	ماہ	
چپکاگڈہ —	کیشوراؤ ٹھاکر	سہ	
	سونگ ساہ	کہ	
چچمری —	موہن سنگہ	وصہ	
بھروا گڈہ —	چمن ساہ	للعہ	
الموتر —	راجہ ساہ	للعہ	
ادی گانو —	دولت بھارتی	مارعہ	
پرتاب گڈہ —	رنجیت ساہ	×	
کری —	جسونت شاہ ٹھاکر	×	
ہراکوٹ —	راجہ جی	×	
پگارا —	پرتاب سنگہ	×	
موتھون گھاٹ —	دولت ساہ	×	
گورک گھاٹ —	دولت ساہ	×	
	میزان کل	ساعہ	

نمبر ۳۵

اقرارنامہ فیمابین سرکار ناگپور و جہپال دیو راجہ بستار اور اُسکے ورثا اور جانشینان سے منعقدہ منجانب سرکار ناگپور معرفت میجر ونیس اگنیو

دستخط کیسر سنگھ دیو

ترجمہ صحیح ہے

دستخط پی وینس اگنیو

میجر اور سپرنٹنڈنٹ امور چھتیس گڈھ

نمبر ۲۶

بنام راجہ بھیرون دیو راجہ بستار و راجہ اودت پرتاب دیو راجہ کروندی و راجہ بکرئی —

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ ریاست ہاے اکثر شاہان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی رہین اور شان اور شوکت اُنکے خاندان کی جاری اور قائم رہے پس بجا آوری اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی وارث اصلی نہ ہوگا تو سرکار انگریزی منظور کرے گی اُس شخص کو بحال رکھین گے جسکو تم یا کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا بعد تمہارے اپنا جانشین نامزد کریگا اور جو ازروے دہرم شاستر اور رواج خاندان کے لائق وراثت کے ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس اقرار کو جو تم سے کیا گیا ہے خلل پذیر نہ کریگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی اور وفادار اور ایماندار شرایط عہدنامجات وعطانامجات و اقرارنامجات کا جنکی رعایت سرکار انگریزی کرتی ہے رہیگا —

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

کوئی دشمن سرکار ناگپور یا مجرم علاقہ بستار مین آکر پناہ گیر ہوگا تو وہ فوراً حوالہ کردیا جایگا —

شرط ہفتم

راجہ مہپال دیو اور اُنکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال تین اقساط مین یعنی بماہ ذیقعدہ و ربیع الاول و رجب مین سرکار ناگپور کو معمولی ٹکولی یعنی خراج پانچ ہزار روپیہ ناگپوری کا ادا کیا کرینگے اور اس امر کے لیے اور دیگر امور کے واسطے ایک وکیل اپنا چھتیس گڈہ مین حاضر رکھین گے اور اس شرط سے یہ قرار ہوتا ہے کہ جب تک ضلع کوت پال مع متعلقات علاقہ بستار سے علیحدہ رہیگا اُسوقت تک ایک خمس یعنی پانچوان حصہ خراج کا نہ لیا جایگا —

شرط ہشتم

سرکار ناگپور تمام ٹکولی یا خراج جو ذمہ بستار کے سنہ ۱۲۲۷ فصلی تک باقی ہے چھوڑتے ہین اس شرط پر کہ سنہ ۱۲۲۸ فصلی کا ٹکولی یعنی خراج بلاعذر اور ہنگام وجب ادا کیا جاے —

شرط نہم

یہ عہدنامہ نو شرائط کا منعقد ہوا اور اُسپر مہر اور دستخط میجر وینس اگنیو صاحب اور نراین اور کیسر سنگہ دیو نے کیے اور نقل مصدقہ اُسکی دستخطی سرکار ناگپور و راجہ مہپال سنگہ تین مہینے کے عرصہ مین باہم تقسیم ہوگی —

المرقوم مقام رای پور تاریخ ۳ - ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۹ع

دستخط پی وینس اگنیو

میجر و سپرنٹنڈنٹ امور چھتیس گڈہ

دستخط نراین

حصۂ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق بندیلکھنڈ

ازروے رپورٹ ییلی صاحب مرقومہ ۱۸۰۵ء و دیگر کواغذ دفتر فوربن ــ

راجکان بندیلکھنڈ نے مدت تک اپنی آزادی کے قائم رکھنے مین مقابلہ حکومت اہل اسلام دہلی کیا بیچ آخر سلطنت شاہجہان ایک رئیس چنپت راے نامی نے اپنی آزادی ظاہر کی اور اُسکے فرزند چترسال نے ایک خاندان جدید مشرق کے ملک مین قائم کیا رئیسان مغرب کم وبیش مطیع دہلی تھے تخمینا آمدنی ملک چترسال کا ایک کرور روپیہ سالیانہ تہا اُسکا ایک قلعہ مضبوط کالنجر کا تہا اور اُسکے خاص مقام سکونت شہر پنا تھا جسکے متصل کان الماس پنا مشہور ہے ــ

بیچ حکومت راجہ چترسال کے ملک بندیلکھنڈ پر حملہ محمد خان بنگش پٹھان رئیس فرخ آباد نے کیا تھا اُسکے دفعیہ کے واسطے اول پیشوا باجی راو دکن سے طالب ہوا تھا ــ

اخراج افغانان کا ملک بندیلکھنڈ سے بباعث کوشش فوج مرہٹہ کے وقوع مین آیا اس سبب سے راجہ چترسال نے پیشوا کو اپنا فرزند متبنی قرار دیا اور اپنے ملک کو درمیان اپنے دو فرزند اصلی ہردے سا اور جگت راج کا اور پیشوا باجی راو پسر متبنی کے تقسیم کیا اس انتظام سے پیشوا قابض ایک بڑے علاقہ ملک بندیلکھنڈ کا ہوا اور یہ ملک گویا اول ہندوستان مین سے قبضۂ پیشوا مین آیا تہا اور بعد ازان بہت سا اور ملک فتح کرکے شامل اُسکے ہوا باقی دو حصص فرزندان چترسال کے

ایسے مضمون سے کے اسناد رئیس تھری و دتیا و بجاور
دبرووا و ناگود و سوہاول و میہر و کیناوہانا واقع بندیلکھنڈ کو
عطا ہوئے۔

ختم شد حصہ دوم

علی بہادر نے بہت جلد اپنی حکومت بڑے جزو ملک پر قائم کی صرف قلعہ کالنجر پر جنگ سخت ہوئی اور اسی قلعہ کے محاصرہ مین وہ ۱۸۰۲ء عیسوی مین فوت ہوا مگر اوس نے اپنے حین حیات دربار پونا سے انتظام ایسا کیا تھا جسکے روسے حق حکمرانی اور حق اعلی پیشوا کا اوپر تمام ملک مقبوضہ علی بہادر واقع بندیلکھنڈ کے قائم اور منظور ہوا۔

علی بہادر کے دو فرزند تھے ایک شمشیر بہادر اور دوسرا ذوالفقار علی اور شمشیر بہادر بحین حیات اپنے والد کے پونا مین رہتا تھا راجہ ہمت بہادر نے اول ارادہ قائم رکھنے حق شمشیر بہادر کا کیا اور حکومت اوس کے والد کے ملک کی اوسکے نام سے اور اوسکی طرف سے تا آنے اوسکے بندیلکھنڈ مین کی اس غرض سے اوسنے منجملہ سرداران مرہٹا کے جو فوج علی بہادر مین رہتے تھی نواب مرحوم کے ماموں غنی بہادر نامے کو پسند کیا کہ یہ شخص غیر حاضری شمشیر بہادر مین کارپرداز ملک رہے اور راجہ ہمت بہادر مثل سابق اپنے ملک مین حکمران رہے اور دخیل کارپرداز اور دیگر سرداران مرہٹا کے مزاج مین رہے۔

اسوقت مین برملا مخالفت اکثر سرداران ملک مرہٹا بسبب انتظام عہدنامہ بسین جسکے روسے قطع نظر اور فوائد کے سرکار انگریزی کو علاقجات بندیلکھنڈ جمعی [illegible] لاکھ روپیہ سالیانہ کے ملے تھے باعث اجرای اشتہار سرکار انگریزی ہوا جس مین سرکار ممدوح نے اپنا ارادہ درباب تعمیل منشاء عہدنامہ مذکور ظاہر کیا اور فوراً بعد اجرای اس اشتہار کے دولت راو سیندہیا اور راجہ برار نے برملا جنگ شروع کی اور جسونت راو ہولکر بھی خفیہ مخالفت مین اون سے کم نہ تھا۔

جو تدابیر جنگ و دشمنی رئیس آخری یعنی ہولکر نے کی ایک اونمین کی یہ ہے کہ ملک انگریزی جو درمیان دوابہ گنگ کے ہے حملہ کیا جاے اور فوج کشی اضلاع مرزاپور اور بنارس پر براہ بندیلکھنڈ ہو اور اس تدبیر پر نہایت توجہ ہوئی اور اس تدبیر کے کرنے کے واسطے نواب شمشیر بہادر تجویز ہوا۔

راجہ ہمت بہادر نے دیکھا کہ اگر یہ تدبیر سرداران مرہٹا کی فتحیاب ہوئی تو اوسکا ملک بندیلکھنڈ مین بہت کم ہوجاویگا لہذا اوسنے یہ امر قرار دیا کہ دوستی مرہٹا ترک کرکے

اکثر اولاد و فرزندان مذکورین کے قبضہ مین چھوٹے چھوٹے حصون مین رہا اور باس رفیقان و ملازمین سرکشان کے بباعث ضعف خاندان مذکور کے رہا۔

مادہوجی سیندہیا کے ہمراہ بیچ اوس کے اخیر اور فتحیاب مہم کے جو اوسنے واسطے دوبارہ قائم کرنے حکومت مرہٹا کے بیچ اضلاع شمالی ہندوستان کے کی تہی فوج کثیر اور جرار دکہن کی سرکردگی علی بہادر کی تہی علی بہادر پوتا باجی راؤ کا اور بیٹا شمشیر بہادر مسلمان کنیزک زادہ پیشوا کا تہا بیچ مادہوجی سیندہیا کے سابق مہم ہندوستان کے اکثر رئیسان نے گروہ اور اتفاق مسلمانون کا دہلی مین چھوڑکر اتفاق حاکم مرہٹا کے ساتھ کیا تہا اسمین ایک راجہ ہمت بہادر تہا جو گورو اور سردار گروہ گشیر مریدان کا تہا اور اون کے قبضہ مین تہوڑا ملک بندیلکہنڈ کا تہا علی بہادر مدارات سیندہیا سے ناراض ہوکر بہ تحریک وہی راجہ ہمت بہادر آمادہ فتح کرنے تمام ملک بندیلکہنڈ کا ہوا اور ایک عہدنامہ فیمابین علی بہادر اور راجہ مذکور کے قرار پایا جسکے روسے وعدہ ہوا کہ ایک بڑا ملک بوقت فتح کرنے کے ہمت بہادر کو دیا جایگا اور وہ بالکل اوسکے زیر حکم رہیگا اور آمدنی اوسکی بیچ صرف اوس فوج کے دیجایگی جو راجہ نے وعدہ دینے اور رکہنے بیچ خدمتگذاری علی بہادر کے کیا تہا۔

بندیلکہنڈ کا پارہ پارہ ہوجانا بباعث خانگی تکرار و جنگ ملکی فیمابین اولاد اصلی راجہ چہترسال کے باعث دلیری و بلندہمتی علی بہادر کا ہوا جو دو حصص ملک کے دو پسران اصلی راجہ چہترسال کو ملے تہے وہ مساوی نہ تہی اوسمین سے بڑا حصہ جو راجہ ہردے ساہ کو ملا تہا وہ بعد اوسکے نبیرہ ہندوپت نامے کے اوس کے دو ملازمین خانگی یعنی حضوری اور کہیم راج چوبے کے قبضہ مین آیا اور بینی حضوری نے حکومت سرخود پنا مین قائم کی تہی اور کہیم راج چوبے کے قبضہ مین قلعہ کالنجر مع اضلاع گرد و پیش قلعہ مذکور کے آیا اور حصہ جگت راج بہی بعد جنگ عظیم فیمابین اوس کے پسر دوم اور نبیرگان گمان سنگہ اور کہومان سنگہ کے جو دونون فرزند پسر کلان جگت راج کے تہے اول تین حصص مین تقسیم ہوا اور بعد ازان دونون نبیرگان نے چہین لیا اب اونکی اولاد مین تکرار اور نزاع ہورہی ہے کہ ایک ہی اون مین کا تمام حصہ لے۔

یہ پنشن چار لاکھ روپیہ سالانہ کی ضبط ہوئی اور اوسکو گرفتار کرکے روانہ اندور کیا وہ وہان نظر بند رہا
اور صرف چھتیس ہزار روپیہ سالیانہ حین حیات اوسکا مقرر رہوا۔

جو ملک پیشوا سنے دیا تھا اوسمین سے گورنمنٹ سنے علاقجات برلب دریاے جمن جمعی
چودہ لاکھ روپیہ کے ما ورا اون علاقجات کے جو راجہ ہمت بہادر کو دیے گیے تھے اپنے پاس
رکھے جن سرداروں کے پاس باقی ملک تھا اونکے حقوق اس نظر سے قائم رہے کہ وہ سد راہ
غارتگری وغیرہ جنکا اندیشہ ہولکر کی طرف سے تھا رہین چونکہ حکومت پیشوا کی ملک بندیلکھنڈ مین
صرف براے نام تھی لہذا یہ امر واسطے صلاحیت ملک کے ضروری متصور ہوا کہ جو سردار
پیشوا کے حصۂ ملک مین موجود ہین اون سے اقرار نامہ کیے جائین کہ وہ جسقدر ملک عہد
علی بہادر مین رکھتے تھے اوسقدر اب بھی رکھین بشرطیکہ دوستی اور وفاداری سرکار کی منظور
کرین اور سرداران مغربی حصۂ بندیلکھنڈ بطور سرخود قرار دیے گیے لہذا اونکے ساتھ عہدنامہ
دوستی اور اتفاق قرار پائے۔

جمیع حقوق حکمرانی پیشوا جو ملک بندیلکھنڈ مین تھے وہ سب سرکار انگریزی کو حاصل
ہوئے جب حکومت پیشوا کی ۱۸۱۸ء مین زائل ہوگئی۔

علاقجات بندیلکھنڈ مین سے علاقہ جالون اور جھانسی اور جیت پور اور کھدی سرکار
مین آگئے اور چرکھاری اور پورواجو دونون جاگیر کالنجر چوبے کے تھے اور بجی راگھوگڈہ اور
تروہا ضبط سرکار انگریزی ہوئے اور علاقجات ساہ گڈہ اور بان پور بھی بباعث وہانکی سرداروں
کے شرکت بلوہ ۱۸۵۷ء کے ضبط سرکار ہوگئے مقام پانپور کا دعوی سیندھیا نے اس بنا پر
کیا کہ یہ علاقہ جزو علاقہ چندیری کا ہے اور ۱۸۳۱ء مین دربار گوالیار نے فتح کیا تھا یہ دعوے
اونکا منظور نہین ہوا مگر علاقہ پانپور بموجب عہدنامہ ۱۸۶۰ء سیندھیا کو دیا گیا۔

مع علاقہ ریوان اور تین علاقجات خرد نا گود و میہر و ساہوال کے جو اب زیر حکم سرکار
کے ہین ملک بندیلکھنڈ مین چھتیس علاقجات خورد و بزرگ ہین منجملہ اونکے صرف جن علاقجات
سے عہدنامجات سرکار انگریزی کے ساتھ کئے وہ یہ ہین ریوان اور اورچا جسکو ٹہری بھی کہتے
ہین اور دتیا اور سمتھر باقی سرداران اپنا اپنا علاقہ بذریعہ سند رکھتے ہین اور اقرار نامجات بتابعداری

اپنی رسائی اور ترقی علاقہ بندیلکھنڈ کے واسطے ایسی مدد کرے کہ ملک مرہٹا سے منتقل ہوکر
انگریزون کے پاس آوے بمطابق اسکے ایک عہدنامہ نمبر ۲۷ بمقام شاہ پور بتاریخ ۴ ماہ ستمبر
سنہ ۱۸۰۲ء قرار پایا جسکے روسے سوا اور شرایط کے یہ امر قرار پایا کہ ایک علاقہ جمعی بیس لاکھ
روپیہ سالیانہ کا بندیلکھنڈ مین اس غرض سے راجہ مذکور کو دیا جاوے کہ وہ فوج بھرتی کرکے
اوس فوج سے خدمتگذاری سرکار انگریزی کرے اور بلحاظ فوائد عظیم جو بباعث شامل ہونے
ہمت بہادر کے اوسکو توقع حصول کی تھی اور اوسکی شرکت سات فوج انگریزی کے واسطے
قبضہ کرنے بندیلکھنڈ کے اور قایم کرنے حکومت انگریزی کے ملک مذکور مین یہ اقرار ہوا کہ
جسقدر فوائد اوسکی شرکت اور مدد سے حاصل ہونگے اوسی انداز سے اوسکو جاگیر دوامی
دیجاویگی ایک صریح فائدہ شرکت راجہ ہمت بہادر سے یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کی فوج کو بسہولت
بیچ عبور کرنے دریاے جمن کے اور جانے ملک بندیلکھنڈ مین ہوئی ورنہ اونکا عبور دریاے
مذکور سے بمقابلہ فوج مشترکہ مرہٹا و ہمت بہادر بدقت ہوتا اور راجہ کو یہ فائدہ ہوا کہ اوسکو
ملک زرریز اور آباد دو چند سے بہی زیادہ اوس ملک سے جو اوسکے پاس سابق ہنگام عہد مرہٹا
تہا بغیر ایزادی کسیقدر صرف فوج کی ملا یہ ملک جو راجہ ہمت بہادر کو دیا گیا کل علاقجات ملحقہ کنارہ
مغرب دریاے جمن الہ آباد سے کالپی تک باستثنار جزوی علاقہ کے ہے۔

بعد وفات راجہ ہمت بہادر کے سنہ ۱۸۰۴ء مین یہ علاقجات ضبط ہوئے اور جاگیر اور
پنشن اوسکے خاندان کے واسطے تجویز ہوئی۔

ہنگام صلح فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ ہمت بہادر کے نواب شمشیر بہادر بہی بندیلکھنڈ
مین آگیا تہا مگر اوسکی کوشش درباب قائم کرنے اپنی حکومت کے بمقابلہ سرکار انگریزی
بے سود ہوئی لہذا اوسنے راضی ہوکر مد خرچ حسب مضمون نمبر ۲۸ چار لاکھ روپیہ سالیانا
کا سرکار انگریزی سے لینا قبول کیا اور اوسکو اجازت مقام باندا مین رہنی کی ہوئی یہ مد خرچ
بعد ازین سنہ ۱۸۱۲ء مین حسب مضمون نمبر ۲۹ اوسکو عطا ہوئی شمشیر بہادر سنہ ۱۸۲۳ء مین مرگیا
اور اوسکا برادر ذوالفقار علی بجاے اوسکے مالک پنشن یعنی مد خرچ مذکور ہوا اوسکے بعد
علی بہادر مد خرچ چار لاکھ روپیہ کا پاتا رہا مگر یہ شخص شریک بلوہ سنہ ۱۸۵۷ء مین ہوا اسی سبب سے

۲۷ - ماہ دسمبر ۱۸۴۲ء قرار پایا مین گنگادہر راؤ بہی بہ ماہ مارچ ۱۸۵۳ء لاولد فوت ہوا اور چونکہ اب کوئی وارث ذکور کسی رئیس کا جسنے شروع مداخلت انگریزی سے جہانسی مین حکمرانی کی ہو موجود نہ تہا لہذا علاقہ سرکار انگریزی مین آگیا -

جیت پور

یہ علاقہ قبضہ اولاد چہترسال مین تہا اول سند انگریزی نمبر ۳۵ راجہ کیسری سنگہ کو تاریخ ۲۰ - ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء دی گئی تہی بعد وفات اوسکے علاقہ اوسکا پریچت سنگہ اوسکے پسر کو ملا اس شخص نے ۱۸۴۲ء مین سرکشی کی اور برخاست ہوا اور علاقہ کہیت سنگہ کو ملا یہ اولاد چہترسال مین سے تہا اور اوسنے دعوے علاقہ چرکاری کا کیا تہا بعد وفات کہیت سنگہ کے ۱۸۴۹ء مین بسبب لاولدی اوسکے علاقہ جیت پور سرکار انگریزی مین آگیا -

کہدی

یہ علاقہ خورد ۱۸۰۷ء مین حسب سند نمبر ۳۶ پرسرام کو جاگیر مین دیا گیا تہا یہ شخص سرغنہ ایک گروہ ڈاکوان تہا اور اوسکو اس نظر سے دیا گیا تہا کہ ملک بندیلکہنڈ مین امن رہے پرسرام ۱۸۵۵ عیسوی مین فوت ہوا اور اوسوقت یہ حکم ہوا کہ جاگیر حین حیات تہی لہذا جاگیر ضبط ہوئی -

تروہا

امرت راؤ تروہا والہ پسر پیشوا راگوبا کا تہا جب باجی راؤ بسین کو بہاگ گیا تو ہولکر نے تصور کیا کہ وہ ملک چہوڑ گیا اور تجویز کی کہ امرت راؤ کو اوسکی جگہ قائم کرے مگر فوج انگریزی کہ پونا کو جاتی تہی اس سے اوسکا ارادہ پورا نہوا امرت راؤ نے دوستی انگریزی کی خواہش کی اور عہدنامہ نمبر ۳۳ قرار پایا جسکے روسے سات لاکہ روپیہ سالیانہ کی پنشن اوسکے اور اوسکے فرزند کے واسطے تجویز ہوئی اوسنے مقام تروہا واقع بندیلکہنڈ اپنی بود و باش کے واسطے پسند کیا لہذا مقام مذکور مین جاگیر چار ہزار چہ سو اکیانوے روپیہ کی اوسکو دی گئی امرت راؤ ۱۸۲۴ء مین مرگیا اور اوسکا فرزند بنایک راؤ اوسکا جانشین ہوا بعد وفات بنایک راؤ کے سات لاکہ روپیہ کی پنشن موقوف ہوئی اوسکے دو بیٹے متبنی نراین راؤ اور مادہو راؤ تہے یہ دونون شامل

و فرمانبرداری اُنسے لیے گئے ہین ۔

علاقجات شامل شدہ و منضبطہ

جالون

جو سردار اوسوقت قابض جالون تہا جب سرکار انگریزی نے ملک بندیلکہنڈ پر تسلط کیا ناناگوبندراؤ تہا وہ شامل شمشیر بہادر کے جنگ بمقابلہ سرکار انگریزی ہوا الہذا اوسکے علاقہ پر فوج انگریزی نے قبضہ کیا مگر جب اوسنے تابعداری اختیار کی تو اوسکا علاقہ حسب سند نمبر ۳۰ باستثناء کالپی و چند دیہات بر لب دریاے جمن دوبارہ عطا ہوا ۱۸۱۷ع مین حسب سند نمبر ۳۱ وہ خراج اور خدمت سے جو حقوق سرکار انگریزی کو اوسوقت حاصل ہوے تہے جب پیشوا نے تمام حقوق حکمرانی ملک بندیلکہنڈ سرکار انگریزی کو دیدیے تہے بری ہوا اور نانا نے سرکار مین ضلع کندہ و چند دیہات پرگنہ چورکی شامل کردیے ناناگوبندراو ۱۸۲۲ع مین فوت ہوا اور بجاے اوسکے اوسکا فرزند بالاراؤ گوبند وارث ہوا جب ۱۸۳۲ع مین بالاراؤ گوبند لاولد فوت ہوا تو اوسکی بیوہ نے راؤ گوبندراؤ کو اپنا متبنٰی کیا اور جب یہ راؤ گوبندراؤ ۱۸۴۰ع عیسوی مین مرگیا تو علاقہ سرکار انگریزی مین آگیا ۔

جہانسی

اول عہدنامہ نمبر ۳۲ شیوراؤ بہاؤ جہانسی والہ کے ساتہ ۱۸۰۴ع مین ہوا ۱۸۱۵ع مین اوسکا پوتا رامچندرراؤ جانشین ہوا اوسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۳۳ ۱۸۱۷ع مین قرار پایا جسوقت پیشوا نے تمام حقوق ملک بندیلکہنڈ سرکار انگریزی کو دیے رامچندرراؤ ۱۸۳۵ع مین لاولد مرگیا مگر چونکہ عہدنامہ ۱۸۱۷ع مین یہ مشروط تہا کہ وراثت جہانسی نہ صرف رامچندرراؤ کی اولاد پر منحصر ہے بلکہ شیورام بہاؤ کی اولاد کو بہی پہونچے گی لہذا جانشینی رگہناتہ راؤ عموی رام چندرراؤ کی منظور ہوئی یہ بہی ۱۸۳۸ع مین لاولد مرگیا اب اوسکے برادر گنگا دہر کا استحقاق منظور ہوا مگر بباعث اوسکی نالیاقتی کے انتظام ملک سرکار نے اپنے اختیار مین رکہا بعد ازان ۱۸۴۳ع مین انتظام ملک اوسکے سپرد ہوا شرائط عہدنامہ نمبر ۳۴ مرقومہ

سے تمہاری شان وشوکت روز بروز افزون رہیگی —

سوال سوم

راجہ امراؤ گیر میرا بہائی جو لکھنؤ مین محبوس ہے رہا کیا جاوے —

جواب سوم

نواب وزیر کو لکہا جایگا کہ وہ تمہارے بہائی امراؤ گیر کو رہا کرین مگر چونکہ امراؤ گیر بباعث سرکشی بخلاف نواب وزیر قید ہوا ہے اور چونکہ سرکار انگریزی ہمہ تن ذمہ دار حفاظت ملک و سرکار نواب وزیر ہے لہذا ضمانت معقول خواہ حاضر ضامنی ہو خواہ مال ضامنی ہو داخل کرنی چاہیے اور ضامن سرکار کو لکھہ دیو کہ اگر کوئی ارادہ فاسد بعد رہائی ظہور مین آئے تو وہ ذمہ دار اوسکے ہونگے —

سوال چہارم

واسطے سکونت میرے خاندان کے پرگنہ سکندرا و بندکی بطور جاگیر دیے جائین اور میری اولاد کے نام بہی یہ جاگیر قائم رہے —

جواب چہارم

چونکہ تم حاضر خدمتگذاری ہنوریبل کمپنی کے رہوگے تمکو جاگیر موافق شان اور مرتبہ کے ملیگی مگر چونکہ وہ خدمت جسکی جلدوے مین جاگیر عطا ہو ابتک وقوع مین نہین آئی ہے لہذا جب اون سے خدمت حسب اطمینان سرکار انگریزی ظہور مین آویگی اوسیوقت تمکو جاگیر موافق تمہاری شان اور رتبہ کے ملیگی —

سوال پنجم

ایک جایداد واسطے مصارف رسالہ سواران کے مجکو بندیلکھنڈ مین نیچے گھاٹون کے

جواب پنجم

جایداد بتیس۲ لاکھہ روپیہ کی واسطے مصارف تمہارے رسالہ سواران کے دی جایگی

بلوہ ۱۸۵۷ء مین ہوئی اور اونکی سب جایداد خانگی ضبط سرکار ہوئی نراین راؤ ۱۸۶۰ء مین بمقام ہزاری باغ قید مین مرگیا اور مادہو راؤ کے قصور بباعث صغر سنی کے معاف ہوئے وہ اب بریلی مین زیر پرورش و پرداخت سرکار تحصیل علم کرتا ہے اوسکے مدد خرچ کے واسطے مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ مقرر ہوا ہے —

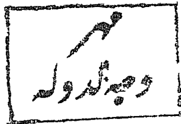
نمبر ۲۷

اقرارنامہ راجہ ہمت بہادر مرقومہ ۴۔ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء

سوال اول	جواب اول
درخواستہاے ذیل منجانب مہاراجہ انوپگیر ہمت بہادر معرفت مستر جان میسلبک اور نواب وجہ الدولہ وجہ الدین خان بہادر کے جنکو مہاراجہ کی طرف سے اختیار اس امر کا عطا ہوا ہے بامید منظوری پیش ہوتی ہین	بتاریخ ۴۔ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۸۔ ماہ جمادی الاول ۱۲۱۸ھ ہجری اور ۳۔ ماہ کوار سمت ۱۸۶۰ مستر گریم مرسر صاحب نے جنکو ہزایکزلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل مارکوئس ویلزلی بہادر نے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بطور اجنٹ خاص مامور کیا تہا بمہر و دستخط اپنے درخواست ہاے ذیل جو آٹہ سوالونمین جیسے ذیل مندرج ہین منظور اور مقبول کرتے ہین —
سوال دوم	جواب دوم
کچہہ تبدیلی بیچ شان و شوکت کے جو خدا تعالے نے مجھے بخشی ہے نہو —	جب تم نے بدل و جان سرکار انگریزی سے ساز کیا اور حتی المقدور بیچ انتقال کل ملک بندیلکھنڈ کے پاس سرکار انگریزی کے کوشش بلیغ کی ہے تو تم بطور دوست خاص سرکار تصور کیے جاؤگے اور اسی سبب

ہم مسٹر جان میلبک اور وجیہ الدولہ خان بہادر مختاران با اختیار منجانب مہاراجہ ہمت بہادر اپنی رضامندی نسبت شرائط بالا کے جو فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ کے حسب مضمون جوابات واجب العرض کے ظاہر کرتے ہین —

دستخط جی میلبک



ٹی ٹی

دستخط وجیہ الدولہ خان

نمبر ۸۵

بنام شمشیر بہادر مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ء

تمہارے وکیل نے ایک کاغذ پیش کیا جسمین شرائط درج تھین اور میری منظوری کی درخواست واسطے تمہارے اطمینان اور حاضر ہونے کے کی —

چونکہ اکثر درخواستون کی منظوری پہلے ہو چکی ہے لہذا اب غیر ضروری ہے کہ انکا اعادہ کیا جاوے مین صرف چند امور جنکو مین منظور کرتا ہون بنظر تمہارے اطمینان کے تحریر ہوتے ہین —

اول یہ کہ درحالیکہ تم فوراً انگریزی کیمپ مین حاضر ہو اور آئندہ فرمانبرداری بلاعذر احکام سرکار انگریزی کی کرو مین اقرار کرتا ہون کہ تمہاری جان و مال کی حفاظت ہوگی اور ہر طرح کی آزادی جسمانی و نیز لحاظ اور ادب میری طرف سے کیا جاویگا —

دوم یہ کہ مین مدد خرچ تمہارے تعین حیات اور تمہارے خاندان کے واسطے دوام کے لیے چار لاکھ روپیہ کا نقد خواہ زمین دلوا دونگا اور یہ روپیہ آمدنی بندیلکھنڈ سے سرکار انگریزی باتفاق رائے مہاراجہ پیشوا کے متعلقہ تمہارے واسطے کر دینگے —

سوم یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی سرکار کو لکھونگا تاکہ وہ مہاراجہ پیشوا سے سفارش کرینگے کہ وہ مکانات اور دیہات متصل پونا کے جنکو تم بیان کرتے ہو کہ تمکو جاگیر مین ملے تھے تمہارے پاس قائم رکھین اور وہ کوشش کرینگے مہاراجہ کے مزاج سے

جمعی بیس لاکھہ روپیہ کی مع قلعجات موجودہ
واقع جائداد مذکور دیجائے —

سوال ششم

جب سرکار انگریزی کی مرضی ہوگی کہ اور
ملک فتح کرے تو مین ہمراہی مین حاضر رہونگا
اور اس حالت مین جائداد جداگانہ یا روپیہ
نقد اوسقدر مجھے ملے جسقدر کے موافق
سرکار انگریزی نے مجھے اجازت سپاہ جدید
بھرتی کرنیکی دین —

سوال ہفتم

بیچ فتح ممالک جدید کے جو کچھ اقرارنامجات
زمینداران وراجگان ممالک مذکور کے
ساتھ معرفت میرے درباب تابعداری
کمپنی کے ہونگے وہ فوراً منظور ہون —

سوال ہشتم

درحالیکہ صلح فیمابین سرکار انگریزی اور پیشوا
کے ہوجاے تو میری جائداد کا بھی ذکر
اوسمین ہے اور میری نسبت پرورش برابر
سرکار انگریزی کی رہے اور اگر یہ ملک
بھی چھوڑ دیا جاے تو جائداد پنیشن لاکھہ روپیہ
کی مجھی سرکار سے کسی علاقہ قرب وجوار مین
ملے —

مگر تمپر فرض ہوگا کہ اوس جائداد کے موافق
فوج رکھو اور اوسکو ہر وقت مستعد اور آمادہ
واسطے تعمیل احکام سرکار انگریزی رکھو —

جواب ششم

جب کبھی ضرورت تمہاری بھرتی کرنے اور
سپاہ کی سواے اُسکے جسکے واسطے تمکو
جائداد دی گئی ہے ہوگی اوسوقت جسقدر
فوج جدید کی اجازت ہوگی اوسکی تنخواہ سرکار سے
ملیگی —

جواب ہفتم

چونکہ تم ملازم سرکار ہو جو اقرارنامہ برضامندی
سرکار اون آدمیون کے ساتھ کیا جایگا
جو تابعداری منظور کرین اوس سے انحراف
یا خلاف رائے نہوگی —

جواب ہشتم

درحالیکہ سرکار انگریزی اس ملک کو چھوڑ دیگی
تو جائداد جو اس عہدنامہ کے مطابق عطا
ہوئی ہے اوسکا بندوبست شرائط واگذاری
مین درج ہوگا —

سرکار انگریزی سے بحال ہے اور کسیکو
اجازت نہو کہ میری عزت اور توقیر مین
فرق لاوے۔

شرط دوم

چار لاکھ روپیہ سالیانہ سکہ فرخ آباد جو میرے
مصارف کے واسطے تجویز ہوا ہے اور جسکو
مطابق ہے ماہواری خزانہ کلکتہ مین ضلع
بندیلکھنڈ سے پاتا ہون چاہتا ہون کہ اس بارہ مین
ایک عہدنامہ یا اقرارنامہ گورنر جنرل ان کو نسل
اس مضمون کا بخشین کہ یہ روپیہ مجھکو اور میرے
وارثان کو نسلاً بعد نسل واسطے دوام کے ملیگا اور او
دینے مین کسی ضلع کی تخصیص نہو کیونکہ مین
امیدوار فیاضی سرکار انگریزی کا ہون۔

بموجب اقرار کے جو نواب سے ساتھ کپتان
جے بیلی صاحب سے کیا ہے اور جسکی
تصدیق گورنر جنرل سابق مارکوئیس ویلزلی صاحب
نے فرمائی ہے اور جو مد خرچ چار لاکھ روپیہ کی
اسکے رو سے خواہ نقدی خواہ زمین کا مقرر
ہوا ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے
دوام کے بنام نواب مذکور نسلاً بعد نسل ہوا
اور اسکے ادا ہونے مین بھی تخصیص کسی ضلع کی بھی
نہین کیونکہ وہ منحصر اوپر سرکار انگریزی اور عہد
سری منت پہنچوانے کے ہے۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی وقت یا کسی موقع پر میری
بدی نسبت سرکار انگریزی کے بیان کرے
تو اوسپر بغیر تحقیقات کامل کے لحاظ
نکیا جاوے۔

کوئی الزام نسبت نواب کے بغیر تحقیقات
کامل کے مسموع نہوگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی میرے برادران یا رشتہ داران
یا ماتحتان یا ملازمین مین سے نالش خلاف
میرے سرکار انگریزی مین کرے اوسکی سماعت نہو

نواب مالک اپنے گھر کا ہے مگر امید ہے
کہ نواب اپنے برادران و رشتہ داران
و ماتحتان و ملازمان سے انصاف و مہربانی

ناراضامندی جو اونکے دل مین بباعث تمہارے طریق گذشتہ یا کسی اور امر کے اگر ہوگی تو دور کر دینگے —

آخری امر یہ ہے کہ جو مدد خرچ آپ کو دیا جاتا ہے اوسکو دوامی تصور کرنا چاہیے اسطور پر کہ وہ علیہ سرکار انگریزی باتفاق مہاراجہ پیشوا کے ہے اور منحصر اوپر قبضہ بندیلکھنڈ کے نہین ہے —

اب تمکو خیال کرنا چاہیے کہ یہ تمام اطمینان جو میری طرف سے تحریر ہوئے ہین اوس حالت مین واجب ہونگے جو تم بروز دوشنبہ تاریخ ۱۷ ماہ حال ماقبل اوسکے حاضر انگریزی کیمپ مین ہوگے اور اس صورت مین مجھے تامل اس امر مین نہ ہوگا کہ مین سفارش تمہاری سرکار مین کرون کہ تم واجب فیض رسانی و عنایات کے ہو —

تحریر تاریخ ہے —

دستخط بیلی

ایجنٹ گورنر جنرل

دیگر یہ کہ اقرارات بالا بجائے اصلی نسبت گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۹ ماہ فروری ۱۸۱۲ء منظور کیے —

نمبر ۵۹

ترجمہ واجب العرض نواب شمشیر بہادر مع جوابات بمہر و دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل کشور ہند —

فقرہ اول

چونکہ مینے اطاعت سرکار انگریزی کی قبول کی اور مین اوسکے ماتحتان اور خیرخواہان مین شمار ہوا تو اسصورت مین مین چاہتا ہون کہ میری عزت اور توقیر ہرطرح مثل سابق	جو عزت اور توقیر نواب کی ہوتی ہے وہ سرکار انگریزی کی طرف سے ویسی ہی ہیگی اور لحاظ کلی اس امر کا رہیگا کہ کوئی اور بھی کمی اونکی عزت اور توقیر مین نہ کرنے پائے

المرقوم ۳۱ - ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء

نمبر ۳۱

اقرارنامہ منعقدہ فیمابین نانا گوبند راؤ پنڈت اور اُنکے ورثا و جانشینانکے اور کپتان جان بیلی پولیٹکل اجنٹ مامورہ آنریبل سرجارج ہلارو بارلو بارونٹ گورنر جنرل بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بمقام باندا تاریخ ۲۳ - ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء ـــ

چونکہ ازروے عہدنامہ بسین ایک حصہ علاقجات سوانور اور اولپا کہ بہ سابق قبضہ مہاراجہ پیشوا مین تہا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا تہا اور چونکہ ازروے عہدنامہ دیگر دو فیمابین سرکارین کے منعقد ہوا تہا حصہ علاقجات مذکور واپس مہاراجہ پیشوا کو دیا گیا تہا درباب عوض اوسکے بابت اور معاوضات کے جسکا ذکر عہدنامہ مذکور مین درج ہو چند علاقجات ملک بندیلکھنڈ مین جمعی چھتیس لاکھ سولہ ہزار روپیہ سالیانہ کے واسطے دوام کے سرکار انگریزی کو دیے گئے اور شامل مقبوضات سرکار واقع ہندشمار کیے گئے اور چونکہ او وقت مین جب فوج انگریزی اول مرتبہ واسطے قبضہ کرنے ملک بندیلکھنڈ کے اونسرادی مخالفان کئی تہی نانا گوبند راؤ نے کچھ ایام تک مقابلہ اکر سدراہ فوج انگریزی کا ہوا تہا اور اس حرکت سے وہ سرکار انگریزی کے دشمنان مین شمار کیا گیا تہا اور اگر علاقجات اور قلعہ جات ملک بندیلکھنڈ کے جو سابق اوسکے قبضہ مین تہے فوج انگریزی نے فتح کر کے اپنی حکومت اسمین قائم کی اور چونکہ بعد فتح و تسلط علاقجات اور قلعہ جات مذکور نانا گوبند راؤ نے تابعداری اور فرمانبرداری آنریبل کمپنی کی قبول کی اور معہ اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوا اور اوسوقت سے اپنی وضع ایسی درست کی کہ ہمیشہ دوستی اور اتحاد اور خیرخواہی سرکار انگریزی مین قائم رہا جسکے عوض مین علاقجات اوری اور محمد آباد اول سال مین اوسکو واپس ہوے اور دوسرے سال مین پرگنہ مہوبا دیا گیا اور چونکہ ایک وعدہ سرکار انگریزی نے کیا تہا کہ بعد ازین اوسکو یعنی نانا گوبند راؤ کو معاوضہ ضلع کالپی دیا جایگا اب آنریبل گورنر جنرل ان کونسل خوش ہو کر حکم دیتے ہین کہ ایفا اوس عہد کا کیا جاے لہذا بنظر اعتبار اور اطمینان نانا گوبند راؤ کے بابت علاقجات عطیہ سابق اور اوس

پیش آئین گے۔

شرط پنجم

اگر کسی وقت مہاراجہ پیشوا مجھسے ناراض ہو جائین تو سرکار انگریزی اوس خفگی کو مداخلت دوستانہ سے اونکے مزاج سے دور کر دین۔

اگر کسی وقت مہاراجہ پیشوا نواب سے ناراض ہونگے تو سرکار انگریزی دوستانہ مداخلت کرکے خفگی مہاراجہ کی رفع کرا دینگے

شرط ششم

درباب مکان اور دیہات کے جو مجھے جاگیر میں سرکار پونا نے واسطے خرچ بطور کے عطا کی تھی اور جسکو عرصہ چند گذرا کہ سرکار پیشوا نے ضبط کر لیا ہے جب کبھی موقع مناسب ہو سرکار انگریزی مداخلت دوستانہ کرکے انکو واپس دلا دین۔

واپسی جاگیر نواب منحصر اوپر مرضی مہاراجہ پیشوا کے ہے مگر بموجب اقرار کے جو کپتان جے بیلی صاحب نے نواب کو تحریر کردیا ہے سرکار انگریزی بسبب دوستی نواب کے آمادہ سفارش ہوکر مہاراجہ کے ملاحظہ میں اس امر کو گذرانینگے۔

شرط ہفتم

چونکہ ہنگام حکومت میرے والد مرحوم کی آمدنی ملک بندیلکھنڈ کی مکتفی واسطے خرچ انتظام ملک کے نہ تھی اس سبب بہت قرض میرے والد کی ریاست پر باقی ہے اگر کوئی شخص یا اشخاص سرکار انگریزی میں نالش بابت قرضہ کو کرے تو اوس شخص یا اشخاص کی نالش سماعت نہو

سرکار انگریزی کچہ سماعت کسی قرض کی بخلاف نواب بابت قرضہ والد مرحوم اونکے کے نکرینگے۔

دستخط مثبت

مہر گورنر جنرل ہند

ہروقت ضرور ہے اور جہان فوج انگریزی کی آمد و رفت ہیشہ ضروری ہوگی نانا صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی مدد اور رعایت افسران ملکی سرکار انگریزی کی جو ضلع کوچ مین ہیشگی کرینگے اور افسران او فوج انگریزی جب وہ اونکے ملک مین گذر کرینگے راہداری اور راہ نما اور رسد دینگے تاکہ مسافران کا نقصان نہو اور فوج انگریزی کو درمیان ضلع کوچ اور دیگر ممالک انگریزی کے دقت عاید نہو —

شرط پنجم

نانا صاحب بطور حاکم خودسر اور غیر ماتحت اوس علاقہ کے جو اونکو دیا گیا ہے متصور ہوے لہذا وہ بذریعہ اس تحریر کے دعوی استطلب مدد سرکار انگریزی مقابلہ دشمن ملکی یا غیر کے چھوڑتے ہین اور سرکار انگریزی تمام دعاوی مطالبہ نسبت نانا صاحب کے باستثنا اونکے جو اس عہدنامہ مین مذکور ہین چھوڑتے ہین

شرط ششم

اگر کوئی بھائی یا رشتہ دار نانا گوبند راو کا دعوی اوپر سرکار انگریزی کے حضور پیش کریگا کو یہ نالش ملکی او بوجوہ دشمنی ذاتی کے ہون یا اس اور وجہ سے ہون اور اگر کوئی مہاجن یا سوداگر قرضخواہ نانا صاحب کا یا اوسکے کسی ملازم یا رعیت کا اظہار پیش کریگا یا کوئی شخص ساکن دیہات متعلق نانا صاحب دعوی کسی قسم کا نسبت اونکے دایر کریگا تو تمام ایسی نالشات اور دعاوی سپرد نانا صاحب واسطے فیصلہ کے کیے جاینگے —

شرط ہفتم

چونکہ ایک ثلث کان الماس پنا قدیم سے مہاراجہ پیشوا نے نانا گوبند راو کے تفویض کیا ہے اور عہد نواب علی بہادر مین بھی اونکے سپرد رہا لہذا یہ قرار کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی جزو کان الماس پنا کا قبضہ آنریبل کمپنی مین آجاوے تاہم نانا صاحب سے مزاحمت نسبت اوس ایک ثلث کان الماس پنا کی نکی جاویگی اور سرکار انگریزی بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی نسبت اوس ثلث کان الماس پنا جو قبضہ نانا صاحب میں ہے چھوڑتے ہین —

شرط ہشتم

علاقہ کے جواب معاوضہ ضلع کالپی مین دیا جایگا اور نیز بخیال اسکے کہ نانا گوبند راؤ کو حقوق وفاداری اور دوستی سرکار انگریزی مین ثبات و قرار دیا جاے بشرائط ذیل منظور ہوئین اور واسطے دوام کے مرعی رہین گی —

شرط اول

نانا صاحب بدل دوستی آنربیل کمپنی قبول اور منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز مداخلت ملک انگریزی یا کسی دوست سرکار انگریزی مین نہ کرینگے اور نہ مدد و پناہ کسی شخص کو دینگے جو دشمن سرکار انگریزی کا ہوگا —

شرط دوم

نانا گوبند راو بذریعہ اس تحریر کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی طرف سے چھوڑکر حکومت دوامی اون شہرون کی اور قلعجات کی اور ضلع کالپی کی واقع صوبہ اکبرآباد و دیگر علاقجات واقع برلب راست دریاے جمن درمیان کالپی اور راے پور کے آنربیل ایسٹ انڈیا کمپنی اور انکی ورثا و جانشینون کو واسطے دوام کے دیتے ہین جنکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے اور نیز تمام حقوق جو وہ خود یا اون کے بزرگ اضلاع و دیہات مذکورہ بالا مین کبھی رکھتے تھے اور اب رکھتے ہین دیتے ہین —

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے سرکار انگریزی جسکے نسبت الزام کسی جرم کا یا فیدا ری کا ہوگا مفرور ہوکر علاقہ نانا صاحب مین پناہ گیر ہوگا نانا صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ سرکار انگریزی کے کر دینگے بشرطیکہ اوسکی طلب کوئی عہدہ دار انگریزی متعلق سرکار مین سے کریگا —

شرط چہارم

سرکار انگریزی خوش ہوکر نانا صاحب کو معاوضہ ضلع کالپی مین دیہات مفصلہ فہرست منسلکہ دیتے ہین اور منجملہ اونکے چند محالات ایسے ہین کہ وہ درمیان علاقہ انگریزی موقوعہ مشرق بہٹوا اور ضلع کونچ واقع سرحد شمالی و مغربی مین واقع ہین جسمین موجودگی افسران ملکی سرکار انگریزی

مکرر یہ کہ یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۴ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۶ء

فہرست

فہرست محالات و دیہات جو سرکار انگریزی سے گوبندراؤ کو بطور معاوضہ جزو ضلع کالپی و بعض دیہات راہی پور بموجب تفصیل دستخطی صاحب کلکٹر بہادر ضلع بندیلکھنڈ دئے ۔

نام دیہات	جمع	جمع کل
دیہات ضلع کالپی جو ناناصاحب کو واپس دئی گئی ۔		
عطا	[illegible]	
براہ	[illegible]	
بچاپور	[illegible]	
پرسن وپنی خورد	[illegible]	
گورا	[illegible]	
گرگنا	[illegible]	
بیرانو	[illegible]	
پانڈھی پور	[illegible]	
بھدرنگھی	[illegible]	
جگری پور	[illegible]	
حیدرپور	[illegible]	
املیا بزرگ	[illegible]	
داندا	[illegible]	
دوگلی	[illegible]	
سندھی	[illegible]	
شاہجہان پور	[illegible]	

تمام مکانات اور باغات جو بزرگان نانا صاحب کے اور اونکے رشتہ دارون کے شہر
بھور واقع دوابہ پر لب دریاے گنگ مین یا شہر الہ آباد مین یا راے پور مین یا کسی اور شہر یا
موضع مین جو قبضہ سرکار انگریزی مین ہے موجود ہین جائداد نانا صاحب اور اونکے رشتہ داران کی
تصور کیے جاینگے اور اون کے استحقاق مین کسی طرح کوئی افسر سرکار انگریزی مزاحم یا مخل نہوگا۔

شرط نہم

تمام حقوق اور تعلقات ملک بندیلکھنڈ مین اور ساگر مین جو اب قبضہ نانا گوبند راو مین ہے اور یا جو
از روے عہدنامہ ہذا معاوضہ ضلع کالپی مین اونکو دیے گیے ہین بذریعہ اس تحریر کے آنریبل
کمپنی کے اور اونکے ورثا اور جانشینون کے ہر قسم کے دعوے اور مطالبہ سے آیندہ واسطے
دوام کے بری تصور کیے جاینگے اور سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز نانا صاحب اور اونکی
ورثا اور جانشینون سے بیچ قبضہ علاقجات مذکور اور حقوق بندیلکھنڈ مع ساگر کے مزاحم نہونگے
اور نہ اون علاقون کے قبضہ مین مزاحم ہونگے جو اب بطور معاوضہ ضلع کالپی اونکو دیے گیے ہین

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ بمقام باندا فیما بین کپتان جان بیلی صاحب ایجنٹ
گورنر جنرل ایک فریق اور بہاسکر راو اور نانا پنڈت اور راو کشن راو وکلاے معتبر نانا گوبند راو
فریق ثانی منعقد ہوکر ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط کپتان جان بیلی صاحب ممدوح
وکلاے ممدوحین کو دی گئی اور وکلاے موصوفین سے کپتان جان بیلی صاحب کو ایک نقل
بمہر و دستخط نانا گوبند راو و دستخط وکلاے موصوفین دی اور کپتان جان بیلی صاحب نے وعدہ
کیا کہ وہ وکلاے نانا گوبند راو کو بلا درنگ و تساہل ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ آنریبل
گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اور جب نقل مصدقہ مذکور وکلا کو ملیگی اوسوقت یہ عہدنامہ کامل
تصور کیا جائیگا اور اوسکی تعمیل آنریبل کمپنی پر واجب ہوگی اور نانا گوبند راو پر بھی لازم تصور کیجائیگی
اور جو نقل اب وکلاے مذکورین کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء مطابق ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۲۱ھ اور مطابق کوار
سُدی ایکادشی سمت ۱۸۶۳

جمع	جمع کل
[illegible]	
	[illegible]
دیہات پرگنہ کھرگا جو از روی عہدنامہ دی گئی	
[illegible]	

نام دیہات	جمع	جمع کل
سید پور	[illegible]	
سور سلا	[illegible]	
سور سانگی	[illegible]	
سدوہا	[illegible]	
گڑبین	[illegible]	
کورما عالمگیر پور	[illegible]	
لنگو پور	[illegible]	
موہاوا	[illegible]	
نور پور	[illegible]	
بنی بان	[illegible]	
نصیر پور	[illegible]	
ہمت پور	[illegible]	
اکبر پور	[illegible]	
اٹورا بزرگ	[illegible]	
آمسا	[illegible]	
اورکراہ	[illegible]	
اکواری	[illegible]	
اوکسا	[illegible]	
پیپراندہا	[illegible]	
بہت پورا	[illegible]	
بھبوا	[illegible]	
براہ	[illegible]	

فہرست اوس حصہ کالپی اور رای پور کی جو بندیلکھنڈ مین واسطے دوام کے قبضہ انگریزی مین دی گئی

نام دیہات	جمع	جمع کل
دیہات پرگنہ نورتا کالپی مع شہر و قلعہ		
اوسہر	الہ لمامو ص	
احمد پور	لما عما ۲/۱	
اورنگا	لہ ص	
پنیان	معہ سا ص ۱/۲	
بروہا	لاامہ ص ۱۲ ار	
برکھیرا	صما ص ۱۲ ار	
بمہوری خورد	سا للعہ ص ۱۳ ار	
پنڈری	سما لو ص	
پرکھوکرا	سہ ص	
بری بلندا	اسما للو ص ۱۰ ار	
تکرا	ص	
جاہو پور	ماللو ص	
جیرام پور	مار عمصم	
چٹیلا	للعہ صالہ ص	
جھی پور	ماللو ص	
چونک	الہ مالہ ص ۱۳ ار	
دہونکلی	الہ ماعہ ص	
دامر اور انگنوا	معہ مالعہ ۸ ار	
دہمنا	صما لعہ ۱۴ ار	
راجا پور	سالعہ ص	

نام دیہات	جمع	جمع کل
کراری بزرگ	ہمامدیہ	
کراری خورد	سالیہ	
		۱۲/۶ پائی
گورا	املمدیہ	
چہراکھیرا	لماہ	
دادری	للالیہ	
پوردر	املعیم	
کرانا	املمدعیہ	
پرگنہ کوترا جو ازروی عہدنامہ دیاگیا		لمالہ
پرگنہ نسیدنگر جو ازروی عہدنامہ دیاگیا		موضکہ
		لاللوہ
		لکہ یامدیہ ۱۴/۶ پائی

باستثنار غلطی
دستخط جے ہیلی
اجنٹ گورنر جنرل

نام دیہات	جمع	جمع کل
موہوہری وغیرہ پانچ مواضع	[illegible]	
موہاہر	[illegible]	
مراہ	[illegible]	
مرینی	[illegible]	
مہیری	[illegible]	
ہرچندپور	[illegible]	
ہرکوپور	[illegible]	
کل رقم پرگنہ		[illegible]
دیہات ضلع رائے پور		
رای پور خاص	[illegible]	
مل	[illegible]	
چنتامو	[illegible]	
دہاکن	[illegible]	
سیمرا و شیخپور	[illegible]	
سیرائی وغیرہ دو مواضع	[illegible]	
وجی پور	[illegible]	
گوندا و کہریری	[illegible]	
کرکہون	[illegible]	
کریچا	[illegible]	
برہان	[illegible]	
کل رقم		[illegible]
کل روپیہ		[illegible]

نام دیہات
شیخپور گنگریٹے
سرسی
سرسلا
سپہاہ
سیمرا
سلطانپور
شیخپور بلبندا
عالم خانصپور و بشارت پور
کوتل پور
کرت پور
کماتورا
کوسالی
کاشی رام پور
کوٹرا
کوریا خاص
لاہرا وغیرہ چار دیہات
لنگر پور
لوہر گانو
مرگانو و چک اجمیری
مرکورول
میتو پور وغیرہ تین مواضع
منگی و مرہان پور

گورنمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ حفاظت علاقہ ناناصاحب کی دست درازی حکومت غیر سے کرینگے لہذا یہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ جب ناناصاحب کو کوئی وجہ اندیشہ ایسے ارادہ کی نسبت کسی حاکم غیر کے معلوم ہو کہ وہ حملہ آور اوسپر ہوگا گو وہ ارادہ از روی کسی تکرار کے ہو یا کسی اور باعث سے تو وہ کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کرین اور گورنمنٹ ممدوح درمیان مین اگر اونکی تکرار کا فیصلہ کرینگے اور ناناصاحب کو چونکہ اعتبار اور اعتماد اوپر راست کرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے لہذا وہ اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ سرکار انگریزی کر دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے اور اگر دست درازی کوئی اور ہوگی تو سرکار انگریزی اوس بارہ مین تحریر اور حجت کرکے اوس ارادہ کو دور کرینگی اور اگر باوجود منظور کرنے فیصلہ سرکار انگریزی کے طرف ثانی اپنے ارادہ برخلافی میں ثابت قدم رہیگا اور کوشش سرکار انگریزی کی کارگر نہوگی تو وہ تدابیر واسطے حفاظت علاقہ ناناصاحب کے عمل مین آنکی جو مناسب اور ضروری متصور ہونگی —

شرط چہارم

ناناگوبندراؤ بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی کو حکومت دوامی تمام علاقہ کنداوقع پرگنہ مہوبا کے جو مخلوط ممالک انگریزی مین سے دیتے ہین اور نیز بعض دیہات لب دریاے جمن واقع پرگنہ چورکی جو مخلوط ساتھ علاقہ انگریزی بہدایک اور راے پور کے ہے مع مال وسائر اراضیات دہرم ارتہ اور معافی ہر قسم کی حسب مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ہذا کے دیتے ہین لہذا ناناصاحب اقرار کرتے ہین کہ علاقجات مذکورہ بالا فوراً حسب طلب سپرد افسران انگریزی کے کئے جاینگے مگر دربارہ اداے بعض دعاوی کے جنکا ادا کرنا ناناصاحب پر فرض ہے اور جنکے عوض بعد قطعات اراضی رہن ہین سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ آمدنی اون قطعات اراضی کی نقد ناناصاحب کو لغایت آخر ماہ اساڑھ آینده مطابق ماہ جولائی ۱۸۴۰ع دینگے اور آمدنی حال بعد مجرائی صرف تحصیل وبقایا ورقم تقاوی جو ماہ اساڑھ آینده تک واجب الادا ہوگی حسب قاعدہ سرکار انگریزی معرفت افسران مال سرکار انگریزی تحصیل ہوکر ماہ بماہ ناناصاحب کو دیا جاینگا —

باستثناء غلطی

دستخط جے بیلی

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۳۱

عہدنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی و ناناگوبندراؤ قرار پایا—

چونکہ ازروے عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشوا بتاریخ ۱۳ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء مطابق ۱۴ماہ اساڑہ سمت ۱۸۷۴ حقوق برتری اور اعلی مرتبت جو مہاراجہ کو اوپر ناناگوبندراؤ کے حاصل تھے اور علاقجات جو خاص نانا کے تعلق ہین سپرد سرکار انگریزی ہوئے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی بچند شرائط رضامند اسپر ہوئے کہ خراج اور خدمتگذاری جو ازروے اس انتقال حقوق وغیرہ کے نانا سے طلب کرنا اب اونکا حق تہا ترک کرتے ہین اور نانا صاحب کو حاکم نسلاً بعد نسل اون علاقجات کا کرتے ہین جو خاص اونکے قبضہ مین ہین لہذا شرائط ذیل حسب رضامندی باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور نانا گوبندراؤ کے قرار پائی—

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ جو ناناگوبندراؤ کے ساتہ معرفت کرنیل جان بیلی کے منجانب گورنمنٹ انگریزی تاریخ ۳ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۶ء مطابق ۱۰ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۱ ہجری اور کوار سدی ایکادشی سمت ۱۸۶۳ قرار پایا وہ قائم اور مستدام رہین گے صرف اوسقدر جو ازروے اس عہدنامہ کے تبدیل نہین ہوئے

شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ تحریر کے واسطے ہمیشہ کے اپنا استحقاق خراج اور خدمتگذاری کا جو ناناگوبندراؤ اور اونکے ورثا اور جانشینون پر ادا کرنے فرض تہے ترک کرتے ہین سرکار انگریزی سواے اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ناناگوبندراؤ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو حاکم خودسر اور موروثی اوس علاقہ کا کرتے ہین جو نانا کے قبضہ مین ہے

شرط سوم

بیک صاحبہ کے ساتھ کیا جائیگا جو منجر دعاوی وحقوق نانا صاحب متعلق ملک ساگر کے
ہو اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی بیان کرتے ہین کہ اپنی جد وجہد سے ایسی تدابیر کرینگے جس سے
نا اتفاقی حال جو فیمابین نانا گوبند راؤ اور متہم ساگر کے ہے رفع ہو ـــ

شرط نہم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت اپنی فوج بھیجنے کی ملک نانا گوبند راؤ مین معلوم ہو یا
کوئی سبب واسطے قائم رکھنے کسی مقام ملک نانا صاحب مین فوج مذکور کا ضروری ہو تو سرکار انگریزی
کو اختیار حاصل ہے کہ جب چاہین اپنی فوج بھیجین یا اوسکو کسی مقام علاقہ نانا صاحب مین مقیم
رکھین اور نانا صاحب اپنی رضامندی اسمین دین گے اور جو حاکم فوج انگریزی کا ہوگا جو فوج
علاقہ نانا صاحب سے گذر کریگی یا اوسکے کسی مقام مین اگر قیام کریگی اوسکو لازم ہوگا کہ نانا صاحب
کے انتظام ملک مین مداخلت نکرے جو کچھ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے جبتک وہ
ملک نانا صاحب مین ہے درکار ہوگا اہلکاران و رعایا سے نانا صاحب بہم کرینگے اور اوسکی
قیمت حسب شرح نرخ بازار اونکو دیجائیگی ـــ

شرط دہم

یہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین فیمابین سرکار انگریزی اور نانا گوبند راؤ کی معرفت
جان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق و معرفت آبا جی
وکیل نانا گوبند راؤ صاحب فریق ثانی کے منعقد ہوا اور مسٹر واشوپ صاحب اور وکیل مذکور
نے دو نقول پر جو انگریزی اور فارسی اور ہندی مین لکھی تہین اپنے اپنے دستخط اور مہر کی اور
ایک نقل اسکی بعد تصدیق بمہر و دستخط موسٹ نوبل مارکوئیس اف ہسٹنگز گورنر جنرل کے
دوسری اور وکیل مذکور کو دیجائیگی اور وکیل مذکور دوسری نقل پر دستخط اور مہر نانا صاحب کے
کرا کر اوسی عرصہ مین یعنی دوسری روز مسٹر واشوپ صاحب کو دیگا ـــ

دستخط اور مہر ہوئے بمقام جالون بتاریخ یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء مطابق ۷ ماہ کاتک سمت ۱۸۷۴ اور
مطابق ۲۰ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۲ھ

نقول عہدنامہ فیمابین تقسیم ہوئین

شرط پنجم

اگر آئندہ نانا صاحب کو کوئی وجہ شکایت نسبت کسی رئیس یا راجہ دوست گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی تو نانا صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس امر کو حوالہ ثالثی گورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے اوسکو منظور کرینگے اور کسی سبب سے زیادتی بخلاف کسی فریق کے نہ کرینگے اور نہ اپنی فوج سے تلافی دعاوی کا یا بدلہ کسی تکلیف کا جس کی نالش کا اونکو موقع ہوگا لین گے۔

شرط ششم

نانا گوبند راؤ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت غیر سے رسم تحریرات کی بلا اطلاع اور مرضی گورنمنٹ انگریزی کے نکرینگے۔

شرط ہفتم

بنظر تسہیل تصفیہ تنازعات حدبست فیمابین رعایاے سرکار انگریزی اور نانا صاحب کے اور رفع درنگ و تساہل جو نانا صاحب کو تحریر کرنے معاملات سے ہوگا نانا صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اپنے عاملان و دیگر اہلکاران سرحدی کو حکم دینگے کہ وہ متابعت حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ اور پولیٹکل کی درباب حاضر کرنے فریقین یا گواہان کے یا دربارہ کسی اور امر متعلق حدبست کے ہو کیا کرین اور انتظار جواب نانا صاحب نہین اور نانا صاحب بہی اقرار کرتے ہین کہ جو ہدایت صاحب سپرنٹنڈنٹ درباب سزا دہی کسی رعایا کے جسکی نسبت جرم زیادتی یا جبر کا اوپر رعایاے انگریزی کے روبروے صاحب موصوف ثابت ہوا ہو کرینگے اوسکی تعمیل فوراً ہوا کریگی اور نیز بلحاظ اسکے کہ تنازعات اوس حدبست کے جو اب فیمابین علاقجات جدید عطیہ نانا صاحب کے اور اون علاقجات کے جو اُن سے ملحق ہونگے بآسانی فیصلہ ہون یہ قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے کہ تاریخ عہدنامہ ہذا کو جو قبضہ ہے وہی قائم رہیگا اور دیکھو قبضہ سابق کا لحاظ کسی جانب نکیا جائیگا۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتی ہین کہ کوئی عہدنامہ الیسار اؤ بنایک راؤ مہتمم ساگر اور

	بھنگہ		گوسیاری
	بروانلی		جگنورا (معافی)
	رتوہ		کروبی
۲۰	ریوان		کہنروا
	بہوسی	۳۵	کول کما
	چونورکہاپنچ		کہنا
	چرکا		کیماکہر
	لداؤ		اجیتہا
۲۵	گورا		ایکونا
	منی	۴۰	بھینی
	سونہ چاہ		تنذوہی
	سرسی کلان		کنذوہی
	سرسی خورد		نورپور
۳۰	رچپاپورا	۴۴	گبرا

دیہات متعلق پرچونکی واقع برلب دریای جمن

۱	سوہی مع جگراج پور	۳	جورارئی
۲	ٹیکینی	۴	مان پور

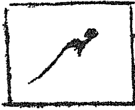
دستخط جے واشوپ
سپرنٹینڈنٹ امورپولٹکل

مہر

مہر گوبندراؤ

دستخط جارج سونٹن
پرسین سکرٹری گورنمنٹ

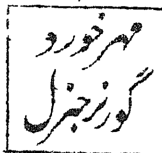
دستخط جان واشوپ



سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل



دستخط ہسٹینگس



تصدیق کیا ہزاکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل ندی کاگانون بتاریخ ۳ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء —

دستخط جارج سوئٹن

پرسین سکرٹری گورنمنٹ

فہرست چالیس دیہات جسمیں علاقہ کندامرکب سے و بعض دیہات واقعہ لب دریاے جمن متعلق پرگنہ چورکی مع متعلقات جو ناناگوبندراو نے گورنمنٹ انگریزی کو بموجب شرط چہارم عہدنامہ کے دیئے —

کھلمنڈا ۱
چاندی بزرگ
مرولی
اچروند
سرولی ۵
کپیسا
فتحپور
اچولی
اکلی
ایت گڈہ ۱۰
کھیرو
پچھنا
گنجوا
روئی
برہی ۱۵
کہرہ

کیفیت گورنمنٹ انگریزی کے پاس روانہ کرینگے تاکہ گورنمنٹ کو موقع تحقیقات اور فیصلہ واجبی کرنے کا جس سے فریقین راضی رہین یا جسکے روسے سرکش کو سزا دیجاسکے —

شرط سوم

جب کبھی کوئی گروہ فوج انگریزی کسی مخالف کی سزادہی مین متصل علاقہ شیوا رام بہاؤ کے مصروف ہو تو بہاؤ ہر ایک ایسے موقع پر مع اپنی فوج کے شریک فوج انگریزی ہوگا اور انکی رفاقت اوس امر مین کریگا اور اگر کبھی گروہ فوج انگریزی بہاؤ کے ملک مین واسطے اوفاع فساد اوس مقام کے گذر کرے تو جسقدر خرچ فوج مذکور کا ہوگا وہ سب بہاؤ دیگا اور اگر ضرورت امداد فوج بہاؤ واسطے ادفاع فساد ملک انگریزی کے ہوگی تو بہاؤ کی فوج کا سب خرچ سرکار انگریزی ادا کرینگے —

شرط چہارم

دراصل بہاؤ اپنی فوج کا حاکم ہے مگر اب یہ شرط ہوتی ہے کہ جب کبھی اوسکی فوج ہمراہ فوج انگریزی کے کارآزما ہیگی تو اوسوقت حاکم فوج انگریزی کے زیر حکم اوسکو رہنا ہوگا اور اگر اوسوقت صلح ہوجائیگی تو فائدہ بہاؤ اوسمین مدنظر رہیگا —

شرط پنجم

شیورام بہاؤ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی رعایاے انگریزی یا کسی یورپ کو بغیر رضامندی سرکار انگریزی کے ملازم نرکھینگے اور نہ اپنے پاس رکھینگے —

شرط ششم

جو کچھ خراج ابتک بہاؤ مہاراجہ پیشوا کو دیتا تہا وہ اب بہی مہاراجہ کو دیگا سرکار انگریزی اپنے واسطے کچھ خراج اوس سے طلب نہین کرتے —

شرط ہفتم

اگر راجہ امباجی انگلا کسی وقت علاقہ بہاؤ مین دست انداز ہوگا تو سرکار انگریزی درمیان مین آکر اوسکا انسداد کرینگے —

شرط ہشتم

الزام مخالفت یا نافرمانبرداری کوئی شخص اگر نسبت بہاؤ کے لگائیگا تو جب تک

نمبر ۳۲

چونکہ ایک مستحکم عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا جاری ہے اور شیو راؤ بہاؤ صوبہ دار جہانسی خراج گذار مہاراجہ پیشوا کا ہے اور چونکہ شیو راؤ بہاؤ خوب واقف اُن احسانات کا ہو کر جو اوسپر ازروی عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے قائم ہوئے فوراً بعد آمدنی ایک گروہ فوج انگریزی کے ملک بندیلکھنڈ میں ایک واجب العرض بمضمون تابعداری اور خیرخواہی سرکار انگریزی جسمین سات درخواست معرفت کپتان جان بیلی صاحب پولٹکل اجنٹ منجانب گورنر جنرل ملک بندیلکھنڈ کے پیشگاہ ہز اکسلنسی جنرل لیک صاحب بہادر سپہ سالار کے گذرانی اور وہ منظور ہز اکسلنسی سپہ سالار بہادر کے ہوئین اور چونکہ چند شرائط یا اقرارنامجات منجانب شیو راؤ بہاؤ جو اوسمین درج نہ تھین اب اونکا تحریر ہونا ضروری متصور ہوا لہذا شرائط ذیل بنظر اطمینان اور اعتبار شیو راؤ بہاؤ کے اور نیز واسطے استحکام جدید دینے اوسکی وفاداری واتحاد سرکار انگریزی کے منظور اور مقبول ہوئین

شرط اول

بہاؤ موصوف کلیۃً تابعداری اور اتحاد سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا ظاہر کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ دوستان سرکارین کو اپنا دوست اور اُنکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رئیس سے جو فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی یا مہاراجہ پیشوا ہوگا مزاحم نہونگے اور جو کوئی سرکش یا خلاف ان سرکارین کے ہوگا اوسکو وہ اپنا دشمن تصور کرینگے اور اونمین سے کیسکو یا کسی خاندان کو اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور نہ خط کتابت کسی قسم کی اُنکے ساتھ جاری اور قائم رکھینگے بلکہ کوشش اس امر مین کرینگے کہ اوسکو گرفتار کرکے اوس سرکار کے حوالہ کرین جسکا وہ مخالف ہو۔

شرط دوم

اگر آئندہ کسی وقت کچھ تکرار یا نااتفاقی فیمابین بہاؤ اور کسی ریاست قرب وجوار کے جو تابع فرمان سرکار انگریزی ہو واقع ہوگا تو بہاؤ وعدہ کرتے ہین کہ وہ باعث تکرار یا نااتفاقی کی

چہارم اگر آنریبل کمپنی کی مرضی میرے ملک اور قلعجات کی فتح کرنے کی ہو تو وہ مالک ہین اور صاحب اقتدار اور مین آمادہ فرمانبرداری ہون مگر چونکہ انگریزون اور پیشوا مین صلح ہے اور عہدنامہ فیمابین اونکے قائم ہوچکا ہے لہذا ایک حکم مہاراجہ پیشوا کا میرے نام حاصل ہو کہ مین اوسکی متابعت مین حق دوستی ادا کرون ــ

پنجم بعدازین اگر کبھی پیشوا امیر الملک سرکار کمپنی کو دیدے اور وہ جزو ممالک انگریزی ہوجاوے تو ایک جاید اد میرے سواران وپیادگان کے واسطے اور واسطے میرے مصارف خانگی کے واسطے دوام کے تجویز ہو ــ

ششم چونکہ راجگان کنڈہار و دتیا وچندیری ودیگر ریاستہائے ہمسایہ آمادہ تابعداری اور ملازمی سرکار انگریزی ہین سلئے علاقجات اونکو بخشے جائین اور مالگذاری جو وہ پیشوا کو دیتے تھے وہ آمد دخزانہ انگریزی مین داخل ہوگی ــ

ہفتم ہر ایک انتظام جو میرے ساتھ منظور ہووہ معرفت راجہ ہمت بہادر کے طے پائے دستخط اور مہر حسب الحکم شیوراو بہادر کے انکے وکیل افضل خان نے کیے ــ

نمبر ۳۳

عہدنامہ جو ساتھ رامچند راو صوبہ دار صغرسن جہانسی کے قرار پایا ــ

چونکہ ایک عہدنامہ محافظت فیمابین سرکار انگریزی اور شیوراو بہادر سابق صوبہ دار جہانسی مرقومہ ۶ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق پھاگن بدی دسمی سمت ۱۸۶۰ اوسوقت مین منعقد ہوا تھا جب صوبہ دار مذکور خراج گذار مہاراجہ پیشوا کا تھا اور چونکہ تمام حقوق مہاراجہ پیشوا کے جو نسبت ملک جہانسی کے تھے بعدازان ازروے عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ مذکور اور پیشوا مرقومہ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء مطابق ۱۴ ماہ اساڑھ سمت ۱۸۷۴ سرکار انگریزی پر منتقل ہوئے اور بباعث اس انتقال حقوق کے جو مراتب ازروے عہدنامہ سابق سرکار انگریزی و جہانسی کے تھے مفقود ہوئے اور چونکہ سرکار انگریزی بہ لحاظ عزت شیوراو بہادر سابق صوبہ دار کے اور نسبت اونکے یکسان اور بیریا دوستی سرکار انگریزی کے اور بوجہ اونکی خواہش کی جو اونہون نے

ثبوت راستی اوسکے بیان کا پایا نجائیگا اوسوقت تک لحاظ اوسپر سرکار انگریزی نہین کرینگی۔

شرط نہم

شیوراؤ بہاو کا ایک مکان شہر بنارس مین ہے اگر کوئی اولاد یا برادران یا دیگر رشتہ داران بہاؤ سے آیندہ اوس شہر مین جاکر رہیگا تو اوسکی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور کچہ تکلیف اوسکو وہان نہوگی۔

یہ اقرارنامہ نو شرائط کا دستخطی او رمہری کپتان جان بیلی صاحب پولٹکل اجنٹ منجانب ہز ایکزلنسی جنرل لیک سپہ سالار بہادر اور شیوراؤ بہاؤ صوبہ دار جہانسی بمقام کیمپ کترا بتاریخ ۶۔ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق ۲۳۔ ماہ شوال ۱۲۱۸ھ و پہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۶۰ شیوراؤ بہاؤ کو دیا گیا اور ایک نقل اسکی اسی مضمون اور تاریخ کی دستخطی اور مہری فریقین اوسی روز کپتان جان بیلی کو دی گئی جب یہ عہدنامہ مصدقہ بمہر و دستخط ہز ایکزلنسی جنرل لیک یا ہز ایکزلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل شیوراؤ بہاؤ کو دیا جائیگا تو شیوراؤ بہاؤ وعدہ واپس کرنے اس عہدنامہ کا کرتے ہین۔

ترجمہ واجب العرض جو ازطرف راجہ جہانسی پیش ہوا تاریخ ۱۸۔ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء۔

شیوراؤ بہاؤ رئیس جہانسی و دیگر مقامات متعلقہ درخواستہاے ذیل بطور شرائط علیحدہ پیش کرتا ہی اور امید ہے کہ سرکار انگریزی اوسکو منظور کرینگی۔

اول جو رتبہ و عزت میری اب تک ماتحت مہاراجہ پیشوا کے رہی ہے وہ قائم اور جاری اور ترقی پر ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے رہے۔

دوم جو ملک اور قلعجات اب میرے پاس زیر حکم مہاراجہ پیشوا کے ہین وہ میرے قبضہ مین رہین اور جو مالگذاری مین اب تک پیشوا کو دیتا تہا وہ بعد ازین خزانہ کمپنی مین داخل ہوگی۔

سوم چونکہ اب انگریز مصروف فتح کرنے ممالک و قلعجات دولت راؤ سیندہیا اور ہولکر کے ہین ایک یا دو پلٹن اپنی بسر کرگی کسی افسر جلیل کے یہان بہیجدیجائین اُنکے شامل ہوکرین اونکی مدد فتح کرنے ملک قرب وجوار اپنے علاقہ کے کرونگا۔

نسبت کسی حکومت غیر کے معلوم ہو کہ وہ اوسکے ملک پر حملہ آور ہونگے خواہ یہ حملہ بباعث کسی تکرار یا دعوے کے ہو یا کسی اور سبب سے ہو تو سرکار جہانسی ہاوسکی کیفیت سرکار انگریزی کو لکھینگے جو درمیان مین اگر تصفیہ تکرار یا دعوے کا کر دینگے اور سرکار جہانسی باعتبار انصاف پسندی و عدل گستری سرکار انگریزی کے اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے وہ اوسکو منظور ہوگا اور اگر حملہ مذکور کسی اور سبب سے ہوگا تو سرکار انگریزی تحریر کرکے اوسکو رفع کرینگے اور اگر باوجود رضامندی صوبہ دار ساتہ فیصلہ سرکار انگریزی کے فریق ثانی امور دوستی مین ثابت قدم رہیگا اور کوشش سرکار انگریزی سے کچہ فائدہ مرتب نہوگا تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت ملک صوبہ دار کے عمل مین آئینگی جو حسب موقع اور مناسب وقت ضروری متصور ہونگی۔

شرط چہارم

بلحاظ حفاظت اور عطایات جو از روے دو شرائط بالا کے راو رامچند رئیس جہانسی سے وعدہ ہوئے ہین رئیس مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے فوج کے اخراجات کو انپا روپیہ دیگا اگر وہ باتفاق فوج سرکار انگریزی کسی امر مین شریک ہونگے جو واسطے بہتری سرکارین کے اختیار کیا ہوگا اور ایسے موقع پر فوج جہانسی زیر حکم افسر کمانڈگ فوج انگریزی کے کارروا رہیگی۔

شرط پنجم

راو رامچند اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر قسم کی تکرار جو کسی دوسرے رئیس سے اوسکے ہوگی اوسکو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکے مطابق کاربند رہیگا

شرط ششم

راو رامچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر وقت کوشش بلیغ بیچ محافظت طرق و شوارع اپنے ملک کے بخلاف کسی دشمن یا گروہ غارتگران کے جو اوسکے ملک سے گذر کر ممالک آنریبل کمپنی مین جانیکا ارادہ رکھتے ہونگے رہیگا۔

شرط ہفتم

جب کبہی سرکار انگریزی کو ضرورت بہیجنے اپنی فوج کی براہ ملک راو رامچند ہوگی یا جب کبہی اونکو معلوم ہو کہ مقیم رکہنا اپنی فوج کا ملک راو رامچند مین ضروری ہے تو سرکار انگریزی

قبل از وفات درباب دینے ملک جہانسی اونکے نبیرہ راؤ رامچندر راؤ کو واسطے دوام کے اور نیز دربارہ انتظام اور کارروائی ملک صغرسنی رامچند راؤ مین معرفت راؤ گوپال راو بہاؤ کے ظاہر کی تہی اور اوسکو سرکار انگریزی نے منظور کیا تہا پس بہ لحاظ مراتب مذکورہ بالا اور نیز اس نظر سے کہ اونکو اعتبار جاری رہنے دوستی سرکار جہانسی اور تعمیل شرائط مندرجہ عہدنامہ پر ہے سرکار انگریزی اپنی استرضا بچند شرائط دوبارہ نامزد کرنے راؤ رامچند راؤ کے بطور نشین موروثی اوس علاقہ کا جو فی الحقیقت ہنگام تسلط سرکار انگریزی قبضہ شیو راو بہاؤ مین تہا اور اب سرکار جہانسی کے قبضہ مین ہے دیتے ہین لہذا شرائط ذیل فیمابین سرکار انگریزی اور راؤ رامچند راؤ کے بہ ہدایت واتفاق رائے گوپال راو بہاؤ کارپرداز کے قرار پائین ــ

شرط اول

عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور شیو راو بہاؤ مرقوم بتاریخ ۶ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق پہاگن بدی دسمی سمبت ۱۸۶۰ بذریعہ اس تحریر کے مستحکم ہوا باستثنا اوس مضمون کے جو از رو اس عہدنامہ کے ترمیم یا تنسیخ ہوا ہوگا ــ

شرط دوم

سرکار انگریزی بنظر مستحکم کرنے وفاداری اور اتحاد سرکار جہانسی کے برضامندی منظور کرنے بذریعہ اس تحریر کے راؤ رامچندر راو اور اونکے ورثا اور جانشینون کو حاکم موروثی اوس ملک شیو راو بہاو مرحوم کا بناتے ہین جو شیو راو بہاو کے پاس ہنگام شروع حکومت انگریزی تہا اور اب قبضہ راؤ رامچند مین موجود ہے باستثنا پرگنہ موٹ جو راجہ جہانسی کے پاس بذریعہ رہن راجہ بہادر کے ہے اور جو تا تصفیہ رہن منجانب فریقین حالت حال پر رہیگا سرکار انگریزی یہہ بہی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ملک راو رامچندر کو حملہ حکومت غیر سے محفوظ رکہین گے ــ

شرط سوم

سرکار انگریزی نے از روے شرط بالا وعدہ کیا ہے کہ وہ ملک جہانسی کو حملہ غیر سے بچائینگے لہذا یہہ شرط فریقین معاہدہ مین ہوتی ہے کہ جب کبہی سرکار جہانسی کو کوئی وجہ اندیشہ

مطابق ۲۴ - ماہ کاتک سمت [illegible] یا ۷ - ماہ محرم سنہ ۱۲۳۳ھ

دستخط جے - ڈاشوب

مہر

سپرنٹنڈنٹ اور پولٹکل

یہ عہدنامہ تصدیق کیا ہزاکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام پیری - بتاریخ ۱۸ - ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ع -

دستخط جارج سونٹن

پرشین سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۳

ترجمہ شرائط عہدنامہ جو راجہ گنگادہر راؤ رئیس جہانسی کے ساتھ ہوا اور جس پر کہ بتاریخ ۲۷ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ع مہر اور دستخط کیے -

اول بتاریخ یکم جنوری سنہ ۱۸۴۳ع یا جب ازان جس قدر جلد ممکن ہوگا علاقہ جہانسی [illegible] کو دیا جائیگا باستثناء علاقجات مندرجہ ذیل جو حوالہ سرکار انگریزی کے بابت ادائے تمامی مصارف فوج بندیلکھنڈ کے کیے جاتے ہیں اور جنکی جمعبندی بابت سمت ۱۸۹۹ کے مبلغ [illegible] سکہ جہانسی یا مبلغ [illegible] سکہ کمپنی ہے -

علاقجات جو جہانسی سے بابت ادائے خرچہ فوج کے

نمبر	نام علاقہ	جمع سمت ۱۸۹۹	جمع سمت ۱۹۰۰	جمع سمت ۱۹۰۱
	دیوا اورتل گانو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	گروائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ارچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مرسا گوداسا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پنچ پہار گانو	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کو اختیار ہے کہ اوس راستہ سے اپنی فوج بھیجے یا اوس ملک مین اپنی فوج مقیم کرے اور راو راجچند
اونمین اپنی استمداد دینگے اور حاکم فوج انگریزی کا بہ اجازت ملک کے راستہ سے مع فوج کے گذر کریگا
یا اوسکے ملک جہانسی مین مقیم ہوگا تو کسیطرح مزاحمت اور مداخلت امور ریاست جہانسی مین نہوگا جو کچھ
اسباب بار برداری فوج مذکور کو ہنگام قیام ملک راو راجچند ضرورکار ہوگا راو راجچند کے اہلکار اور رعایا اوسکا
سرانجام کردینگے اور بموجب شرح نرخ بازار اونکو قیمت دیجائیگی۔

شرط ہشتم

راو راجچند بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت غیر سے خط کتابت
بلا اطلاع و استمزاج سرکار انگریزی کے نہین کرینگے۔

شرط نہم

راو راجچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ پناہ کسی مجرم یا باغی یا [illegible] سرکار انگریزی کو جو فرار ہوکر
اونکے ملک مین پناہ گیر ہوا ہوگا نہ دینگے اور اگر کوئی [illegible] سرکار انگریزی ایسے مجرم یا باغی
کے تعاقب مین آویگا راو راجچند وعدہ کرتے ہین کہ [illegible] مذکور کی حتی المقدور امداد
اور اعانت بیچ گرفتاری مجرم کے کرینگے۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آجکی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راو راجچند کے معرفت
جان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق اور نانا بلونت راو
وکیل فریق ثانی کے منعقد ہوا واشوپ صاحب اور وکیل مذکور نے اپنی اپنی مہر اور دستخط
دو نقول عہدنامہ انگریزی و فارسی و ہندی پر کیے اور ایک نقل اوسکی بعد مزین ہونے
ساتھ مہر و دستخط موسٹ نوبل مارکویس ہیسٹنگس صاحب گورنر جنرل کی وکیل کو دیجائیگی اور
وکیل مذکور دوسری نقل پر تصدیق صوبہ دار ممدوح کی کراکر وعدہ کرتا ہے کہ جس عرصہ تک
اوسکو نقل ملیگی اوس عرصہ تک وہ نقل ثانی جسپر تصدیق صوبہ دار کی ہوگی مسٹر واشوپ صاحب
کو دیگا۔

مہر اور دستخط ہوکر نقول باہم تقسیم ہوئین بمقام بہیری تاریخ ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ عیسوی

ششم رئیس قرضہ سرکار انگریزی بہ اقساط سالیانہ جو فی قسط کم از پچاس ہزار روپیہ کے نہوگی ادا کریگا ۔

ہفتم فوج بندیل کھنڈ واسطے ہمیشہ کے کم از کم اوسقدر واسطے حفاظت جھانسی اضلاع اور جالون کے رہے جسقدر اب موجود ہے مگر تقسیم اس فوج کی باختیار صاحب افسر کمانڈنگ کے یا اجنٹ ہمارے گورنمنٹ مقیم بندیل کھنڈ کے رہیگی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور مطابق درخواست راجہ کے جہان ضرورت ہوگی فوج مذکور سے مدد دینگے اور اس امر مین استصواب صاحب اجنٹ کا نکرینگے مگر درصورتیکہ کسی موقع پر مطابقت درخواست راجہ اوسکو منظور نہوگی تو ایسے موقع پر وہ کیفیت درخواست استطلاب مدد مع اپنے وجوہ عدم مطابقت تحریر کر کے بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ مرسل کرینگے اور تا آنے حکم صاحب موصوف کے تعمیل درخواست ملتوی رکھینگے ۔

ہشتم رئیس جگہ کافی واسطے چھاونی فوج کے اپنے علاقہ مین جہان گورنمنٹ مناسب متصور کرینگے دینگے مگر صاحب افسر کمانڈنگ چھاونی مذکور ہرگز انتظام ملکی مین مداخلت نکرینگے اور نہ اپنی فوج کو کسی رعایاے ریاست جھانسی پر ظلم یا تعدی کرنے دینگے جو رسد وغیرہ ضروریات واسطے فوج مذکور کے علاقہ گرد و پیش سے درکار ہوگی وہ معرفت اہلکاران ریاست جھانسی ملا کریگی اور اوسکی قیمت بموجب ارض بازار دیجایگی ۔

شرائط عہدنامجات سابق جو فیمابین رئیسان جھانسی و سرکار انگریزی ہوئے ہین وہ بحال اور برقرار ہین اور جو سندین اتبک رئیسون کو دیجاتی ہین اور جو مراسم استقبال مثل رئیسان اُرچہ و دتیا و سمتھر ہین وہ جاری رہینگے ۔

دستخط اور مہر گنگادہر راو راجہ جھانسی نے تباریخ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۴۲ع اسپر کیے ۔

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن
اجنٹ گورنر جنرل

گورنر جنرل بہادر نے تباریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۴۳ع منظور کیا ۔

منوا —		[illegible]	[illegible]	[illegible]
برکیرا —		[illegible]	[illegible]	[illegible]
گھروتا —		[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کل سکہ جھانسی	سہ لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]
	منہا [illegible] فیصدی	[illegible]		
	کل سکہ کمپنی	دو لاکھ [illegible]	.	.

دوم رئیس کو لازم ہوگا کہ تمام عہود کو جو زمینداران کے ساتھ ہوئے ہین بابت باقی تین سال بندوبست کی قائم رکھے اور جو کچھ تکرار اس بارہ مین پیدا ہو اوسکو واسطے فیصلہ کے سپرد اجنٹ گورنر جنرل مقیم بندیلکھنڈ کے یا اوس افسر انگریزی کے جو اس کام کے واسطے مامور ہوگا کرینگے —

سوم جو قیدی جیلخانہ جھانسی مین میعادی ہین وہ اوسوقت تک رہا ہونگے جبتک اونکی میعاد قید منقضی نہو اور جبتک مشورہ اجنٹ گورنر جنرل مقیم بندیلکھنڈ سے نہووے —

چہارم تمام قیدی ریاست جھانسی کے جنکے دعاوی افسران گورنمنٹ نے فیصلہ کردیے ہین اور تمام قرضخواہ ریاست مذکور کے جنکے دعاوی افسران گورنمنٹ نے باتفاق رائے رئیس جھانسی کے فیصلہ کیے ہین اونکو روپیہ بموجب اقساط کے ملیگا اور تمام وہ لوگ جنکو زمین ملتی ہے یا نقد خزانہ سے ملتا ہے یا جنکی برات آمدنی پرمٹ پر بابت حق الخدمت کے ہوتی ہے وہ سب اپنے حقوق پائینگے جبتک کار مفوضہ کو انجام دینگے اور اونکے معاملہ مین رئیس نگران کی تصور کیا جائیگا —

یہ امر تحقیق مین ہے کہ رئیس تمام قرضہ واجبی اور دعاوی پنشن جنکا فیصلہ افسران گورنمنٹ نے ابتک نہین کیا ہے ادا کرینگے مگر گورنمنٹ اوسمین مداخلت نہین کرینگے —

پنجم رئیس اون اہلکارون کو جنہون نے خدمت انتظام ریاست جھانسی مین واسطے تین سال کے کی ہے اور جنکو اب رئیس برطرف کرتا ہے چھہ مہینے کی تنخواہ انعام دیگا بشرطیکہ اونکو کوئی نوکری حالون مین یا اوس علاقہ مین جو آپ دیا گیا ہے حاصل نہو —

ازنتر ——— یک
اوری ——— یک
بچھورا ——— یک
بمنورا ——— یک
کہوہی ——— یک
کراہ ——— یک
مندریاہ ——— یک
برکھرا ——— یک
پوروا ——— یک
نگرا ——— یک
خوروہ ——— یک
بوددوارو ——— یک
سنگوریاہ ——— یک
اندرہتا ——— یک
بزوری ——— یک
امرپورا ——— یک
نگریابزرگ ——— یک
برجوری ——— یک
ہاسلا ——— یک
بہونت ——— یک
لمورا ——— یک
بدورا ——— یک
پچپارا ——— یک

نمبر ۳۵

ترجمہ سند بنام راجہ کیسری سنگھ راجہ جیت پور کہ بتاریخ ۲۳ ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء عطا ہوئی

چودھریان و قانونگویان و زمینداران پرگنہ پنواری و پوہی وغیرہ واقع بندیلکھنڈ معلوم کریں

چونکہ راجہ کیسری سنگھ راجہ جیت پور کہ ایک قدیم اور ذی عزت رئیس ہے ملک اور اولاد اصلی راجہ جگت راج کا ہے اور قبل اسکے اوسنے متابعت حکومت سرکار اختیار کی اور شرائط فرمانبرداری اور تابعداری اور نمک حلالی سرکار انگریزی ادا کر کے اقرار نامہ تحریری اپنے شرائط کا داخل کیا اور راجہ موصوف نے سرکار انگریزی سے باون دیہات پرگنہ پنواری کے معاف پائے اور اوسوقت سے شرائط تابعداری اور نمک حلالی مین قائم رہا جسسبب سے یہ تاریخ ۱۵ ماہ جولائی ۱۸۰۸ء راجہ مذکور کو سرکار انگریزی سے بعض دیہات پرگنہ پوہی مین سے اور بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر سنہ الیہ بعض کان الماس بہ نظر اوسکی حالت اور دعوی عنایات سرکار انگریزی کے اوسکو ملے تھے اب راجہ مذکور نے استدعا سند کی جسمین کل دیہات عطیہ کی تفصیل درج ہو گی لہذا یہ سند دیجاتی ہے اور تفصیل عطایات معافی وغیرہ کی درج ہوتی ہے جبتک راجہ مذکور اور اسکے ورثا اور جانشین وفادار رہینگے اور جو اقرار کیے ہین اونکی تعمیل کرینگے اوسوقت تک دیہات اور مواضعات مفصلہ ذیل مع کل آمدنی و سایر و آبکاری و دیگر حقوق وغیرہ کے اونکے قبضے مین بلا مزاحمت معاف پشت در پشت واسطے دوام کے رہین گے تمکو لازم ہے کہ تم راجہ مذکور کو مالک اصلی تمام دیہات اور مقبوضات مذکورہ کا تصور کرو اور راجہ مذکور پر حفاظت اور ترقی آسایش ساکنان و مزارعین فرض ہو گی اور اپنی حکومت کو ہر دل عزیز اور بہتر کر کے آمدنی وصول کرے اور دعاے ترقی سرکار انگریزی مین مشغول رہے۔

تفصیل دیہات مذکورہ سند بالا

پرگنہ پنواری

تعداد مواضع

جیت پور ——— یک

چتر ذوارو ———— یک

بورا ———— یک

گھوتوبی ———— یک

بھگورا ———— یک

بوجی بورا ———— یک

———— کل [illegible] م

دیہات جو سند حال مین ایزاد کیے گئے

پرگنہ پوئی

تعداد مواضع

سمریا مع قلعہ ———— [illegible] م

تکرا ———— [illegible]

ڈروشن ———— [illegible] م

چاندرا ———— یک م

ہیرا پور ———— [illegible] م

برکھرا ———— [illegible] م

نادن ———— [illegible] م

کولوا ———— یک

ریدری ———— [illegible] م

نبہوہی ———— یک

بنوری باستثناء سند راجہ کشور سنگھ ———— یک

مزرعہ ———— یک

ہردورا ———— یک

گھوتریا ———— یک

گورتھورا	یک
منگرول بزرگ	یک
گورہ	یک
موراری	یک
سونگ پورا	یک
بسوریا	یک
لوہری	یک
کہریابزرگ	یک
رہوپورا	یک
دندری	یک
موابیا	یک
موہابندہ	یک
پپواہ	یک
اکورا	یک
کہریاخورد	یک
برچاچربزرگ	یک
اورگھتو	یک
بہگری	یک
بگوبابزرگ	یک
تگورا	یک
اوتوویا	یک
بولوارو	یک
پیراہ راؤ ین	یک

کہٹری	دو
گروبی	یک
	میزان سوم
دیہات پرداکا بُروا	
جمیا	یک
کوٹھیا	یک
الاکہورا	یک
امری کہاؤ	یک
سنگرا	یک
بکبیاپورا	دو
بہائی ساہی	یک
باندہا	یک
کریری	یک
خضری	یک
پیلپیا خورد و بزرگ	دو
دہرگ تپی	یک
پورتبا	یک
کہرد ارو	یک
	میزان سوم

گرلگا ——— یک
تہانگا ——— یک
کھوری ——— یک
کھورا ——— یک
ہنگرا ملوارا ——— یک
پرودہیا ——— دو
ٹپنا خورد ——— یک
رائے کرا ——— یک
دہمری ——— یک
کونی ——— یک
پورگھرا ——— یک
سرویورا ——— یک
ہردوا ——— دو
ہرگوا پیپریا ——— دو
ترہو پیپریا ——— یک
جھوپوا ——— دو
پرسیال خورد ——— یک
سونگرا ——— یک
جوتوپورا ——— یک
چپہ جسنت پورا ——— یک م
کہروا باستثنار سندراجہ کشور سنگہ ——— یک
جچی گاوا ——— یک
چیولا باستثنار سندراجہ کشور سنگہ ——— یک

ترجمہ اقرارنامہ راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور

مرقومہ ۱۳ - ماہ ستمبر ۱۸۱۲ عیسوی

چونکہ مین راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور سے کہ ایک منجملہ قدیم اور ذیعزت رئیسان ضلع بندیلکھنڈ کا اور اولاد راجہ جگت راج کا ہون اوسوقت سے کہ اقرارنامہ تابعداری و فرمانبرداری داخل کیا ہے اور بابت ان مواضع پرگنہ نیواری سرکار انگریزی سے جاگیر مین پا لئے ہین عمل و تعمیل اقرارنامہ متابعت اور فرمانبرداری کی ہے اور مین منجملہ ماتحتان سرکار انگریزی تصور کیا گیا ہون اور کوئی دقیقہ وقائق اقرارنامہ سے فروگذاشت نہین ہوا اور بیچ عہد مسٹر جان رچارڈ صاحب کے بعض دیہات پرگنہ پوئی کے بھی مجھے واسطے گذارہ کے عنایت ہوئے ہین اور صاحب موصوف نے چاہا کہ ایک اقرارنامہ جدید حسب حال داخل کیا جاوے اس سبب سے اور نیز بخیال استحکام مراتب تابعداری اور نمک حلالی و فرمانبرداری سرکار انگریزی کے مین اب اقرارنامہ ہذا جسمین آٹھ شرط ہے اقرارنامہ مطابق اونہین شرائط جدید درج ہین ممہر اور دستخطی اپنے داخل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ ہرگز ان شرائط سے ذرہ بھی انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی موقع پر کسی دشمن ملکی یا غیر سرکار انگریزی سے اتفاق یا سازش نہین کرونگا بلکہ ہمیشہ تابعدار اور فرمانبردار اونکی مرضی اور احکام کا رہونگا اور اسکی تعمیل مین ہرگز انحراف نہین کرونگا

شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد یا رشتہ دارون مین سے ممالک انگریزی مین فساد برپا کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوشش بلیغ کرکے اونکو باز رکھونگا اور اگر اسپر بھی وہ اپنے کار نالائق سے باز نہین رہینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین شامل فوج انگریزی کے اپنی فوج لیکر اونکی سزادہی مین شریک ہونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی کاشتکار یا رعایا ملک انگریزی سے مفرور ہوکر اون دیہات مین پناہ گیر ہوگا جو مجکو

مواضع پٹواری وغیرہ

پرگنہ برہاںپور

کان الماس

ستروہو	یک
ماہیرا	یک
سنگورپورا	یک
پٹی	یک
کھروہا	یک
ہومنکا	یک
چونا	یک
سلدارا	یک
کلیانپور باشناسند راجہ کشور سنگھ	یک
ٹیمکنا	یک
وسراور	یک
ترہیچا	یک
نرگوا رنجی خاق	یک
سلوہیا	یک
اوڈا	یک

کل

مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ واسطہ قلعہ جیت پور سے نہ رکھونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اوسکے گرد جانے دونگا اور نہ مرمت شکست و ریخت قلعہ مذکور کی کرونگا القصہ مجھے کچھ واسطہ قلعہ مذکور سے نہین ہے اگر کوئی امر خلاف ان شرائط کے مجھسے سرزد ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ جو دیہات میری سند مین درج ہین وہ سرکار انگریزی ضبط کرلے۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ و گھاٹ واقع اپنے علاقہ کے حفاظت کرونگا تاکہ تمام غارتگر و ڈاکو وبد وضع آدمی آمد و رفت کھاٹونسی کرنی نپائین اور نہ میرے علاقہ مین سے گذر کر ممالک انگریزی مین جائین اور اگر کوئی رئیس قرب وجوار یا کوئی سرغنہ ارادہ کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین یا کسی رئیس دوست کے علاقہ مین جاکر فساد کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل ازاوسکے میرے علاقہ مین پہونچنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ اوسکے روکنے کے کرونگا۔

شرط دہم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہو کہ میرے علاقہ کے گھاٹون سے عبور کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہونگا بلکہ آدمیان ذیعزت اور ہوشیار اون کے ہمراہ دونگا کہ راستہ بہتر سے اونکا عبور کرائین اور جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب علاقہ کے رہین اوسوقت تک اونکی ضروریات کا سرانجام کرین۔

شرط یازدہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک میرا ملازم معتبر ہمیشہ بطور وکیل صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ضلع ہذا کی خدمت مین واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا اور اگر کسی وجہ سے صاحب ممدوح موصوف اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ فوراً اوسکی تبدیلی کرکے دوسرا معتبر بجاے اوسکے بہیجدونگا۔

نمبر ۳۶

عنایت ہوئے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی سے کردونگا اور اگر اوسکی گرفتاری کے واسطے آدمی آئینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہونگا بلکہ اونکی مدد کرونگا جو واسطے گرفتاری مجرم مفرور کے میرے علاقہ مین آئین گے۔

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ڈاکو یا چور کو اپنے دیہات مین رہنے ندونگا اور نہ اونکی پناہ دہی کرونگا اور اگر میرے علاقہ مین چوری کسی تجار یا مسافر کی ہوگی تو جس موضع مین ہوگی اوسکی زمیندار کو جوابدہ اوسکا گردانونگا اور اوس سے یا تو مال مسروقہ دلوادونگا یا مال مسروقہ کی قیمت دلوادونگا یا انکو حکم دونگا کہ ڈاکو یا چور کو گرفتار کرکے حوالہ سرکار انگریزی کردین اور نیز فوراً مجرمان قتل و دیگر جرائم کو جنھون نے جرم کرکے میرے علاقہ مین پناہ لی ہوگی گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس قرب و جوار بلوہ بخلاف سرکار انگریزی کریگا تو وہ میرا قریب رشتہ دار بھی ہو مین اقرار کرتا ہون کہ اوس سے ہرگز کتابت دوستانہ نکرونگا اور نہ اونکے کسی رشتہ دار یا ماتحت کو اپنے دیہات مین رہنے دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی ہوگا تکرار نہین کرونگا اور اگر کوئی اونمین کا مجھسے تکرار کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس معاملہ کو سپرد گورنمنٹ واسطے تصفیہ کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس سے زیادہ سپاہی سوار و پیادہ جسقدر واسطے تحصیل علاقہ کے اور میری حفاظت کے ضروری ہونگے بغیر حکم اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھونگا

شرط ہشتم

چونکہ مینے فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کی قبول کی ہے اگر کوئی شخص دشمنی و کینہ کی راہ سے میرے نسبت کوئی امر خلاف بیان کرے تو مین چاہتا ہون کہ اوسکی سماعت بلا تحقیقات و ثبوت کے نہو۔

جواب

یہ امر خلاف قاعدہ سرکار انگریزی کے ہے کہ بیانات کینہ آمیز نسبت کسی شخص کے سماعت ہون مگر یہ ضرور ہے کہ تم ایسا امر نہ اختیار کرو کہ اسطرح کا شبہہ نسبت تمہارے عاید ہو۔

درخواست چہارم

اگر کوئی ماتحت میرا جو مجھسے علیحدہ ہوگیا ہے یا کوئی قرضخواہ میرا نالش خلاف میرے کرے مین چاہتا ہون کہ اوسکی سماعت نہو اور چونکہ میرا رتبہ اور مرتبہ صرف منحصر اوپر مہربانی گورنمنٹ انگریزی کے ہے مجھے اعتبار ہے کہ اوسمین ترقی ہوگی۔

جواب

کوئی نالش جسکا سبب قبل تاریخ تمہارے اقرارنامہ کا ہوگا سماعت نہ ہوگی مگر درباب اون نالشوں کے جنکا باعث مابعد کا ہوگا تو عدالت احکام قدرا[illegible] کرنی ہوگی۔

درخواست پنجم

زمانہ سابق مین علاقہ باندا اور علاقجات اوسطرف دریاے کین کے جمعی چار لاکھ روپیہ کے میری مستاجری مین تھے اور اکثر بقایا ذمہ زمینداران کے رہ گئی ہے جسکے ادا نکرنیکا پہلے استحقاق اونکا نہ تھا مین چاہتا ہون کہ میرے دعاوی کی تحقیقات گورنمنٹ کرکے اونسے بقایا دلوادے۔

جواب

چونکہ کبھی دعوی ماقبل تمہاری تاریخ اقرارنامہ کے نسبت تمہارے سماعت نہوگی تو بے حساب نہین تمہارے دعاوی سابق کے جو نسبت اورونکے ہون سماعت کیجاوی مگر جب کبھی ایسے دعاوی پیش ہونگے تو عہدہ داران گورنمنٹ بعد تحقیقات قسم دعوی حکم منظوری یا غیر منظوری کا صادر کرینگے۔

درخواست ششم

مین چاہتا ہون کہ مجھے اجازت قبضہ کرنے اپنے باغات اور مکانات واقع باندا کے کی

جواب

ایسے مکانات جو کسی شخص کو سرکار نے دیدیے ہونگے یا جو بغیر تحریری اجازت تمہاری کسیکو

واجب العرض پرسرام ۱۸۰۶ء

درخواست اول

مین تابعداری حکومت گورنمنٹ انگریزی بنظر پرورش اور رواج وفاق منظور کرکے اور جو شرائط گورنمنٹ نے کہین اونکو منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے وابستگان وہمراہی کے اپنی جاگیر کے دیہات مین رہونگا اور اگر مین اپنے گذارہ کے واسطے کسی اور جگہ نوکری منظور کرون تو مین چاہتا ہون کہ مجھسے اس امر مین جوابدہی طلب نہو۔

جواب

چونکہ تم اب شریک اور ماتحت سرکار انگریزی کے ہو تمکو لازم ہے کہ کسیطرحکی کتابت یا واسطہ دشمن وسرکشان گورنمنٹ انگریزی سے نرکھو تمکو ممانعت نہین ہے کہ تم ملازمی کسی شخص کی جو من قبیل مذکورہ بالا سے نہو نہ کرو مگر یہ ضرور ہے کہ تم اپنے اوس ارادہ سے اول گورنمنٹ کو اطلاع دیکر منظوری اونکی حاصل کرلو اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوا اور دونون فریق تمکو واسطے نوکری یا شرکت کے طلب کرین تو تمکو چاہئے کہ ایسے موقع پر بھی حسب ہدایت افسران گورنمنٹ انگریزی کاربند ہو۔

درخواست دوم

قبل اسکے جب مین گورنمنٹ انگریزی سے مخالفت رکھتا تھا میری عادت تھی کہ مین حرکات خلاف قانون او ڈکیتی وغیرہ کیا کرتا تھا اور مینے غارتگری کرکے ہر قسم کا اسباب اور ہر قسم کے جانور مثل اسپ ومویشی وغیرہ اپنے قبضہ مین کیے ہین اسواسطے مین چاہتا ہون کہ اون حرکات کی نالش اگر ایسے ہون تو سماعت نہ کیجائین۔

جواب

کوئی نالش نسبت تمہارے جو واسطے حرکات قبل تاریخ تمہارے اقرارنامہ کے ہوگی عدالت دیوانی وفوجداری مین سماعت نہوگی اور نہ سرکار سے کچھ مواخذہ ایسی حرکات ماقبل کا ہوگا۔

درخواست سوم

جواب

مندرجہ ہین بمہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہون بموجب اوسکے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اُس سے منحرف نہونگا اور کوئی امر ایسا نہ کرونگا جس سے کچہ بہی انفساخ شرائط مذکور ہو۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال و اطفال کے کسی موضع جاگیر مین رہونگا اور وہان سے حرکت بغیر حکم عہدہ داران گورنمنٹ انگریزی نہ کرونگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی غارتگر یا ڈاکو یا دزد یا کسی قسم کے بد وضع آدمی سے اندر یا باہر ضلع بند یلکھنڈ کے اور خاص کر ساتہ راجہ رام کے سازش نہ رکہونگا اور نہ کسی ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے کی اجازت دونگا اور مین ہر قسم کی اطلاع نسبت ایسے آدمیون کے جو میرے پاس آینگی افسران سرکار انگریزی کو دونگا اور ہر قسم کی خط کتابت اور واسطہ ایسے شخصون سے ترک کرونگا اور مین یہہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کرونگا اور اگر مابین ماتحتان سرکار انگریزی کے تکرار پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین صابر رہونگا اور مدد کسی فریق کی بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہر موقع پر حقوق اطاعت و فرمانبرداری ملحوظ رکہونگا

شرط چہارم

اگر کوئی باشندۂ ملک انگریزی فرار ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی واسطے گرفتاری ایسے شخص کی منجانب سرکار انگریزی مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سد راہ اوسکا نہونگا بلکہ ہر طرح کی مدد بیچ گرفتاری ایسے شخص کے اوسکو دونگا اور مین یہہ بہی اقرار کرتا ہون کہ ہر مقدمہ مین جو مابعد تاریخ ادخال اقرارنامہ ہذا سے وقوع مین آئیگا اوسمین اطاعت احکام عدالت دیوانی و فوجداری کرونگا اور ہرگز کسیطرحکا فساد یا تکرار پیدا نکرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے کسی علاقہ کے موضع مین سارق اور دزد کو رہنے نہ دونگا اور اگر اسباب کسی تاجر یا مسافر کا کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیدار موضع

قبضہ مین وہ اب ہون دیجاے۔

درخواست ہفتم

بیچ اکثر مواضع پرگنہ باندا و موتنڈ وسوندا۔ زمیداران کے تمسک روپیہ کے میرے پاس ہین اور جب سرکار نے اونکے ساتھ بندوبست کیا تو اونکی قبولیت مین وہ روپیہ سرکار سے معاف دیا گیا گو اونہون نے وہ روپیہ مجھکو ادا نہین کیا ہے پس جسقدر روپیہ منجملہ اُسکے مجھے ملیگا مین اوسکو عنایات سرکار سے تصور کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین تصدیق اس بیان کی دیسکتا ہون۔

قبضہ مین ہون گے وہ تمکو واپس دلائی جاینگی

جواب

وہ روپیہ بعد تحقیقات صداقت تمہاری بیان کے جائداد سرکار گورنمنٹ ہوگیا اور اگر تم اُن میدانوں کی حالات خفیہ سے اطلاع دوگی تو گویا تم اپنی دلی خیرخواہی سرکار ظاہر کروگے اِس حالت میں اگرچہ تمہارے دعاوی درست بھی نہین ہون تاہم جب وہ روپیہ جمع ہوگا تو جسقدر گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے تمکو بطور انعام دینگے۔

المرقوم ۷۔ ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء مطابق یکم ماہ آشون (یعنی کوار) ۱۲۱۵ فصلی

اقرارنامہ اطاعت مدخلہ پرسرام

مین پرسرام بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مینے اطاعت سرکار انگریزی کی بذات خود منظور کی ہے اور بنظر اسکے کہ ثبوت میری فرمانبرداری اور اطاعت کا ہومین اقرارنامہ ہذا مشتمل اوپر شرائط ذیل کے داخل کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مین پرسرام بباعث میرے نہیت صدق ظاہر کرنے فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے منجملہ ماتحتان ورفیقان گورنمنٹ سے شمار کیا گیا ہون اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب بہت منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ جہت نگرانی وحکومت ضلع بندیلکھنڈ کا مرضی یہ ہے کہ مین اقرارنامہ سرکار مین داخل کرون لہذا بنظر پرورش فیض آمود جونسبت میرے سرکار انگریزی نے مبذول رکھی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل

یہ بھی پرسرام مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی جاگیر کے باشندون کو اپنی خوش انتظامی سے راضی اور شکرگذار رکھے اور اونکی رفاہ اور آسایش کی ترقی مین کوشش بلیغ بروے کار لاؤ اور اونکی محبت کا مستحق ہو اور رہزنان اور سارقان کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ نہ دے اور یہ امر رعایا دسا کنان پر فرض ہوگا کہ وہ پرسرام مذکور کو جاگیر دار اعلیٰ دیہات مذکور کا تصور کرین اور اوسکے حقوق وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کو منظور رکہین اور اوسکا مقابلہ یا اوسکی نافرمانی نہ کرین اور نہ ہر سال اپنی سند کی تجدید اوس سے چاہین بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے یہ سند جائز تصور ہوگی

تفصیل دیہات

تعداد موضع

کھودی وکٹرا (مزروعہ) — دو

بربھلی وکوترا (غیر مزروعہ) — دو

للعہ جمعی ...

جی بربہا — یک — ...

صہ جمعی ...

المرقوم روز چہارشنبہ تاریخ ۷ ماہ اکتوبر ۱۸۰۸ء عیسوی مطابق ۲۱ ماہ اسون یعنی کوار ۱۸۶۵ سمبت

منظور کیا گورنر جنرل بہادر ان کونسل نے بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۰۸ء

نمبر ۳۳

عہدنامہ امرت راؤ مرقومہ ۱۴ ماہ اگست ۱۸۰۳ء

مطالب عہدنامہ فیما بین ہنوربل میجر جنرل ولیزلی اور سری منت امرت راؤ بہادر

شرط اول

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ تاحین حیات امرت راؤ بہادر اور اونکے فرزند بنایک راؤ بابا صاحب کے امرت راؤ اور بعد از وفات اونکے اونکا فرزند سات لاکھ روپیہ پاتا رہیگا یہ روپیہ خواہ علاقہ سے یا نقد دیا جائیگا اور سرکار انگریزی اپنے تئین ذمہ دار اداہونے اس روپیہ کا

مذکور کو ذمہ وار تصور کرونگا کہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا دزد و سارق کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص قابل سزا پانے بموجب قانون سرکار انگریزی کے ہوگا اور وہ مجرم بجرم قتل یا کسی اور جرم کا اندر ممالک انگریزی کے ہو کر پناہ گیر میرے دیہات میں ہوگا میں اقرار کرتا ہون کہ ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط ششم

چونکہ میری جاگیر کے زمیداران نے قبولیت پٹیگاہ صاحب کلکٹر بہادر کے واسطے ادای محصول سرکار انگریزی کو کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد قبولیت مین اونسے اسیقدر تحصیل کرونگا جسقدر کا پٹہ قبولیت اونکا ہوا ہی۔

المرقوم ۷۔ ماہ اکتوبر ۱۸۰۸ء مطابق یکم ماہ آسون یعنی کوار ۱۲۱۵ فصلی

سند بنام پرسرام

بنام متصدیان وجاگیرداران وکروریان وچودھریان وقانونگویان حال واستقبال پرگنہ منوتہ واقع بندیلکھنڈ معلوم کردہ۔

چونکہ پرسرام نے سماعت شہرت انصاف دہی وعنایت گستری سرکار انگریزی بخوشی و صدق نیت فرمانبرداری واطاعت سرکار اختیار کی ہے اور ہمراہ راجہ بخت سنگہ بخدمت صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر بندیلکھنڈ حاضر ہو کر قصورات ماضیہ کی معافی چاہی اور اقرار نامہ چند شرائط کا بمہر و دستخط اپنے داخل کیا اور چونکہ قواعد عنایت گستری سرکار انگریزی مقتضی اسکے ہوئے کہ رحم نسبت مجرمان ظاہر کیا جاے اور اپنے رفیقون کی پرورش اور حفاظت منصفہ شہود مین آئے لہذا اور نیز بہ تحریک عادت عنایت گستری دیہات کھوڑی اور جی بہا مع متعلقات واقع پرگنہ منوتہ جمعی کامل پندرہ ہزار روپیہ کے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے پرسرام مذکور کو سرکار انگریزی عطا کرتے ہین اور جب تک پرسرام مذکور ثابت قدم جادہ فرمانبرداری سرکار انگریزی مین رہے گا اور اپنے اقرار نامہ پر راسخ دم رہیگا اوسوقت تک دیہات مذکور اوسکے قبضے مین واسطے دوام کے رہینگے۔

زوجہ اور دیگر عیال و اطفال کو قلعہ احمدنگر مین یا بمبئی یا ساسٹی مین یا کسی اور مقام واقع ممالک ہنوربل کمپنی مین جہان اوسکو منظور ہو روانہ کردے اور گورنمنٹ انگریزی مذکور ضروری اونکی حفاظت اور امنیت کی عمل مین لاویگی ۔

شرط ہفتم

ملاقات ہنوربل میجر جنرل ویلزلی صاحب اور امرت راو بہادر کی اونیس روز بعد آجکی تاریخ سے ہوگی ۔

دستخط اے ویلزلی

میجر جنرل

مقام احمدنگر تاریخ ۱۴ ماہ اگست سنہ ۱۸۰۳ع

ملاقحات بندیلکھنڈ جنکے ساتھ سرکار انگریزی کے عہدنامجات ہوئے ہین از روی کاغذ متعلق مقدمہ متبنی و جانشین و دیگر اصل کاغذ دفتر فورین ۔

ریوان

اول راجہ اس ریاست کا جسکے ساتھ عہدنامہ ہوا تہا راجہ جے سنگہ دیو نامی تہا جو گفتگو سنہ ۱۸۰۳ع مین بعد انعقاد عہدنامہ بسین ہوئی تہی اوسکو راجہ نے نامنظور کیا تہا سنہ ۱۸۱۲ع مین ایک گروہ پنڈاری ملک ریوان سے گذر کر مرزاپور پر حملہ کیا اسمین نسبت راجہ کے چشم پوشی کا گمان ہوا خواہ ارادۃً اوسنے کی ہو یا اپنے ضعف قوت سے لہذا اوس سے عہدنامہ نمبر ۴۰ لکہایا گیا جسکے روسے اوسکو مالک اپنی ریاست کا قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین داخل کیا اوسنے وعدہ کیا کہ جو تکرار رئیسان ہمسایہ کے ساتھ اوسکی ہوگی اوسکا فیصلہ وہ سرکار کے ذمہ رکہیگا اور یہ بہی اقرار کیا کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے ملک مین گذر کرنے دیگا اور اپنے ملک مین اوس کو قیام کرنے دیگا ۔

مگر راجہ ان عہود کا پابند نرہا اور جب ایک مقام چہاونی فوج اوسکی ملک مین قرار پایا تو اوسنے چاہا کہ فوج کو بطور قافلہ کے تنگ کرے فوج روانہ ہوئی کہ اوس سے تعمیل احکام کرائے اور آئندہ کیواسطے

تصور کرتے ہین آمدنی اون اضلاع کی جو اب قبضہ امرت راو بہادر مین ہین شامل اس سالانہ رقم مدد معاش سے کیے ہوکر جو باقی یا فقنی اوسکا بموجب حساب کے رہیگا وہ اونکو دیا جائیگا اور سات لاکہ پورے کر دیے جاوینگے۔

شرط دوم

اپنی راست کرداری بیچ مراتب دوستی سرکار انگریزی کے ظاہر کرنے کے واسطے امرت راو کو لازم ہے کہ ہنوربل میجر جنرل ویسلی صاحب سے جنکا ارادہ اورنگ آباد جانے کا ہے ملاقات کرین۔

شرط سوم

امرت راو کو لازم ہے کہ دلی کوشش بیچ ترقی خیرخواہی سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے رکہین۔

شرط چہارم

جو کوئی دوست یا رفیق امرت راو کے ساتہ آوینگے اونکو اطمینان کلی رکہنا چاہئے کہ اونکو تکلیف کسی امر کی نہوگی کیونکہ بپروہ حفاظت سرکار انگریزی مین شمار کیے جاوینگے اور بعد ملاقات ہنوربل میجر جنرل ویسلی صاحب اور امرت راو کے کچھ تدبیر اُنکے پرورش کی کیجائیگی (یہ تدبیر یہ ہوئی تھی کہ ایک لاکھ روپیہ امرت راو مرحوم کے رفیقون کی پرورش کے واسطے تجویز ہوا تہا اور اوسکے حین حیات اوسکو دیا گیا مگر چونکہ اکثر سردار جنکے نام سے یہ مدد معاش مقرر ہوئی تھی کبہی شامل امرت راو کے نہین ہوئے لہذا یہ روپیہ اوسکے فرزند بنایک راو نے جب وہ اوسکی عوض ۱۸۲۴ع مین گدی نشین ہو لینے سے انکار کیا اوسوقت سی یہ روپیہ دینا موتوف ہوگیا)۔

شرط پنجم

جب امرت راو جنرل ویسلی صاحب کی ملاقات کو آئے تو جسقدر زیادہ فوج سوار و پیادہ اوسکے ہمراہ ہوگی اوسیقدر زیادہ خوشی اور رضامندی جنرل صاحب کی ہوگی

شرط ششم

جب امرت راو واسطے ملاقات جنرل ویسلی صاحب کی آئے تو اوسکو لازم ہے کہ اپنی

جو اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کین اضلاع سہاگ پور و امرکنٹک رگھوراج سنگہ کو عطا ہوئے اور ہدایت ہوئی کہ حقوق زمیداران امرکنٹک بحال رکہے اور مہاراجہ کو اختیار حسب سند نمبر ۳۴ متبنی کرنے کا بہی عطا ہوا اوسکے کوئی پسر صلبی نہین موجود ہے تین فرزند اوسکے پیدا ہوکر گذر گئے۔

مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے رقبہ ملک ریوان مع سہاگ پور ۱۰ ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۱۰ لاکہ نفری ہین اور آمدنی ملک کی بیس پچیس لاکہ روپیہ کی مشہور ہے۔

اورچا معروف ٹہری

یہ ریاست تمام ریاستہائے بندیلکھنڈ مین نہایت قدیم اور ازبس عالی مرتبت ہے اور پیشوا کی بہی یہ مطیع نہین ہوئی مرہٹہ نے اسی ریاست مین سے ایک علاقہ جدا کرکے ریاست جہانسی قرار دی تہی یہ بات مشہور ہے کہ جب راجہ ٹہری نے ۱۸۱۷ء مین نذر انہ گورنر جنرل بہادر کو دیا تہا تو یہ کیا تہا کہ اوسکے خاندان نے یہ اول مرتبہ کسی غیر کی بزرگی منظور کی ہے

راجہ بکر ماجیت مہندر راجہ اوسوقت مین تہا جب انگریز داخل بندیلکھنڈ ہوئے اور اوسکی ساتہ عہدنامہ دوستی و اتفاق نمبر ۳۴ بتاریخ ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء منعقد ہوا اس راجہ نے ۱۸۳۴ء مین وفات پائی اور اوسکا ایک فرزند دہرم پال نامی تہا وہ بحین حیات اپنے والد کے لاولد فوت ہوا تہا لہذا راجہ کا بہائی تیج سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور ۱۸۴۲ء مین فوت ہوا اسنے قبل از وفات اپنے ہمشیرہ زادہ سوجان سنگہ کو متبنی اپنا کرلیا تہا سوجان سنگہ کے حق کی نسبت تکرار مساۃ لاڑی رانی بیوہ دہرم پال نے کی اور کہا کہ حق متبنی کرنیکا اوسکا ہے استحقاق لاڑی رانی کے باعث بڑا فساد پیدا ہوا مگر چونکہ سوجان سنگہ کی متبنی ہونے کو سرکار انگریزی نے منظور کیا تہا اور رئیسان قرب وجوار نے اتفاق رائے کی تہی لہذا گورنمنٹ نے سوجان سنگہ کو جانشین کیا اور رانی مذکورہ کو تا صغرسنی اُسکے کارپرداز رکہا سوجان سنگہ نے چند ماہ بعد پہونچنے سن بلوغ کے اور اختیار کرنے کاروبار ریاست کے وفات پائی بعد وفات اوسکے رئیسان ملان بندیلکھنڈ نے بیوہ مسطورہ کو صلاح دی کہ ہمیر سنگہ راجہ حال کو جو اس خاندان سے

اطمینان تعمیل کی حاصل کرے بر طبق اسکے بتاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۱۳ء دوسرا عہدنامہ نمبر ۳۹ قرار پایا جسکے روسے عہدنامہ اولین کا استحکام ہوا اور راجہ کے واسطے ساتہ سرکار انگریزی کے باتفصیل بیان ہوا ازروی شرط پنجم عہدنامہ مذکور کے یہ امر منظور ہوا کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے بلکہ اونپر فرض ہے کہ لعل زبردست سنگہ جاگیرداروں کو جسنے اپنے علاقہ مین سرکار انگریزی کی ڈاک کو مقرر ہونے نہین دیا تہا سزا دین اور بموجب شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے اونکو اختیار سزا دہی بعض زمینداران ضلع سنگروری جنہون نے فوج انگریزی پر معیاد ہست مین جو عمداً واسطے انعقاد عہدنامہ مذکور حاصل کی گئی تہی حملہ کیا تہا حاصل ہوا لال زبردست سنگہ کا قصور اسسبب سے معاف کیا گیا کہ اوسنے عہد کیا (نمبر ۴۰) کہ وہ آیندہ پہر ہرگز امر زبون بخلاف سرکار انگریزی نہین کریگا مگر زمینداران سنگروری کا حق مالکانہ ضبط ہوکر بموجب عہدنامہ نمبر ۴۱ کے راجہ ریوان کو دیا گیا اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہرگز مزاحم اون رئیسان خورد سے نہوگا جنہون نے خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی کی ہے۔

ایک ان رئیسان خورد مین کا جسکی نسبت رعایت کا وعدہ ہوا تہا ٹہاکر سیمریا کا تہا ۱۸۱۳ء مین اوسنے استغاثہ کیا کہ اوسکی حفاظت راجہ ریوان کی زیادتی سے کیجاے کیونکہ راجہ ریوان نے فوج اوسکے اوپر واسطے بعض مطالبہ کے بہیجی تہی اس تکرار کا فیصلہ بمداخلت سرکار انگریزی ہوگیا۔

۱۸۳۳ء مین راجہ نے درخواست کی کہ اب حفاظت سرکار انگریزی کی کچہ ضرور نہین لہذا اوسکی حفاظت ترک کی گئی مگر فوراً مہاراجہ نے اوسکا علاقہ چہین لیا اب راجہ کی درخواست مدد سماعت ہوئی مگر ۱۸۴۴ء مین گورنمنٹ نے مہاراجہ سے کہا کہ کچہ پرورش معقول اوسکی بیوہ کی ضرور ہے سرکار انگریزی نے دو مرتبہ درباب ٹہاکر سنگروری کے بہی جبکا علاقہ واقع ریوان مہاراجہ نے چہین لیا تہا مداخلت کی تہی اس ٹہاکر کا علاقہ تہوڑا ریوان مین اور تہوڑا علاقہ سرکار مین واقع ہے۔

راجہ جے سنگہ دیو نے اپنے فرزند شیونانہہ سنگہ کے حق مین ریاست دی اور اوسکے بعد اوسکا بیٹا رگہوراج سنگہ رئیس حال ۱۸۳۴ء مین گدی نشین ہوا ازروی تواریخ ہندیہ شخص بتعیوان راجہ ہے ۱۸۴۷ء مین راجہ نے اپنے ملک مین رسم ستی ہونے کی موقوف کرائی اور بالعوض اوسکی خدمات کی

بجے بہادر ۱۸۵۷ء مین مرگیا اوسکا ایک فرزند غیر منکوحہ سے بہی ارجن سنگہ نامی تہا مگر جانشینی نصیب اوسکی فرزند متبنٰی بہوانی سنگہ کی جو اب راجہ ہے ہوئی یہ صغرسن ہے بباعث فساد کے جو بسبب پیش ہونے دعوے ارجن سنگہ باعانت رانی کارپردازکے پیدا ہوا تہا ارجن سنگہ کو دتیا سے علیحدہ کردیا گیا آخرکار رانی اور اوسکے ہمراہیون نے بلوہ کیا اور ضلع سیوندا پر قابض ہوا یہ قلعہ فوج انگریزی نے سرکیا اور اصل مفسد گرفتار ہوکر بہ پاداشِ جرم سزای حبس دوام کی مستوجب ہوکر قلعہ چونار مین محبوس ہوئے اور رانی نظربند سخت ہوئی دعوے خاندان بیرونی بابت جانشینی کے پہر پیش ہوکر ۱۸۶۱ء مین نامنظور ہوا۔

راجہ مستحق گیارہ ضرب توپ کی سلامی کا ہے اور استحقاق متبنٰی کرنیکا بموجب سند نمبر ۲۷ کے اوسکو بہی عنایت ہوا رقبہ دتیا کا آٹہ سو پچاس میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہہ بیس ہزار نفری اور محصول دس لاکہہ روپیہ ہے راجہ دتیا معرفت سرکار انگریزی کے پندرہ ہزار روپیہ ناناصاحب بالعوض پرگنہ ندی گانو کے سیندہیا کو دیتا ہے ۱۸۵۴ عیسوی مین راجہ دتیا نے ممانعت رسم ستی کی اپنے علاقہ مین کی اور ۱۸۶۲ء مین محاصل راہداری موقوف ہوئے۔

سمپہتر

علاقہ سمپہتر جب حکومت انگریزی ملک بندیلکہنڈ مین قائم ہوئی صرف ایک پشت سے دتیا سے جدا ہوا تہا جب انگریز داخل ملک ہوئے تو راجہ رنجیت سنگہ نے دوستی اور حفاظت سرکار انگریزی کی چاہی اور ایک اقرارنامہ چند شرائط کا پیش کیا مگر ۱۸۱۳ء تک کوئی امر قطعی قرار نہین پایا اس سنہ مین عہدنامہ نمبر ۶۳ اوسکے ساتہ منعقد ہوا رنجیت سنگہ ۱۸۲۷ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا ہندوپت راجہ حال جانشین اوسکا ہوا یہ راجہ ضعیف العقل ہے اوسکے دو بیٹے ہین ایک چتر سنگہ قریب بیس سال کی عمر کا اور دوسرا رام سنگہ قریب پندرہ برس کے سن کا ہے۔

یہ راجہ مستحق گیارہ ضرب توپ کی سلامی کا ہے اوسکو اختیار متبنٰی کرنے کا حسب سند نمبر ۲۷ کے حاصل ہوا ہے جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا ہے تو چہارم

رشتہ سمجھی جاتی تہا متبنیٰ کرے راجہ حال صغرسن قریب تیرہ سال کی عمر کا ہے بیچ ۱۸۶۲ء
کے اوسکو سند نمبر ۴۹ عنایت ہوئی جسکی روسے اوسکو اختیار متبنیٰ کرنیکا حاصل ہوا اب
بہی لاڈی رانی بیوہ دہرم پال کارپرداز ہے —

راجہ تہری تین ہزار روپیہ بابت جاگیر تروری کے جہانسی کو دیتا تہا جب جہانسی ضبط
سرکار ہوئی یہ روپیہ سرکار انگریزی مین دینا واجب آیا مگر سرکار نے یہ روپیہ بطور انعام خدمات جو راجہ
تہری نے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کی تہی دیا گیا اور محصول استمراری موضع موہن پور بہی جو مبلغ دو صد روپیہ
تہا معاف ہوا ۱۸۶۴ء مین حسب اشتہار راجہ رسم ستی بہی موقوف ہوئی —

راجہ مستحق گیارہ توپ کی سلامی کا ہے رقبہ تہری کا دو ہزار ایکسو ساٹھ میل مربع ہے
آبادی دو لاکہ نفری محاصل تہری کا ۱۸۶۳ء مین چہہ لاکہ روپیہ تہا مگر اب یقین ہے کہ کم ہو گیا ہے

دتیا

علاقہ دتیا حکومت سرکار انگریزی مین ہمراہ دیگر علاقجات بندیلکھنڈ جو پیشوا نے بہجوا
عہدنامہ بسین دیے تہے آیا تہا اول عہدنامہ اس ریاست کے ساتہ جو ہوا تہا وہ راجہ پریچہت
سے بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء نمبر ۴۴ ہوا تہا بعد معزول ہونے پیشوا کے ۱۸۱۸ء مین ایک قطعہ
زمین بجانب مشرق دریاے سندہ شامل دتیا کیا گیا تہا سرکار انگریزی نے یہ قطعہ زمین راجہ کو بلحاظ
اوسکی دوستی صادق کے دیا تہا اور عہدنامہ جدید نمبر ۴۵ اوسکے ساتہ قرار پایا راجہ پریچہت ۱۸۳۹ء
مین لاولد مر گیا مگر اوسنے قبل اپنی وفات کے ایک لاوارث لڑکے بجے بہادر نامی کو متبنیٰ کر لیا تہا
اور اوسکی جانشینی منظور ہو چکی تہی درباب جانشینی بجے بہادر کے دیوان مدن سنگہ بروانی والہ
نے تکرار کی یہ شخص رشتہ دار ہمجدی خاندان پریچہت کا تہا اور بناے تکرار ایک قدیم عہدنامہ پہ
قرار پائی وہ یہ تہا کہ اگر کوئی راجہ دتیا لاولد فوت ہو جاے تو اوس حالت مین خاندان بروانی سے
متبنیٰ کیا جائیگا مگر چونکہ سرکار انگریزی نے اول ہی متبنیٰ ہونا بجے بہادر کا منظور کر لیا تہا ملک کا
انتظام اچہا ہوا اور اوسکی جانشینی واسطے لوگون کے بہتر ہوئی اور دعوی خاندان بروانی موقوف
رہا تہا کہ بروانی نے یہ بہی چاہا کہ اوسکی جاگیر علحدہ دتیا سے ہو کر وہ رئیس سرخود قرار دیا جاے
مگر یہ بہی اوسکو حاصل نہوا —

سے دست درازی اوسپر کرینگے بلکہ برعکس اوسکے سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت
اونکے ملک کی جواب اونکے قبضہ مین ہے بمقابلہ زبردستی و بازیادتی کسی رئیس غیر کے
اوسیطرح کرینگے جسطرح ممالک ہنود بل کمپنی کی حفاظت ہوتی ہے —

شرط دوم

سرکار انگریزی نے جو ازروے شرط بالا کے وعدہ کیا ہے کہ وہ حفاظت ملک کی
جواب راجہ ریوان کے قبضہ مین ہے بمقابلہ زیادتی کسی رئیس غیر کے کرینگے لہذا یہ اقرار
فیمابین فریقین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ ریوان کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی رئیس غیر کے ہوگا تو کیفیت
اوسکی سرکار انگریزی مین ارسال کرینگے اور سرکار بدلائل کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے
اگرچہ کوشش انکی کارآمد نہ ہوگی تو سرکار انگریزی حسب درخواست راجہ مستعد بھیجنے اپنی فوج
کے واسطے حفاظت ملک ریوان کے ہونگے اسحالت مین اخراج فوج مذکور کے اوس روز
سے جبتک وہ داخل ملک ریوان ہوگی اوجس روز تک وہ واپس ملک مذکور سے باہر جائیگی راجہ
کو ادا کرنے ہونگے اور اگر اندیشہ حملہ کسی دعوی متنازعہ کے سبب سے فیمابین راجہ
اور کسی رئیس غیر کے ہوگا تو راجہ اسکی کیفیت مفصل سرکار انگریزی کو کرینگے اور سرکار انگریزی
درمیان مین آکر فیصلہ اوسکا کردینگے اور راجہ باعتبار انصاف دہی اور راست کرداری سرکار
انگریزی کے اقرار کرتے ہین کہ ایسے موقع پر جو فیصلہ سرکار انگریزی کردینگے اوسکو وہ منظور
کرینگے اگر باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ کے فریق ثانی حرکات دشمنی سے باز نہ رہیگا تو
سرکار انگریزی آمادہ مددہی بطور مذکورہ بالا ہونگے اور اگر کسی موقع پر فوج راجہ کی ضرورت
ممالک انگریزی مین ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوج سے مدد دینگے پس اسحالت مین
فوج کا اخراجات بحساب مبلغ بیس روپیہ فی سوار اور مبلغ چھ روپیہ فی پیادہ سپاہی جو راجہ
دیتے ہین سرکار انگریزی اوس تاریخ سے دینگے جس تاریخ سے فوج مذکور علاقہ انگریزی
مین داخل ہوگی اور اوس تاریخ تک دینگے جبتک وہ واپس ہوکر علاقہ انگریزی سے نجائیگی باہر
اور جب فوج راجہ اور فوج انگریزی باتفاق کسی امر مین مصروف ہوگی تو حاکم فوج راجہ موافق
صلاح اور ہدایت کمانڈنگ افسر انگریزی کے کارروا رہین گے —

محاصل بلکل معاف ہوتا ہے اور جب کوئی وارث متبنی گدی نشین ہو تو نصف محاصل کی مراعات اس علاقہ مین ہوتی ہے ۱۸۳۷ع مین آمدنی اس علاقہ کی چار لاکھ پچاس ہزار روپیہ تہی رقبہ صرف ایک سو پچہتر میل مربع ہے اور آبادی تیس ہزار نفری ستی کی ممانعت بہی علاقہ سمبہتر مین بیچ ۱۸۳۳ع کے ہوئی ـ

نمبر ۳۸

عہدنامہ دوستی و اتفاق حفاظت باہمی فیمابین سرکار انگریزی و راجہ جے سنگہ دیو راجہ ریوان و موکندپور ـ

اگرچہ واسطہ دوستی بلاتفاوت فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے قائم ہے اور علی الخصوص ہنگام ترقی کتابت فیمابین سرکارین بواسطہ استمال جزو ملک بندیلکہنڈ ممالک سرکار انگریزی سے وہ واسطہ اتحاد و یکجہتی بحرکات دوستی آمیز طرفین کی جانب سے ترقی پذیر رہا تاہم کوئی اقرارنامہ باقاعدہ جسکے روسے خاص فرائض طرفین پر واجب آئین قرار نہین پایا راجہ جی سنگہ دیو راجہ حال ریوان و موکندپور نے اب جو خواہش اپنی ظاہر کی کہ یہ سہو رفع کیا جاوے اور عہدنامہ دوستی و اتفاق قرار پاوے اور رئیٹ ہنوبل گورنر جنرل ان کونسل کو بدل یہ درخواست اونکی منظور ہے لہذا اشرائط عہدنامہ ذیل باستر ضائے باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جی سنگہ دیو ممدوح اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قرار پائین ـ

شرط اول

گورنر جنرل ان کونسل راجہ جی سنگہ دیو کو قابض و حقدار حال ملک ریوان کا جو اونکے پاس ہے اور اونکے بزرگون کے قبضہ مین مدت سے اور پشتہا پشت سے چلا آتا ہے منظور کرتے ہین اور حسب درخواست راجہ اور نیز بنظر تسلی راجہ کے براہ نصفت گستری و صدق نیت سرکار انگریزی کے اطمینان کرتے ہین کہ جبتک راجہ اور اونکے ورثا و جانشین فرائض دوستی و اتحاد کو حسب منشار عہدنامہ ہذا ادا کرینگے سرکار انگریزی ہرگز کوئی امر مخالفت یا دشمنی کا بمقابلہ راجہ کے نہین کرینگے اور نہ کوئی جزو اونکے ملک پر قبضہ کرینگے اور نہ کسیطور

شرط ششم

چونکہ چور اکثر ملک راجہ ریوان سے جاکر ممالک انگریزی مین دزدی وغیرہ کرتے ہین لہذا راجہ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی اونکے پاس تحریر اطلاعی بھیجینگے تو وہ واسطے گرفتاری ایسے شخص مجرم کے کوشش کرینگے اور جب گرفتار ہوگا تو اوسکو سپرد افسران مذکور کے کرینگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی بھائی یا ملازم راجہ ریوان کا بدگوئی راجہ کی روبروے گورنمنٹ انگریزی کے کریگا یا اونپر اتہام لگائیگا یا ملزم کرے گا تو گورنمنٹ بلا تحقیقات و ثبوت کے اعتبار ایسے شخص کے بیان کا نہ کرینگے۔

شرط ہشتم

عزت اور رتبہ اور شان راجہ ریوان کی اوسیقدر سرکار انگریزی کو ملحوظ رہیگی جسقدر وہ روبروے شاہنشاہان ہندوستان کے تھی

شرط نہم

جب کبھی سرکار انگریزی ضرورت بھیجنے فوج کی ملک راجہ ریوان مین یا واسطے چھاونی کرنے اپنی فوج کے کسی مقام علاقہ راجہ ممدوح مین واسطے حفاظت ملک کے کسی دشمن کے تاخت کرنے سے یا بنظر سدراہ ہونے کسی دشمن کے مثلاً ہلکاو ایسی اوسکے یا پنڈارون کے یا اور اقوام غارتگران کے مناسب تصور کرین تو وہ مجاز بھیجنے ایسی فوج کے ہین اور راجہ ریوان مجاز رضامندی اس بارہ مین ظاہر کرینگے اور ایسی موقع پر حسب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے راجہ اپنی فوج بمقام معابر وچندیا وکوراوغیرہ دیگر مقامات معابرکے جو کمانڈنگ افسران انگریزی بتائینگے مقرر کرینگے جو کمانڈنگ افسر انگریزی اسطرح ملک راجہ مین مقیم رہیگا وہ انتظام حکومت راجہ مین مداخلت نہین کریگا جو کچھ اسباب یا رسد وغیرہ واسطے چھاونی انگریزی یا فوج انگریزی کے جبتک وہ ملک راجہ مین قیام پذیر رہیگا فوراً اہلکاران و رعایا راجہ بہم کردینگے اور اونکی قیمت بموجب عرض بازار کے ادا ہوگی اگر کوئی شے کہ نہایت ضروری

شرط سوم

چونکہ راجہ ریوان کی حکومت کل اونکے اپنے علاقہ مین منظور ہو چکی ہے لہذا سرکار انگریزی اپنے تئین مجاز سماعت کرنے نالشات کا جو اونکے روبرو کوئی رشتہ دار یا رعایا یا ملازم راجہ پیش کرے تصور نہین کرتے اور راجہ مستحق مدد فوج سرکار بابت قائم کرنے اونکی حکومت کو اندر حدود اونکے ملک کے نہین ہونگے —

شرط چہارم

اگر راجہ ریوان کا کوئی دعوی یا وجہ نالش نسبت کسی راجہ یا رئیس دوست یا ماتحت سرکار انگریزی کے ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دعوی مذکور کو سپرد ثالثی و فیصلہ سرکار کے کرینگے اور جو فیصلہ سرکار کردیگی اوسکو منظور کرینگے اور اسی طرح کی وہ خود زیادتی نسبت فریق ثانی کے نہ کرینگے اور نہ بذریعہ اپنی فوج کے بابت دعوی کا یا معاوضہ وجہ نالش کا جو اونکو دائر کرنی ہے لینگے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے وعدہ کرتی ہے کہ وہ اپنے دوست اور ماتحت کو منع کرینگے کہ وہ زیادتی راجہ پر نہ کرین اور نہ اپنے کسی دعوی واجبی کا معاوضہ خود لینگے اور نہ سزا کسی مجرم کو دینگے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس فیصلہ کو منظور کرینگے جو سرکار ایسے موقع پر کردیگی —

شرط پنجم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ملک مین کسی دشمن سرکار انگریزی کو یا مفسد کو پناہ نہ دینگے بلکہ برعکس اوسکے کوشش بلیغ واسطے گرفتاری اون لوگون کی کرینگے اور اگر وہ گروہ گرفتار ہونگے تو اونکو سپرد افسران سرکار انگریزی کے کرینگے سرکار اور راجہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے لوگون کے عیال و اطفال کو بہی اپنے ملک مین رہنے نہ دینگے اور اگر کوئی دشمن راجہ یا سرکش حکومت راجہ ممالک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا بشرط پانے اطلاع کے سرکار انگریزی بعد تحقیقات کامل وہ مراتب اوسکی نسبت مرعی رکہینگے جو مقتضائے انصاف و راست کرداری کے ہونگے اور یہ بہی تدابیر عمل مین لائینگے کہ وہ آئندہ کوئی امر ناقص نسبت ملک اور حکومت راجہ کے نہ کرین —

سرانجام شرائط مین جو ازروی عہدنامہ مذکورکے اونکے اوپر فرض تہین قاصر رہا سرکار انگریزی کو لازم آیا کہ اپنے حقوق اور عزت کا بدلہ لے لہذا فوج ریوان مین بہیجی گئی کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل اونسے کرائے اور آیندہ کے واسطے اطمینان تعمیل کرے اور چونکہ راجہ اب ہوش مین آیا تو سمجہا کہ اوسکو کیا نسبت سرکار انگریزی کے کرنا تہا اور عذرخواہ گذشتہ کا ہوا اوسنے شرائط ذیل کو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی طرف سے منظور کیا۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ منعقدہ ۵۔ ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء مطابق ۱۵۔ ماہ کوار سمبت ۱۸۶۹ کے بذریعہ اس تحریر کے جائز اور واجب التعمیل تصور ہونگے جسقدر ازروے شرائط اس عہدنامہ کے تبدیل یا ترمیم نہوئی ہوگی۔

شرط دوم

راجہ ریوان عہد کرتے ہین کہ وہ کتابت امور پولیٹکل مین کسی راجہ یا رئیس غیر سے بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے یا اونکے صاحب اجنٹ مقیم بندیلکھنڈ کے نکرینگے۔

شرط سوم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ اپنے مقام قیام مین ایک اخبار نویس یا اجنٹ کو منجانب گورنمنٹ انگریزی یا صاحب اجنٹ بندیلکھنڈ رہنے دینگے اور ایک اپنا وکیل یا مختار یا اخبار نویس ہمراہ صاحب اجنٹ یا کمانڈنگ افسر فوج انگریزی جو اونکے ملک مین رہیگا واسطے قائم رکہنے مراسم دوستی کے اور واسطے رسدرسانی و تعمیل احکام واجبی کمانڈنگ افسر مذکور کے رکہین گے

شرط چہارم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ملک مین ڈاک سرکار جہان افسران گورنمنٹ انگریزی ضروری اور مناسب تصور کرینگے قائم کرادینگے اور اپنے ماتحت رئیسان کو بہی ایسا ہی کرنے کی اجازت دینگے اور اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو اوسکو سزا دینگے اور بابت ایسے انکاریان ماتحت کے راجہ منظور کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی درصورت اوسکی اپنی بے اختیاری کے استحقاق سزادہی رکہین گے۔

اور بازار مین خرید کرنے سے نہ ملتی ہو تو لابد ہوگا کہ وہ جہان ممکن اور میسر ہو وہان سے لیجاوے گی اور اوسکی قیمت حسب تجویز ثالثان جو منجانب سرکار انگریزی اور راجہ ممدوح مامور ہونگے دیجاویگی —

شرط دہم

راجہ ریوان جواب دوستان سرکار انگریزی سے شمار کیے گئے لہذا اقرار کرتے ہین کہ جو صلاح و امور واجبی متعلق فوائد و بہبود ملک سرکار انگریزی کہین گے اوسکی تعمیل کرینگے اور حتی المقدور کوشش بیچ سرانجام کرنے مراتب دوستی و یکجہتی سرکار انگریزی کے کرین گے ۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط مندرج ہین آج کی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جیسنگہ دیو راجہ ریوان کے معرفت مستر جان رچارڈسن صاحب باختیارات عطیہ رائٹ آنریبل لارڈ منٹو گورنر جنرل ان کونسل کے ایک فریق اور بخشی بہگت دت وکیل راجہ ممدوح فریق ثانی کے منعقد ہوا اور مستر رچارڈسن صاحب نے ایک نقل عہدنامہ ہذا کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین بمہر و دستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے مستر رچارڈسن صاحب کو ایک نقل مصدقہ راجہ دی اور مستر رچارڈسن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ تیس روز کے عرصہ مین ایک نقل دستخطی گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اوسوقت یہ نقل جو رچارڈسن صاحب نے اپنی دستخطی دی ہے وہ واپس ہوگی اور عہدنامہ اوسوقت سے جائز اور کامل متصور ہوگا —

یہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہو کر بمقام باندا بتاریخ ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ع باہم تقسیم ہوا —

نمبر ۳۹

عہدنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جیسنگہ دیو کے قرار پایا

چونکہ بتاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ع مطابق ۱۵ ماہ کوار سمت ۱۸۶۹ ایک عہدنامہ دوستی و اتفاق باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ ریوان کے قرار پایا تہا اور چونکہ راجہ ریوان

راجه پرتاب سنگه بجانب راجه ریوان اور کرنیل مارٹنڈل صاحب کمانڈر فوج انگریزی کے منعقد ہوا تها که آینده کوئی حرکت مخالفت کی طرفین سے ظهور مین نه آئیگی مگر ایک گروه سپاهیان پر جو همراه ایک چهکڑه سامان جنگ کے جو متعلق اوس فوج کے تها جو براه سنگرونه جاتی تهی تباریخ ۲۷ ماه مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۲۲ ماه بیساکه سمت ۱۸… خلاف عهد نامه اور فریب کے ساته ایک گروه کثیر سواران و پیادگان نے متصل دیه ستنی کے حمله کیا اور اکثر سپاهیان کو مقتول اور مجروح کرکے سامان مذکور لوٹ لیا راجه ریوان اس امر سے انکار بهت کرتے هین اور اپنی ناواقفیت قسمیه ظاهر کرتے هین اور اپنی شرکت اور آگهی سے انکار کلی کرکے وعده کرتے هین اور منظور کرتے هین که سرکار انگریزی کو اختیار هے که مرتکبان جرم هذا کو جسطرح چاهین اور جب انکو منظور هو سزا سخت دین اور راجه یه بهی وعده کرتے هین که وه هر طرح کی اعانت اور شرکت سزا دهی اس امر مین جسطرح اور جس طریق پر سرکار انگریزی کو منظور هوگا دینگے —

شرط نهم

یه امر مناسب اور درست معلوم هوتا هے که راجه ریوان بدله اور معاوضه سرکار انگریزی کو بابت خرچه فوج کے جو ریوان مین تیار هوکر اس سبب سے آئی تهی که راجه عهد نامه کے خلاف عمل میں لایا تها کرین اور کم از کم تخمیناً اس مصارف کا بحساب لاکه روپیه ماهواری هوتا هے اور سامان اس مهم کا یکم اپریل ۱۸۱۳ء مطابق ۱۵ ماه چیت سمت ۱۸… سے شروع هوا تها پس اس تاریخ سے حساب هونا چاهیے لهذا راجه ریوان اپنے تئین ذمه دار ادای اس خرچه ماهواری کا یکم ماه اپریل ۱۸۱۳ء عیسوی مطابق ۱۵ ماه چیت سمت ۱۸… سے اوسوقت تک که جبتک یه مهم ختم هوئی منظور کرتے هین بنظر اسکے که راجه نے اطاعت احکام مطالبه معاوضه کرکے خود مقام کرنیل مارٹنڈل صاحب مین آکر فرمانبرداری منظور کی اور بلحاظ اسکے که راجه کو کوئی عذر ادای زر مذکور مین نسبت اوقات معینه کے نهو سرکار انگریزی اپنی استرضا ظاهر کرتی هے که جس روز سے راجه ممدوح مقام کرنیل صاحب مین آئے یعنی تاریخ ۱۰ ماه مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۲۵ ماه بیساکه سمت ۱۸… اوس روز تک حساب ختم هوا اس حساب سے راجه کو بابت … دینا چاهیے اور راجه منظور کرکے وعده کرتے هین که یه روپیه حسب اقساط مفصله ذیل ادا کرینگے اور اگر اسمین تفاوت هوگا تو الزام عهد شکنی کا اونپر عائد هوگا

شرط پنجم

لعل زبردست سنگھ جاگیردار چورہت نے نہایت بدوضعی اور اصرار سے انکار کیا کہ ڈاک ہنوربل کمپنی کی اوسکی جاگیر مین قائم نہو پس سزاے سخت اوسکی نسبت ضرور ہوئی لہذا گورنمنٹ انگریزی کا ارادہ ہے کہ اوسکو سزاے سخت دین اور راجہ ریوان نے نہ صرف اونکا استحقاق سزادہی منظور کیا بلکہ اقرار کیا کہ وہ معاونت اور شرکت اونکی بیچ سزادہی جاگیردار مذکور کی کرینگے۔

راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر گورنمنٹ انگریزی کی صلاح ہوگی تو وہ خود تجویز سزادہی لعل زبردست سنگھ مین کوشش کرینگے۔

شرط ششم

اکثر واردات چوری و دیگر جرائم کی ممالک انگریزی مین ہوئی ہین اور مجرم ملک ریوان سے گذر کر مرتکب اونکے ہوئے ہین اور پناہ گیر ملک ریوان مین ہوئے ہین جس سبب سے وہ صرف سزاے سے محفوظ نہین رہتے بلکہ ہمیشہ ملک متصلہ ہنوربل کمپنی مین تاخت لاتے ہین اور سزا سے محفوظ رہتے ہین اور باشندگان کو ہمیشہ خائف رکھتے ہین نبظر اسکے کہ انسداد اس قباحت کا ہو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوج اور افسران پولس سرکار انگریزی کو اجازت دینگے کہ وہ تعاقب مین ملک ریوان مین گذر کرکے اونکو گرفتار کرین اور خود بہی اعانت اس امر مین کرینگے اور اپنے اہلکاران اور جاگیرداران کو حکم دینگے کہ مدد کرکے ایسے مجرمان کا جنکی تعاقب مین وہ آئے ہون سراغ لگاکر اونکی گرفتاری کرادین۔

شرط ہفتم

راجہ ریوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ اون جاگیرداران وغیرہ کو جو اونکے ملک مین رہتی ہین اور ایسی موقع پر جو خیرخواہ سرکار انگریزی رہے ہین اپنا دوست تصور کرینگے اور اونسے مزاحمت بابتہ اس خیرخواہی سے نکرینگے اور دوست سرکار انگریزی کے اونکے بہی دوست تصور کیے جاینگے اور سرکار کے دشمن اونکے بہی دشمنون مین شمار ہونگے۔

شرط ہشتم

بتاریخ ۲- ماہ مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۱۷- ماہ بیساکھ سمنت ۱۸ ایک عہدنامہ اس مضمون کا فیمابین

ڈاک سرکار جسطرف اور جہان افسران انگریزی کی مرضی ہوگی قائم کرینگے لہذا راجہ لچھو اسے نشا
یعنی شرائط مذکورکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اخبار نویس یا وکیل سرکار انگریزی یا صاحب جنٹ
بندیلکھنڈ کی ہرطرح عزت اور توقیر شایان شان لینے کرینگے اور اپنے علاقہ مین ہرکاران و قاصدان
وغیرہ کو جسوقت اور جس موقع پہ افسران انگریزی اونکو روانہ کرنا مناسب اور ضروری تصور کرینگے
بلامزاحمت گذرنے دینگے اور اپنے ماتحت رئیسان خرد کو بھی حکم اسیطرح کی کاروائی کا دینگے
اور اونکو تنبیہ کرینگے کہ اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو مستوجب سزا سے مبلغہ نسبت خلاف ورزی احکام ڈاک
کے ہونگے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہروقت وہ ایسے کام کرتے رہین گے جو لائق
دوستی کے ہونگے اور جو ہمیشہ فیمابین ریاستہای دوستی شعار کے مرعی ہین اور نیز جو کام واسطے
سرانجام کرنے شرائط عہدنامہ ہذا کے ضروری ہونگے عمل مین آئین گے۔

دستخط مذکور

دستخط این بی ایڈمسن

دستخط اے سیٹن

المرقوم مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۵۔ ماہ جون ۱۸۱۳ء

دستخط جے مونکٹن
پرشین سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴

اقرارنامہ لعل زبردست سنگھ جاگیردار چوربٹ

چونکہ بباعث مخالفت جو مینے درباب تقرری ڈاک آنریبل کمپنی اپنے علاقہ جاگیر مین
کی تہی یہ امر شرط پنجم عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان مرقومہ ۲ ماہ جون
۱۸۱۳ء مشروط ہوئی کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ مجھے سزا سے کافی دین اور چونکہ بسبب
میرے حاضر ہونے کے مقام قیام انگریزی مین بہ نیت فرمانبرداری سرکار انگریزی اور میرے
داخل کرنے ایک اقرارنامہ بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر امور پولیٹکل کہ جب کبھی سرکار انگریزی

تباریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۱۳ء مطابق ۲۵۔ ماہ جیٹھ سمت ۱۸۷۰ – مبلغ [illegible]
تباریخ ۱۰۔ ماہ اگست مطابق ۱۵۔ ماہ ساون سمت ۱۸۷۰ – مبلغ [illegible]
تباریخ ۶۔ ماہ دسمبر مطابق ۱۵۔ ماہ اگہن سمت ۱۸۷۰ – مبلغ [illegible]
تباریخ ۲۳۔ ماہ جون ۱۸۱۴ء مطابق ۳۔ ماہ جیٹھ سمت ۱۸۷۱ – مبلغ [illegible]

[illegible]

شرط دہم

یہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین آج کی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جی سنگھ دیو راجہ ریوان معرفت مسٹر جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ ایس آنریبل لارڈ منٹو گورنر جنرل ان کونسل ایک فریق اور راجہ بذات خود فریق ثانی منعقد ہوکر مسٹر واشوپ صاحب نے راجہ کو ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین اپنی مہر اور دستخط سے دی اور راجہ نے مسٹر واشوپ صاحب کو ایک نقل اپنے مہر اور دستخط سے دی او. واشوپ صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ کے وکیل معتبر کو بیچ عرصہ تیس روز کے ایک نقل مہری اور دستخطی گورنر جنرل بہادر منگا دینگے اور جب وہ نقل اونکو دیجائیگی تو جو نقل عہدنامہ اپنے دستخط سے صاحب نے اونکو دیا ہے وہ واپس کیا جائیگا اور اوسوقت سے عہدنامہ جائز اور قابل التعمیل تصور ہوگا۔

دستخط اور مہر ہوکر نقول اوسکی بمقام بدیرا برلب دریائے ٹونس تباریخ ۲۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۹۔ ماہ جیٹھ سمت ۱۸۶۹ باہم تقسیم ہوئین۔

تتمہ شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ جی سنگھ دیو راجہ ریوان تباریخ ۲۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۹۔ ماہ جیٹھ سمت ۱۸۶۹

چونکہ از روے شرط سوم عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ ریوان تباریخ ۲۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۹۔ ماہ جیٹھ سمت ۱۸۶۹ راجہ ریوان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک اخبار نویس منجانب سرکار انگریزی یا از طرف صاحب بندیلکھنڈ کو اپنے دربار مین رہنے کی اجازت دینگے اور چونکہ راجہ نے از روے شرط چہارم عہدنامہ مذکور کے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنے علاقہ مین

حاصل ہے کہ اپنا حق تمامی اون علاقجات منضبط کا اوپر اشخاص مذکورہ بالا کے رکھین اور
یہ خواہش بلا خودغرضی سرکار انگریزی کی ہی کہ ترقی رفاہ اون لوگون کی سبب ہے جنھون نے اتحاد
اور رفاقت ہمراہ فوج انگریزی کی جب وہ مہم پر اون دنون مین مصروف تھے ظاہر کی ہے لہذا
تجویز مذکورہ ذیل بتراضی طرفین واسطے آسایش سرکارین کے منظور ہوئی —

شرط اول

تمام شرائط عہدنامجات واقرارنامجات کی جو ابتک فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان
کے منعقد ہوئی ہین ازروی اس تحریر کے قائم اور بحال رہین گی جہانتک کہ اونمین کوئی
تبدیلی ازروے شرائط اس عہدنامہ کے موثر نہوئی ہوگی —

شرط دوم

سرکار انگریزی ازروے اس تحریر کے آج کی تاریخ سے تمام حقوق مالکانہ ضلع سنگرولی
کے جو اونکو ازروے کارروائی شرط ہشتم عہدنامہ ثانی مرقومہ ۲ ماہ جون سنہ ۱۸۱۳ عیسوی
مطابق ۱۹ جیٹھ سمنت ۱۸۷۰ کے حاصل ہوئے ہین باستثناء اس امر کے عطا کرتے ہین کہ سرکار
ریوان رچھپال سنگہ کو دوبارہ علاقہ ستینی مین جو اوسکے پاس سابق تھا قائم کرینگے
اور نیز اسکے کہ سرکار ریوان ذمہ دار بابت نیک روشی اون لوگون کے رہینگے جو
علاقجات منضبط مین قائم ہونگے —

شرط سوم

سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق کا جو اونکو درباب لینے کوئی جزو اوس
زرجرمانہ کا حاصل ہے جو سرکار ریوان کو ازروی شرط نہم عہدنامہ ۲ جون ۱۸۱۳ع مطابق ۱۹ جیٹھ
سمنت ۱۸۷۰ کو دینا واجب ہی نسبت لعل جگموہن سنگہ جاگیردار سمیریا کے بازنامہ لکھتے ہین —

شرط چہارم

سرکار انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ لعل جگموہن سنگہ سمیریا والہ اپنی جاگیر مین بحال رہے لہذا
سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ لعل جگموہن سنگہ مذکور اپنے علاقہ مین جو اب
اوسکے پاس ہے بلامزاحمت بحال اور برقرار رہیگا مگر جو رسوم اوسکی نسبت سرکار ریوان

کو منظور ہو میرا علاقہ اور قلعہ حاضر ہے سرکار انگریزی نے براہ ترحم میرے قصور معاف فرمائے اور مجکو اپنے علاقہ میں دوبارہ قائم کیا اس حکم سے کہ جو مطالب دوستی فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان قرار پائے ہین اونکے سرانجام مین پہلوتہی نہ کرونگا مین اسواسطے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین سدراہ پنڈارونکا اور دیگر اقوام غارتگران کا جو میرے علاقہ سے گذر کرینگے ہونگا اور تمام احکام کی تعمیل بلا تامل جو افسران انگریزی درباب انسداد گروہ غارتگران کے یا درباب جمع کرنے سامان تعمیر چھاونی کے یا رسد وغیرہ فوج انگریزی کے یا درباره تسہیل اجرای ہرکارہ وقاصدان وپنہچانے ہر قسم کے یا نسبت گرفتاری اور سپردگی مجرمان کے جاری کرینگے خواہ بنام میرے یا معرفت راجہ ریوان کے جاری ہون کیا کرونگا۔

دستخط جے واشوپ

سپرنٹنڈنٹ امور پولٹکل متعلق بندیلکھنڈ

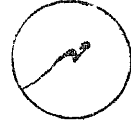
نمبر ۱۴

عہدنامہ ثالث منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی وسرکار ریوان

چونکہ از روی شرائط پنجم وششم عہدنامہ ثانی منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی وسرکار ریوان بتاریخ ۲ - ماہ جون ۱۸۱۳ع مطابق ۱۹ - ماہ جیٹھ سمت ۱۸۷۰ سرکار انگریزی کو استحقاق سزا دہی ان زبردست سنگہ جاگیردار چورہٹ ودیگر زمینداران ضلع سنگرونہ بابت بعض جرائم کے جو اونسے بخلاف سرکار انگریزی سرزد ہوئے ہین حاصل ہوا اور نتیجہ لابدی اس استحقاق کا یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کو استحقاق اور اختیار خارج کرنے اون لوگونکا اونکی اپنے علاقجات سے اور دینے اونکے حقوق زمینداری وغیرہ کا دوسرے شخص کو حاصل ہوا (حقوق ملکیت تمامی اون علاقجات کے مثل سابق سرکار ریوان کے بلامزاحمت رہینگے) یعنی سرکار انگریزی کو اختیار انتقال کرنے حقوق اون لوگون کا جنکے حقوق ازروے شرائط پنجم وششم عہدنامہ مذکور کے ضبط ہونے قابل ہین اون لوگون کو جو اونکے نزدیک پسندیدہ ہون اس شرط پر حاصل ہوا ہے کہ حتی المقدور حال وہ مراتب دوستی نسبت سرکار ریوان کے مرعی رکھین جو سابق زمینداران خارج شدہ سرانجام دیتے تھے اور چونکہ یہ سرکار ریوان کو

ان کونسل کے ایک فریق اور راجہ جےسنگھ دیو راجہ ریوان و موکند پور اور اونکے پسر کلان
بابو شیو ناتھ سنگھ جو اونکے شریک انتظام ملک ریوان ہے فریق ثانی منعقد ہوا اور مسٹر واشوپ
صاحب نے ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین اپنی مہر اور دستخط سے راجہ
ممدوح اور بابو کو دی اور راجہ اور بابو نے ایک نقل اپنی مہر اور دستخط سے مسٹر واشوپ صاحب
کو دی اور صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ ایک نقل مصدقہ بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کونسل
سرکار ریوان کے مختار معتبر کو بیچ عرصہ تیس ۳۰ روز کے نسکا دینگے بعد آنے اوس نقل کے جو نقل
واشوپ صاحب نے دی ہے وہ مسترد ہوگی اور اوس روز سے عہدنامہ جائز اور واجب التعمیل
متصور ہوگا۔

دستخط اور مہر ہوکر بمقام کروائی بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۱۲ عیسوی مطابق ۵ ماہ صفر ۱۲۲۱ ف باہم نقول تقسیم ہوئین۔



نمبر ۴۲

بنام مہاراجہ رگھوراج سنگھ راجہ ریوان

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب اپنے اپنے
ملک مین حکمران ہین دوام رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی قائم رہے مین بذریعہ اس
تحریر کے اوس خواہش شاہنشاہی کو ظہور مین لاتا ہون اور تمکو دوبارہ وہ اطمینان دیتا ہون جو
مینے ایک مرتبہ دربار مقام کانپور بماہ نومبر ۱۸۵۹ء دیا تھا کہ اگر تمہارا کوئی وارث اصلی نہ ہوگا تو
جسکو تم یا تمہارے بعد تمہارے ملک کے حاکم متبنی حسب رواج خاندان کرینگے وہ منظور اور
مقبول سرکار ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر محال اس وعدہ کا جو تمسے کیا جاتا ہے اوس وقت تک نہوگا
جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور جبتک تعمیل شرائط عہدنامجات وعطانامجات
واقرارنامجات جنکی رعایت سرکار انگریزی اپنے اوپر فرض تصور کرتے ہین ہوگی۔

سکے ہین وہ بدستور رہین گے۔

شرط پنجم

ازروے شرط ہفتم عہدنامہ ثانی کے سرکار ریوان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی جاگیردار یا کسی اور سے جو باشندہ ریوان کا ہوگا اور جسنے خیرخواہی سرکار انگریزی کی ہوگی مزاحم نہوسکے وہ لوگ جنہون نے ازراہ انسانیت رعایت اون سپاہیان انگریزی کی ہے جو بماہ بیساکھ سمت ۱۸ مقام ستنی پر زخمی ہوئے تھے اور وہ لوگ جنہون نے اطلاع اون لوگون کی دی تھی جو شریک اس فساد مین تھے یا جو دوسرے روز شریک قتل اون سپاہی کے ہوئے تھے جو شہر ریوا کے پوری حفاظت کے واسطے تعینات تھا معرض خفگی اون لوگون مین آتے تھے جو کسیطرح اس فساد مین شریک تھے لہذا سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ وثیق کرتے ہین کہ وہ حفاظت اون لوگون کی کرینگے اونکی نسبت کسیطرح کی تکلیف یا مزاحمت بابت اعانت مذکور کے جو بکار سرکار انگریزی اونسے ظہور مین آئی ہے نہونے دینگے۔

شرط ششم

لعل زبردست سنگہ جاگیردار چچرہٹ جو بخوشی حاضر آیا اور اوسنے تابعداری بلا شرط سرکار انگریزی کی منظور کی لہذا گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر اوسکے قصورات سابقہ معاف فرمائے اور اوسکو دوبارہ اوسکے علاقہ پر جو بباعث بدعملی سابقہ کے ضبط ہوگیا تھا قائم کیا اس شرط پر کہ وہ اقرارنامہ داخل کرے کہ دوبارہ قصور کسی امر ناجایز کا نسبت سرکار انگریزی کے نہوگا اور اس اقرارنامہ کی نقل مصدقہ سرکار ریوان کو دی گئی چونکہ اس اقرارنامہ مین کوئی امر خلاف حقوق کے درج نہین ہے جو سرکار انگریزی کو ازروے عہدنامجات ریوان کے حاصل ہوا ہے لہذا سرکار ریوان سرکار انگریزی سے اسیطرح ذمہ دار ہوتے ہین کہ اس اقرارنامہ کے شرائط کا سرانجام کیا جاویگا جسطرح وہ ایفای عہدنامہ جات منعقدہ کی نسبت اور ماتحتان ورفیقان اپنے کے ہوئے ہین۔

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ جسمین سات شرائط درج ہین آج کے روز کیا بین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے معرفت مسٹر جان ہوشوپ صاحب باختیارات عطیہ رایٹ آنریبل ارل اف منٹو گورنر جنرل

کے راجہ موصوف اور اوسکے ورثا کو دیا جاتا ہے اور سرکار انگریزی
ینگے اور نہ کوئی دوست یا رفیق سرکار انگریزی خلل انداز ہوگا اور نہ زاحم
طالبہ خرچ کا کیا جائیگا اور اسکے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین
یت بہادر کی حفاظت بمقابلہ دست درازی حکومت غیر کرینگے۔

شرط سوم

ے شرط بالا وعدہ حفاظت ملک مقبوضہ راجہ اور چا بمقابلہ دستدرازی
طرفین مین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی
اوری خواہ بباعث کسی دعوی متنازعہ کے ہو یا کسی اور وجہ سے
ل گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کرینگے اور گورنمنٹ درمیان مین آکر دعوی
باعتبار نصفت وعدالت سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکا
یشہ حملہ آوری مذکور کسی اور وجہ سے ہوگا تو سرکار انگریزی بہ تحریر نصائح اثر
ینگے اور اگر بحالت اولین باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ گورنمنٹ
ن دشمنی سے باز نرہیگی اور اگر بحالت ثانی کوشش گورنمنٹ انگریزی کارگر
لت ملک راجہ کے عمل مین آئین گی جو مناسب وقت اور ضروری

شرط چہارم

چا کو کوئی دعوی یا نالش بخلاف کسی راجہ یا رئیس دوست یا ماتحت
راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس مقدمہ کو واسطے فیصلہ کے سپرد
یصلہ گورنمنٹ کرینگے وہ منظور ہوگا اور کسی حالت مین زیادتی بخلاف
پنے اختیار سے اپنے دعوی کو حاصل کرینگے اور نہ بدلہ وجہہ نالش کا
عدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے دوستان اور ماتحتان کو ممانعت کرینگے
چا کے نکرین اور جو کوئی زیادتی کریگا اوسکو سزا دینگے اور اگر کوئی دعوی
تصفیہ ازروی نصفت وعدالت کرہیگا اوسکو بھی راجہ منظور کرکے وفیصلہ

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۳ع

نمبر ۳۴

عہدنامۂ دوستی و اتفاق حفاظت باہمی فیمابین سرکار انگریزی و راجہ اورچا—

راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچا نے جو ایک سردار راجگان بندیل کھنڈ مین سے ہے اور جسکے پاس اور جسکے بزرگون کے پاس علاقہ حال مدت سے پشت ہا پشت بلا ادائے خراج یا اطاعت کسی حاکم کے چلا آیا ہے خیرخواہی اور دوستی سرکار انگریزی کی ہر موقع اور وقت پر ظاہر کی ہے اور چاہتے ہین کہ وہ حفاظت قوی سرکار انگریزی مین رہین پس گورنمنٹ انگریزی باعتبار قائم رہنی اوس طینت کی جو راجہ نے ابتک اونکی نسبت ظاہر کیا ہے اور اونکا قائم رہنا جو کچھ وہ کرینگے اوپر شامل رکھنی اپنی فائدہ کے ساتھ فوائد آنریبل کمپنی کے درخواست راجہ کو منظور کرتے ہین اور شرائط ذیل عہدنامۂ دوستی و اتفاق باہمی بتراضی طرفین فیمابین سرکار انگریزی و راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر مع ورثا و جانشینان کے منعقد ہوا—

شرط اول

راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچانی جو فرمانبرداری اور اتحاد سرکار انگریزی ظاہر کی لہذا وہ بعد ازین درمیان دوستان سرکار انگریزی شمار کیے جاینگے اور اسی سبب سے راجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ دوستان سرکار کو اپنا دوست اور دشمنان سرکار کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور کسی سردار یا ملک سے جو متفق یا دوست گورنمنٹ کا ہوگا مزاحم نہونگے اور اس خیال سے کہ جو کوئی مخالف گورنمنٹ کا ہوگا وہ اوسکا دشمن ہے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے شخصون کو یا اونکے خاندان کے لوگونکو اپنے ملک مین اجازت کسیطرح کی نہ دینگے اور نہ اونسے رسم خط کتابت کسیطرحکی رکھینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ ہر طرحکی کوشش بیچ گرفتاری اور سپردگی اونکے بحضور افسران گورنمنٹ انگریزی عمل مین لائینگے—

شرط دوم

علاقہ جو قدیم سے راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر کو اندوی واشت کے بلا ہے اور اب بھی اونکے

نقول اوسکی مہر اور دستخط ہوکر بمقام باندا واقع بندیلکھنڈ بتاریخ ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء مطابق ۶ ماہ پوس ۱۲۲۰ف باہم تقسیم ہوئین —

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۸۱۳ء

نمبر ۴۴

عہدنامہ منعقدہ فیمابین راو راجہ تیج پہت راجہ دتیا و کپتان بیلی صاحب پولٹیکل ایجنٹ ہزایکسلنسی جنرل لیک سپہ سالار بہادر بمقام کونجن گھاٹ بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء —

چونکہ ایک مستحکم عہدنامہ اتفاق و دوستی فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشوا جاری ہے اور از روے اقرارنامہ باہمی فیمابین سرکارین ایک حصہ ملک بندیلکھنڈ کا واسطے حکومت دوامی آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہے اور چونکہ فوراً بعد وارد ہونے فوج انگریزی کے بندیلکھنڈ میں راو راجہ تیج پہت بہادر رفیق فوج انگریزی کے ہوگئے اور درمیان ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے شمار کیے گئے لہذا بنظر زیادہ محافظت اور اعتبار راو راجہ تیج پہت بہادر کے ایک عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے اب فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ پرچھت بہادر موصوف منعقد ہوتا ہے —

شرط اول

راجہ تیج پہت بہادر نے اپنی فرمانبرداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا مہاراجہ کے ظاہر کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ دوست سرکارین کو اپنا دوست اور اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس یا مالک سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کا ہو گا مزاحم نہوونگے اور تمام ایسے آدمیون کو جو مفسد یا بدخواہ سرکارین کے ہونگے اپنا دشمن تصور کرینگے لہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے آدمیون کو یا اونکے خاندان کو پناہ نہ دینگے اور نہ اونکے ساتھ کسیطرح کی خط کتابت رکہینگے اور کوشش کرکے اونکو گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کرینگے جسکے مخالف وہ ہونگے —

شرط دوم

اگر آیندہ کوئی تکرار فیمابین راجہ پرچھت بہادر اور کسی قرب وجوار کے رئیس کے جو فرمانبردار

کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ گورنمنٹ کی کرینگے۔

شرط پنجم

راجہ اور چا اقرار کرتے ہین کہ ہمیشہ جہد بلیغ بیچ حفاظت دستون کے جو اونکے علاقہ مین ہونگے کرینگے تا کہ کوئی دشمن یا گروہ غارتگران اونکے ملک سے گذر کر ممالک سرکار کمپنی مین نجاسکے

شرط ششم

جب کبھی گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت بھیجنے اپنی فوج کی ملک راجہ اور چا مین ہو یا ضرورت قائم رکھنے فوج کی ملک مذکور مین متصور ہوگی تو سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ اپنی فوج کو وہان بھیجین یا قائم رکھین اور راجہ اور چا اوسکو منظور کرینگے جو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اسطرح ملک راجہ مین جائینگے یا وہان برائے چندے قیام کرینگے وہ کسیطرح دست انداز امور انتظام ملک راجہ مین نہونگے جو کچھ اسباب یا رسد تا قیام فوج انگریزی علاقہ راجہ مین درکار ہوگی اہلکاران و رعایائے راجہ فوراً بہم کردینگے اور قیمت اوسکی حسب ارزِ بازار دیجائیگی

شرط ہفتم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز بلا استرضائے گورنمنٹ انگریزی کسی رعایائے انگریزی یا یورپ یا کسی قوم و کسی قماش کے آدمی کو ملازم نرکھین گے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ جسمین آٹھ شرط مندرج ہین آج کے روز [illegible] سرکار انگریزی اور [illegible] باجہت راجہ اور چا کے معرفت جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ رائیٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل ایک فریق اور لالہ دہاکن لال وکیل راجہ مذکور فریق ثانی منعقد ہوا اور واشوپ صاحب نے ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور [illegible] مین بمہر و دستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے ایک نقل بمہر و دستخط راجہ مسٹر جان واشوپ صاحب کو دی اور صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ تیس روز کے عرصہ مین وہ ایک نقل بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کونسل وکیل کو دینگے بعد آنے اوسکے یہ نقل جو جان واشوپ صاحب نے دی ہے واپس ہوگی اور عہدنامہ اوسوقت سے جائز اور واجب التعمیل تصور کیا جائیگا۔

بزرگان راجہ پرچھت بہادر ہمیشہ ذیعزت اور ذی رتبہ نزدیک حاکمان ہندوستان اور مہاراجہ پیشوا کے رہے ہین اور قبضہ اپنے ملک کا جو اب قبضہ راجہ مین ہے بلا مزاحمت احدے اونھون نے رکھا ہے اوسیطرح راجہ بھی وہی عزت ورتبہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے رکھینگے جبتک وہ وفادار اور خیرخواہ رہینگے۔

شرط ہشتم

جو ملک قدیم سے راجہ پرچھت بہادر کو باستحقاق وراثت ملا ہے وہ اونکو اور اونکے ورثا اور جانشینون کو بذریعہ اس تحریر کے بحال رہا اور نسبت گورنمنٹ انگریزی یا کوئی اونکا دوست مزاحم اس ملک مین نہوگا۔

شرط نہم

اگر راجہ امباجی انگلیا کسی وقت علاقہ راجہ سے مزاحم ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی [illegible] اگر اوسکو باز رکھینگے۔

شرط دہم

اگر اتہام بدخواہی کا کوئی شخص نسبت راجہ کے لگاویگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسکی سماعت نکریگی جبتک کہ صداقت اوسکے قول کی بپایۂ ثبوت کو نہ پہونچے۔

یہ عہدنامہ جسمین دس شرائط مندرج ہین مہر اور دستخط کپتان جان بیلی صاحب بہادر اور راجہ پرچھت بہادر کے بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ مطابق ۲۰ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۱ھ اور مطابق ۴ ماہ چیت سمبت ۱۸۷۳ بمقام کونچ گھاٹ ہوکر ایک نقل اوسکی راجہ پرچھت بہادر کو دی گئی اور ایک نقل اوسکی بمہر و دستخط فریقین اوسی روز کپتان جان بیلی صاحب کو دی گئی جبکہ عہدنامہ مصدقہ بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل لیک صاحب بہادر اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس ہیسٹنگز گورنر جنرل بہادر راجہ پرچھت مذکور کو دیجاویگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ اس نقل کو وہ واپس کرینگے۔

نمبر ۸۵

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ دتیا مرقومہ ۲۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ع

سرکار انگریزی کا ہوگا پیدا ہوگی تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ وجہ اس تکرار کی سے گورنمنٹ انگریزی کو اطلاع دینگے تاکہ گورنمنٹ مزبور تکرار مذکور کی تحقیقات کرکے فیصلہ حسب رضامندی فریقین کرین اور جسکی نسبت جرم ثابت ہوا وسکو سزا دین۔

شرط سوم

علاقہ بھندیری و بعض محالات دیگر صوبہ قلیل سرکار انگریزی راجہ کو مدد کوکہین پس راجہ وعدہ کرتی ہین کہ دست درازی یا مداخلت علاقہ و محالات مذکورین نکرینگے اور راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ رسوم و دستانہ تمام رئیسان قرب وجوار کے ساتہ مرعی رکہین گے جنہون نے فرمانبرداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی کے منظور کی ہے اور اونکے ساتہ تکرار نکرینگے۔

شرط چہارم

جب کبہی کوئی گروہ فوج انگریزی سزادہی مخالفان علاقجات ملحقہ علاقہ راجہ بچہت بہادر مین مصروف ہوگا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مع اپنی فوج کے شریک فوج انگریزی ہونگے اور مدد بیج سرانجام کرنے مطلب فوج کشی مین کرینگے اور اگر کسی موقع پر کوئی دستہ فوج انگریزی راجہ کی علاقہ مین واسطے رفع کرنے کسی فساد واقع علاقہ مذکور کے آئیگا تو جو کچہ خرچہ اس دستہ کا ہوگا وہ راجہ ادا کرینگے اور درصورتیکہ مدد فوج راجہ کسیوقت واسطے دفع کرنے فساد ممالک انگریزی کی مطلوب ہوگی تو خرچہ اس فوج کا گورنمنٹ انگریزی کے ذمہ ہوگا

شرط پنجم

راجہ بچہت بہادر دراصل اپنی فوج کے حاکم ہین مگر یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ہر موقع پر جب اونکی فوج انگریزی فوج کے شریک ہوکر کام کریگی تو عام حکومت تمام فوج مجموعی کی متعلق کمانڈنگ افسر فوج انگریزی کے رہیگی اور اگر ایسے موقع پر صلح ہوجاوے تو راجہ کی فائدی پر بہی نظر رہیگی۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رعایای انگریزی یا یورپ زا کسی قوم و قسم کو بلا رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نرکہین گے

شرط ہفتم

راؤ گنپت راو وکیل جاگیرداران ونچور کو دس ہزار روپیہ سالیانہ علاقجات مذکور سے ملا کریگا اور
راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ راؤ گنپت راؤ مسطور کو روپیہ مذکورہ بالا اوسی طرح
دیا کرینگے جسطرح موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر ہدایت فرمائین گے ۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ محافظت اصل علاقہ راجہ دتیا کی
بمقابلہ دشمنان بیرونی کرینگے اور نیز اوس علاقہ کی جو اب راجہ کو دیا گیا ہے ۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی نے جو از روی شرط بالا عہد محافظت علاقہ دتیا بمقابلہ حکومت غیر کے
کیا ہے لہذا یہ اقرار کیا ہین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ دتیا کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر
کے خواہ بباعث کسی دعوی متنازعہ کی خواہ کسی اور وجہ سے پیش ہو تو وہ حالات مقدمہ گورنمنٹ انگریزی
کو لکھیں گے جو درمیان مین آکر فیصلہ دعوی متنازعہ کا کر دینگے اور راجہ باعتبار نصفت پروری و
عدالت گستری سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ مجوزہ گورنمنٹ انگریزی کیا کرینگے
اور اگر اندیشہ حملہ آوری کسی اور وجہ سے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی پند و نصائح کی تحریر سے کوشش بیچ
رفع کرنے کے کرینگے اور اگر درصورتیکہ راجہ فیصلہ سے راضی ہوا اور پھر بھی فریق ثانی اپنی حرکات
دشمنی سے باز نہ آوے اور کوشش پند و نصائح گورنمنٹ انگریزی بے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت
علاقہ راجہ کی عمل مین آئین گی جیسی مناسب درموقع وقت ہونگی ۔

شرط ششم

بلحاظ اسکے کہ اب ازراہ عطایات فیض سے علاقہ راجہ دتیا کو ہوئے ہین اور بخیال اسکے
کہ محافظت و بچائی راجہ کی از روی شرط بالا مشروط ہوئی ہین راجہ اب اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج جب
ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی کے تمام مقدمات فائدہ سرکار مین بلاخرچہ دینگے
یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکار مین مصروف ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے
نہ لینگے اور ایسے موقع پر فوج راجہ زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہے گی ۔

شرط ہفتم

چونکہ ایک عہدنامہ دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و راجہ پرچھت راجہ دتیا مرقومہ ۱۵
ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ بموجب عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و پیشوا سابق
مرقومہ ۱۳ ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء وہ علاقہ جو جاگیرداران وبجور کرکر پیشوائی جاگیر مین دیا تھا اور جو بجانب
شمال دریای نربدا واقع ہے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا اور چونکہ راجہ دتیا نے ساتھ کمال گرمجوشی و وفاداری
و خیرخواہی کے جو اونھون نے تاریخ عہدنامہ اولین سے نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی ہین علاوہ بالخصوص
ساتھ اوس مدد برمحل و کارآمد کے جو اونھون نے فوج انگریزی کے ہنگام قیام اوسکے علاقہ راجہ مین
سرکردگی خاص ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر کی ہے ایک استحقاق اوپر مراعات فیاضی سرکار
انگریزی کے قائم کیا ہے لہذا موسٹ نوبل مارکوئس آف ہیسٹنگ گورنر جنرل بتحریک امور مذکورہ بالا
کے رضامند ہوئے ہین کہ راجہ پرچھت بہادر راجہ دتیا کو واسطے دوام کے وہ حصہ جاگیر سابق
جاگیرداران وبجور کرکا جو بجانب مشرق دریای سندہ واقع ہے اور جو بنام چورآن مشہور ہے معہ
شرائط مندرجہ ذیل دیوے اور نیز بنظر زیادہ استحکام و مضبوطی دوستی و اتحاد باہمی راجہ دتیا گورنمنٹ
انگریزی کے اپنی رضامندی اسمین بھی ظاہر کی ہے کہ وہ ملک دتیا کی مقابلہ دشمنان بیرونی کے
محافظت کریگی لہذا شرائط ذیل فیمابین راجہ پرچھت و راجہ دتیا و گورنمنٹ انگریزی بترمیم عہدنامہ
سابق منعقد ہوا۔

شرط اول

جو عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و راجہ پرچھت بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء منعقد ہوا تھا
وہ بذریعہ اس تحریر کے بحال اور قائم رہا باستثنا اوس جزو عہدنامہ کے جو عہدنامہ ہذا سے ترمیم یا تبدیل ہو

شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ اس تحریر کے راجہ پرچھت راجہ دتیا کو واسطے دوام کے تمام وہ علاقہ
جو بجانب مشرق دریای سندہ واقع ہے اور جو بنام چورآن مشہور ہے اور سابق پاس جاگیرداران
وبجور کرکے تھا حسب تفصیل منسلکہ شرائط و عہود مندرجہ ذیل دیتے ہین اور نیز راجہ کو اوس جزو
جاگیر وبجور کر پر بھی قائم اور بحال رکھتے ہین جو فہرست منسلکہ مین درج ہے اور اب قبضہ راجہ مین موجود ہے

شرط سوم

اور راؤ شیو پرشاد وکیل راجہ دینا دیو تالی کے مستعد ہوا اور دو نقول بزبان فارسی و انگریزی پر دستخط اور مہر مسٹر واشوپ صاحب اور وکیل مذکور کی ہو کر نقول مذکور باہم تقسیم ہوئیں اور ایک نقل اسکی بشرط منظوری مصدق بمہر و دستخط موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے ہو لیکے بعد ازین وکیل مذکور کو دیجائیگی تاکہ نقل مذکور راجہ کو دیجاوے بعد ازان ایک نقل بمہر و دستخط راجہ مسٹر واشوپ صاحب کو دیجائیگی اور یہ نقل دفتر سرکار انگریزی میں رہیگی

المرقوم بمقام کالنجر تاریخ ۳۱ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء مطابق ۱۴ ماہ ساون ۱۲۲۵ فصلی اور ۱۸۶۹ مطابق ۲۶ ماہ رمضان ۱۲۲۳

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۱۲ء

تفصیل دیہات جو از روے شرط دوم دیئے گئے

اوچاہ	تندیہا
لوچ	سیونی
اندورہ	جگنیا
کہرونہ	بوراپورہ
کولیمہ	رام گڈہ
بنیاؤ	تودہ
پہاڑی سیم	چتائی
پہاڑی روت	بہواولی
انترورہ	سیاوری
براری	کراہ
کہیریا	کرکا
درگاپور	بہدونہ
سونراپورارا	تلی تہا
دباورہ	بہرسولہ

راجہ دتیا اقرار کرتے ہیں کہ جو تنازع کسی رئیس سے اونکا ہوگا اوسکو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کردیگی اوسکی متابعت اور تعمیل کرینگے۔

شرط ہشتم

راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ جمیع طرح سے حفاظت راستوں کے اپنے ملک میں کرینگے تاکہ کوئی دشمن یا گروہ قزاق وان اوسکے ملک سے گذر کر ملک سرکار انگریزی میں نجانے پاوے۔

شرط نہم

سبب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے فوج کی ملک راجہ دتیا میں ہوگی یا قیام فوج راجہ کے ملک میں [illegible] منظور ہوگا تو سرکار انگریزی تھانہ یا قائم کرنے فوج کے بھیجیگی اور راجہ [illegible] اپنی رضامندی [illegible] اور [illegible] فوج انگریزی جو مطلوب [illegible] میں آکر بیٹھے یا قیام کریگی بسبب [illegible] [illegible] دتیا میں کرینگے جو کچھ اسباب یا رسد [illegible] کے درمیان اوسکے قیام کے بیچ ملک دتیا [illegible] درکار ہوگی وہ اہلکاران رعایا سے راجہ بہم کرینگے اور اوسکی قیمت حسب [illegible] بازار دیجاویگی۔

شرط دہم

راجہ دتیا [illegible] [illegible] تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ رسم کتابت کسی حکومت غیر سے بغیر اطلاع یا مشورہ گورنمنٹ انگریزی کے جاری نکرینگے۔

شرط یازدہم

راجہ دتیا [illegible] [illegible] تحریر [illegible] اقرار کرتے ہیں کہ وہ پناہ کسی مجرم یا قیدی سرکار انگریزی کو جو مفرور ہوکر اونکے ملک میں پناہ گیر ہوگا نہ دینگے اور اگر اہلکاران انگریزی ایسے مجرمان یا قیدیان کے تعاقب میں آوینگے راجہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اہلکاران مذکورین کو ہر طرح کی مدد جو اونکے اختیار میں ہوگی بیچ اون کی گرفتاری کے دینگے۔

شرط دوازدہم

یہ عہدنامہ جسمیں بارہ شرائط مندرج ہیں آج کے روز بشرط رضامندی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ دتیا معرفت مسٹر جان واشوپ صاحب گورنر جنرل ایجنٹ فریق

گورنمنٹ انگریزی سے ہے اور اکثر موقع پر اوسنے نمک حلالی و اتحاد و حرکات سکنات سے ظاہر کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے باعتبار اسکے کہ راجہ کی یہ نیت قائم رہیگی اور راجہ اپنے فائدہ کو ہر امر مین شامل فائدہ آنریبل کمپنی تصور کریگا اب درخواست راجہ کو منظور کیا اور بشرائط ذیل فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ رنجیت سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے منعقد ہوئی۔

شرط اول

راجہ رنجیت سنگھ راجہ سمپتھر بذریعہ اس تحریر کی درمیان دوستان گورنمنٹ انگریزی کی شمار ہوکر اقرار کرتے ہین کہ وہ دوستان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دوست اور اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ کسی رئیس یا راجہ سے جو دوستی ساتھ سرکار انگریزی کے رکھتا ہو مزاحم نہ ہونگے بلکہ ہر شخص کو جو بدخواہ سرکار ہو اپنا دشمن تصور کرکے دور کرتے ہین اوس شخص کو اور ایسے شخص کے خاندان کو اپنے ملک مین پناہ ندینگے اور نہ ایسون سے ساتھ خط کتابت رکھینگے اور ہر طرح کی تدبیر عمل مین لاوینگے جس سے وہ گرفتار ہوکر سپرد افسران انگریزی کیے جاوین۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بنظر مستحکم کرنے اتحاد و وفاداری سرکار سمپتھر بذریعہ اس تحریر کے راجہ رنجیت سنگھ اور اونکے ورثا اور جانشینان کو وہ ملک دیتے ہین جو ہنگام قائم ہونے گورنمنٹ انگریزی بیچ ملک بندیلکھنڈ کے اونکے قبضہ مین تھا اور اب اونکے قبضہ مین ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس ملک کو بطور جاگیر دوست اندازی حکومت غیر حفاظت کرینگے۔

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی سے جو ازروی شرط بالا عہد محافظت راجہ سمپتھر بمقابلہ حکومت غیر کے کیا ہے لہذا یہ اقرار فیمابین ہوتا ہی کہ جب راجہ کو کوئی اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر کے خواہ بباعث کسی دعوی متنازعہ کے خواہ کسی اور وجہ سے ہو پیدا ہو تو وہ حالات مقدمہ گورنمنٹ انگریزی کو لکھینگے درمیان مین اگر فیصلہ دعوی متنازعہ کا کردینگے اور راجہ باعتبار نصفت پروری و عدالت گستری سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ مجوزہ گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اگر اندیشہ حملہ آوری کسی اور وجہ سے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی پند و نصایح کی تحریر سے کوشش اوسکے رفع کرنے کی

سوتا	تینگهرا
کجهوری	جهاجهرپور
تیلی	جیت پورا
سلوری	چنکوری
اکهونه	

دیہات ذیل جو اب قبضہ راجہ مین موجود ہین ازروی شرط دوم بحال رہے۔

[illegible]	پیپرواه
[illegible]	[illegible]نیا
[illegible]	دیلوا
[illegible]	ہنڈول
[illegible]	پچوکهیڑا

المرقوم [illegible] تاریخ [illegible] ماہ جولائی ۱۸۱۶ء مطابق ۱۴ ماہ ساون ۱۲۲۵ف اور سمت ۱۸۷۳

مطابق [illegible] ۱۲۳۱ھ

نمبر ۳۶

[illegible] سرکار انگریزی و راجہ رنجیت سنگہ راجہ سمپتھر المرقوم ۱۲ ماہ نومبر [illegible]

چونکہ راجہ رنجیت سنگہ راجہ سمپتھر نے بنظر حاصل کرنے حفاظت قوی سرکار انگریزی کی
تاریخ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۱۶ء مطابق ۳ ماہ پھاگن ۱۲۲۳ف بخدمت کرنیل جان بیلی صاحب
جو اسوقت مین اجنٹ گورنر جنرل ملک بندیلکھنڈ کے تھے ایک واجب العرض جسمین چھ شرائط
مشتمل تھین پیش کی تھی اور اون سب شرائط کی جواب منظوری و غیر منظوری دئے گئے تھے اور چونکہ
بباعث چند سوانح جو بعد ازان واقع ہوئے اون شرائط کا بطور عہدنامہ واثق فیما بین آنریبل کمپنی
راجہ رنجیت سنگہ درست ہونا موقوف رہا تھا اور چونکہ راجہ نے چند مرتبہ بخواہش دلی چاہا کہ زیر حفاظت

اپنی رضامندی دینگے اور کمانڈر فوج انگریزی جو اسوقت راجہ کے ملک مین متعین ہے یا قیام کریگی کسیطرح مداخلت انتظام ملک راجہ مین نہ کرینگے ۔

جو کچھ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے درمیان اونکے قیام کے بیچ ملک سمپتر کے درکار ہوگی وہ اہلکاران ورعایاے راجہ بہم کر دینگے اور اوسکی قیمت بموجب ارزانی بازار دیجائیگی

شرط ہشتم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رعایاے انگریزی کو یا یورپ کی کسی قوم یا قماش کو بلا اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نہ رکھین گے ۔

شرط نہم

راجہ سمپتر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ خط کتابت کسیطرحکی ساتھ حکومت غیر کے بلا اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھینگے ۔

شرط دہم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی مجرم یا باقیدار گورنمنٹ انگریزی کو جو مفرور ہوکر اونکے ملک مین پناہ گیر ہوگا اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور اگر کوئی اہلکار گورنمنٹ انگریزی ایسے مجرمان و باقیداران کے تعاقب مین آئیگا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اہلکار مذکور کو ہر طرحکی مدد جو اونکے اختیار مین ہوگی بیچ گرفتاری ایسے شخصون کے دینگے ۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین آجکی روز فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ رنجیت سنگھ راجہ سمپتر کے بمعرفت جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق اور دریاؤ سنگھ وکیل راجہ مذکور فریق ثانی کے منعقد ہوا اور واشوپ صاحب اور وکیل نے مہر اور دستخط دو نقول انگریزی و فارسی و ہندی اس عہدنامہ پر کیے ایک ان مین سی بعد مصدق ہونے بمہر و دستخط موسٹ نوبل مارکوئیس اف ہیسٹنگ گورنر جنرل بروز دوم وکیل مذکور کو دیجائیگی اور وکیل مذکور تصدیق و منظوری راجہ کی دوسری نقل پر حاصل کرکے وعدہ کرتا ہے کہ بروز معہودہ مستر واشوپ صاحب کو دیگا ۔

اسیطرح اگر در صورتیکہ راجہ فیصلہ سے راضی ہوا اور پہر بہی فریق ثانی اپنی حرکات دشمنی سے باز نہ آوے اور جو شخص مستحق سزا کے ہوں گورنمنٹ انگریزی سے بے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت علاقہ راجہ عمل مین آوینگی جیسی مناسب اور لازم وقت ہونگی —

شرط چہارم

بلحاظ حفاظت کے جو ازروے شرط بالا کے راجہ بہیمسر کو دیا گیا ہے راجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج جب ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی کے تمام مقامات فساد و سرکشی مین بلا خرچہ دینگے یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکار مین ضرورت ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے نہ لینگے اور ایسے موقع پر فوج راجہ زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی رہیگی

شرط پنجم

اگر کسیوقت راجہ بہیمسر کو کوئی دعوی یا مقدمہ یا نالش بخلاف کسی راجہ یا رئیس دوست یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس دعوی یا نالش کو سپرد ثالثی و فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور کسی وجہ سے خود زیادتی نسبت فریق ثانی کے نہ کرینگے اور نہ اپنی قوت سے معاوضہ یا بدلہ کسی دعوی یا نالش کا لینگے۔ اسیطرح گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے دوستون اور ماتحتون کو منع کرینگے کہ بمقابلہ راجہ بہیمسر کوئی امر زیادتی کا نہ کرین اور اگر کوئی دعوی اونکا نسبت راجہ بہیمسر کے ہوگا اوسکا فیصلہ ازروی انصاف کامل کے کر دینگے اور راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ تعمیل اس فیصلہ کی کرینگے —

شرط ششم

راجہ بہیمسر اقرار کرتے ہین کہ وہ جہد بلیغ بیچ حفاظت دوستون کے کرینگے اپنے ملک میز تاکہ کوئی دشمن یا گروہ قزاقان اونکے ملک سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین نجانے پاوے

شرط ہفتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے فوج کی ملک راجہ بہیمسر مین ہوگی یا قیام فوج راجہ کے ملک مین ضروری متصور ہوگا تو سرکار انگریزی مجاز بھیجنے یا قائم کرنے فوج کے ہونگے اور راجہ بہیمسر

ریاستہای بندیلکھنڈ جو ازروی اسناد کی قبضہ ریاستداران مین ہین

وہ رئیسان بندیلکھنڈ جو اپنی ریاست ازروے اسناد کے رکہتے ہین اور جنہون نی اقرارنامجات
داخل کیے ہین تیئیس ۲۳ ہین منجملہ اونکی آٹہہ ریاستدار اولاد چہترسال سے ہین جو بانی ریاست بندیلکھنڈ
تہا چہترسال کے بائیس ۲۲ بیٹے اصلی اور تینتیس ۳۳ غیر منکوحہ سے تہے مگر اون مین سے صرف چار صاحب اولاد
ہوئے یعنی پدم سنگہ ہردی ساہ جگت راج بہرتی چند چہترسال نے اپنے ملک کو درمیان باجی راو
پیشوا اور اپنے دو فرزندون ہردے ساہ اور جگت راج کے حسب تفصیل ذیل تقسیم کیا تہا یعنی حصہ پیشوا
مین اضلاع کالپی و ہتا و ساگر و جہانسی و سرونج و کونا و گراکوت و ہردی نگر تہے اور حصہ ہردی ساہ
مین بنام نہاد راج پنا کے اضلاع پنا کالنجر امبا و ساہ گڈہ وغیرہ تہے اور حصۂ جگت راج مین بنام نہاد
راج جیت پور کے اضلاع بہونا گڈہ و باندا و راجی گڈہ و جیت پور و چرکاری وغیرہ تہے نزاع خاندان
مذکور مین پیدا ہوئی اور دونون فرزندان کے حصص بہت سی ریاستہاے خرد مین تقسیم ہو گئے
اور راستہ فتوحات علی بہادر کو دیا یعنی علی بہادر نے اونکو یکان یکان فتح کیا ہنگام وفات علی بہادر
کے چونکہ اوسوقت مین بنیاد اقرارنامجات فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان بندیلکھنڈ اور قبضہ
کی تہی ریاستہاے ذیل اولاد چہترسال کے پاس موجود تہین یعنی پاس اولاد ہردی ساہ کے
ریاست پنا و لوکاسی و اولاد جگت راج کی ریاست چرکاری بجاور اجی گڈہ و سریلا و ریاست جگنی
پاس پوتے پدم سنگہ کے تہی اور ریاست جتبو پاس پر پوتے بہرتی چند کے اور ریاست بہری
قبضہ اولاد جنک راج نسل دختر مین تہی ماوراے ان ریاستون کی جو اولاد چہترسال کے پاس تہین
ریاستہاے ذیل اوسی ملک سی قائم ہوئین تہین جو اوسکے زیر حکم تہا یعنی حصہ ہردی ساہ سے
ریاستہاے چہترپور بروندا و جاگیر چوبے کالنجر و بیہت و علی پورا و گوتی و ناگود معروف اوچہرا
و سوہاول اور حصۂ جگت راج سے ریاست ہاے گورہار و نیا گانو مرپی و جروہی قائم ہوئین
اصل قاعدۂ انتظام جو گورنمنٹ انگریزی نے ملک بندیلکھنڈ مین کیا تہا یہ تہا کہ جو رئیس
اوس ملک کا جسقدر علاقہ موروثی اپنے پر عہد علی بہادر مین قابض اور قائم تہا وہ اوسکو دیا جاوے
اس شرط پر کہ دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کی پیشنہاد رکہے اور اپنے علاقے کی ایذا نہ کرے

دستخط اور مہر ہو کر دونوں نقول بمقام تریت بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۸ اماہ کاتک سمت ۱۸۷۴ و دوم ماہ محرم ۱۲۳۳ھ باہم تقسیم ہوئین -

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو متصل ٹل گانو بتاریخ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

نمبر ۷۴

نقل سند جو راجہ ہندوپت راجہ سیپتر کو عطا ہوئی -

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین ہمیشہ سے اور یہ کہ شان و شوکت اُنکے خاندان کی قائم اور جاری رہے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اس امر کا اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی نہوگا تو سرکار انگریزی اوس شخص کو منظور اور مقبول کرینگے جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی اور راجہ تمہارے ملک کا حسب اجازت دہرم شاستر اور رواج خاندان کے اپنا متبنی اور وارث قرار دینگے بشرطیکہ چہارم آمدنی سالیانہ ملک ہنگام گدی نشینی وارث اصلی اور نصف درصورت وارث متبنی کے بطور رعایت دیجاویگی -

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہ ہوگا جو اب تم سے کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی و قائم شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات پر جنکی رعایت گورنمنٹ انگریزی مقدم تصور کرتے ہین رہیگا -

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

اسی قسم کی سند راجہ اجی گڈھ و راجہ چہترپور و راجہ سریلا کو عطا ہوئی -

رئیسان ریاست ہای ذیل سے نے محصول راہداری تین شارع عام پر موقوف کیا ہے یعنی لوکاسی و چرکاری سے نے اور جگنی اور علی پورہ نے اوپر راستہ جہانسی اور بنیا گانو کے موقوف کیا ہے اور چوبے جاگیر پلدیو و بہرا سے نے اور ہشت بیا جاگیر پہاری و دہوروئی سے نے اونتیا گانو پلی اور گنیا نانا اور اجی گدہ سے نے اوپر شارع عام ساگر اور راستہ باندا اور میہر پر موقوف کیا ہے اور جاگیر علیہ بیا گانو و رہیت سے نے بیچ چتر پور کے معاف کیا ہے اور محصول راہداری جنس نبیہ تمام بندیلکھنڈ میں معاف ہوگیا ہے —

سنہ ۱۸۴۳ عیسوی میں رسم ستی ہونے کی علاقجات بندیلکھنڈ میں از روی اشتہارات مجریہ رئیسان کے موقوف ہوگئی

کوئی رئیس بندیلکھنڈ خراج گذار بابت اپنی تمام علاقہ کے نہیں ہے مگر چار رئیس یعنی رئیس چرکاری و بنیا و اجی گدہ اور ہسٹ بابت بعض دیہات کی خراج دیتے ہیں کل رقم سالیانہ آمر خراج کی جو یہ چارو رئیس دیتے ہیں مبلغ [illegible] درپایا ہے —

پنا

جب انگریز داخل بندیلکھنڈ ہوئے راجہ کشور سنگہ پنا پر قابض تھے اور پنا میں نہایت بد انتظامی تھی ایک سند نمبر ۵۴ اوسکو عطا ہوئی جب اوسنی ایک اقرارنامہ دوستی داخل کیا اس سند سے اونکے نام ۱۱۸ موضع اور ایک نصف موضع اور تین پرگنہ ہوئے اکثر دیہات مندرجہ سند مذکور ایسے تہے جو بعض اشخاص کے پاس تہے جنہون نے راجہ سے وہ موضع علیحدہ کر لیے تہے اور جنہون نے انکار دینے سے کیا مگر بمدد سرکار انگریزی راجہ نے صرف اونہی مواضع کا قبضہ نہیں پایا بلکہ اور مواضع بھی پائے جو درج سند نہ تہے لہذا ایک سند جدید نمبر ۹۴ سنہ ۱۸۱۲ع میں راجہ کو عنایت ہوئی جسکے روسے اوسنے واسطے دوام کے [illegible] و نصف مواضع حاصل کیے

بسبب طریق سخت راجہ کشور سنگہ کی گورنمنٹ انگریزی کو بمجبوری اکثر موقع پر مداخلت کرنی پڑی سنہ ۱۸۲۳ع میں اوسنے انتظام علاقہ سپرد کنور پرتاب سنگہ چہوٹے بہائی کے کیا [illegible] واسطے

خیال کو آیندہ اپنے دل سے دور کرے اور جو علاقہ اونہون نے بعد وفات علی بہادر کے پہر اپنے قبضہ مین کر لیا ہے اوسکو چہوڑ دین یہی تجویز ہوئی تھی کہ چند سرغنہ گروہ غارتگران کے ساتہ بہی بندوبست کیا جاے جو گو رئیسان موروثی نہین تہے مگر اونکی غرض اصلی غارتگری اخذ زر سے تھی اور اونکو کچہ علاقہ دیا جاے تاکہ ملک مین امن رہے اول یہ تدبیر گورنمنٹ کی تہی کہ حفاظت ریاستہای رئیسان اونکے ہی اختیار مین چہوڑ دیجاے اور اونسے کچہ خراج نقد لیا جاے چنانچہ اکثر اقرارنامجات مین جو ۱۸۰۶ و ۱۸۰۷ء مین ہوئے تہے یہ صاف مشروط تہا کہ رئیس لوگ دعوی مدد حفاظت گورنمنٹ انگریزی سے قطع نظر کرین مگر تجربہ سے عرصہ قلیل مین دریافت ہوا کہ اس طریق کا ترک کرنا لابدی ہے اور یہ قرار دینا چاہیے کہ رئیسان بندیلکھنڈ رعایا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے متصور ہون مگر یہ ہرگز ارادہ گورنمنٹ کا نہ تہا کہ اپنے آئین اور قانون اون رئیسون کی علاقجات مین جاری کرین اور اس شبہہ کے رفع کرنے کے واسطے یہ ریاست ہای ازروے رگیولیشن ۲۲ ۱۸۱۲ء کے مستثنا کارروای عام قوانین و حکومت عدالتہای دیوانی و مال و فوجداری سے قرار دی گئی خاص قطعات اقرارنامجات جو ان رئیسون کے ساتہ ہوئی ہین اور جنکی روسے حقوق تصفیہ نسبت گورنمنٹ کے قائم ہوئے ہین وہ محض متعلق فیصلہ جات پولٹیکل سے ہین یعنی گورنمنٹ کا حق مداخلت کا بیچ تصفیہ دعاوی و تکرار و نزاع کسی قسم کی بذریعہ عدالتہاے ماموره کے نہین بلکہ معرفت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے تقسیم بندیلکھنڈ کی ہے ۔

ایک نذرانہ مبلغ اغ ... ریاست جسو سے لیا جاتا ہے جب کوئی وارث اصلی یا متبنی گدی نشین ہوتا ہے اور علی پورہ اور جگنی سے چہارم نکاسی سالیانہ علاقہ جب کوئی متبنی گدی نشین ہوتا ہے اور ریاست باونی سے نصف جمع زر نکاسی جب کوئی سواے وارث اصلی کے گدی نشین ہوتا ہے اور ریاستہای ذیل سے چہارم زر نکاسی سالیانہ جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا ہے ور نصف جب کوئی متبنی گدی نشین ہوتا ہے یعنی ریاست اجی گڈہ سریلا بہری چترپور چوبے جاگیر بہٹ کوہی جرولی بنا گاون ربی کینا دہاتا و جاگیرہست بہیا تخمینا آمدنی ملک بندیلکھنڈ کا کرنا بباعث اسکے بہت مشکل ہے کہ وہان رسم دینے علاقجات کی بالعوض خدمت کے لیے تحصیل کرنے آمدنی کے اور دینے نقد بابت چاکری کے جاری ہے ۔

متابعت قبول نہین کی یہ امر گورنمنٹ نے اس شرط پر منظور کیا کہ بدھ سنگہ اپنی جاگیر علیحدہ شدہ پر
ہمیشہ قائم رہے تاکہ وہ عسرت خرچ سے تنگ ہو کر کوئی امر وقت طلب پیچ پیش کرنے یا اپنے دعوی
ریاست کی ندکرے اور سردار سنگہ کو سند جدید دینی ضروری متصور ہوئی —

دہیر سنگہ [illegible] مین فوت ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے قریب نصف دیہات
لوگاسی کے مفسدین نے غارت و تاراج کر ڈالے اسوجہ سے کہ سردار سنگہ وفادار سرکار انگریزی
سے [illegible] خدمات سردار سنگہ کی [illegible] خطاب سردار بہادر کا اور جاگیر [illegible] ہزار روپیہ سالانہ
کی اور خلعت [illegible] ہزار روپیہ کا اور اختیار متبنی کرنیکا عطا ہوا اور اس اختیار کی تصدیق بعد ازان
ازروی سند نمبر ۲۵ کے ہوئی —

سردار سنگہ [illegible] مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا مورت سنگہ
قبل اوسکے فوت ہو چکا تھا [illegible] اوسکا پوتا ہیرا سنگہ نامی رئیس حال گدی نشین ہوا —
ہیرا سنگہ نے ازروی عہدنامہ نمبر [illegible]
قصبہ لوگاسی کا قریب [illegible] میل مربع کے ہے اور آبادی قریب [illegible] ہزار پانچ سو نفری اور آمدنی [illegible] سالیانہ

چھترکاری

درمیان اوس فساد کے جو [illegible] بہادر کے قبضہ سے علاقہ چھترکاری
نکل گیا تھا اگرچہ [illegible] بہادر اوسکے ہمراہ تھا تمام علاقہ چھترکاری کو [illegible] بہادر
نے فتح کیا اور [illegible] دیا [illegible] بہادر نے عہدنامہ [illegible] دخل کیا

[illegible] اقرارنامہ راجہ [illegible] مطابق [illegible] مین کیا

نواب علی بہادر [illegible] مہاراجہ [illegible] بہادر [illegible] اوسکا علاقہ موروثی دلوادیا لہذا راجہ اب قرار اور شرط کرتا ہے
اوسکا [illegible] نواب [illegible] کے رہیگا اور [illegible] ہرگز [illegible]
اور کسی جگہ شامل سرکشان و مفسدان نہوگا اور [illegible] علاقہ [illegible] مین [illegible] کریگا
اور اگر کوئی شخص علاقجات مذکورہ بالا مین فساد برپا کریگا تو مہاراجہ پر اوسکا دفع کرنا اور سرکش کو سزا دہی فرض ہوگی
اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ان اضلاع مین امن و امان قائم رکھینگے اور اس عہدنامہ
سے مہاراجہ ہرگز انحراف نہین کرینگے خدا کو گواہ اس کا کرتے ہین فقط

چار سال سے کیا اور اس انتظام کو گورنمنٹ انگریزی نے بہی منظور کیا مگر قبل از منقضی ہونے اس میعاد کے اوسکے طریق کے سبب بہی اوسکو خارج کرنا پڑا اور بجاے اوسکی وسکا فرزند ہرنرسنگ راو بطور کارپرداز مقرر ہوا کشور سنگہ ۱۸۴۳ء مین جلاے وطنی مین فوت ہوا اور ہرنرسنگ راو چونکہ لاولد تہا ۱۸۴۹ء مین اوسکا برادر نرپت سنگہ راجہ حال گدی نشین ہوا مگر گدی نشینی نرپت سنگہ کی اوسوقت تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی جبتک اوسنے اشتہار ممانعت ستی ہونیکا ملک پنا مین جاری نہین کیا

بابت خدمات کے جو راجہ نے ۱۸۵۷ء بلوہ مین کی تہین نرپت سنگہ کو حسب سند نمبر ۵ کے اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا اور ایک خلعت بیس ہزار روپیہ کا عطا ہوا اور حکم سلامی گیارہ توپ کا صادر ہوا اگرچہ ۱۸۶۳ء مین بباعث اوسکے نانے ایک تصفیہ تکرار سرحد کے راجہ کو اون شرائط دوستی کی اطلاع دی گئی جنکے بموجب وہ علاقہ پر قابض تہا اور بشرط سرانجام کرنے اون شرائط کے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا دیا گیا ہے۔

رقبہ علاقہ پنا کا تخمیناً ۲۵۶۸ میل مربع ہے آبادی ۱۸۳۰۰۰ نفری اور ۱۸۶۴ء مین آمدنی اوسکی تخمیناً چار لاکہہ روپیہ کی تہی راجہ پنا مبلغ لعہ ۱۲۸۸ ع بطور خراج بابت اضلاع سورج پور اور اکتوا کے دیتا ہے۔

لوگاسی

دیوان دہیرج سنگہ لوگاسی ہر دی پیاو کا بیچ عہد حکومت راجگان بندیلا اور عہد حکومت علی بہادر مین سات موضع پر قابض تہا بعد قائم ہونے حکومت سرکار انگریزی کے وہ اپنے مواضع مین بحال رہا اور بتاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۸ء اوسکو ایک سند نمبر ۱۵ بعد اوسکے داخل کرنے ایک عہدنامہ دوستی کے اوسکو عطا ہوئی۔

بباعث ضعف قوی کبرسنی کے دہیرج سنگہ نے ۱۸۱۲ء مین درخواست کی کہ وہ اپنے پسر ثانی سردار سنگہ کے نام علاقہ کیا چاہتا ہے اور پسر اول کو اسواسطے خارج کرتا ہے کہ اوسنے جسکا نام پدم سنگہ تہا چار برس قبل اسکے اوس سے سرکش ہو گیا تہا اور جبتک تروپ انگریزی اوسکے مقابلہ پر نہین گیا اور جبتک علاقہ علحدہ اوسکے نام نہین ہو گیا اوسنے

اپنی وفات کے باشتراک اوسکے مقرر کیے تھے اور رانی اس شرط پر کارپرداز مقرر ہوئی تھی کہ وہ
اوسوقت تک کارپرداز رہے جبتک وہ اور دونون اہلکار مامورہ راجہ باتفاق اور مشورہ کے [illegible]
سرانجام دین اور کسی طرحکا فرق یا تکرار فیمابین اونکے پیدا نہو مگر رانی نے چاہا کہ کل اختیار اپنا حکومت مین
پیدا کرے لہذا بمجبوری اوسکو کارپردازی سے معزول کیا —

رقبہ چرکاری کا قریب ۸۸۰ میل مربع ہے اور آبادی قریب [illegible] نفری آمدنی قریب
پانچ لاکھ روپیہ کے ہے اور یہ ریاست مبلغ [illegible] ۹ر۶ پائی بابتہ اضلاع بھیا چندلا کو خراج دیتی ہے

بجاور

باقی خاندان بجاور نرسنگہ دیو ناجائز پسر چھتر سنگہ حلقت راج تھا جب علی بہادر نے حملہ بندیلکھنڈ
پر کیا نرسنگہ دیو نے انکار اوسکی متابعت سے کیا اور بیچ لڑائی کے جو متصل چرکاری کے ہوئی
قتل ہوا راجہ ہمت بہادر نے سفارش علی بہادر سے کیسری سنگہ پسر نرسنگہ دیو کی کی اور اوسکے [illegible]
کا علاقہ اوسکو اون ہی شرائط پر دلوایا جن پر راجہ چرکاری نے اپنے علاقہ کا قبضہ پایا تہا —

کیسری سنگہ اوسوقت مین قابض بجاور پر تہا جب سرکار انگریزی کی حکومت بندیلکھنڈ مین
ہوئی بباعث پیچیدہ منازعات کی جو راجہ بجے بہادر چرکاری والے سے درباب پرگنہ رائی گڈہ کے
تہی اور جو کور سونی ساہ چہترپور والہ سے درباب دیہات دہرم پور و لوچنی و سینی و کردہی کے تہی
کوئی سند کیسری سنگہ کو عطا نہین ہوئی یہ رئیس ماہ دسمبر ۱۸۱۰ء فوت ہوا اور اوسکا فرزند رتن سنگہ
جانشین ہوا بروقت جانشینی (چونکہ منازعات جو ریاستہای قرب وجوار سے تہے طے ہو چکے تہے)
اوسکو سند نمبر ۵ عطا ہوئی اور حکم داخل کرنے اقرارنامہ اتفاق کا ہوا دفعہ ۳ اقرارنامہ اتفاق
مذکور کا خاص منشا یہ تہا کہ دعاوی قدیم کی تجدید نسبت کسی راجہ قرب وجوار کے نہ کرے اور نہ
کوئی کوئی دعوی جدید پیدا کرے —

رتن سنگہ نے بتاریخ ۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۳ء وفات پائی اور کوئی اولاد اوسکا نہ تہا لیس
بدرخواست بیوہ رتن سنگہ کا برادرزادہ لچھمن سنگہ نامی پسر کہت سنگہ جسنے اپنا دعوی ظاہر نہین کیا
جانشین مقرر ہوا لچھمن سنگہ کی بعد ۱۸۴۷ء مین اوسکا بیٹا بہو پرتاب سنگہ جو ابقریب اکیس ۲۱ سال کی عمر کا ہے
اوسکا جانشین ہوا بالعوض خدمات بلوہ کے اوسکو ایک خلعت ملا اور حکم گیارہ توپ کی سلامی کا

سے بہادر نے اول تمام رئیسان بندیلا سے متابعت حکومت گورنمنٹ انگریزی قبول کی تہی اور بڑی دقت سی اوسنے شرائط دوستی منظور کیے بالعوض جسکی سند نمبر ۵۴ اوسکو ۱۸۰۶ء مین عطا ہوئی ۱۸۱۱ء مین ایک اور سند نمبر ۵۵ بعد طے ہونے تکرار نسبت چند مواضع کے جو شامل سند اولین ۱۸۰۶ء کے نہ تہی اور جنکی نسبت اوسنے دعوی کیا تہا عطا ہوئی —

راجہ کا صرف ایک بیٹا گوبند داس باقی تہا اوسنے ۱۸۲۲ء مین وفات پائی بعدازین راجہ نے اپنی مرضی اس امر مین ظاہر کی کہ اوسکا پوتا رتن سنگہ پسر رنجیت سنگہ جو غیر منکوحہ سے تہا اوسکا وارث مقرر ہو اور کوئی ہجدی وارث جانشین اوسکا قرار دیا جاوی کیونکہ وہ اوسکے ساتہہ موافق تہا بلکہ فیمابین اونکے نزاع اور تکرار واقع تہی اور گورنمنٹ نے بہی کچہ عذر نکیا اور اس شرط پر کہ اگر اصلی اولاد صلبی راجہ کو نہو تو رتن سنگہ کی جانشینی منظور کرکے منظوری اوسکے حق کی بطور عام مشتہر کی سے بہادر بماہ نومبر ۱۸۲۹ء فوت ہوا اوسوقت مین رتن سنگہ صرف چودہ سال کی عمر کا تہا دعاوی رشتہ داران ہجدی کے بہت قت طلب تہی مگر آخر کار رتن سنگہ حکومت پر اس شرط پر قائم ہو کہ وہ گذارا ان رشتہ داران کا مقرر کردی —

۱۸۵۷ء مین یہ امر زیر تجویز ہوا کہ آیا بعد وفات رتن سنگہ کے علاقہ چرکاری قابل ضبطی سرکار انگریزی ہے یا نہین مگر اس بارہ مین یہ حکم صادر ہوا کہ منظوری رتن سنگہ کی جو ۱۸۲۲ء مین ہوئی تہی اوسکا منشا یہ تہا کہ جو حقوق راجہ چرکاری کو از روی اسناد ۱۸۰۶ء و ۱۸۱۱ء کے عطا کیے تہے وہ سب حقوق اوسکو عطا ہوسے پس حق اوسکے ورثا کا بہی اگر کوئی وارث موجود ہوگا واسطے جانشینی کے قائم رہا لہذا جے سنگہ دیو پسر راجہ اوسکا جانشین منظور اور مقبول ہوا —

راجہ رتن سنگہ کو بالعوض خدمات ۱۸۵۷ء کے اختیار متبنی کرنیکا دیا گیا اور اس اختیار کی منظوری و مضبوطی سند نمبر ۵۶ سے ہوئی اور نیز جاگیر بیس ہزار روپیہ سال کی واسطے دوام کے اور ایک خلعت عطا ہوا اور حکم سلامی گیارہ توپ کا نسلاً بعد نسل جاری ہوا سوای ازین پرگنہ ... بطور انعام راجہ کو دیا گیا اور علاقجات مہوبا مین جمعی ... کی بطور معاوضہ ... میری دیو کو عطا ہوئی راجہ ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند جے سنگہ دیو جو اب گیارہ سال کا ہے اوسکا جانشین ہوا اوسکی والدہ رانی بخت کور کارپرداز ہوئی اور دو معتبر اہلکار راجہ نے قبل

مہیپت سنگہ نے بتاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۵۳ء وفات پائی اوسکے عوض اوسکا بیٹا بجی سنگہ گیارہ سال کی عمر کا جانشین ہوا اور اپنی صغر سنی مین بیچ ۱۸۵۵ء کے ۱۲ ستمبر مین فوت ہوا اب سرکار انگریزی نے تجویز کی کہ علاقہ اجی گڈہ بالضرور بواجبی ضبط سرکار ہونا چاہیے اور اسی سبب سے درخواست والدہ راجہ کی جو اس درخواست سے تہی کہ رنجور سنگہ اوسکا بہائی جو غیر منکوحہ سے ہے وہ جانشین ہو منظور نہین ہوئی اور یہ حکم ہوا کہ اس بارہ مین رپورٹ ولایت کو کیجاوے گی بآخر ۱۸۵۶ء کورٹ اف ڈایرکٹرز نے قبل اس معاملہ کے طے کرنے کے کہ کوئی وارث اصلی اس ریاست کا نہین بلکہ تحقیقات اس امر کی کرنی ضرور ہے کہ اصل حقوق خاندان بخت سنگہ کے قبل عطا ہونے سند کے کیا تہے انکے امور کی تحقیقات ختم ہونے نہین پائی کہ بلوہ ہوگیا اور فرزند علی مفسد نے مشہور کیا کہ لکہپال سنگہ پسر غیر منکوحہ مہیپت سنگہ رئیس اجی گڈہ تہا اور امنیت ضلع مین خلل ڈالا مگر چونکہ رانی مہیپت سنگہ اپنی دوستی سرکار انگریزی مین قائم اور مضبوط رہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ دعوے سرکار بابت ضبطی علاقہ کے ملتوی رہے اور ازروی سند نمبر ۱۶۱ کی رنجور سنگہ اون ہی شرائط پر رئیس علاقہ کیا جاوی جن شرائط پر راجہ سابق قابض تہے اور جانشینی اولاد صلبی تک رہی اور چند حقوق خاص شہر باندا مین جو ازروی قوانین انگریزی کے سرکار کو پہونچتے تہے وہ بہی مستثنا کیے جائیں رنجور سنگہ اب قریب سولہ برس کی عمر کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا بہی موافق نمبر ۷۸ کے حاصل ہے —

رقبہ اجی گڈہ کا قریب [illegible] میل مربع ہے اور آبادی قریب ۲۰۰۰۰ نفری کے ہے اور آمدنی تخمیناً ایک لاکہہ پچہتر ہزار روپیہ کی ہے راجہ بابت ضلع بجور کے مبلغ ۹۰۰۰ بطور خراج دیتا ہے مگر ۱۸۱۶ء عیسوی مین جب علاقہ جسبو اوسکے قبضہ سے نکل گیا تو مبلغ ۱۲۰۰ کی کمی دی گئی —

سریلا

راجہ تیج سنگہ پرپوتا جگت راج کو علی بہادر نے خارج کردیا تہا آخر کار اوسنے بذریعہ راجہ ہمت بہادر کے ایک جزو اپنے علاقہ کا پایا تہا جب انگریزی تسلط بندیلکھنڈ مین ہوا تب اوسکے پاس ایک چہوٹا سا قلعہ اور موضع سریلا واقع ضلع جلال پور جسمی قریب بعد سال کے تہا بنظر اوسکی

اوسکے واسطے تہا مرہو اور اوسکو اختیار متبنی کرنیکا بہی (بموجب سند نمبر ۲۶- کی) عطا ہوا۔

رقبہ بجاور کا نوسو بیس میل مربع مشہور ہی اور آبادی ... نفری اور آمدنی قریب ساڑہی تین لاکہہ روپیہ کے ہے۔

اجی گڈہ

راجہ اس مقام کا دراصل بنام راجہ باندا مشہور تہا راجہ بخت سنگہ معروف بخت بلی پوتا جگت راج کو علی بہادر نے بیدخل کرکے اس درجہ افلاس کو پہونچایا کہ اوسنے علی بہادر سے بمجبوری دو روپیہ روز بہی قبول کیے سنہ ۱۸۰۳ع مین جب انگریزی تسلط بندیلکہنڈ مین ہوا تو اوسکو تین ہزار روپیہ گوہرشاہی ماہواری مقرر ہوئے اوسوقت تک کہ جبتک کوئی علاقہ اوسکے واسطے تجویز ہو ۱۸۰۷ع مین ایک سند نمبر ۵ عطا ہوئی جسکے روسے ایک جزو اوسکے علاقہ کا اوسکو دوبارہ دیا گیا اور پنشن مذکورہ بالا ۱۸۰۸ع مین موقوف ہوئی اوسوقت مین قلعہ اجی گڈہ اور بہت سا علاقہ جو سابق جگت راج کا تہا ایک سرغنہ فوج لچہمن دیو نامی کے قبضہ مین تہا اور بنظر اسکے کہ ملک مین امن رہے یہ تجویز ہوئی کہ وہ علاقہ اوسی کے پاس رہے بشرط اوسکے قبول کرنے اطاعت اور دوستی سرکار حسب عہدنامہ نمبر ۵۹ کے از روی اس عہدنامہ کی لچہمن دیو کو مبلغ چار ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دینا پڑا اور یہ وعدہ ہوا کہ دو برس کے عرصہ مین قلعہ اجی گڈہ خالی کردی مگر اس شرط کی تعمیل نہین ہوئی اور لچہمن دیو بیدخل ہوکر ایک جزو کلان اوسکے علاقہ کا راجہ اجی گڈہ کو عطا ہوا ۱۸۱۲ع مین راجہ نی درخواست ایک سند کی جسمین دیہات اوسکے علاقہ کی تفصیل درج ہویہ سند نمبر ۶ اوسکو عطا ہوئی اور اسی اثنا مین حسب درخواست راجہ مذکور شرط پنجم و ششم عہدنامہ جو اوسنے ۱۸۰۷ع مین منعقد کیا تہا منسوخ ہوئین۔

بخت سنگہ نی تاریخ ۱۲- ماہ جون ۱۸۳۷ع وفات پائی اور اوسکا پسر کلان مادہو سنگہ جانشین اوسکا ہوا یہ بہی ۱۸۴۹ع مین لاولد مرگیا اور اوسکا بہائی مہیپت سنگہ اوسکی جگہ مقرر ہوا اوسوقت مین ایک شبہہ پیدا ہوا کہ جو عہدنامہ بخت سنگہ کو ساتہ ہوا ہے اوسمین شرط جانشینی کی نسبت وارث اصلی کے ہے یا نہین اور سرکار کو اب علاقہ ضبط کرنا چاہیے یا نہین مگر آخر کار تجویز ہوئی کہ مہیپت سنگہ جانشین ہو۔

جسّو

بیچ اون حصص کے جو چہترسال نے اپنے علاقہ کے کیے تہے پرگنجات کوتری اور جسّو حصہ جگت راج مین آئے تہے اس سردار نے ۱۷۶۶ء مین اپنے علاقہ کو فیمابین گمان سنگہ مورث اعلی راج اجی گڈہ اور کہومان سنگہ بزرگ خاندان چرکاری اور بہارت سنگہ بانی راج جیت پور کے منقسم کیا یہ راج جیت پور کا اب معدوم ہوگیا ہی اس تقسیم مین اضلاع کوتری و جسّو درمیان گومان سنگہ اور کہومان سنگہ کے تقسیم ہوئے بہرت چند پسر چہارمی چہترسال کا ضلع کو ماتحت اپنی برادر کلان کے رکہتا تہا بعد اپنے دو حصہ کرکے اپنے دونون پسران ہری سنگہ اور دورجن سنگہ کے پاس چہوڑ گیا ان دونون نی اپنی اپنی حصہ کی علاقہ کو بباعث تنازع خانگی جو خاندان چہترسال مین واقع تہا بلا مداخلت احدے اپنے قبضہ مین رکہا دورجن سنگہ لاولد فوت ہوا اور اپنے حصہ کو قبضہ جیت سنگہ پسر ہری سنگہ مین چہوڑا اوسکے بعد مورت سنگہ صغرسنی مین جانشین اپنے والد جیت سنگہ کا ہوا اور تمام ملک جسّو اوسکے قبضہ مین رہا جسّو بہی مثل دیگر علاقجات بندیلکہنڈ کی قبضہ علی بہادر مین آیا اور علی بہادر نے اپنے ملازم سرکش جیت سنگہ جسکا نام گوپال سنگہ تہا بشرط اطاعت و فرمانبرداری اس علاقہ پر سرافراز کیا اور گوپال سنگہ نی مورت سنگہ کو اپنی حفاظت مین رکہا۔

بیچ اوس انتظام کے جو بخت سنگہ اجی گڈہ والہ کے ساتہ ۱۸۰۸ء مین ہوا تہا پرگنہ کوتری جسمین علاقہ مورت سنگہ کا واقع تہا شامل ملک اجی گڈہ کیا گیا تہا مگر مورت سنگہ نے متابعت بخت سنگہ کی منظور نہین کی لہذا تکرار فیمابین ہوئی اور امنیت ملک مین خلل پیدا ہوا ۱۸۱۳ء مین سرکار انگریزی نے فیصلہ اس تکرار کا بمفید اجی گڈہ کے کیا اور صاحب ایجنٹ بندیل کہنڈ کو ہدایت ہوئی کہ وہ مورت سنگہ کو فہمایش کرکے اوس سے متابعت راجہ کی منظور کرائین اور خراج مبلغ [illegible] ہزار راجہ کو معرفت سرکار انگریزی کے دیا کرین اگر وہ خود دینے پر راضی نہو مگر مورت سنگہ نے کوئی ایسا امر نہ سنا جس سے متابعت بخت سنگہ مترشح تہی بباعث اسکے کہ راجہ بجبر مورت سنگہ کو راضی نکرسکا لہذا زیادہ تحقیقات دعوی مورت سنگہ کی ضروری متصور ہوئی تحقیقات سے یہ امر صاف ظاہر ہوا کہ اگرچہ جاگیر جسّو کبہی درحقیقت علیحدہ ملک جگت راج سے نہوئی تہی تاہم حکومت خاندان اجی گڈہ کی صرف برائے نام جسّو مین تہی اور اکثر رئیسان بندیل کہنڈ کا مدعا دعوی مورت سنگہ کے سمجہے اور

مدماں پیش ... ہے اور متابعت سرکار انگریزی سے ایک ہزار روپیہ پنشن اوسکا مقرر ہوا اوسوقت تک
دہ جبتک کوئی علاقہ وسکے واسطے تجویز نہو جن دیہات کا اوسنے دعوی کیا وہ مبلغ عہ سالانہ تسلیا
کے تھے یہ دیہات ازروی سند نمبر ۶۲ کے اوسکو ۱۸۱۲ عیسوی مین عطا ہوئی اور پنشن موقوف ہوئی
پنچم سنگھ کے بعد اوسکا بیٹا ارجن سنگھ جانشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا پسر ہندوپت نامے
راجہ حال جانشین ہوا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا ازروی سند نمبر ۷۴ کے حاصل ہوا۔

رقبہ سریلا کا صرف ۳۵ میل مربع مشہور ہے اور آبادی چار ہزار پانچ سو نفری آمدنی آدکی
اوسیقدر اب بھی ہے جسقدر ہنگام عطا ہونے کے تھی۔

جگنی

پہتی سنگھ پوتا پدم سنگھ کا چودہ مواضع پر قابض تھا جب انگریزی تسلط ہوا اوسکی اصرار
اور ضد سے علاقہ ضبط ہو گیا تھا مگر بعد دو سال کے پھر چہہ موضع اوسکو ازروی سند نمبر ۶۳ کے
۱۸۱۰ء مین عطا ہوئی جب وہ ۱۸۳۰ء مین بغیر اولاد صلبی کے فوت ہوا تو تجویز ہوئی کہ علاقہ
ضبط سرکار ہو مگر بعد اوسکے مرنے کے راؤ بھوپال سنگھ پیدا ہوا اور رئیس بنایا گیا اور انتظام
باختیار ... رہا ۱۸۴۰ء مین تکرار فیمابین رانی اور اوسکے مشیران معتبر کے پیدا ہوئی اس سبب
سے کہ رانی نے بہت سا اختیار اپنے بھائی کو جو ماتحت تھری کے تھا دیا تھا لاچار گورنمنٹ
انگریزی نے مداخلت کرکے مہتمان لئیق مقرر کیے جو واسطے نفع جاگیردار کے کارروائی کرین
اور حساب جمع و خرچ کا صاحب ایجنٹ بندیل کھنڈ کی خدمت مین گذرانین بعد ازین ۱۸۴۵ء
مین انتظام سپرد راؤ بھوپال سنگھ کی ہوا۔

یہ رئیس کم عقل ہے اور بباعث اوسکی بدنظمی کے جسکی باعث تکرار فیمابین ملازمان
اوسکے اور رانی کی ہوئی اور اوس مین اتلاف جان بھی ہوا گورنمنٹ انگریزی نے
۱۸۵۵ء مین انتظام اوسکا اپنے سپرد کر لیا اس رئیس کو بموجب سند نمبر ۷۴ کے اختیار متبنی کرنیکا
بھی حاصل ہے۔

رقبہ اسکا ۲۷ میل مربع ہے اور آبادی ۲۸۰۰ نفری اور آمدنی قریب بارہ ہزار
پانچ سو روپیہ سالانہ ہے۔

بندوبست سے کے یہ وعدہ ہوا تہا کہ حقوق خاندان جسکو بحال اور قائم رکھے جائین اور وارث اختیار دیا
مورت سنگھ کے ماتحت سرکار انگریزی سے رہ کر جانشین ریاست ہون لہذا ستر جیت سنگھ جو اسی خاندان
کی فرع دوراہاسے اور برادرزادہ مورت سنگھ کا تہا اوسکا دعوے جانشینی کا منظور ہوا اور چونکہ
اوسنے چاہا کہ وہ خود بجاے اپنے پسر خورد رنجیت سنگھ کے جانشین ہو اور بہی رنجیت سنگھ کو متبنی کرنے کا
ارادہ بیوگان راجہ تہا لہذا وہ بموجب نمبر ۶۶ کے جانشین ریاست جسکو منظور ہوا اس شرط پر کہ
مبلغ [illegible] روپیہ نذرانہ دیا کرے اس جاگیردار نے اختیار متبنی کرنے کا بہی حاصل کیا ہے
بموجب سند نمبر ۶۷ کے۔

رقبہ اس ریاست کا تخمیناً ۱۱ میل مربع ہے اور آبادی [illegible] ہزار نفری اور آمدنی
اب قریب [illegible] چند کے سال ۱۸۱۶ع سے ہے۔

بہری

دیوان جوگل پرشاد جسکو سرکار انگریزی نے سند نمبر ۶۸ ۱۸۱۶ع مین دی تہی اولاد
جگت راج مین سے نسل دختری مین سے تہا اوسکے جد یعنی دادا نے جگت راج کی دختر سے شادی
کی تہی اس سبب سے اوسکو جاگیر مین مواضع اومری و چپلی و ددری ملے تہے یہ مواضع عہد راجگان
بندہیلا مین اس خاندان کے پاس رہے اور علی بہادر نے بہی پاس جوگل پرشاد کے بحال رکہے
تہے جب انگریزی تسلط بندیل کہنڈ مین ہوا تو دیہات چپلی و ددری ضبط ہوئے اور دیوان کے
پاس صرف اومری رہا اور دیہ ددری ناناگوبند راو کو بالعوض چہہ دیہات ضلع کالپی کے دیا گیا
آخرکار حق جوگل پرشاد کا نسبت اون دیہات کے ثابت ہوا لہذا موضع چپلی اوسکو واپس ملا اور
بالعوض ددری کے چند دیہات مساوی الجمع ضلع جلال پور سے دیوان کو عطا ہوئے اور جو روپیہ
شروع ضبطی سے بابتہ ان دونون دیہات کی تحصیل ہوا تہا وہ سرکار نے دیوان کو واپس دیا
مگر چونکہ یہ دیہات محصور ایسے مواضع سے تہے جنمین قوانین انگریزی جاری تہے اسصورت مین
ان مواضع کو قانون سے بری رکہنے مین دقت ہوتی تہی لہذا دیگر دیہات بالعوض اونکے
۱۸۱۱ع مین ازروے سند نمبر ۶۹ اونکو دی گئی۔

اگر موجودگی اور دعوی مورت سنگہ کی سنہ ۱۸۰۳ع مین دریافت ہوتے تو اوسکے خاندان اور حقوق کے سبب اوسکو بیشک اوسکے موروثی علاقہ پر بحال رکہا جاتا کیونکہ بموجب انگریزی قاعدہ کے وہ قبضہ بحال رہتا تہا جو ہنگام وفات علی بہادر کے قابض کے پاس تہا لہذا ۱۸۱۲ع مین ایک جداگانہ سند نمبر ۶۵ مورت سنگہ کو عطا ہوئی جسکے روسے اوسکو علاقہ جسّو مین بلا مداخلت و متابعت بخت سنگہ کے قائم کیا گیا مگر یہ بہی خیال مین گذرا کہ بنظر راست کرداری معاملہ کے یہ امر خلاف انصاف ہوتا اگر بخت سنگہ سے کوئی علاقہ بلا معاوضہ کے لیا جاتا جو سرکار انگریزی نے ۱۸۰۳ع مین اوسکا حق متصور کر کے اوسکو دیا تہا پس مبلغ ۱۲۰۰ روپیہ جو اجی گڈہ کو جسّو سے ملتے تہے راجہ کے خراج مین مجرا دیے گئے اور بنظر اسکے کہ اسقدر عرصہ دراز تک مورت سنگہ کا حق اوسکو نہین ملا تہا سرکار انگریزی نے مناسب تصور کیا کہ خراج اوس سے نہ لینا چاہیے اور سرکار اپنا نقصان اس رقم کا گوارا کرے۔

مورت سنگہ کے دو بیٹے تہے پسر کلان اوسکا لاولد فوت ہوا تہا مگر پسر ثانی ایشری سنگہ بعد اوسکے جانشین جاگیر ہوا یہ ایشری سنگہ مدت تک مناقشہ ساتہ اپنے دو قریب رشتہ داران کے یعنی ساتہ رگھوناتہ سنگہ ہمشیرزادہ اور ستر جیت سنگہ برادرزادہ اپنے کے رکہتا تہا اور بسبب اونکی کشی کے اوسنے اونکو اونکی جاگیر رجولی اور دوراہا سے خارج کر دیا تہا ۱۸۳۲ع سے چند مراتب یہ تکرار واسطے تصفیہ کے صاحب اجنٹ بہادر بندیلکہنڈ کی خدمت مین پیش کی گئی مگر چونکہ یہ قاعدہ سرکار تہا کہ بیچ امور خانگی رئیسان کے سرکار مداخلت نکریگی لہذا کچہ تصفیہ اسکا سرکار نے نہین کیا لاکن سبب اندیشہ ہوا کہ بباعث جاری رہنے اونکے مناقشہ کے امنیت ملک مین خلل واقع ہوگا تو سرکار نے ۱۸۴۵ع مین مداخلت کی اور یہ تصفیہ قرار پایا کہ رگھوناتہ سنگہ اپنی جاگیر رجولی پاوے اور مبلغ ایکہزار روپیہ بطور خراج کے جاگیردار جسّو کو دیا کرے اور ستر جیت سنگہ کہ ناقابل انتظام جاگیر تہا لہذا اوسکو جاگیر دوراہا ندی گئی مگر یہ قرار پایا کہ اوسکو ایک ہزار روپیہ دیا جاوے۔

ایشری سنگہ نے ۱۸۶۰ع مین وفات پائی اوسکا فرزند رام سنگہ خوردسال تہا اور بعد وفات اپنے والد کے عرصہ قلیل مین فوت ہوا اور اسطرح ایشری سنگہ کی اولاد معدوم ہوئی راجہ اجی گڈہ نے دعوی اس علاقہ کا کیا مگر اوسکا دعوی بند و بست ۱۸۱۶ع مین معدوم ہو چکا تہا کیونکہ از روے اوس

کے واسطے معاف کیا۔

بعد ازین گورنمنٹ نے یہ خیال کیا کہ چتر پور اور چارون تھانون کا واپس دینا ضرور ہے کیونکہ اونکے دینے سے سونے ساہ جوابدہ امنیت ملک کا رہیگا مگر یہ واپسی ۱۸۰۸ء تک نہین ہوئی اس سال مین وہ سونے ساہ کو اور چتر پور اوسکے فرزند پرتاب سنگہ کو دیا گیا اور فوج انگریزی اوس جانب سے برخاست ہوئی (اب جو سند سونے ساہ کو دی گئی تھی وہ افسر فورین گورنمنٹ مین موجود نہین اور نہ وہ سند جو پرتاب سنگہ کو دی گئی تھی جو ایک سند بنام پرتاب سنگہ دی ہے اگر صاحب کی کتاب پولیٹکل رلیشن مین درج ہے وہ بنام پرتاب سنگہ راجہ علی پور اسکے ہے اور اس پرتاب سنگہ پسر سونے ساہ کے نام نہین ہے)

بیچ ۱۸۱۲ء کے سونے ساہ نے اپنے ملک کو درمیان اپنے پانچ بیٹون کے تقسیم کیا مگر اوسکے چھوٹے بیٹون نے پھر اوسی تقسیم کر دیا جسکے سبب حصہ پرتاب سنگہ پسر کلان کا بہت کم ہو گیا اور ہر ایک بھائی جداگانہ حاکم اپنے اپنے علاقہ کا رہا گورنمنٹ نے اس تقسیم کو نامنظور کیا کیونکہ اوسکے حق تلفی پرتاب سنگہ کی ہوتی تھی اور نیز یہ امر خلاف مصلحت سرکار انگریزی تھا جسکا منشا یہ تھا کہ ملک بندیلکھنڈ منقسم نہو اور اس نظر سے راجہ کو اطلاع دی گئی کہ اگر بعد وفات اونکے کوئی موقع اونکی مداخلت کا پیدا ہوگا تو وہ حق پرتاب سنگہ کو بحال رکھین گے گورنمنٹ نے یہ بھی منظور نہین کیا کہ جانشینی سب بھائیون کی اونکی اولاد مین ہو اور صاحب ایجنٹ بندیلکھنڈ کو ہدایت کی کہ بعد وفات سونی ساہ کے تقسیم اول کو بنیاد قائم کرکے پرتاب سنگہ کے ساتھ بندوبست کرین و دیگر برادران مسمیان ہمت سنگہ پرتھی سنگہ ہندوپت و بخت سنگہ اپنا اپنا حصہ تا حین حیات اپنے قبضہ مین رکھین اور اپنے تئین ماتحت پرتاب سنگہ کا تصور کرین یہ ہدایت بعد وفات سونی ساہ کے ۱۸۱۵ء مین سرانجام پذیر ہوئی اور استحکام اسکا ازروی سند کے ہوا جو پانچون برادران کو دی گئی اور اونسے اقرارنامجات نمبر ۲۷ لیے گئے بعد ازان جب حصص سبکے جدا ہوگئے تو کچھ تبدلات علاقہ مین واسطے رفاہ باہمی کے عمل مین آئے پرتاب سنگہ نے بہت روپیہ خرچ کرکے قلعہ دیوا کو مضبوط کیا کیونکہ یہ قلعہ راستہ کوہستان پر زد رکھتا تھا اور گو یہ قلعہ حصہ بخت سنگہ مین تھا مگر قبضہ اوسکا پرتاب سنگہ کو اس غرض سے لینا ضروری تھا کہ اوسنے وعدہ کیا تھا کہ وہ انسداد آمد و رفت

جگل پرشاد بماہ اپریل سنہ ۱۸۴۲ع مین فوت ہوا اوسکا جانشین فورن سنگہ پوتا اوسکے برادر حقیقی گندروپ سنگہ کا ہوا کیونکہ فورن سنگہ کے والد راؤ صاحب نے اپنی خوشی سے دعوے جانشینی ترک کیا تہا سنہ ۱۸۵۵ع مین فورن سنگہ کا جانشین اوسکا فرزند شیو ناتہ سنگہ ہوا ہنگام وفات شیو ناتہ سنگہ باہ مئی سنہ ۱۸۶۱ع بیوہ نے چاہا کہ بلبہدر سنگہ کو جو رشتہ دار بعید تہا متبنی کرے اور بجی سنگہ پسر ہمشیرہ زادہ جاگیر دار مرحوم خارج ہے مگر سرکار انگریزی نے بجی سنگہ کو جانشین کیا اس نظر سے کہ وہ قریب تر رشتہ دار متوفی کا بہ نسبت بلبہدر سنگہ کے تہا اور یہ شخص جاگیر دار متوفی کے گہر مین رہتا تہا جب اوسنے وفات پائی اور اوسکا کریا کرم اوسنے کیا تہا اور اسی شخص کو ٹہاکران کلان نے وارث تجویز کیا تہا اور نیز افسران پولیٹیکل مقام مذکور کے جانب دار بجی سنگہ کے بباعث اوسکے استحقاق اور بنظر مصلحت وقت کے تہے بنظر خدمات لائقہ جاگیر دار مرقوم بیچ بلوہ سنہ ۱۸۵۷ع کے جو نذرانہ معمولی ہنگام جانشینی کے ہوتا ہے وہ بھی سرکار نے معاف کیا۔

جاگیر دار بہری نے اختیار متبنی کرنے کا بہی از روی سند نمبر ۷ کے حاصل کیا ہے۔

رقبہ اس ریاست کا تیس میل مربع مشہور ہے اور آبادی قریب دو ہزار پانچ سو نفری اور مدنی ۳۰ ہزار روپیہ سالیانہ ۔

چہترپور

گورسونے ساہ جسکو گورنمنٹ انگریزی نے راج چہترپور پر قائم کیا تہا ایک ملازم ہندوپت بوتا راجہ کشور سنگہ پنا والہ کا تہا درمیان بدنظمی کے جو ہنگام متسلط ہونے مرہٹا کے واقع ہوئی گورسونے ساہ نے بہت سا ملک اپنے قبضہ مین کر لیا تہا اور جب انگریزی تسلط ہوا تو اوسکی مقدرت اور قوت ایسی تہی کہ اوسکو اوسکے ملک مقبوضہ کو دیکر اوسکی متابعت حاصل کرنی مصلحت وقت متصور ہوئی ازروی سند نمبر ا کے جو سنہ ۱۸۰۶ع مین گورسونے ساہ کو دی گئی تہی شہر چہترپور اور چار چوکیان جو کہ مین حیات بہادر کے اوسکے قبضہ مین تہین اور شہر مئو اور رسالت جو اوسنے بعد وفات علی بہادر کے اپنے قبضہ مین کر لیے تہے سرکار انگریزی نے اپنے قبضہ مین رکہے اور اوسکے معاوضہ مین گورسونے ساہ گورنمنٹ نے مبلغ ۲۰ ہزار روپیہ نذرانہ جو وہ علی بہادر کو دیتا تہا اوسکے پسر پرتاب سنگہ

اوسکا استحقاق جانشینی ضبط ہوگیا ورنہ وہ مستحق اسکا تہا۔

مشورہ رئیسان تہری دچہ کاری وبجاور وپنا دا جی گڈہ و دتیا و ساہ گدہ درباب پرتاب سنگہ کے متبنی کرنے جگت راج کے کیا گیا اونہون نے اپنی یہ رای دی کہ حسب رواج رئیسان بندیلکھنڈ پرتاب سنگہ جگت راج کو پسند اور کنجن ساہ کو خارج کرسکتا ہے مگر ایسے معاملات مین مشورہ رئیسان بندیل کہنڈ سے کرنا کورٹ آف ڈائرکٹرز نے نامنظور فرمایا۔

قبل از فیصلہ ہونے اس مقدمہ کے کہ آیا جگت راج کو پرتاب سنگہ متبنی کرسکتا ہے یا بعد وفات اسکی ریاست ضبط ہونے قابل ہے راجہ بتاریخ ۱۹ - ماہ مئی ۱۸۵۴ع فوت ہوا اور کورٹ آف ڈائرکٹرز نے حکم دیا کہ کنجن ساہ بباعث سونی ساہ کے پسر ہونے کے استحقاق جانشینی نہین رکہتا کیونکہ سند ۱۸۰۶ع کی صرف حین حیات کے واسطے تہی اور چونکہ ۱۸۱۷ع مین جانشینی صرف اولاد اصلی پرتاب سنگہ پر منحصر تہی اور پرتاب سنگہ لاولد مرگیا لہذا ریاست چہترپور قابل ضبطی کے ہے اور کورٹ ممدوح نے کچہ استحقاق جگت راج کا بباعث اوسکے متبنی ہونے پرتاب سنگہ کے منظور نہین کیا مگر بلحاظ وفاداری خاندان مذکور کے اور خوش انتظامی راجہ مرحوم کے گورنمنٹ نے اپنی استرضا ظاہر کی کہ وہ ازراہ مہربانی و پرورش کے جگت راج کو ریاست حسب منشاے سند جدید نمبر ۳۷ عطا کرتے ہین کہ وہ راج اوسکو اور اوسکی اولاد صلبی و اصلی کو ملیگا بیوہ پرتاب سنگہ بطور کارپرداز تا حین صغر سنی جگت راج مقرر ہوئی ۱۸۶۳ع مین رانی کارپردازی سے بباعث اوسکی بدانتظامی کے اور خصوصاً واسطے اسکے پناہ دینے مفسدین کو علاقہ چہترپور مین موقوف ہوئی ایک افسر انگریزی واسطے نگرانی انتظام و ترتیب رئیس خورد سال چہترپور مین مامور ہوا ہے راجہ اب قریب سترہ سال کی عمر کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا از روے سند نمبر ۴۰ کے حاصل ہوا ہے۔

رقبہ چہترپور کا تخمیناً ۱۱۶۹ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہ بیس ہزار نفری اور آمدنی تین لاکہ روپیہ کی ہے۔

برونڈا

یہ خاندان نہایت قدیم ہے اور راجپوتان راجبنسی کا ہے ہنگام حکومت بندیلہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ریاست بذریعہ سند ہردی ساہ کے قابضان کے پاس تہی موہن سنگہ کو

تھرا قان اس قلعہ سے کریگا اور اونکو علاقہ مین کئی ندیکاپس اضلاع ڈیلور او کھریانی پرتاب سنگہ کو دیے گئے اور اونکے عوض راجگڈہ اور تلوہا بخبت سنگہ کو دیے گئے پرتہی سنگہ کے حصہ مین جو علاقہ آیا تہا اوسمین کوئی شہر ایسا نہ تہا جسمین کوئی مکان قابل بود و باش کے ہو لہذا حسب درخواست پرتہی سنگہ بخبت سنگہ نے راج گڈہ اوسکو دیا اور چند مواضع مساوی الجمع کے اوسکے عوض اوس سے لیے۔

جو سند پرتاب سنگہ کو ملی اوسمین بوسم ایسی شامل ہوگئے تہے جو سند سو نے ساہ مین درج نتہے اور اکثر اون مین سے دریافت ہوا کہ صرف داخلی موضع اون دیہات کے ہین جو سند ۱۸۱۲ع مین درج ہین منجملہ اونکے بعض کا دعوے راجہ کشور سنگہ پنا والے نے کیا مگر دریافت ہوا کہ تمام یہ مواضع قبضہ سو نے ساہ مین ہنگام وفات علی بہادر کے تہے اسلیے اوسکا قبضہ بحال رکہا گیا کیونکہ واسطے تصفیہ ایسے دعاوی کے یہ قاعدہ مقرر ہوا تہا کہ جو دیہات جسکے پاس ہنگام وفات علی بہادر کے تہے وہ اوسکے پاس بحال رہینگے۔

بعد وفات ہمت سنگہ و پرتہی سنگہ و ہندوپت کی اونکی جاگیر علاقہ چہترپور مین شامل ہوگئی اور بخبت سنگہ اپنے علاقہ کا بندوبست نکرسکا لہذا اوسنے اپنا علاقہ پرتاب سنگہ کے سپرد کردیا اور پرتاب سنگہ نے اوسکو بالعوض علاقہ کے مبلغ ۷۵۰ ماہواری دینا قبول کیا اس جاگیر مین تین مواضع خاندان دکہت نوگوانگ کو ہندوپت نے معاف دیے تہے پرتاب سنگہ نے بار ہا چاہا کہ اونکو ضبط کرے مگر سرکار انگریزی نے اوسکو منع کیا کہ خاندان مذکور مستحق اوس معافی کا بلحاظ عطیہ قدیمہ ہندوپت کے ہے مگر گو اختیار ضبطی اونکا نرہا مگر خاندان دکہت کو ہدایت ہوئی کہ وہ سپاہ سے راجہ چہترپور کی مدد کیا کرے اور بطور سواران جاگیرداری چہترپور مین۔

بتاریخ ۱۸- ماہ جنوری ۱۸۲۷ع پرتاب سنگہ کو خطاب راجگی عطا ہوا ۱۸۵۲ع مین راجہ نے چاہا کہ جگت راج پوتا اپنے برادر خورد بخبت سنگہ کو اپنا متبنی اور وارث قرار دے اور گنجن ساہ ولد برادر کلان پرتہی سنگہ کو خارج کرے کہ اوسنے ہنگام وفات اپنے والد کے اپنے دو بہائیون کے ساتہ سازش کرکے اپنے والد کی جاگیر کی ضبطی کا مقابلہ کیا تہا اور جب سرکار انگریزی نے وعدہ کیا تو اوسنے پرتاب سنگہ سے نقد روپیہ لینا اور چہترپور سے باہر رہنے کو منظور کیا اس شرط سے

اس خاندان کا قلعہ کالنجر پر قابض رہنا بہت جلد خلاف مصلحت معلوم ہوا اور حکام متعلقہ سرکار کو بہت ایسی ترغیب دریاؤ سنگھ کو ہوئی کہ وہ ہمیشہ حکومت انگریزی کا مقابلہ کرتا رہا سرغنہ قزاقان کو دلدہی کرتا رہا کہ وہ ایک حصہ جاکر خلل انداز امنیت میں ہوں لہذا یہ تجویز ہوئی کہ اوسکو بید خل کریں بماہ جنوری ۱۸۱۲ء ایک حملہ قلعہ پر اس نیت سے کیا گیا مگر مطلب برآری نہیں ہوئی مگر دریاؤ سنگھ اس شرط پر حاضر ہونے کو مستعد ہوا کہ اوسکے خاندان کو اور علاقہ بالعوض اوسکے علاقہ مقبوضہ کے دیا جاوے تکرار باہمی خاندان اس درجہ غایت کو پہونچی تھی کہ ہر ایک شخص کو ایک علیحدہ سند نمبر ۶۷ دینی ضرور متصور ہوئی جسکے روسے اوسکے حصہ کی تخصیص ہوجاوے اور ایک سند علیحدہ گوپال لعل وکیل خاندان کو دی گئی تاکہ کوئی حصہ دار دوسرے پر زیادہ قوت یا حمایت حاصل نہ کرے بروقت تقسیم ان حصص کے دو بھائی گوبند داس اور گنگادھر فوت ہوگئے تھے مگر اونکے متبنی پوکر پرشاد و گیا پرشاد اونکے عوض زندہ اور موجود تھے اور دو حصہ عورات کے قبضہ میں تھے ایک تو والدہ چھتر سال کے پاس اور دوسرا بیوہ بھرت جو کے پاس حصۂ اول بدرخواست و رضامندی والدہ کے شامل سند چھتر سال جو بے کیا گیا اور دوسرا حصہ شامل سند نولکشور جو بے کیا گیا عرصہ قلیل کے بعد جب یہ انتظام ہوگیا تو نزاع فیمابین نولکشور اور بیوہ بھرت جو پیدا ہوئی پس ۱۸۱۷ء عیسوی میں ضروری متصور ہوا کہ اونکے حصص علیحدہ کردیے جائیں اور اونکی علیحدہ علیحدہ سند نمبر ۶۷ دیجاے۔

اس خاندان میں یہ طریق جانشینی کا ہے کہ جب کوئی وارث کسی حصہ کا موجود نہو تو حصۂ لاوارث باقیماندہ حصہ داران میں منقسم ہو جاتا ہے اس طریق پر دو حصص منقسم ہوگئے ہیں یعنی ایک حصہ تو بیوہ بھرت جو کا جو ۱۸۴۳ء میں فوت ہوئی اور دوسرا والدہ چھتر سال کا باقیماندہ سات حصص میں سے پرواجو حصۂ پوکر پرشاد میں تھا ۱۸۵۵ء میں بعلت اوسکے متبنی اور جانشین بشن پرشاد کے شرکت کی بیچ ایک مقدمہ قتل کے ضبط سرکار ہوگیا اب جو حصص باقی رہے منجملہ اونکے پانچ حصص تو قبضہ اولاد رام کشن چوبے میں ہیں اور ایک خاندان گوپال لعل وکیل کے قبضہ میں ہے ان سب کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۶۸ کے حاصل ہے۔

پالدیو بعد دریاؤ سنگھ کے اوسکے متبنی ناتھورام کے پاس رہا اور بعد وفات اوسکے

سرکار انگریزی نے اوس علاقہ پر بحال رکہا جو اوسکے پاس عہد نبد ہیلا و علی بہادر مین تہا اور سند نمبر ۴۷ اوسکو بتاریخ ۲۴ - ماہ جون ۱۸۰۷ء دی گئی یہ رئیس بتاریخ ۴ - ماہ جنوری ۱۸۲۷ء لاولد مرگیا اور ایک وصیت نامہ کرگیا جسکے روسے تمام جائداد اوسکی اوسکے برادرزادہ تیج چپت سنگہ کو عطا ہوئی اگرچہ تیج چپت سنگہ حسب قاعدہ متبنی نہین ہوا تہا مگر گورنمنٹ نے اوسکو موجودگی اوسکے دو برادر کلان کے منظور کیا اندونون نے اپنا دعوی ترک کیا تیج چپت سنگہ راجہ حال کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۴۶ کے حاصل ہوا ہے —

مشہور ہے کہ اس ریاست کا رقبہ [illegible] میل مربع ہے اور آبادی [illegible] ہزار نفری اور آمدنی تخمیناً [illegible] ہزار روپیہ سالیانہ کی ہے —

کالنجر چوبہا

ضلع کالنجر ایک جزو ملک چہترسال تہا جو حصہ ہردے سا مین آیا تہا چوبہ رام کشن حاکم قلعہ تہا بیچ افراط و تفریط کے جو بعد حملہ علی بہادر کے پیدا ہوا خاندان چوبہ نے قلعہ اپنے قبضہ مین کرلیا اور دس سال تک مقابلہ فوج محاصرین زیر حکم علی بہادر کے کیا اور منہو ہی اسی عرصہ محاصرہ مین علی بہادر نے فوت کیا ہنگام تسلط انگریزی قلعہ قبضہ میں پہ ان رام کشن مذکور مین تہا اسکے ساتہ بیٹے تہے مسمیان بلدیو و بہرت جو و گوبند داس و گنگا دہر و نولکشور و سالک رام و چہترسال بلدیو پسر کلان نے فوت کیا تہا اور اوسکا پسر دریاو سنگہ حاکم قلعہ تہا اگرچہ یہ خاندان بباعث اوسکے طرف ملازم سرکش خاندان چہترسال کے ہونے سے کچہ دعوے بندوبست کا اون شرائط پر نہین رکہتا تہا جو اولاد راجگان بندہیلا کے ساتہ ہوئی تہین مگر تاہم اس مصلحت سے کہ سرکار انگریزی یہ چاہتی تہی کہ جو ملک آنہوں گہاٹ ہے وہ وہان کے رئیسان خورد کے سپرد رہے کہ وہ خود اوسکی حفاظت کرین اور نیز اس غرض سے کہ ملک اس مین سے دریاو سنگہ اپنے ملک مقبوضہ پر منجانب اپنے کل خاندان کے قائم اور بحال رکہا گیا اس شرط پر کہ وہ دوستی اور اتفاق سرکار سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۵ ہ کے رکہی اکثر ایسے دیہات کا دعوے دریاو سنگہ نے پیش کیا جو قبضہ قلعہ داراجی گدہ مین تہے اس سبب سے اوسوقت سند دریاو سنگہ کو دینی غیر ممکن تہی —

کل رقبہ جاگیر چوبونکا تخمیناً نوے میل مربع ہے اور آبادی للعہ ہزار نفری اور آمدنی
[illegible] سالیانہ ـــ

بہت

یہ خاندان تہری سے متشعب ہوا ہے بزرگان خاندان ہذا کو عطایات جاگیر اولاد سہردیوسا
سے ملی تہی اور یہ جاگیرین عہد علی بہادر مین بحال رہین دیوان اپربل سنگہ اور اوسکا رشتہ دار
اور دیوان چوتہاری اوسوقت مین قابض تہے جب تسلط سرکار انگریزی کا ہوا اور اسناد
معمولی نمبر ۷۸ اونکو دی گئین ـــ

اپربل کے بعد اوسکا فرزند راونجبت سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۴۳ عیسوی مین
اوسکا فرزند کمودہ سنگہ قابض ہوا کمودہ سنگہ کے بعد ۱۸۴۶ع مین اوسکا پسر ہردیوساہ بعمر تین
سال کے جانشین ہوا یہ لڑکا ۱۸۵۹ع مین فوت ہوا او بجاے اوسکے اوسکا عموی گوبند دار
برادر راوکمودہ سنگہ جاگیردار ہوا اس رئیس کو اختیار متبنی کرنے کا ازروے سند نمبر ۸۰ کے
حاصل ہوا ـــ

جاگیردار بہت مبلغ [illegible] بابت لوہارگانو کے خراج دیتا ہے ـــ

رقبہ اسکا قریب پندرہ میل مربع کے ہے اور آبادی [illegible] نفری اور آمدنی مبلغ
[illegible] ـــ

علی پورہ

اس علاقہ کی زمین ہندوپت پوتا ہردیوساہ نے اچل سنگہ کو دی تہی اور علی بہادر
نے اُسکے فرزند دیوان پرتاب سنگہ کو بحال رکہا تہا بروقت تسلط گورنمنٹ انگریزی پرتاب سنگہ
قابض تہا لہذا اوسکو یہ علاقہ ازروی سند نمبر ۹۷ ۱۸۰۸ع مین دیا گیا ـــ

رئیس حال راؤ ہندوپت نامی پڑپوتا پرتاب سنگہ کا ہے اور ۱۸۴۸ع مین جانشین ہوا تہا
اسکو اختیار متبنی کرنے کا ازروی سند نمبر ۸۱ کے حاصل ہوا ہے ـــ

رقبہ علی پورہ کا تخمیناً پچاسی میل مربع ہے اور آبادی نو ہزار نفری اور آمدنی مبلغ
پچاس ہزار روپیہ کی ہے ـ

سنہ ۱۸۴[illegible]ع مین اوسکا فرزند راجا رام قابض اوسپر ہوا اور بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ع راجا رام لاولد مرگیا اوسکا جانشین اوسکا عموی شیو پرشاد جاگیردار حال ہوا۔

گیا پرشاد کے حصہ مین جو تراوان تہا وہ اوسکے بیٹے کامتا پرشاد کے قبضہ سنہ ۱۸۴[illegible] مین آیا اور بعد اوسکے سنہ ۱۸۵۶ع مین اوسکا فرزند راجچند جانشین اوسکا ہوا۔

بیسوندا حصہ نولکشور اب اوسکے بہائی تیرت پرشاد کے پاس ہے جو بعد اجل جوبے نولکشور کے جانشین ہوا تہا۔

سالگرام نے چاہا کہ اپنا حصہ پلیرا کا اپنے حین حیات درمیان اپنے تین فرزندون تقسیم کرے مگر اوسکی اوس تجویز کو گورنمنٹ انگریزی نے منظور نہین کیا سالگرام سنہ ۱۸۴۳ عیسوی مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند رام پرشاد اوسکی جگہہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ ۱۸۵۵ عیسوی مین اوسکا برادرزادہ [illegible] ہوا اور [illegible] پرشاد جانشین ہوا حسب مقصود ان پرشاد جانشین ہوا [illegible] حکم صادر ہوا تہا کہ اوسکو اختیار جدا کرنے کسی آمدنی کا سواے اوسکے اپنی حیات تک کے حاصل نہین ہے۔

چہترسال جاگیردار پنیاگانو کے بعد اوسکا پسر جگرناتہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ ۱۸۶[illegible] مین اوسکی [illegible] ودلائی جانشین ہوئی ازروی سند کے جو اوسکو عطا ہوئی تہی جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا تہا [illegible] ودلائی نے چاہا کہ وہ نبس گوپال کو متبنی کرے مگر اوسکے خاندان کے لوگون نے اوسکو نامنظور کیا اسوجہ سے کہ نبس گوپال رام کشن مورث اعلی و بانی خاندان کی اولاد سے نہین ہے بلکہ رام کشن مذکور کے بزرگون کی اولاد مین سے ہے گورنمنٹ نے بغیر مقرر کرنے کسی عام قاعدہ کے جس سے شرط متبنی کرنے کی محدود ہوجاے گورنمنٹ نے خیال کیا کہ متبنی کرنا مطابق دہرم شاستر کے ہے اور حسب رواج وطریق خاندان جاگیردارنی کو لازم ہے کہ کسیکو خاندان رام کشن مین سے پسند کرے قطع نظر اسکے گورنمنٹ اختیار متبنی کرنے کا اس عورت سے مسترد نہین کرتے۔

کامتا راجولا قبضہ گوپال لعل وکیل مین تہا یہ شخص خاندان چوبے سے نہین تہا مگر قوم کا کاتبہہ تہا اب تک اپنی جاگیر پر قابض ہے۔

رقبہ اسکا قریب چار سو پچاس میل مربع کے ہے اور آبادی تخمیناً ہزار نفری اور آمدنی مبلغ ۱۰۰۰۰ عہ سالیانہ ہے —

سوہاول

یہ علاقہ بھی بیچ سند راجہ کشور سنگہ کی بطور جاگیر رقعہ درج تھا مگر اوسی وجہ سے جس سے علیحدہ اسناد رئیسان پانچ کوئی واو جیرا کو عطا ہوئین جب تسلط سرکار انگریزی کا ہوا سند نمبر ۹ لعل امان سنگہ کو جو متقدم رئیس سوہاول تھا عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اپنے علاقہ مقبوضہ پر بحال رکھا گیا بشرطیکہ اطاعت گورنمنٹ منظور کرے لعل امان سنگہ نے ترک ریاست کر کے اپنے پسر کلان رگھوناتھ سنگہ کو جانشین اپنا کیا سنہ ۱۸۳۰ع مین سرکار انگریزی نے سوہاول کا اپنے طور پر بندوبست واسطے ادائے قرض ایک مہاجن کی جسکا مال غارت ہوگیا تھا کرلیا سنہ ۱۸۳۳ع مین پھر علاقہ لعل امان سنگہ کو ملا کیونکہ اس عرصہ مین اوسکا بیٹا رگھوناتھ سنگہ فوت ہوگیا تھا سنہ ۱۸۴۰ع مین امان سنگہ نے علاقہ اپنے پسر ثانی شیو سنگہ کو جو اب رئیس موجود ہے دیدیا اونکی ذاتی خرچی اور بدنظمی سے علاقہ مقروض ہوگیا سنہ ۱۸۴۵ع مین پھر حسب درخواست رئیس علاقہ کا بندوبست سرکار انگریزی نے اپنے طور پر کیا اس رئیس کو اختیار متبنی کرنے کا حسب سند نمبر ۲۷ کی حاصل ہے شیو سنگہ کا پسر کلان اندجیت سنگہ سنہ ۱۸۵۵ع مین فوت ہوا اوسوقت مین اوسکا فرزند شیر سنگہ صرف دو سال کی عمر کا تھا مگر شیو سنگہ کے تین فرزند زندہ ہین —

رقبہ سوہاول کا قریب تین سو میل مربع ہے اور آبادی پچاس ہزار نفری اور آمدنی مبلغ ۳۰۰۰۰ روپیہ کی ہے —

گوراہر

راجارام حاکم قلعہ پورا گڈہ کا ملازم گمان سنگہ بزرگ راجہ اجی گڈہ کا تھا درمیان بدنظمی ملک کی اوسنے سرکشی بخلاف اپنے آقا کے کرنی شروع کی اور عرصہ قلیل تک بمقابلہ علی بہادر کے پیش آیا جب تسلط سرکار انگریزی کا ملک بندیل کھنڈ مین ہوا تو وہ سرغنہ ایک گروہ غارتگران کا تھا اور اوسنے مدت تک ملک مین فتور رکھا ازروی شرط پنجم عہدنامہ کی راجہ اجی گڈہ پر فرض تھا کہ وہ اوسکو مطیع کرکے اوسکی پرورش کرے مگر یہ امر اوس سے زور و ترغیب سے نہوا اور راجارام

کوٹی

جو سند راجہ [illegible] ۱۸۱۰ع مین عطا ہوئی اوسمین کوٹی بطور جاگیر [illegible] سے خاندان
نکا [illegible] اور مدت سے یہ جاگیر اس خاندان مین ہے اور چہ بندیل کھنڈ کو فتح کرتا ہے
وسکی متابعت یہ کرتے ہین یہ کبھی راجگان بندیلا یا علی بہادر مین بیدخل نہین ہوئے اسواسطے
۱۸۱۰ع مین سند نمبر ۰ لعل دنپایت کو جو اوسوقت مین جاگیردار تہا عطا ہوئی جسکے روسے
وہ تابع فرمان گورنمنٹ انگریزی مثل دیگر رئیسان بندیلکھنڈ ہوا —

جاگیردار [illegible] لعل [illegible] پت سنگہ پسر لعل دنپایت ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا ازروے
سند نمبر [illegible] حاصل ہوا ہے —

آمدنی اصلی مبلغ پچاس ہزار روپیہ ہی اور رقبہ [illegible] میل مربع اور آبادی تیس ہزار نفری ہی

اوپیرا و ناگود

[illegible] ریاست اوپیرا بہی بطور جاگیر رفقا سند راجہ کشور سنگہ [illegible] مین شامل
ہی اگرچہ اوپیرا [illegible] قائم ہونے حکومت چہتر سال کے ملک بندیلکھنڈ مین [illegible] قبضہ [illegible] گان
لعل شیوراج سنگہ کی تہی اور اوسکا خاندان کبہی عہد راجگان بندیلا و علی بہادر مین بیدخل نہین
ہوا تہا لہذا سند نمبر ۱۸ لعل شیوراج سنگہ کو ۱۸۰۸ع مین عطا ہوئی جسکے روسے وہ اپنے
علاقہ مقبوضہ پر بحال رہا بعد وفات اوسکے ۱۸۱۲ع [illegible] پسر بلبہدر سنگہ جانشین [illegible] ۱۸۳۰ع
[illegible] اوسوقت [illegible]
[illegible] سرکار انگریزی نے علاقہ زیر انتظام اپنے رکہا ۱۸۳۲ع مین جب [illegible]
وہ گدی نشین کیا گیا اور سند جدید نمبر ۸۲ اوسکو دی گئی اور مبلغ آٹہہ ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا
عرصہ قلیل مین یہ مقروض ہو گیا اور حسب درخواست اوسکی سرکار نے پہر ۱۸۴۴ع مین اپنا بندوبست
کیا اس راجہ نے بلوہ مین خدمات لائقہ کین اور اوسکو انعام مین حسب سند نمبر ۳ ... کے ایک
پیر علاقہ منضبطہ بجے راگوگڈہ مین سے عطا ہوئی اور اختیار متبنی کرنے کا بہی وسکو ازروے
سند نمبر ۲۷ کے عطا ہوا راجہ کا ایک لڑکا مسمی شمبہو داس نامی موجود ہے —

حسب درخواست تیج چھت اوسکا پسر رندھیر سنگھ سنہ ۱۸۶۱ع مین اوسکا وارث اور جانشین
بعد وفات کے منظور ہوا طریقہ اس جاگیردار کا ہنگام بلوہ سنہ ۱۸۵۷ع مین اچھا تھا — اس رئیس نے
اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۸۶ کی حاصل کیا ہے —

رقبہ اس ریاست کا تخمیناً پچاس میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور آمدنی مبلغ
دس ہزار روپیہ سالیانہ ہے —

نیاگانورہی

لچھمن سنگھ سرغنہ ایک گروہ غارتگران بندیلکھنڈ کو ترغیب دی گئی کہ اگر وہ حاضر ہوگا تو
اوسکے قصور معاف کیے جاوینگے اوسکو سنہ ۱۸۰۷ع مین ایک سند نمبر ۸۷ بابت پانچ مواضع کے
عطا ہوئی سنہ ۱۸۰۸ع مین وہ مرگیا اور اوسکا جانشین جگت سنگھ پسر اوسکا جو جاگیردار حال ہے
ہوا سنہ ۱۸۵۰ع مین یہ فیصلہ ہوا کہ یہ جاگیر تاحین حیات ہونی چاہیے تھی اور ہنگام وفات لچھمن سنگھ کے
قابل ضبطی کے تھی مگر تاحیات جگت سنگھ کے جو اسقدر عرصہ دراز سے قابض تھا یہ جاگیر بحال رہی
اس نظر سے کہ بعد وفات اوسکے یہ ضرور ضبط سرکار ہوگی مگر اسی اثنا مین جاگیردار نے اختیار متبنی
کرنیکا بھی حسب سند نمبر ۸۸ کی حاصل کیا

میہر

یہ ریاست دراصل ماتحت ریوان کے تھی ہنگام تسلط ملک بندیل کھنڈ ٹھاکر درجن سنگھ
نے ایک اقرارنامہ متابعت داخل کیا اور وہ اپنے علاقہ مقبوضہ پر حسب سند نمبر ۸۸ کی بحال
رکھا گیا سنہ ۱۸۱۴ع مین ایک سند جدید نمبر ۸۹ اوسکو عطا ہوئی ہنگام وفات درجن سنگھ سنہ ۱۸۲۶ع
مین یہ ریاست حسب منشاء سند نمبر ۹۰ درمیان اوسکے دو فرزندان بشن سنگھ و پراگ داس
کے منقسم ہوئی پسر اول کو ضلع میہر اور پسر ثانی کو بجے راگھوگڈہ ملا علاقہ بجے راگھوگڈہ سنہ ۱۸۵۹ع مین
بعلت سرکشی جاگیردار سرجو پرشاد پسر پراگ داس ضبط سرکار ہوئی —

بشن سنگھ مقروض بہت ہوگیا لہذا حسب درخواست اوسکے سنہ ۱۸۴۹ع مین اوسکے علاقہ کا
بندوبست سرکار انگریزی نے اپنے طور پر کیا اوسوقت ایک اقرارنامہ نمبر ۹۱ اوس سے لیا گیا
بشن سنگھ سنہ ۱۸۵۰ع مین فوت ہوا اوسکا فرزند موہن پرشاد اوسکا جانشین ہوا سنہ ۱۸۵۲ع مین یہ بھی

حرکات اوس درجہ کو پہونچین کہ گورنمنٹ نے انعام تین ہزار روپیہ کا واسطے اوسکی گرفتاری کے منظور کیا مگر قبل از جاری ہونے اس اشتہار کے وہ اس شرط پر حاضر ہوا کہ اوسکو علاقہ اون شرائط پر ملیگا جو شرائط دیگر رئیسان بندیل کھنڈ کے ساتھ ہوئے ہین اوسکو یہ سند نمبر ۸۵ بتاریخ ۲۹ - ماہ نومبر ۱۸۲۱ع مین عطا ہوئی —

راجہ پارچھت بتاریخ ۱۳ - ماہ جنوری ۱۸۴۲ع مین فوت ہوا اور اوسکے عوض اوسکا پسر راج دہر رودر سنگھ جانشین ہوا اسنے بلوہ ۱۸۵۷ع مین خدمات لائقہ کین جسکے جلدو مین خطاب راو بہادر کا اور خلعت دس ہزار روپیہ کا اور اختیار متبنی کرنے کا عطا ہوا اسکی تصدیق اور منظوری ازروی سند نمبر ۵۲ کے ہوئی —

کہتے ہین کہ یہ ریاست ۳۶ میل مربع کی ہے اور اسمین آبادی سات ہزار پانچ سو نفری کی ہے اور آمدنی مبلغ ۲ ہزار روپیہ سالیانہ ہے —

گرولی

گوپال سنگھ ایک نہایت چالاک اور دلیر سپاہی پیشہ اسنے مقابلہ گورنمنٹ انگریزی کا بیچ اوسکے داخل ہونے بندیلکھنڈ مین کیا یہ شخص بیچ ملازمت درجن سنگھ اور ہری سنگھ کے تہا جو پوتے چہترسال کے تہے اور بیچ حملہ علی بہادر کے اوسنے پرگنہ کوٹرا اپنے تصرف مین کرلیا مدت تک اوسنے متابعت زور و ترغیب وہی سے قبول نہین کی مگر آخرکار مقابلہ فوج انگریزی سے مایوس ہوکر متابعت اس شرط پر منظور کی کہ اوسکے قصور معاف ہون اور علاقہ اوسکو ملے ایک سند نمبر ۸۶ اوسکو ۱۸۱۲ع مین عطا ہوئی —

بنظر ترغیب وہی گوپال سنگھ واسطے متابعت کے راجہ پنّا نے جسکو اوسنے عالم تکلیف مین دوست بنایا تہا انکو وہ مواضع اپنے پاس سے دیے راجہ پنّا نے بیان کیا کہ یہ مواضع اوسکو خدمتگزاری کے واسطے دیے گئے تہے مگر ۱۸۲۱ع مین بعد تحقیقات کامل یہ فیصلہ ہوا کہ سند مین کوئی شرط خدمتگزاری کی درج نہین ہے لہذا یہ دیہات قبضہ گوپال سنگھ مین تاحیات اوسکی ۱۸۶۸ع سموی تک رہے بعد وفات کے یہ مواضع راجہ پنّا نے ضبط کرلیے کیونکہ اصل سند مین تاحیات گوپال سنگھ درج تہا

نہوگا لہذا جائز ہونا سند کا ایک تحریر مین منظور ہوا جو گورنر جنرل بہادر نے بنام نواب بتاریخ ۲۴ - ماہ دسمبر ۱۸۰۶ع مین صادر کی تہی آیندہ کوئی دعوی آزادی کا اگر سرکار انگریزی کی حکومت سی نواب مذکور اس فیصلہ پر بنیاد کرتا تو وہ بہی ۱۸۱۷ع مین معدوم ہوگیا کیونکہ پیشوا نے کل حکومت و اختیار شاہانہ سرکار انگریزی کو دیدیا تہا -

نصیر الدولہ بمقام کالپی بتاریخ ۱۱ - ماہ مئی ۱۸۲۳ع فوت ہوا اور اوسکا پسر امیر الملک نامی اوسکا جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۳۸ع مین اوسکا فرزند محمد حسین خان نامے اوسکا جانشین ہوا ۱۸۵۶ع مین نواب نے درخواست کی کہ اوسکو اجازت مکہ معظمہ جانے کی عطا ہو اور اوسکا پسر کلان مہدی حسین خان اوسکا جانشین قرار دیا جاوے اور بنظر اسکے کہ آیندہ فساد نہو اوسنے مبلغ نوہزار روپیہ اور وابستگان خاندان کے نام مقرر کیا یہ درخواست اوسکی منظور ہوئی مگر بباعث علالت و دیگر وجوہ کے نواب مکہ کو نگئے مگر تاہم مہدی حسین خان کو خطاب نوابی کا دیا گیا کل اختیار نظم و نسق کا اوسکے ہاتہ مین حیات اوسکے والد محمد حسین خان کے ہا محمد حسین خان ۱۸۵۹ع مین فوت ہوا بعد وفات اوسکے ایک بیٹا اسکا عبد اللہ حسین نامے نے جدکرکے صلبیت مہدی حسین خان مین شک ڈالا اور چاہا کہ خود جانشین ریاست ہو مگر بعد تحقیقات گورنمنٹ نے مہدی حسین خان کو اصلی وارث بحال رکہا اوسکو بعد ازین بموجب سند نمبر ۹۳ کے اطمینان بخشی کہ جو کوئی اصلی وارث اوسکا بموجب شرع محمدی کے ہوگا اوسکی منظوری سرکار سے ہوگی اور جب کوئی وارث صلبی نہوگا جانشینی اور رشتہ دار کے نام ہوگی تو اوسوقت نصف آمدنی ملک بطور نذرانہ دینی ہوگی ۱۸۶۲ع مین بالعوض اکثر امور فیاضی جو نواب نے اختیار کیے تہے اور خاص کر بالعوض موقوفی تحصیل راہداری اندر حدود علاقہ نواب کی سرکار انگریزی نے نواب کی خطاب مین ترقی دی -

کہتے ہین کہ اس ریاست کا رقبہ ۔۔۔ میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ ہزار نفر کی وآمدنی اسکی ایک لاکہ روپیہ ہے -

جاگیر ہشت بہیا

یہ جاگیرین اصل مین جزو علاقہ تہری تہین بانی اس خاندان کا دیوان رائے سنگہ ہونے کا پوتا پیر سنگہ وہ راجہ تہری کا تہا اور جسکے پاس بڑا گانو جاگیر مین تہا نام اس جاگیر کا

مرگیا اوسکا فرزند رگہوبیر سنگہ اوسوقت سات برس کی عمر کا تہا رئیس میہر کو ازروی سند نمبر ۲۶ کے اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا ہے رئیس خوردسال سے یہ وعدہ ہوا ہے کہ اگر وہ دو برس کے عرصہ مین اپنے تئین لائق انتظام کرنے کے ظاہر کریگا تو علاقہ اوسکو دیا جائگا اور ایک افسر انگریزی واسطے تعلیم اور تربیت رئیس مذکور کے مقام میہر مین مامور ہوا ہے —

رقبہ میہر کا قریب چارسو میل مربع ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی مبلغ لہو لاکہ ہزار روپیہ سالیانہ ہے —

باونی

یہی صرف ریاست اہل اسلام کی ملک بندیلکہنڈ مین ہے نواب غازی الدین خان پوتا آصف جاہ نظام الملک حیدرآباد نے باون دیہات متصل کالپی کے پیشوا سے پائی تہے ہنگام تسلط انگریزی ملک بندیلکہنڈ مین اسکا پسر نصیر الدولہ قابض اونچاس مواضع پر تہا باقی دیہات مختاران ریاست پیشوا نے بلا حکم دربار پونا کے چہین لیے تہے نواب نے ایک واجب العرض نمبر ۲۲۹ پیش کی جس مین اوسنے درخواست کی کہ یہ دیہات اُسکے پاس بحال رہین اور اگرچہ قبضہ بروقت واسطے ثبوت دعوے تین باقیماندہ دیہات کے نہتا مگر ازراہ دلدہی ونیز بہ لحاظ عالی مرتبت ہونے نواب کے اور نیز بسبب نواب کی نیک روئیگی وقت تسلط سرکار کے یہ تجویز ہوئی کہ کل دیہات جسقدر پیشوا کی سند مین جو اوسکے والد کو ملی تہی درج ہین سب اوسکے قبضہ مین بحال رہین مگر سند کا دینا ملتوی رہا اوسوقت تک جبتک دعوی ناناصاحب کا بہی تصفیہ نہوجاے کیونکہ خاص قسم اور حد حکومت واستحقاق نواب اس جاگیر مین منحصر اوپر بندوبست ناناصاحب کالپی کے تہا اثنا تحقیقات مقدمہ ناناصاحب کالپی کے یہ دریافت ہوا کہ نانا خراج گذار پیشوا کا تہا اور یہ بہی معلوم ہوا کہ ضلع کالپی جسمین نواب کی جاگیر تہی جزو علاقہ اصلی پیشوا کا نہتا اور نہ وہ ازروی عہدنامہ بسین کے دیا گیا تہا لہذا یہ ظاہر ہوا کہ سرکار انگریزی کو اختیار یا منصب عطا کرنی سند کا بابت اون دیہات کو حاصل نہیں جو جاگیر نواب مین ہین اور نہ سرکار حد کو اپنی حکومت اوپر نواب اور اوسکے علاقہ کے کرسکتے ہین اور نہ تصدیق اوس کاغذ کی کرسکتے ہین جو نواب نے پیش کیا تہا مگر گورنمنٹ نے خیال کیا کہ منظوری جائز ہونے سند پیشوا کی باعث عذر کمپنی کی

چرگانو ۱۸۴۱ء مین بعلت سرکشی بخت سنگہ جاگیردار کے ضبط سرکار ہوگئی پس اب اون آٹہہ حصص مین سے جنمین جاگیر برگانو منقسم ہوئی تہی صرف چار باقی ہین -

بودہ سنگہ دوروئی والیکے بعد جسکو ۱۸۲۳ء مین عطا ہوئی تہی اوسکا پسر ناہر سنگہ نامے جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۱ء مین اوسکا بیٹا رنجور سنگہ نامے جاگیردار حال جانشین ہوا اور زبرجنگ سنگہ بجنا والے کے بعد ۱۸۳۹ء مین اوسکا پسر کہندی راو نامے جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۰ء مین اوسکا بیٹا مکند سنگہ جاگیردار توری فتیحپور ہرپرشاد نامے نے اپنے جین حیات مین بتاریخ ۱۹ - ماہ نومبر ۱۸۵۸ء پرتہی سنگہ کو جو خاندان بجنا مین سے تہا متبنی کیا اور جانشینی اوسکی گورنمنٹ نے منظور کی اس شرط پر کہ تا بالغ ہونے اوسکے بیوہ ہرپرشاد کارپرداز رہے ایشری سنگہ پہاڑی والے کا جانشین ۱۸۴۷ء مین اوسکا پسر کلان سنجے بہادر نامے ہوا تمام ان جاگیردارون کو اختیار متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۲۷ کے حاصل ہے -

رقبہ ان چارون جاگیرون کا تخمیناً پچاسی میل مربع ہے اور آبادی قریب اٹھارہ ہزار نفری کے اور آمدنی مبلغ الـــ روپیہ ہے -

کنیا دہانا

اگرچہ یہ بہی مطیع گورنمنٹ انگریزی اوسوقت سے ہے جب پیشوا نے حکومت شاہانہ بندیل کہنڈ کی ۱۸۱۷ء مین سرکار کو دی تہی مگر اس ریس نے ۱۸۶۲ء تک کوئی اقرارنامہ تحریری داخل نہین کیا تہا اسوقت مین ضروری متصور ہوا شرائط دوستی و وفاداری تحریر نمبر ۹۵ مین آئی قبل اوس سے کہ اختیار متبنی کرنے کا حسب سند نمبر ۲۶ کے اوسکو عطا ہو جاگیر کنیا دہانا در اصل جزو ریاست تہری تہی اور اوودت سنگہ ایپہ برادر خورد امان سنگہ کو ۱۷۳۰ء مین دی تہی بعد منقسم ہوجانے ریاست تہری کے عہد مرہٹا مین پیشوا نے ایک سند جاگیر کی امیر سنگہ اہرولی کو ۱۷۵۱ء مین دی تہی بعد ازین حکومت کنیا دہانا کی باعث تکرار فیمابین مرہٹا ریاست جہانسی و تہری کے رہی اور جب جہانسی گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین آگئی تو تکرار بہی اوسکے ساتہ گویا منتقل ہوئی جاگیردار نے دعوے آزادی دونون سرکارون سے یعنی گورنمنٹ انگریزی اور سرکار تہری سے کیا مگر ۱۸۶۲ء مین یہ فیصلہ ہوا کہ مثل جاگیر ہشت بہیا جاگیر کنیا دہانا ماتحت گورنمنٹ انگریزی

جو ہشت بہیا مشہور ہوا وجہ اوسکی یہ ہے کہ دیوان رائے سنگہ نے اپنی جاگیر بڑاگانو کی آٹھہ حصص مین منقسم کردی تھی یعنی تروَلی - وکری - وچہگانو - ودوروئی - بجنا - وتوری فتحپور - وپسرائی - وبہاڑی - کیونکہ اوسکے آٹھہ بیٹے تہے جاگیر کری معروف دودیوروجاگیر پسرائی مدت سے شامل باقی حصص کے ہوگئی اور تروَلی شامل تہری ہوگئی (یہ بیان ایک رپورٹ پولٹیکل اجنٹ بندیلکھنڈ مین مرقومہ ۱۰ جنوری ۱۸۲۱ء مین درج ہے مگر کواغذ مقدمات متبنی وجانشین سے یہ بیان کیاگیا ہے کہ یہ دونون جاگیر یعنی کری اور پسرائی کی شامل علاقہ جہانسی ہوگئی تہین اور اب قبضہ سرکار انگریزی مین شمول ممالک دیگر ہین) علیحدگی ریاست تہری جو مرہٹون نے کرکے ریاست جہانسی قائم کی تہی اسکے سبب تکرار فیما بین جہانسی اور تہری درباب حکومت باقیماندہ پانچ جاگیرون کے پیدا ہوئی ۱۸۲۱ء مین تحقیقات قرار واقعی عمل مین آئی اور یہ تصفیہ ہوا کہ وہ جاگیرین ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی تصور کیجائین اور جو خراج جہانسی والا لیتا ہے وہ معرفت اونکے وصول ہوگا مگر جاگیرداران مذکور کو تصور کرنا چاہیے کہ راجہ تہری اونکا رئیس خاندان ہے مگر جہانسی نے کئی دیہات ان جاگیرون کے قبضہ مین کرلیے اور اونکو اجازت ہوئی کہ اون دیہات کو بالعوض خراج کے اپنے قبضہ مین رکہین ورنہ بصورت دیگر اونسے خراج لیاجاتا یہ انتظام سند نمبر ۹۴ مین ترتیب پاکر ۱۸۲۳ء مین جاگیرداران کو سند دی گئی بابت جاگیر تروَلی کے جو شامل تہری ہوگئی تہی راجہ تہری کو کہاگیا کہ مبلغ [illegible] سالیانہ بطور خراج بالعوض اوسکے جہانسی کو دیاکرے یہ خراج واجب الادا سرکار انگریزی کو ہوا جبسے علاقہ جہانسی ضبط سرکار ہوگیا مگر ۱۸۶۰ عیسوی مین یہ خراج راجہ کو بالعوض خدمات لائقہ جو اوسنے بلوہ مین کین سرکار سے معاف ہوگیا

تفصیل دیہات وخراج -

دوروئی والے نے چار دیہات اپنے بالعوض خراج مبلغ [illegible] کے دیے -

بجنا والے نے ۹ دیہات — — — — مبلغ [illegible]

توری فتحپور والے نے ایک — — — — مبلغ [illegible]

بہاڑی والے نے چار — — — — مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

گورنمنٹ انگریزی رکھتے گئے تھے مجکو عنایت ہوئے اسواسطے بہ ثبوت فرمانبرداری واتحاد گورنمنٹ انگریزی مینے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین تیار کرکے بمہر و دستخط اپنے اور اپنے وزیر راج دہرج سنگہ کے داخل کرتاہون اوربذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ہرگز ان شرائط سے انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ہرگز مدد یا اعانت کسی غارتگر کی اس ملک بندیلکھنڈ مین یا باہر حدود ملک ہذا کے نکرونگا اور نہ اونکو اپنے ملک مین پناہ دونگا اور نہ اونکی خاندان کو اس ملک مین جو میرے تحت و قبض مین ہے رہنے دونگا اور اونکے ساتھ تحریر کتابت سے بہی اجتناب کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتاہون کہ مین کسی دوست یا رفیق گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی نکرونگا بلکہ ہمیشہ فرمانبردار اونکا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتاہون کہ مین اسطرح حفاظت اون رستون گہاٹ کی کرونگا جو میرے علاقہ مین ہین کہ غارتگران و قزاقان گہاٹ کی راہ سے آمدرفت کرکے ان رستون مین نہ آسکین اور ممالک سرکار انگریزی اونکی غارتگری و قزاقی سے براہ ان رستون کے محفوظ رہین۔

شرط سوم

جب کبہی ضرورت جانے کی فوج انگریزی کو کسی راستہ واقع علاقہ مقبوضہ میرے سے گہاٹون پر ہوگی تو مین اقرار کرتاہون کہ مین نہ صرف سدراہ اونکا نہونگا بلکہ اہلکاران ہوشیار وغیرہ اونکے ہمراہ دونگا کہ وہ اونکو اچھے اور بہتر راستہ سے لیجاینگے۔

شرط چہارم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ نصفت پروری و عدالت گستری مجکو ایک سند بابت ایک جزو علاقہ بالاے گہاٹ عطا کی ہے اور چونکہ اکثر دیہات علاقہ مذکور کے سابق مالگذاری مین لکثر اشخاص فرمانبردار و وفادار کو میرے بزرگون نے دیے ہین اور اکثر اون مین سے سرکشان و مفسد لوگون نے جنہون نے میری حکومت کے خلاف سرکشی اختیار کی ہی چہین لیے ہین

کے سبب سے اس وجہ سے کہ یہ جاگیر مثل ایک جزو علاقہ مقبوضہ مرہٹا واقع بندیل کھنڈ تھی اور پیشوا اسنے امیر سنگھ کو عطا کی تھی اور اس امیر سنگھ کے حقوق سب گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئے اور نیز یہ بھی وجہ تھی کہ قریب پچاس سال سے تہری کی کچھ حکومت یا استحقاق کنیا دہانا مین نہین رہا تھا آبادی کنیا دہانا کی قریب چھہ ہزار نفری ہے اور آمدنی تخمیناً مبلغ ـــــ روپیہ سالیانہ ہے۔ گمان سنگھ جاگیردار حال ماہ جون ۱۸۶۳ء مین اپنے والد کا جانشین ہوا ہے۔

نمبر ۴۸

اقرارنامہ مہاراجہ کشور سنگھ دستخطی و مہری اونکے وزیر راج دہرج سنگھ کا المرقوم مقام مودہا تاریخ ۴ ماہ فروری ۱۸۰۸ء

چونکہ ازروی عہدنامہ بسین کے ملک ڈرسا و نور و عدلیا رجو دراصل قبضہ سرمنیت پنڈت پردہان سوائے باجی راؤ پیشوا بہادر کے تہا اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو سابق مین دیا گیا تہا اور چونکہ ازروی عہدنامہ ثانی و بعدازان فیمابین سرکارین منعقد ہوا تہا یہ ملک دوبارہ پیشوا کو دیا گیا تہا اور بالعوض اسکے اور بدلہ چند دیگر لحاظ جنکا ذکر عہدنامہ مذکورہ مین درج ہے ضلع بندیلکھنڈ جمعی چھتیس لاکھہ سولہ ہزار روپیہ کا مہاراجہ پیشوا نے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے حکومت شاہانہ دوام کے دیا اور انکے ممالک مقبوضہ مین شامل کردیا اور چونکہ ایک فوج انگریزی اس ملک میں واسطے بندوبست کرنے ملک کے اور سزادہی سرکشان آئی تمام راجگان اس ملک نے اور علاقجات قرب وجوار نے شہرت نصفت دہی و عطوفت و ایمانداری سرکار جو گورنمنٹ کی ہر امر سے ظاہر تھی گوش زد کرکے حمایت سرکار کی درخواست کی اور داخل محفوظ ہوکر مورد عنایات و بخشایش ہوئے لہذا وہ اپنے اپنے علاقہ مین بحال اور برقرار رکہے گئے اور وہ اب تک بہ آسایش و آرام بسر کرتے ہین اور چونکہ مین مہاراجہ کشور سنگھ بہادر اولاد مہاراجہ ہردی ساہ مرحوم اور مثل دیگر راجگان حقدار اس ملک کا ہوکر بہ نیت صدق اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنے وزیر راج دہرج سنگھ کو بھیجتا ہون کہ وہ درخواست عنایات و تفضلات گورنمنٹ کریگا اور بنظر ازدیاد رفاہ باشندگان ملک ہذا ایک سند بعض محال و دیہات واقع بالای گہاٹ جو ازروی عہدنامہ بسین کے ماتحت

جمیع چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مالگذاران و تعلقداران اوس جزو بندیلکھنڈ

بالای گہاٹ کی جو سابق قبضہ سردی ساہ مین تہا معلوم کریز۔

کہ چونکہ اصل مطلب گورنمنٹ انگریزی کا بہبودی حالات رعایا و عطای حقوق بحقداران ذیحق

ہے اور چونکہ تحریک اس غرض کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ازراہ دریا دلی یہ مناسب تصور

نہین کیا کہ خود متمتع اپنے حق قبضہ تمام ملک بندیل کھنڈ سے ہون جو ازروی عہدنامہ سرکار بن جمعی

لاکھہ روپیہ کا اونکو مہاراجہ پیشوا سے ملاہے مگر صرف اوسقدر پر راضی ہوئے جو اب اونکے

قبضہ مین ہے اور باقی اونہون نے اون رئیسان ملک کو عطا کیا جو ذیحق تھے اور اونکو جو قبل دخل

ہونے سرکار انگریزی کے اس ملک مین قابض تھے اور اونکو جنہون نے بعد قائم ہونے کے

اپنی وفاداری اور اتحاد ظاہر کیا ہے یہ صرف اس غرض سے کیا کہ تمام ساکنان ملک امیر و غریب

زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی آسایش و آرام بسر کرین اور چونکہ مہاراجہ کشور سنگہ پوتا مہاراجہ ساونت سنگہ

مرحوم نے جو مثل دیگر راجگان ملک دعوی رکہتا تہا اور جسنے اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنی حرکات سے

ظاہر کی ہے اور فرمانبردار رہاہے اور اپنے وزیر راج دہیرج سنگہ کو باستدعای عنایات و تفضلات

گورنمنٹ بہیجا ہے لہذا محالات و دیہات و کان الماس مفصلۂ ذیل واقع بالای گہاٹ بذریعہ اس تحریر

کے مہاراجہ ممدوح کو گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئی۔

لازم ہے کہ مہاراجہ شکر گذاری اس عنایات بنعایات کی شرائط اقرارنامہ کا سرانجام بلا تفاوت

کرے جس حالت مین اوس سے ہرگز مزاحمت یا ممانعت گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے بلکہ اپنے

علاقۂ مقبوضۂ حال مین وہ بلا دقت خوش رہیگا

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۹ ماہ مئی ۱۸۰۷ء

تفصیل دیہات تتمہ نمبر ا مین درج ہی۔

نمبر ۴۹

واجب العرض جو منجانب راجہ کشور سنگہ بہادر راجۂ پنا پیش ہوئی۔

درخواست اول　　　　　جواب

لہذا مین بذریعہ اس تحریر کی اقرار صالح کرتا ہون کہ مین ذمہ دار ہونگا کہ وہ ممالک انگریزی مین کوئی فساد نہ کرینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایا سے سرکاری مفرور ہوکر میرے علاقہ کی کسی گانون مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب مین فوراً اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسر انگریزی کرونگا۔

شرط ششم

مین کسی دزد یا چور کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر اسباب کسی تجار یا سوداگر کا میرے علاقہ کے کسی دیہہ مین چوری ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس موضع کے زمیندار کو ذمہ دار گردانکر اوس سے معاوضہ اسباب مسروقہ کا کرادونگا اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرادونگا اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا بدمعاش یا کوئی اور شخص جو ازروے قوانین انگریزی کے سزایاب ہوسکتا ہے کوئی جرم ملک انگریزی مین کرکے پناہ گیر میرے علاقہ کے کسی گانو مین ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ افسر گورنمنٹ انگریزی کی کردونگا۔

شرط ہفتم

ایک بڑا اہلکار معتبر ہمیشہ حاضر باش بخدمت صاحب افسر کلان مقیم ملک ہذا کے رہا کریگا تاکہ جو کچھ حکم ہو اوسکی تعمیل کیا کرے۔

مین راجہ ہرنج سنگھ وزیر مہاراجہ کشور سنگھ بہادر بطور معتبر مہاراجہ ممدوح اپنی مہر اور دستخط اس اقرارنامہ پر کرکے اور گورنمنٹ انگریزی کے دفتر مین داخل کرکے اقرار کرتا ہون کہ ہمیشہ لحاظ کافی ان شرائط کا رہیگا اور کسی شرط مندرجہ کے سرانجام مین تغافل اور تساہل نہوگا اور بعد حاضر ہونے بخدمت مہاراجہ مین اقرار کرتا ہون کہ ایک اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط مذکورہ کے دستخطی جمہری مہاراجہ و نیز میری مہر او دستخط سے حاصل کرکے داخل دفتر سرکار کرونگا بعد ازان میرا یہ اقرارنامہ الغی ہوگا

المرقوم ۱۸ - ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱ ہجری مطابق ۲۸ - ماہ جنوری ۱۸۰۷ء موافق پنجم ماہ ماگھ بدی سمت ۱۸۶۳ -

---

ترجمہ سند جو مہاراجہ کشور سنگھ کو ۱۸۰۷ء مین دی گئی تہی

اگر کوئی میرے علاقہ کا زمیدار یا میرا ملازم یا کارپرداز مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مجھے امید ہے کہ ایسا شخص مفرور مجھے واپس ملیگا۔

حفاظت رعایا و برایا ہر قسم کی زیادتی و ظلم سے اصل غرض گورنمنٹ انگریزی کی ہے جہان اونکی عملداری جاری ہے لہذا یہ ضرور ہے کہ تم بہی اوسی قاعدہ پر کارروائی کرو تاکہ رعایا و برایا تم سے خوشنود اور راضی رہے اور کوئی نالشی ہو اگر کوئی تمہارا زمیدار یا ملازم ممالک گورنمنٹ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا تو اونکی وجہ استغاثہ کی تحقیقات ہوگی اگر جرم اونکی نسبت عائد ہوا تو اونکو سزا دیجائیگی۔

درخواست پنجم

ہنگام ملاقات اون سب مراتب کا لحاظ میری نسبت بہی رہے جو میرے بزرگون کے ساتہ مرعی تہے۔

جواب

مراتب اور مدارج موروثی قدیم خاندانون کے ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی نے بحال رکہے ہین اور اونکے ملازم اونکی رعایت کرتے ہین لہذا اسطرح کا لحاظ اونکی نسبت مرعی رہیگا

درخواست ششم

اگر مجھے حکم ہوگا کہ مین فوج سے مدد گورنمنٹ انگریزی کی کرون تو امید ہے کہ جبتک میری فوج ایسی خدمت مین مصروف رہے اوسکی خوراک عنایت ہوا کرے۔

جواب

یہ تمکو مناسب ہے کہ تم بجز سپاہ ضروری واسطے تحصیل مال کے اور جسقدر اپنے ہمراہ تمہارے بزرگ بطور تجمل کے رکہتے تہے اوس سے زیادہ تم ملازم نرکہو اگر سرکار انگریزی کو کسیوقت ضرورت تمہاری فوج کی سوا اوسکے ہوگی تو جسقدر فوج جدید ملازم رہیگی اوسکا خرچہ سرکار سے ملیگا۔

درخواست ہفتم

جواب

الزام دہی نوعضلوبان میری نسبت بلا تحقیقات سماعت نہو۔

یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا تحقیقات مطابق الزام دہی کسی شخص کے کاربند ہون۔

درخواست دوم

بطور فرمانبردار و وفادار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد مہربانی و عنایات سرکار رہونگا۔

جواب

جبتک تم فرمانبردار اور وفادار رہوگی ہر طرحکی مراعات و مہربانی نسبت تمہاری مبذول ہوگا

درخواست سوم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا یا ملک غیر کا میرے علاقہ مین فساد برپا کریگا مجھے امید اور اعتبار ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری اعانت میں اوسکی سزادہی کے کرینگے

جواب

چونکہ تمام نزاع اور فساد جو ابتک فیمابین راجگان و رئیسان اس ملک کی جاری تھے اونکا تصفیہ گورنمنٹ انگریزی نے کردیا ہے پس اس حالت مین یہ یقین ہے کہ آیندہ کوئی تکرار فیمابین رئیسان مطیع گورنمنٹ پیدا نہوگی اگر اتفاقاً کسی وجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمہارے اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو تم اوسکی کیفیت واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے بھیجدینا اور گورنمنٹ حسب روئداد مقدمہ فیصلہ کردینگی اور چونکہ تمہارا علاقہ مقبوضہ ملک بندیلکھنڈ مین واقع ہے لہذا یہ غیر ممکن ہے کہ غیر کوئی شخص اوسپر حملہ آور ہو لیکن درصورتیکہ یہ امر غیر ممکن بھی وقوع مین آئے تو گورنمنٹ انگریزی تمہارے علاقہ مقبوضہ کی حفاظت کرینگے۔

درخواست چہارم

جواب

جو اونکو بہتر راستہ سے پہونچائین گے اور اشیا ضروری اونکے واسطے بہم کر دینگے جبتک وہ میرے علاقہ
مین یا قریب میرے علاقہ کے رہین گے ۔

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ وراونہمت سنگہ مریاڈاہ والہ وظالم سنگہ بردواہو والہ وپدم سنگہ نہنگاماالہ
وگوتی جمعدار ومانک جی باہت گوہا والہ نے سرکشی بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری
قزاقی ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت اونکے ساتھہ نرکھونگا
بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی مجھے معلوم ہوگا کہ کوی اونمین کا واحدًا یا باتفاق کسی علاقہ گورنمنٹ انگریزی
مین یا کسی علاقہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی غارتگری کرتے ہین تو مین اونپر حملہ آور ہونگا اور جہان تک
ممکن ہوگا اونکی سزادہی مین کوشش کرونگا اور اگر کوئی اونمین کا گرفتار ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اسکو
حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا ۔

شرط دہم

چونکہ فیمابین میرا اور جگان رئیسان بندیل کہنڈ کے اکثر تنازعات بابت دیہات کے تہے اور اب
وہ حسب فیصلہ گورنمنٹ انگریزی طے ہوچکے اور چونکہ اب کوئی دعوی یا تنازع باقی نہین ہے لہذا
مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین مین کسی راجہ یا رئیس سے تکرار بابت دعوے
کسی موضع یا قطعہ زمین کے نہین کرونگا اگر کوئی راجہ یا رئیس مجھسے تکرار بابت کسی موضع یا زمین
کے دعوے کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا
اور جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکو منظور کرونگا مین خود تکرار یا فساد اوسمین نکرونگا ۔

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک ملازم معتبر میرا بطور وکیل ہمیشہ ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ملک ہذا
واسطے تعمیل احکام کے رہیگا اور اگر کسیوجہ سے صاحب افسر صدر میرے وکیل کو نامنظور کرینگے
تو مین دوسرا وکیل فوراً بجای اسکے مقرر کرونگا ۔

المرقوم ۲۲ ماہ مارچ ۱۸۱۱ء ۔

باشندگان موضع مذکور کو ذمہ وار معاوضہ یا واپسی مال مسروقہ کا کرونگا یا اونکو ذمہ وار گرفتاری دزدان گردانونگا اور ہمیشہ تمام مجرمان قتل و دیگر مجرمان کو جو سزایاب ازروی قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی ہو سکتے ہین اور جو مرتکب جرم علاقہ انگریزی مین ہو کر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوئی ہونگے تو مین اونکو گرفتار کرکے حکام گورنمنٹ مقیم بندیل کھنڈ کے حوالہ کردونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس گرد و پیش بخلاف حکومت انگریزی سرکشی کریگا گو وہ میرا قرابتدار قریبہ ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے رئیس سے تحریرات دوستانہ کرنے سے احتیاط کرونگا اور مین اونکو یا اونکے رشتہ دارون کو اپنے علاقہ مین پناہ ندونگا اور نہ اونکا محافظ ہونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو دوست یا مطیع گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا تکرار یا فساد نہ کرونگا اور اگر کسیوقت کچھ فساد یا تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہو تو دونون صورتون مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو واسطے تصفیہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام راستون کی جو گھاٹون مین میرے علاقہ مین ہین کرونگا تاکہ تمام غارتگران و قزاقان و بدوضعان گھاٹون پر چڑھنے اور اوترنے نپائین اور نہ ان راستون سے علاقہ سرکار انگریزی مین جانے پائین اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار تجویز کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک انگریزی مین تاخت لائے یا کسی علاقہ دوست سرکار پر حملہ آور ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از ایسے مفسد کے میرے علاقہ کے نزدیک آنے سے اطلاع دونگا اور جہانتک ممکن ہوگا اوسکی پیش قدمی مین سدراہ ہونگا

شرط ہشتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت کسی گھاٹ پر چڑھنے کی میرے علاقہ مین سے ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکی سدراہ نہونگا بلکہ اشخاص معتبر و ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا

مالک و حاکم دیہات مذکورہ بالا کا تصور کرو مہاراجہ مذکور کو یہ کرنا مناسب ہی کہ وہ کوشش حتی المقدور دیہات مذکور کی ترقی زراعت و بہبودی مین کرے اور رفاہ و بہتری رعایا مد نظر رکھے اور جو محاصل اوسکو وصول ہو اوسکو ساتھ فرمانبرداری و نمک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی مین صرف کرے بعد وصول ہونے منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل دوسری سند اسی مضمون کی دستخطی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل سند حال کے عوض جو صاحب اجنٹ گورنر جنرل نے دی ہے دیجائیگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳۔ ماہ مئی ۱۸۶۱ء۔

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۲ مین درج ہے۔

نمبر ۵۰

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنے کا راجہ نرپت سنگہ راجہ پنّا کو عطا ہوا المرقوم ۱۱۔ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عیسوی۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہی اور شان و شوکت اونکی خاندان کی جاری رہے اس خواہش کے سرانجام کرنے کو یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیا جاتا ہے جو تمکو بمقام دربار سیرٹہہ باہ دسمبر ۱۸۵۹ء دیا گیا تھا کہ درصورت عدم موجودگی وارث کے گورنمنٹ انگریزی اوس متبنی کو منظور کرینگے جو تم یا تمہارے بعد تمہاری ملک کی کوئی اور راجہ واسطے اپنی جانشینی کے حسب رواج قدیم خاندان اپنے کے کریگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو نسبت سرکار انگریزی کے تحریر ہوئے ہین ہوتا رہیگا

دستخط کیننگ

نمبر ۵۱

ترجمہ سند جو راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا کو ۱۸۱۱ء مین دی گئی۔

تمام چودہریان و قانونگویان وغیرہ پرگنہ کمتولہ و گنہوپوری وغیرہ واقع ضلع بندیل کہنڈ معلوم کرو
کہ چونکہ مہاراجہ کشور سنگہ بہادر نے جو ایک قدیم اور موروثی رئیس بندیل کہنڈ کے اور وارث اور
مالک حصہ ہردیساہ کے ہین (جو راجہ ہردیساہ راجگان بندیل کہنڈ مین سردار تہی) جب سے
ملک بندیل کہنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہین ہمیشہ طریق دوستی و فرمانبرداری مرعی
رکہا ہے اور کسی نوع سے جادۂ نمک حلالی و اتحاد گورنمنٹ انگریزی سے انحراف نہین کیا ہے مگر
جب کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ تہے تو وہ بخیذ وجوہ صاحب موصوف کی خدمت مین خود حاضر
نہین ہوا تہا لیکن راج دہر گج سنگہ بہادر کو اپنی طرف سے بہیجا تہا اور ایک فہرست اکثر دیہات
کی روبروی صاحب موصوف کے پیش کر کے سند بابت اونکے حاصل کی تہی مگر قبضہ اونکا اوسوقت
دیہات مرقومۂ سند پر نہین ملا تہا اور سوا سے اُنکے اور اکثر دیہات اور قطعات زمین جو علاقۂ راجہ مذکور
مین بیچ حصہ ہردیساہ کے تہے اور قبضہ مین اون لوگون کے تہے جنکا کچہ حق نتہا اور جنہون نے
زبردستی چہین لیئے تہے مگر شامل سند مذکور نہین ہوئے تہے بعد ازان عہد اجنسی مستر جان رچارڈسن
صاحب مین راجہ کشور سنگہ مذکور خود صاحب موصوف کی خدمت مین گئے اور حسب الحکم گورنمنٹ
انگریزی قبضہ اونکا تمام دیہات مندرجۂ سند مذکور پر اور نیز اون دیہات پر جو زبردستی اورون کے
قبضہ مین ہو گئے تہے کرا دیا گیا اور جو تنازعات فیمابین اونکے اور دیگر راجگان اور رئیسان کے
تہے وہ سب فیصلہ کر دیے گئے اب کہ راجہ مذکور نے ایک اقرارنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین اور
جن سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی ظاہر ہوتی ہے داخل کیا اور درخواست سند
کی جسکے رو سے یہ تمام دیہات جو اب اُسکے قبضہ مین ہین گورنمنٹ انگریزی کی طرف سی اونکو عطا ہوں
لہذا بباعث مذکورۂ بالا دیہات اور قطعات زمین مندرجۂ فہرست مذکور مع جمیع حقوق و رسوم و
مالگذاری و زمین و سائر مع قلعہ جات و مقامات مضبوط مثل گڈہی وغیرہ بذریعہ اس تحریر کے راجہ مذکور
و اُنکے ورثا کو مرفوع القلم واسطے دوام کے دیے جاتے ہین جبتک کہ راجہ کشور سنگہ مذکور اور اونکے
ورثا بشرائط اقرارنامہ کے جو اُسنے گورنمنٹ انگریزی مین داخل کیا ہے سر انجام دیتے رہین گے
اسوقت تک کسیطرح کی مزاحمت یا ضبطی منجانب گورنمنٹ انگریزی نہوگی لہذا تمکو لازم ہے کہ تم راجہ مذکور کو

اجازت حاصل کرین اور درصورتیکہ دشمنی فیما بین
کسی رفقای گورنمنٹ انگریزی سے کے پیدا ہو اور ہر دو
جانب تمکو طلب کرین اور تمہاری شرکت چاہین
تو ایسی صورت مین بہی تمکو حسب ہدایت افسران
انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

اقرارنامہ

مین دیوان دیو رچہ سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین بذات خود مطیع گورنمنٹ انگریزی ہون اور
بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے مین یہ اقرارنامہ مع اوپر شرائط
ذیل کے پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ جبکہ فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ملک بندیل کہنڈ کے
آئی تہی اوسوقت سے مین بخوشی و رغبت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کیا
اور اونکے ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جنکی سپرد عام نگرانی و حکومت
ملک بندیل کہنڈ کی رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر نے کی ہے مجسے کہا کہ اقرارنامہ اطاعت
داخل کرو۔ لہذا بنظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے بخوشی و خوشنودی گذارہ کافی میرے واسطے
تجویز کیا ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج
ہین مہر و دستخط اپنے داخل کیا اور مین اقرار کرتا ہون کہ اس اقرارنامہ کی شرائط سے ہرگز انحراف
نہین کرونگا اور ہرگز کوئی امر خلاف شرائط ذیل کے عمل مین نہین لاؤنگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کتابت یا سروکار و تحریر کسی غارتگر یا شخص بد نیت
سے علاقہ بندیل کہنڈ یا باہر علاقہ مذکور کے نکرونگا اور نہ ایسے شخص کو اپنے دیہات مین پناہ
نہ دونگا اور نہ رہنے کی اجازت دونگا اور جب کبہی مجہے اطلاع اونکے مقام مخفی سے ہوگی تو مین

واجب العرض پیش کردہ دیوان ناورچہہ سنگہ مرقومہ ۹ - ماہ دسمبر ۱۸۶۸ عیسوی مطابق ۴ ماہ پوس ۱۹۲۵ سمبت -

درخواست اول

جب یہ خیرخواہ بخدمت گورنمنٹ انگریزی بہادر اور اوسکے ہاتھون مین شمار کیا گیا تو مین چاہتا ہون کہ بیان بدگمانی نسبت میرے بغیر وجہ کافی کے سماعت نہو -

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بغیر وجہ کافی کے بیان کسی غرض گویا تمام کا سماعت کیا جاے -

درخواست دوم

اگر کوئی میرا بھائی یا متوسل جواب ماتحت میرے ہے اور گذارہ نقد یا علاقہ سے پاتا ہے کسی بدوضعی کے سبب مت ... برخاست کیا جاے اور کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو نالش واسطے دوبارہ پانے گذارہ کے ہو تو ایسی نالشات سماعت نکیجائین -

جواب

برخاستگی اپنے ملازمین و متوسلین کی یا بحالی اونکی کلیتہ تمہاری راے پر منحصر ہے اس امر مین کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا مجرم کسی امر قبیحہ کا یا بدوضعی کا ممالک انگریزی مین ہوگا تو اوسکی ذمہ داری تمہاری تصور کیجائیگی -

درخواست سوم

ممالک انگریزی مین تھانجات پولس قائم ہین مین چاہتا ہون کہ وہ میری علاقہ کے کسی دیہہ مین قائم نہون -

جواب

انڈیا پولس کا اوسقدر تمہارے علاقہ مین قائم ہوگا جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ملک بندیل کھنڈ مین جاری اور قائم ہے -

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ملازم ارادہ کسیطرف جانیکا بہ تلاش روزگار کرے اور کوئی شخص بدگمان اوسکے ارادہ کو دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف واقعہ کی سماعت بلا وجہ قوی سماعت نہو -

جواب

کوئی عذر اوسکی نوکری بجبر کرنے مین نہین باستثناے اونکے جو دشمن اور سرکش گورنمنٹ سے ہین مگر یہ ضرور ہوگا کہ اول وہ اپنے ارادہ کو کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو ظاہر کرین اور اونکا

اس تحریر سے اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دیہات بلا تکرار اور عذر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اونکے سپرد کرنے مین کچہ حیلہ اور عذر بیان نہ لاؤنگا کہ یہ دیہات شامل سند مین جو مجھے گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے۔

المرقوم ۹ - ماہ دسمبر ۱۸۵۹ع مطابق ۷ - ماہ پوس ۱۲۱۶ ف

سند جو دیوان دیو رتچہ سنگہ کو ۱۸۵۹ عیسوی مین عطا ہوئی

بنام قانونگویان وچودہریان و زمینداران و مقدمان پرگنہ نپواری واقع ملک بندیل کہنڈ واضح ہو کہ جو کہ دیوان دیو رتچہ سنگہ قوم بندہیلا جو ایک رئیس ذی رتبہ ملک بندیل کہنڈ ہے بثبوت اطاعت و فرمانبرداری خود بخدمت افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوا اور شروع سے جبسے ملک بندیل کہنڈ شامل ممالک انگریزی ہوا ہے تمام دقیقہ اطاعت و فرمانبرداری کے ملحوظ رکہے ہین اور سوا اسکے ایک اقرارنامہ جسمین پانچ شرائط درج ہین اور جس سے اوسکی خدمتگذاری و فرمانبرداری و اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہین بمہر و دستخط اپنے داخل سرکار کیا ہے اسواسطے اور نیز از راہ مہربانی و ایمانداری کے دیہات مفصلۂ ذیل جو مدت سے قبضہ دیوان دیو رتچہ سنگہ مذکور مین تہے اوسکو معاف گورنمنٹ انگریزی سے دیے جاتی ہین اور جبتک دیوان دیو رتچہ سنگہ مذکور اور اوسکی اولاد مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند رہین گے اور جبتک وہ لحاظ دقائق فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ کا رکہین گے اوسوقت تک دیہات مذکورۂ ذیل آنکے قبضہ مین معاف واسطے دوام کے رہین گے۔

پس یہ فرض ہے کہ چودہریان و قانونگویان و زمینداران وغیرہ مطیع الحکم دیوان دیو رتچہ سنگہ مذکور کے رہین اور اوسکو آمدنی مقررہ مع ابواب دیہات مذکور دیا کرین جسطرح وہ اب یہان دیتے ہین اور دیوان دیو رتچہ سنگہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ کاشتکاران و باشندگان کو شکرگذار اور راضی اپنی خوش انتظامی سے رکہین اور ہمہ تن مصروف بیچ ترقی آبادی و بہبودی زراعت اپنے دیہات کے رہے۔

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز تصور کی جائگی

اقرار کرتا ہون مین کوشش حتی الوسع کرکے اونکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا اور کسی رئیس تحت گورنمنٹ انگریزی کو ایسی نزاع سے جو فیما بین اونکے پیدا ہوگی بغیر حکم افسران انگریزی کے نہین دونگا اور ہر موقع پر دراصل فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے جاگیر کے دیہات مین پناہ گیر ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی ایسے مفرور کے گرفتاری کے واسطے مامور ہوگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ مین نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اوسکے ساتھ بیچ گرفتاری شخص مفرور کی شرکت کرونگا اور اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر تعمیل احکام عدالتہاے دیوانی و فوجداری وغیرہ کرونگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ دزدان و سارقان کو اپنے علاقہ کے کسی گانو مین رہنے نہین دونگا اور اگر مال و اسباب کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی دیہہ مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمینداران موضع مذکور کو جوابدہ بابتہ مال مسروقہ یا واسطے پیدا کرنے اور گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرنے کے ذمہ دار سمجھونگا اور اگر کوئی شخص جو بموجب قوانین انگریزی کے سزایاب بابت کسی جرم قتل یا دیگر جرائم متعلقہ ممالک انگریزی ہوسکتا ہو اور وہ اگر میرے دیہات مین پناہ گیر ہو تو مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

چونکہ یہ سند جو مینے گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے مطابق میری اسناد سابقہ کے جو مینے پیش کی تہین لکھی گئی ہے لہذا یہ امر اگر بعد ازین واضح ہوگا کہ کچھ دیہات جو سند مذکور مین درج ہین بیچ عہد حکومت نواب علی بہادر مرحوم میرے قبضہ مین نہ تھے تو مین بذریعہ

اسی مضمون کی ایک سند جاگیردار گوربہار کو عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۵۳

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ راؤ ہیراسنگھ بہادر جاگیردار لوگاسی

المرقوم ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء

چونکہ ہزایکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے ازراہ خوشنودی مزاج مجھکو جاگیر مین مواضع جھینجھن ونیم کھار وچوکندہ پرگنہ نیواری وموضع کنرور پرگنہ چھیت پور۔ ان شرائط پر عطا کیے کہ جو جنگل کاٹا گیا ہے وہ صاف رہے اور زمین رکھیل جو موضع چوکندہ مین واسطے سرکاری گھوڑونکے جو متعلق چھاونی نوگانو ہین لی گئی ہے اور جسکے معاوضہ مین مبلغ ۵ سرکار سے مجرا ہوا ہے حفاظت مین رہے اور صفائی جنگل کی ذو ۲ سو گز عرض مین رہے اور ایک راستہ بیس فیٹ چوڑا درمیان اُسکے تیار ہو تاکہ دو چھکڑہ برابر بلا کسی روک کے اوسمین سے گذر سکین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ شرائط ذیل مجھے منظور ہین۔

کہ مقامات مفصلۂ ذیل مین ذو ۲ سو گز جنگل عرض مین صاف رکھونگا اور اوسمین جنگل نہ بڑھنے دونگا۔

اور زمین صاف شدہ مین مین راستہ بطور مرقومہ بالا تیار کرونگا۔

اور مین نگہبانی زمین رکھیل کی موضع چوکندہ مین کرونگا اور کسیطرح کا نقصان اوسمین نہوگا

موضع جھینجھن سے تا بہ سرحد جوناؤ۔

موضع جھینجھن سے براہ کروری ایک راستہ جدید تا بسرحد نوگانو۔

اور ایک راستہ جھینجھن سے تا بہ سانا واندھیریا۔

موضع دوتی علاقہ چتر پور سے ایک راستہ ماجہ گانون تک۔

نمبر ۵۴

واجب العرض مدخلۂ منجانب راجہ بیجی بہادر چرکاری والہ بتاریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۶۲ء

اور سند ثانی بعد ازین بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل عطا ہوگی۔

تفصیل دیہات

موضع لوگاسی — موضع برہات
موضع گورساری — موضع سرپری
موضع بہداسور — موضع پنپورہ
موضع مندرکا — موضع تیگر
موضع تونا — موضع دہندھیر
موضع دوتا

تصدیق کیا گورنر جنرل اِن کونسل نے بتاریخ ۲۰۔ ماہ مارچ ۱۸۵۹ع

نمبر ۵۲

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنیکا ہیراسنگہ لوگاسی والہ کو عطا ہوا المرقوم ۱۱۔ ماہ مارچ ۱۸۶۲ عیسوی۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکی خاندان کی جاری رہے بمقتضی اسلئے انصرام اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیا جاتا ہے جو تمکو دربار کانپور مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ع دیا گیا تہا کہ درصورت عدم موجودگی وارث کے گورنمنٹ انگریزی کسی متبنی کو جو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا حسب رواج قدیم اپنے خاندان کے کریگا وہ منظور اور جائز تصور کیا جاویگا۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے ساتہ کی جاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہین کرتے رہین گے۔

دستخط کیننگ

کہ گورنمنٹ انگریزی راجہ کی مدد بیچ سزادہی انکی کرینگے۔

وسط ملک مین واقع ہے تو وہ ہمراہ حفاظت وحکومت گورنمنٹ انگریزی مین تبدیل کھنڈ مین رہے گا۔

درخواست پنجم

اگرکوئی زمیدار علاقہ راجہ کا یا اوسکے ملازم یا مہتمم کا مفرور ہوکر ملک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکو امید ہے کہ ایسا شخص حوالہ اوسکے کیا جاویگا۔

جواب

حفاظت رعایا و کاشتکاران ہر قسم کی اصل مطلب گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان اونکی حکومت پہونچی ہے لہذا راجہ کو یہ واجب ہے کہ وہ اسطرح کارروائی نسبت کاشتکاران کے کرے کہ وہ لوگ راضی رہین اور کوئی ناشر نسبت اوسکے نہو اگر کوئی اوسکا زمیدار یا ملازم حکومت گورنمنٹ انگریزی مین جاکر پناہ گیر ہوگا تو اوسکی تحقیقات استغاثہ کی کیجاے گی اور اگر اونکے نسبت جرم ثابت ہوگا تو اونکو سزا دی جاوے گی۔

درخواست ششم

ہنگام ملاقات وہی مراسم نسبت راجہ کے ملحوظ رہین جو اوسکے بزرگون کے ساتھ مرعی رہتی تھی

جواب

مراسم اور مدارج خاندانہاے قدیم کے ہمیشہ ایسے موقع پر ملحوظ خواطر گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازمین کے رہے ہین اور ہرطرح کا لحاظ نسبت راجہ بہادر کے مرعی رہیگا

درخواست ہفتم

اگر راجہ کو حکم مدد دہی اپنی فوج کا سرکار انگریزی سے ہو تو اوسکو امید ہے کہ خوراک ضروری اوسکی فوج کی اوسکو عنایت ہوگی جبتک وہ لوگ خدمتگذار رہینگے

جواب

راجہ کو لازم ہے کہ وہ اپنی ملازمی مین زیادہ فوج بہ نسبت اوسکے نرکھے جو ضروری واسطے تحصیل ملک کے ہو اور جو واسطے ظاہری

درخواست اول

ایک سند سرکار انگریزی سے بابت ملک چار لاکہ پتہ کے مع قلعہ چرکاری و دیگر قلعجات خورد جواب قبضہ راجہ مین ہین حسب تفصیل فہرست منسلکہ دیجاسے اور ایک اقرار نامہ کپتان بیلی صاحب لکھہ دین کہ آیندہ کوئی مزاحم راجہ سے بیچ قبضہ قلعہ و ملک کی نہو گا۔

جواب

چونکہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ کسی خاندان یا علاقہ مقبوضہ راجگان قدیم و ذویحق ملک ہذا سے حملآور یا مزاحم ہوان جتبک کہ وہ فرمانبرداری و تابعداری و ایمانداری ظاہر کرینگے اور اوس مطابق کاربند ہونگے اور قلعہ چرکاری اور تمام مقبوضات موروثی جو ظاہرا راجہ بجے بہادر کے قبضہ مین ہنگام معدودی حکومت نواب علی بہادر مرحوم کے تابت ہونگو وہ راجہ بجے بہادر کے قبضہ مین رہین گے بشرطیکہ شرائط فرمانبرداری و تابعداری بلا تفاوت بیچ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی عمل مین آئیگی۔

درخواست دوم

الزام دہی نعرض کویان بلا تحقیقات نسبت راجہ کے سماعت نہو۔

جواب

کوئی الزام بلا تحقیقات و ثبوت کامل نسبت راجہ کے کارگر نہو گا۔

درخواست سوم

بطور وفادار و تابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے راجہ کو امید ہے کہ وہ ہمیشہ مورد عنایات و حفاظت سرکار رہیگا۔

جواب

جبتک راجہ وفادار و تابعدار رہیگا اوسوقت تک ہر طرح کی مراعات نسبت اوسکی مرعی رہیگی

درخواست چہارم

اگر کوئی رشتہ دار راجہ یا باشندہ اس ملک کا راجہ کے علاقہ مین فساد برپا کریگا تو اوسکو امید ہے

جواب

فوج انگریزی اب مصروف سزادہی سرکشان ملک ہذا ہے اور چونکہ علاقہ راجہ بجے بہادر کا

واسطے دوام کے عطا ہوتے ہین کہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی رہکر شرائط مندرجہ کی تعمیل کرتے رہین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جبتک مہاراجہ بجے بہادر تعمیل شرائط اقرارنامہ کرتے رہین گے اور فرمانبردار اور مطیع مرضی گورنمنٹ انگریزی رہین گے اوسوقت تک اونسے کوئی مزاحم دربارۂ قبضہ تعلقجات وقلعجات مفصلۂ ذیل نہوگا۔

المرقوم ۲ ستمبر ۱۸۰۶ء

فہرست تعلقہ جات وغیرہ تتمہ نمبر ۳ مین درج ہے۔

نمبر ۵۵

واجب العرض مدخلہ مہاراجہ بکرماجیت بجے بہادر راجہ چہترپور

درخواست اول	جواب
الزام وہی غرض گویان نسبت میرے بغیر تحقیقات کی سماعت نہو۔	یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ الزام وہی کسی شخص پر بلاتحقیقات کارنبد ہون
درخواست دوم	**جواب**
بطور وفادار و فرمانبردار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجہے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد عنایات رہونگا	جبتک تم وفادار اور فرمانبردار رہوگے اوسوقت ہرطرح کی مراعات نسبت تمہارے مرعی رہیگی
درخواست سوم	**جواب**
اگر کوئی رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا یا کوئی اور شخص میرے علاقہ مین فساد کریگا تو مجہد یقین ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری مدد بہیج اوسکی سزادہی کرے گی۔	چونکہ تمام تنازعات جو فیمابین رئیسان ملک ہذا تہے ازروے انصاف منجانب گورنمنٹ انگریزی فیصلہ ہوچکے ہین اس صورت مین یہ امید ہے کہ کوئی تکرار جدید فیمابین رئیسان مطیع گورنمنٹ ممدوح پیدا نہوگی اگر اتفاقاً کسیوجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمہارے اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو توہم اوس مقدمہ نزاع کو

اگر کوئی رئیس قرب وجوار بخلاف انگریزی حکومت سرکشی کریگا گو وہ رشتہ دار قریب بجی بہادر کا ہو مگر مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ رئیس مذکور سے ہر ایک امر دوستی مین اجتناب کرینگے اور اپنے ملک مین کسی اوسکے رشتہ دار یا ملازم کی حفاظت نکرینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ کسی رئیس سے جو فرمانبردار یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی کا ہو تکرار یا نزاع نہین کرینگے اور اگر کسیوقت تکرار ہوئی ہین اونکے اور ایسے رئیس تابعدار گورنمنٹ انگریزی کے واقع ہو تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مقدمہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ کبھی زیادہ نفری سپاہ سوار و پیادہ کی بہ نسبت اوسکے جسقدر ضروری واسطے تحصیل علاقہ کے ہوگی یا واسطے ہمراہی ذات خاص مہاراجہ کے ہوگی بغیر اجازت اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکھینگے اور نہ اپنے پاس موجود رکھینگے۔

سند عطیہ دیہات مفصلۂ ذیل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر

چونکہ ملک بندیل کھنڈ عرصہ قلیل سے شامل ممالک مقبوضہ گورنمنٹ انگریزی واقع ہندوستان ہوا ہے اور فوج انگریزی اب مصروف سزادہی و استیصال بدخواہان و مفسدان ملک ہے اور چونکہ مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر نے جو ایک قدیم اور ذیحق مالک ایک جزو ملک بندیل کھنڈ کا ہے بصدق دل فرمانبرداری و متابعت گورنمنٹ ہنوربل کمپنی منظور کی ہے اور ایک اقرارنامہ منظور کرکے گورنمنٹ انگریزی کے روبرو بمہر و دستخط اپنے داخل کیا ہے جسمین سات شرائط درج ہین اور اوسکی تعمیل کرنے کا اونہون نے اقرار کرلیا ہے لہذا و نیز بنظر حفاظت و قیام حقوق و قبضہ رئیسان قدیم ملک کے جو قاعدہ درست اور طریق مراعات گورنمنٹ انگریزی کا یکسان ملک ہندوستان مین واسطے حفاظت و پرداخت کے ہے تعلقہ جات مفصلۂ ذیل مع دیہات و قلعجات ملحقہ جمعی نکاسی مبلغ ... للعہ لاکھ کی جو سابق بزرگان مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر کے پاس تھے اور اب مہاراجہ کے قبضہ مین ہین بذریعہ اس سند کے مہاراجہ اور اونکی ورثا و جانشینون کو

گورنمنٹ انگریزی سے کرون تو مجھے یقین ہے کہ خوراک ضروری میری فوج کی جبتک وہ مصروف خدمتگذاری رہین عنایت ہوگی۔

اوسقدر سپاہ سے زر کو جو نہایت ضروری واسطے تحصیل علاقہ کے اور واسطے ہمراہی تمہارے کے جسقدر سابق تمہارے بزرگ رکہتے تہے ہو اگر کسی وقت پر سرکار انگریزی تمہاری خدمتگذاری زیادہ فوج سے طلب کرینگے تو وہ فوج ایراد کا خرچہ ایام ضروری تک دین گے۔

درخواست ہفتم

چونکہ اکثر حسابات غیر منفصلہ و بقایا ذمہ علاقہ میرے کے عہد سابق کے باقی ہین اگر کوئی مہاجن یا ملازم گورنمنٹ انگریزی ہین نالشی ہو تو میری درخواست یہ ہے کہ اوسکی سماعت نہو۔

جواب

ایسی نالشات کی سماعت پیشگاہ گورنمنٹ انگریزی سے نہوگی۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ جو علاقہ مجھے اب عنایت ہوا ہے وہ قوانین و ضوابط انگریزی سے بری رہنے

جواب

قوانین و ضوابط انگریزی تمہارے علاقہ مین جاری نہونگے۔

المرقوم ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۱۱ عیسوی۔

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجہ بکرماجیت بجی بہادر راجہ چرکاری المرقوم ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

چونکہ شروع اشتمال ملک بندیل کھنڈ ساتھ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے مین مقر مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر تمام رئیسان بندیل کھنڈ مین جنہون نے اطاعت حکومت گورنمنٹ انگریزی اختیار کی اول بیچ فرمانبرداری کے تہا اور ہنگام اپنی کپتان بیلی صاحب کے مین نے ایک قرارنامہ مہرودستخطی اپنے جسمین شرائط درج تہین داخل کیا اور ایک سند حاصل کی مگر قبضہ ٹپہ عیسانگر کا جو شامل سند مذکور تہا بباعث دعوی کرنے راجہ بجاور کے نہین پایا تہا اور نہ قبضہ نصف حصہ

واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے پیش کرو
اور مقدمہ مذکور از روی رویداد فیصلہ ہوگا اور
چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک تبدیل کہنڈ ہے
یہ ممکن نہین کہ کوئی فوج غیر حملہ آور ہو لیکن اگر
احیاناً کسی وجہ نامعلوم سے یہ واقعہ ہو تو تمہارے
علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کریگی۔

درخواست چہارم

اگر کوئی زمیندار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم
یا اہلکار مفرور ہو کر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہو
تو مجھے امید ہے کہ ایسا شخص میرے حوالہ کیا جا

جواب

حفاظت کاشتکاران و رعایا سے ہر قسم کی ظلم
سے مطلب کلی گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان
اونکی حکومت جاری ہے لہذا یہ تمکو واجب ہے
کہ تم بہی اوسی قاعدہ پر نسبت کاشتکاران کے
چلو تاکہ وہ راضی رہین اور کوئی نالش پیش نہو
اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم حکومت سرکار انگریزی
مین پناہ گیر ہوگا اوسکی وجہ استغاثہ کی تحقیقات
ہوگی اور اگر وہ مجرم قرار دیا جایگا تو اوسکو
سزا دیجایگی۔

درخواست پنجم

ہنگام ملاقات کے وہی مراسم نسبت میری
مرعی رہین جو میرے بزرگان کے ساتہ ایسے
موقع پر رہتے تھے۔

جواب

مراتب و مراسم موروثی خاندانہا سے قدیم
کا لحاظ ہر وقت گورنمنٹ انگریزی اور اونکے
ملازمین کے مدنظر رہتا ہے لہذا اسطرح کا
لحاظ تمہاری نسبت بہی مرعی رہیگا۔

درخواست ششم

اگر مجکو حکم ہوگا کہ کوئی خدمت سپاہ واسطے

جواب

یہ مناسب ہے کہ تم اپنے ملازمین مذکورہ بسواسے

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو بروقت طلب افسران گورنمنٹ انگریزی مین اوسکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

شرط چہارم

مین یہ اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز اپنے علاقہ مین کسی شخص مجرم جرم دزدی یا غارتگری کو پناہ ندونگا اگر کوئی چوری واقع ہوگی یا مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گانون سے چوری جائیگا تو مین باشندگان موضع مذکور کو جوابدہ و بابت معاوضہ قیمت مال مسروقہ کا کرونگا یا دزدان واسطے گرفتار کرکے حوالہ کردینے چورونکے کردانونگا اور عموماً اگر مجرم قتل یا دیگر جرائم جو سزایاب حسب قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی بابت جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتے ہین اور وہ اگر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہون تو مین فوراً اونکو گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم بندیلکھنڈ کے کرونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی زمیندار گردونواح مین سے بخلاف حکام انگریزی سرکشی کریگا گو وہ میرا رشتہ دار قریب ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے ہر طرح کی کتابت دوستانہ سے اجتناب کرونگا اور اپنے ملک مین اونکو یا اونکے رشتہ دارون کو پناہ ندونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی ہونگے کسیطرحکی تکرار رنجش نکرونگا اور کسیوقت کوئی تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگا تو ہر حالت مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ تنازع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام گھاٹون کی جو اب میرے علاقہ مین ہونگے کرونگا اگر غارتگر و قزاق و بدخواہ لوگ اون گھاٹون سے چڑھ کر یا اوتر کر کسی راستہ سے جو میرے

تعلقہ کریلا کا جو شامل سند مذکور تھا مگر بوجہ ضبط سرکار ہونے کے نہین ملا تھا اور نیز قبضہ جایداد
اراضی راجہ ہمت بہادر اور اکثر دیہات میرے علاقہ کے جو قبضۂ غیر و بیگانان مین اوسوقت سے تھے
اور داخل سند نہین ہوئے تھے نہین ملا تھا بعد ازان ہنگام رونق افروزی مسٹر جان رچارڈسن
صاحب اجنٹ گورنر جنرل مین نے ایک درخواست بابت دلاپانے قبضہ دیہات و علاقجات
مذکورۂ بالا کا پیش کیا اور بموجب فیصلہ اور حکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے مجھے قبضہ
ٹپہ عیسانگر کا مع قبضہ دیگر دیہات و مقامات جو قبضۂ غیر و بیگانان مین سے تھے دلایا گیا اور مجھے پٹہ چندیلا
مین بابت حصہ کریلا کے مجرا دیا گیا پس اب تمام دعاوی جو قبلا مین میرے اور دیگر رئیسان بندیل کہنڈ
کے تھے فیصل ہوگئے اس سبب سے اب بنظر ثبوت فرمانبرداری و متابعت و اتحاد گورنمنٹ
انگریزی کے مین بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین گیارہ شرائط مندرج
ہین روبروی مسٹر جان رچارڈسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل پیش کرتا ہون اور چاہتا ہون کہ
ایک سند ترمیم اور صحیح شدہ جسمین تمام علاقجات و دیہات جو اب میرے قبضہ مین ہین شامل ہون
عنایت کیجاوی لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق ہر ایک شرط اقرارنامہ
کے بپایداری کاربند رہونگا اور کسی موقع کسی شرط منجملہ شرائط مذکورہ سے انحراف نکرونگا

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی موقع پر مین شرکت ساتھ دشمنان اندرونی
و بیرونی آنریبل کمپنی کے بندیل کہنڈ مین نکرونگا اور ہمیشہ فرمانبردار اور تابعدار مرضی و احکام
گورنمنٹ انگریزی ہر امر مین رہونگا۔

شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد مین سے یا برادر یا رشتہ دار ممالک انگریزی مین یا علاقجات
رئیسان مطیع گورنمنٹ انگریزی فساد یا بلوہ کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر امر جو میرے
اختیار اور اقتدار مین ہوگا درباب انسداد اوسکے عمل مین لاؤنگا اور اسپر بھی اگر وہ اپنی ضد پر
قائم رہینگے تو مین وعدہ کرتا ہون کہ اپنی فوج شریک فوج انگریزی کرکے اونکی سزادہی اور
استیصال مین دقیقہ فروگذاشت نہ کرونگا۔

مین تکرار یا نزاع کسی راجہ یا شخص سے بابت دیہات کی یا قطعات زمین کے نہین کرونگا اور اگر کوئی راجہ
یا شخص میرے ساتہ تکرار بابت کسی موضع کے کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ
انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور مین خود تکرار کسی مقدمہ مین نہین کرونگا

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا معتبر ملازم ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی
اس ملک مین رہا کریگا تاکہ جو احکام جاری ہون اونکی تعمیل کرے اور اگر کسی وجہ سے صاحب
افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص
بجاے اوسکے مامور کرونگا —

ترجمہ سند جو راجہ بجی بہادر راجہ چرکاری کو عطا ہوئی

المرقوم ۲۵ - ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

چودہریان و قانونگویان و نجیب نایبہ پرگنہ راتہ و سوندہ و کنہولہ وغیرہ واقع ملک بندیلکہنڈ
معلوم کرین —

کہ چونکہ راجہ بکرماجیت بجی بہادر جو منجملہ راجگان بندیلکہنڈ ایک قدیم اور موروثی راجہ ہے
ہنگام شامل ہونے ملک بندیلکہنڈ کے ساتہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اون راجگان بندیلہ مین
سے تہا جسنے فرمانبرداری اختیار کی اور حکومت گورنمنٹ کی اطاعت منظور کی اور ہنگام ایجنٹی
کپتان جان بیلی صاحب سابق ایجنٹ گورنر جنرل کے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی
کیا اور ایک سند بابت دیہات اور اراضیات اپنے قبضہ کے حاصل کی اور اوسوقت سے ثابت قدم
اور وفادار ہر ایک شرط اقرارنامہ پر رہا ہے اور کسی امر مین اوس سے انحراف نہین کیا اور
نہ فرمانبرداری اور نمک حلالی اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی سے پہلو تہی کی ہے اکثر دیہات
راجہ مذکور جو اوسوقت مین قبضہ اشخاص غیر ذیحق مین تہے اور اوسوقت تک تحقیقات حقوق
نہین ہوئی تہی اسلیے اون ہی غیر ذیحق کے قبضہ مین رہے تہے اور شامل سند مذکور نہین ہوے
اور بابت اون دیہات جو بموجب مذکورہ سابق مندرج سند نہین ہوے تہے نزاع اور تکرار باہمی

علاقہ مین ہوگا گذر کرکے ممالک انگریزی مین داخل ہوون اور اگر کوئی رئیس قرب وجوار خیال تاخت لانے اوپر ممالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کریگا یا اونکے علاقہ مین حملہ کریکا خیال کریگا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اسکی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میری علاقہ کے قریب آنے سے دونگا اور کوشش بلیغ کرکے سد راہ اوسکا ہونگا -

شرط ہشتم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے رستہ سے گذر کر کہاون پر جہ ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ ہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے پہونچاوینگے اور رسد ضروری جبتک وہ میری علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہینگے بہم پہونچاؤنگا -

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ ور اوہمت سنگہ مریاداہ والہ اور نظام سنگہ بردوہو و پدم سنگہ بھیکنگالیہ وکوتی جمعدار و مانک جی ماست گواو والے نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری وقزاقی کے ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت ساتھ سرکشان مذکورین کے نہین رکہونگا بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی میرے گوش زد ہوگا کہ وہ بالاتفاق یا بالانفراد بیچ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ مذکور کے غارتگری کرتے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جاکر اونپر حملہ آور ہونگا اور جتی المقدور اونکی سزا دہی مین کوشش بلیغ کرونگا اور درصورتیکہ کوئی اونمین کا گرفتار ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بہر صورت حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا -

شرط دہم

چونکہ فیمابین میرے اور راجگان ورئیسان بندیل کہنڈ کے اکثر تنازعات ودعاوی بابتہ دیہات کی باقی تہے جو اندروی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب فیصل اور طے ہوگئے اور چونکہ اب کوئی تکرار یا دعوی باقی نرہا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین

علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بیچ تعمیل کرنے اس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور وہ اطمینان اعادہ کیجاتی ہے جو مین نے تمکو دربار کانپور مین ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دی تھی یعنی بصورت نہونے وارث کے گورنمنٹ انگریزی اوس شخص کو منظور کرینگے جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی سردار تمہارے علاقہ کا حسب رواج قدیم تمہارے خاندان کے متبنی کریگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت وتاج شاہی رہیگا اور جبتک ایفاے شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوئے ہین ہوتا رہیگا۔

دستخط کیننگ

نمبر ۷۵

واجب العرض مدخلہ منجانب راجہ رتن سنگہ بجاور

درخواست اول	جواب
الزام دہی غرض گویان نسبت میرے بلاتحقیقات سماعت نہو۔	یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ الزام دہی کسی شخص پر بلاتحقیقات کارروائی کیا کرین۔

درخواست دوم	جواب
مثل وفادار وتابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد الطاف ومہربانی رہونگا۔	جبتک تم وفادار اور تابعدار رہوگے ہر ایک درجہ مراعات کا تمہاری نسبت مرعی رہیگا۔

درخواست سوم	جواب
اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا میری علاقہ مین فساد برپا کریگا تو مجھے یقین ہے	چونکہ تمام تکرار اور نزاع جو اب تک فیما بین اجگان درئیسان اس ملک کی جاری تھین فیصلہ گورنمنٹ انگریزی

بصحت تعلقہ کریلا جو مندرج اوس سند کے تھا جو راجہ نے کپتان جان بیلی صاحب سے حاصل کی تھی حیطۂ ضبط سرکار انگریزی مین مع جاید اد راجہ ہمت بہادر رہا تھا بیچ عہد اجلاسی مسٹر جان جینارڈ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بعد تحقیقات کامل راجہ مذکور او پر اون دیہات کے جو غیر ذیحق کے پاس تھے قابض کیا گیا اور اوسنی مالگذاری ٹپہ چندیلا سے بابت نصف تعلقہ کریلا کے مجرائی پائی اور جو تکرار اور دعاوی فیمابین راجہ مذکور و دیگر رئیسان بندیل کھنڈ باقی تھے سب فیصل ہوگئے اس صورت مین ایک صحیح سند اور اقرار نامہ ضروری متصور ہوکر راجہ مذکور نے برطبق اوسکے ایک اقرار نامہ جدید جسمین گیارہ شرائط درج تھین داخل کیا اور درخواست سند جدید کی بابت اون دیہات اور علاقجات کے طلب کی جو اوسوقت اوسکے قبضہ مین تھے لہذا دیہات اور تعلقہ جات مندرج فہرست منسلکہ راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کو مع تمام حقوق وجوب ذیل و سائر قلعجات و گڈہی وغیرہ بصیغۂ معافی گورنمنٹ انگریزی سے واسطے دوام کے عطا ہوئے جب تک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشین شرائط اقرار نامہ منجملہ اوسکے کا لحاظ رکھینگے اور سر انجام اوسکا کرتے رہینگے مزاحمت یا ضبطی اون علاقجات او دیہات کی جواب اوسکو دیئے جاتے ہین سرکار انگریزی سے نہوگی تمکو واجب اور لازم ہے کہ تم سب راجہ مذکور کو اپنا مالک اور رئیس علاقجات عطیہ کا تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ کوشش بلیغ بیچ ترقی زراعت اور بہبودی علاقجات بذریعہ رفاہ و آسایش باشندگان کرینگے اور نتیجہ انتظام نیک کا ثمرہ ساتھ فرمانبرداری و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی حاصل کرینگے —

تصدیق کیا آنریبل وایس پریسیڈنٹ کونسل ہند نے بتاریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۸۱۱ع —

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۴ مین درج ہے —

نمبر ۵۶

سند جسکی روسے اختیار متبنی کرنے کا مہاراجہ جے سنگہ دیو چرکاری والہ کو عطا ہوا —

المرقوم ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند جو اب اپنے لینے

ہنگام ملاقات وہی مراسم مقررہ میری نسبت ملحوظ رہین جنکے مستحق میرے بزرگ تصور کیے گئے تھے۔

مراسم اور مراتب موروثی خاندان قدیم کے ہمیشہ ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازمین سے ملحوظ رکھے ہین ہر طرح کا لحاظ نسبت تمہاری مرعی رہیگا۔

درخواست ششم

اگر مجھکو حکم ہوگا کہ کچھ مدد سپاہ سے گورنمنٹ انگریزی کی کرون تو مجھے یقین ہے کہ خوراک ضروری میری فوج کی مجھکو عنایت ہوگی جبتک وہ خدمتگذاری حاضر رہے گی

جواب

تمکو مناسب ہر کہ تم اپنی ملازمی مین اوس سے زیادہ فوج نرکھو جو واسطے تحصیل علاقہ کے نہایت ضروری ہو اور نیز واسطے ہمراہی تمہارے اوسقدر ہو جو تمہارے بزرگ ہمیشہ ہمراہ رکھتے تھے اگر گورنمنٹ انگریزی کسیوقت تمہاری مدد زیادہ فوج سے طلب کرینگے تو جسقدر زیادہ فوج ہوگی اوسکا خرچہ دیا جائیگا

درخواست ہفتم

چونکہ یہان اکثر حسابات غیر منفصلہ قرضہ غیر اداشدہ حکومت سابقہ کا باقی ہے اگر کوئی مہاجن یا ملازم روبروی گورنمنٹ انگریزی کی نالشی ہو تو مین چاہتا ہون کہ اونکی نالش سماعت نہ ہو۔

جواب

ایسی نالشات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ وہ علاقہ جو مجھے اب سرکار انگریزی سے عنایت ہوا ہے وہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری رہے۔

جواب

جسطرح دیگر رئیسان بندیل کھنڈ کا علاقہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری ہے اوسیطرح تمہارا علاقہ بھی بری رہیگا اور اوسمین قوانین اور ضوابط انگریزی جاری نہونگی۔

کہ گورنمنٹ انگریزی [illegible] اوسکی خبرداری
کے کرینگے۔

[illegible] متعلق ہو گئے ہیں اس صورت میں امید
ہے کہ کوئی تکرار بیچ علاقہ ہمارے درمیان
باعث گورنمنٹ انگریزی پیدا نہوگی اگر اتفاقاً
کسی سبب نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمہارے
اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو اوس مقدمہ
نزاع کو واسطے ملاحظہ کے سپرد گورنمنٹ
انگریزی کے کروگے جو اوسکا فیصلہ حسب روئداد
کرینگے اور چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک بندیلکھنڈ
کے ہے یہ گمان نہیں ہوتا کہ کوئی فوج غیر پر
حملہ آور ہو لیکن اگر یہ امر غیر ممکن بھی وقوع میں
آویگا تو تمہارے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ
انگریزی اگر کرینگے۔

درخواست چہارم

اگر کوئی زمیندار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم یا
اہلکار مفرور ہو کر علاقہ انگریزی میں چلا جاوے
تو مجھے امید ہے کہ وہ حوالہ میری کردیا جاوے

جواب

حفاظت کاشتکاران کی اور رعایا کے ہر قسم کی
مطلب صریح گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہاں
اونکی عملداری جاری ہے لہذا یہ ضرور ہے
کہ تم ایسا ہی طریق نسبت اپنے زمینداران کے
جاری رکھو تاکہ وہ راضی رہیں اور کوئی نالش
دائر نہو اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم حکومت
گورنمنٹ انگریزی میں پناہ گیر ہوگا تو وجہ اوسکے بھاگنے
کی دریافت کیجاویگی اور اگر انہوں نے کوئی
جرم کیا ہوگا تو اونکو سزا دیجاویگی۔

درخواست پنجم

جواب

اگر کوئی راجہ یا رئیس میرے سات تکرار بابت کسی موضع کی کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلا مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکو منظور کرونگا اور مین خود تکرار کسیمقدمہ مین نکرونگا

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا معتبر ملازم ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہا کریگا کہ جو احکام جاری ہون اونکی تعمیل کرے اور کسیوجہ سے صاحب افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجاے اوسکے مامور کرونگا —

المرقوم ۲۶ - ماہ مارچ ۱۸۱۱ع

ترجمہ سند جو راجہ رتن سنگہ راجہ بجاور کو عطا ہوئی —

چودہریان وقانونگویان وغیرہ پرگنہ گہٹولہ وپرگنہ کپوئی واضح ہو کہ بندیلکہنڈ وضح ہو کہ چونکہ راجہ کیسری سنگہ راجہ سابق بجاور کے جو ایک ذی عزت موروثی زمیندار بندیل کہنڈ میں سے اور اولاد راجہ جگت راج ہے جسوقت سے ملک بندیلکہنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے بلا تفاوت طریقہ اپنا فرمانبرداری ومتابعت اور اتحاد کا رکہا ہے اور رفاقت میں تا مقدم رہا ہے اور کسیوقت طریق نمک حلالی وفرمانبرداری سے جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اوسپر واجب تہی انحراف نہین کیا ہے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا تہا کہ ایک سند جسکی رو سے دیہات وعلاقجات اونکے قدیم اونکے پاس بحال رہینگے اوسوقت دیے جاوینگے جب تنازعات وعادی جو نسبت حقوق ٹہیہ ہیا نگرکے دائر ہیں فیصلہ ہو جاوینگے اور وہ امر اب از روے فیصلہ گورنمنٹ انگریزی سے طے ہوچکا مگر اب راجہ مذکور فوت ہوچکا ہے اور اوسکا پسر کلان راجہ رتن سنگہ وارث وجانشین متوفی از روی منظوری گورنمنٹ انگریزی جانشین علاقہ مقبوضہ والد اپنے کا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی مین ایک اقرارنامہ بمہر ودستخط اپنے داخل کیا جسمین گیارہ شرائط مندرج ہین اور درخواست سند کی گورنمنٹ انگریزی سے کی لہذا دیہات متذکرۂ فہرست منسلکہ جو قدیم سے قبضہ راجہ مرحوم مین تہے اور نیز وہ دیہات

خیال تاخت لانے اوپر ممالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کریگا یا اونکے علاقہ مین حملہ کرنے کا خیال کریگا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میرے علاقے کی قریب آنے سے دونگا اور کوشش بلیغ کر کے سدراہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے رستہ سے گذر کر گھاٹون پر چڑہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ہمراہ دونگا جو اوسکو رستۂ آسان سے لیجائینگے اور رسد ضروری جتبک وہ میرے علاقہ مین یا قریب میری علاقہ کے رہین گے بہم کر دینگے۔

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ اور راوہمت سنگہ میرا دادا والہ اور ظالم سنگہ برودہا والا اور پدم سنگ تہبکیا والہ و گوتی جمعدار و مانک جی باہت گواہ والہ نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری و قزاقی کے ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت ساتہ سرکشان مذکورین کے نہین رکہونگا بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی میرے گوش زد ہوگا کہ وہ بالاتفاق یا بالانفرادہیچ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ مذکور کے غارتگری کرتے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جاکر اونپر حملہ آور ہونگا اور حتی المقدور اونکی سزادہی مین کوشش بلیغ کرونگا اور درصورتیکہ کوئی اونمین کا گرفتار ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دونگا۔

شرط دہم

چونکہ فیما بین میرے اور راجگان و رئیسان بندیلکھنڈ کے اکثر منازعات دعاوی بابت دیہات کے باقی تہے جو از روی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب فیصل اور طے ہو چکے اور چونکہ اب کوئی تکرار یا دعوے باقی نرہا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین مین تکرار یا نزاع کسی راجہ یا رئیس سے بابت دیہات کی یا قطعات زمین کے نہین کرونگا اور

درخواست دوم

مین چاہتا ہون کہ جو روپیہ اب میری صرف کے واسطے مقرر کیا گیا ہے وہ ایک سال بعد بندوبست پرگنہ کوٹرا وپوئی وغیرہ تک جاری رہے

جواب

حسب مفحوائے شرط ہفتم اقرارنامہ جو ضمن داخل کیا ہے تمہارا روپیہ مدد خرچ کا اوسوقت تک قائم رہیگا جب تک تمہاری حکومت پرگنہ جات مین قائم نہوگی

درخواست سوم

دروغ گوئی اور کینہ وری طبیعت میری رشتہ داران کی آپکو خوب معلوم ہے لہذا اگر کوئی کینہ وری سے میری نسبت کوئی الزام دروغ لگائے اوسکا یقین بلاتحقیقات نہ کیا جائے۔

جواب

افسران گورنمنٹ انگریزی ہرگز بلاتحقیقات الزام دہی کسی شخص کی یقین نہین کرتے اور تمہارے باب مین بھی زیادہ تر ہوشیاری ملحوظ رہیگی ۔

درخواست چہارم

اگر کوئی میرے برادران مین سے یا ہمراہیان یا ملازمین یا ماتحتان مین سے کوئی دعوی میری نسبت پیش کرین اوسکی سماعت نہو

جواب

بنظر اسکے کہ تمہارا مرتبہ اور رعب قائم رہے گورنمنٹ انگریزی مداخلت بیچ تصفیہ دعاوی کے جو بخلاف تمہارے تمہارے بھائی یا ہمراہ یا ملازم یا ماتحت پیش کرینگے سماعت نہوگی مگر ایسے دعاوی کا فیصلہ تمہارے تعلق سمجھا جائگا ۔

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا برادر یا ماتحت یا ہمراہ کبھی مجھسے سرکشی کرکے میری طریقہ کی نسبت خلاف الزام دیگا تو مین چاہتا ہون کہ انکی سماعت نہو

جواب

یہ طریقہ گورنمنٹ انگریزی کی خلاف ہی کہ سماعت الزام دہی دروغ کی نسبت کسی شخص کی کیجاوے لہذا تمہارے مقدمہ مین کسیطرح کا بیان نامسموع نہوگا

درخواست ششم

اگر کوئی شخص جواب حکومت کوٹرا مین

جواب

یہ امر تمکو ضرور ہے کہ بیچ قائم کرنے اپنی حکومت

جو گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ دریا دلی راجہ مذکور کو واسطے اُسکے ثابت قدم رہنے کے عطا کیے
تھے مع جملہ حقوق و مال و سائر و قلعہ جات و دیگر مقامات مضبوط اب راجہ رتن سنگہ اور اُسکے
ورثا کے نام معاف بحال کیے جاتے ہین اور ایک سند اس بارہ مین عطا ہوتی ہے جبتک راجہ
اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے اقرار پر قائم رہین گے اور بصدق دل لحاظ جمیع شرائط اقرار نامہ
کا رکھین گے مزاحمت یا ضبطی علاقجات مذکورین منجانب گورنمنٹ انگریزی عمل مین نہین آئیگی
تم سب کو واجب ہی کہ راجہ موصوف کو اپنا حاکم اور مالک علاقہ مذکورہ کا تصور کرو اور
راجہ پر اور اُسکے ورثا پر فرض ہوگا کہ وہ کوشش بلیغ کرکے آبادی اور بہبودی دیہات و علاقجات
مذکور کرے اور رفاہ باشندگان مین مصروف ہے اور آمدنی علاقجات مذکور کو ساتھ فرمانبرداری
و متابعت و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کے تحت و تصرف مین لائے — بعد منظوری
آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند اسی مضمون کی بدستخطی رایٹ آنریبل گورنر جنرل
بجای سند ہذا کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۲ ماہ مارچ ۱۸۱۱ عیسوی دی
ہے عطا ہوگی —

تصدیق کیا وایس پریسیڈنٹ ان کونسل نے بتاریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۸۱۱ء
فہرست دیہات تتمہ نمبر ۵ مین درج ہی —

نمبر ۵۸

واجب العرض مدخلہ راجہ بخت سنگہ

درخواست اول	جواب
احوال حال علاقہ کوٹرا دیوئی اور نہایت رقیت جو میری حکومت کی قائم کرنے مین پیدا ہوئی اونکو خوب معلوم ہی مین اسواسطے امید رکھتا ہون کہ پرورش اور اعانت گورنمنٹ کی ہمیشہ میری نسبت مبذول رہے —	بہت کم شبہہ اس امر مین ہے کہ تم خود بلا اعانت گورنمنٹ انگریزی اپنی حکومت قائم کرسکتے ہو اور بند و بست پرگنہ کر سکتے ہو تاہم ہر طرح کی مدد مناسبہ جو تم طلب کروگے دیجائیگی مگر مدد سپاہ نہ دیجائیگی —

درخواست نہم

دربابِ راجہ رام کے بیٹے اول ہی سے اپنے اقرارنامہ مین وعدہ کیا ہے کہ اگر تابعداری منظور کر کے انکی خدمت مین حاضر ہو کر عفو جرائم ماضیہ چاہے گا تو مین اوس سے ایک اقرارنامہ متابعت داخل کراونگا اور اگر وہ ضد کر کے انکار اس امر سے کریگا تو پہر اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو سزای اعمال دونگا مگر درصورتیکہ راجا رام بلا وساطت میرے انکی خدمت مین حاضر ہو کر تصفیہ شرائط تابعداری کرائے تو مین چاہتا ہون کہ درخواست اُنکی منظور نہ ہو۔

جواب

یہ تمپر فرض ہے کہ بموجب شرائط اپنے اقرارنامہ کے ہر طرح کی کوشش عمل مین لاکر راجا رام کو ترغیب دو کہ متابعت گورنمنٹ اختیار کرے ورنہ تم اسکو اسطرحکا زیر کرو کہ وہ قابل غارتگری کرنے کے نہ رہے کوئی تدبیر جو باعث مخلصی گورنمنٹ اس شخص سے غارتگری سے ہوگا وہ منظور کیا جاویگا

المرقوم مقام باندا تاریخ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۱۰ جیٹھ سنہ ۱۲۱۱ فصلی موافق ۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۹ھ روز دوشنبہ

اقرارنامہ راجہ بخت سنگھ

چونکہ جب فوج انگریزی بندیل کھنڈ مین واسطے تسلط ملک کے آئی کپتان جان بیلی صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی و تصفیہ امور اس ملک کے مامور کیا اور چونکہ مجھکو علی بہادر نے اپنے راج اور علاقہ سے خارج کر دیا تھا کپتان جان بیلی صاحب ممدوح نے ازراہ دادرسی و نصفت پروری و بحکم ہادی طریق افسران گورنمنٹ انگریزی سے مجکو اپنے مکانات پر جو باندہ مین تھے قابض کر دیا اور میرے واسطے تین ہزار روپیہ گوہرشاہی ماہواری مقرر کیا اور یہ روپیہ مجھے آجکے روز تک ملتا ہے اور چونکہ بنظر رفاہیت و خوشنودی باشندگان اور بباعث رفع فساد و تنازعات کی اکثر محالات اس ملک کی مستحقان ذیحق کے تفویض ہوئے اور مین بھی

مقیم ہے نالش کرے کہ میری حکومت کے قائم ہونے سے اوسکو ایذا پہونچی ہے اور اسکی نالش اونکے پاس جاکر کرے تو مین چاہتا ہون کہ ایسی نالش بھی سماعت نہو

کے تم طریقہ ملائم ومعتدل اختیار کرو لیکن اگر کوئی شخص فساد تمہارے پرگنہ مین پیدا کرے یا ارادہ تہ وبالا کرنے تمہاری حکومت کا کرے تو تمکو اختیار حاصل ہے کہ تم ایسے شخص کو اپنے ملک مین سزا دو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکو مدد نہ دینگے۔

درخواست ہفتم

میرا مکان جو اس جانب نالہ ہمی کے واقع ہے اور جسکے متعلق دس بارہ باغات ہین جنمین میرے آدمی اور ملازمین ماتحتان میرے رہتے ہین اور جسمین وہ لوگ اوسوقت سے ہین جب سے وہ میری ملازمین مین آئے ہین اور جو ہنگام مداخلت گورنمنٹ انگریزی سے کلیۃً میرے زیر حکومت ہین اور کسیطرح کی مزاحمت یا مداخلت اوسمین کسی کی نہین ہے لہذا مین چاہتا ہون کہ میری مراعات اونکے نسبت جاری اور قائم رہے۔

جواب

وہ لوگ جس حال مین اب ہین اوسیمین بحال رہین گے۔

درخواست ہشتم

مین چاہتا ہون کہ جو لحاظ اور مراسم میرے مرتبہ کے ہین وہ ہمیشہ افسران گورنمنٹ انگریزی سے مرعی اور ملحوظ رہین۔

جواب

چونکہ یہ بھی ایک قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے کہ حسب قدیم راجگان ورئیسان کا بحال ہے اور مراسم جو اونکے ساتھ ہین مرعی رہین لہذا تمہارے نسبت کوئی امر رتبہ شناسی کا فروگذاشت نہوگا۔

قبل از ایسے شخص کے میرے علاقہ کے متصل آنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ روکنے اوسکے کے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو موقع گھاٹون پر چڑہنے کا میرے علاقہ کے کسی راستہ سے ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اونکا نہ ہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ساتھ دونگا جو اونکو آسان راستون سے پہونچاوینگے اور رسد ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین یا نزدیک میرے علاقہ کے رہینگے بہم پہونچاوینگے۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی نے جو مجکو پرگنہ کوٹرا وغیرہ دیے مین جو دیوان گوپال سنگہ نے چہین لیے تھے اور ابتک اوسکے قبضہ مین وغیرہ اور جب مین ہین بذریعہ اس تحریر کے بایمانداری اقرار کرتا ہون کہ مین انسداد گوپال سنگہ اور اوسکے زمینداران کا کرونگا تاکہ وہ ممالک انگریزی مین آکر فساد برپا نکرین اور مین ذمہ دار اوس نقصان کا ہونگا جو کسی رعایای گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اگر یہ امر وقوع مین آیا یعنی گوپال سنگہ وغیرہ نے غارتگری کی۔

شرط پنجم

چونکہ راجا رام پنڈاسا جو سابق میرے ماتحت تہا اور اب مشہور غارتگر اور ڈاکو ہے اور ہر ایک قابو واسطے دق کرنے اور لوٹنے رعایا اور زمینداران گورنمنٹ انگریزی ڈہونڈہتا ہے مین بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہون کہ مین راجا رام مذکور کو مجبور کرکے مثل سابق مطیع و فرمانبردار کرونگا اور بعد حاصل کرنے عفو جرائم سابقہ اوسکے اوس سے ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی اور ترک عادات غارتگری داخل کراؤنگا اور جو پرگنہ مجکو اب ملی ہین اونکی آمدنی مین سے اوسکی پرورش معقول کرونگا لیکن اگر راجا رام مذکور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی سے انکار کریگا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار اوس نقصانی رعایا سے ممالک گورنمنٹ انگریزی ہونگا جو اوسکے نسبت بعد قائم ہونے میری حکومت کے بیچ پرگنہ جات مذکورہ بالا کے واقع ہوگا۔

جوشل دیگر رئیسان کے دعویدار ذیحق تصور ہوا درخواست بخدمت کپتان جان بیلی صاحب موصوف گذرانی کہ ایک سند مجھکو بھی بابت پرگنہ کوٹرا و دیگر محالات کی عنایت ہو کیونکہ وہ سبب سے علاقہ موروثی تھے اور اب قبضہ گوپال سنگھ غیر ذیحق مین ہین یہ درخواست میری منظور ہوئی اور وعدہ ہوا کہ آیندہ مجھکو سند ملیگی اور چونکہ میجر جارڈسن صاحب بہادر واسطے نگرانی امور بندیلکھنڈ کے مامور ہوئے ہین مین نے اونکو درخواست دیکر عطیہ محالات مذکورہ بالا کا حاصل کیا لہذا او بنظر ثبوت تابعداری اور وفاداری اپنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے یہ اقرار نامہ تیار کیا اور اب داخل کرتا ہون اسمین شرائط ذیل درج ہین اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین اون سے سرمو انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین واسطے کسی غارتگر یا قزاق کے درمیان حدود ملک بندیل کھنڈ یا باہر حدود مذکور کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکو اور نہ انکے خاندان کے آدمیون کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور ہرطرح کی تحریر سے ساتھ انکے اجتناب کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی تکرار یا نزاع ساتھ ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرونگا اور اگر کوئی تکرار فیما بین میرے اور کسی راجہ یا رئیس بندیل کھنڈ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسی تکرار کو مین سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی واسطے تحقیقات کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکو بلا تامل منظور کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین عوض کسی تکلیف دہی کا کسی سے خود نہ لونگا اور نہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے خود جا کر بدلہ کسی زیادتی کا خود لونگا جو حکم گورنمنٹ کا ہوگا اوسکی اطاعت اور تعمیل ہمیشہ کیا کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت راستہ ہای گھاٹون کی جو میرے علاقہ مین ہونگی کرونگا تا کہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان گھاٹون پر چڑھ کر یا اوس سے اوتر کر ممالک انگریزی مین کسی میرے علاقہ کے راستہ سے گذر نکرین اور اگر کوئی رئیس یا سرغنہ گروہ کا خیال کریگا کہ میرے علاقہ سے گذر کر ممالک انگریزی مین تاخت لائے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو

شرط دہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا برادر یا معتبر ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہیگا تاکہ جو حکم ہو اوسکی تعمیل کرے اور درصورتیکہ صاحب افسر موصوف کسیوجہ سے وکیل مذکور سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجای اوسکے مامور کرونگا

شرط یازدہم

اگر کوئی میرا رفیق یا اہلکار یا جبار یا مجرم کسی بدچلنی کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص کو بروقت اطلاع فوراً موقوف کرونگا اور اوسکی حفاظت صریحاً یا باطناً نہ کرونگا اور اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکو طلب کرینگے تو مین اوسکو حوالہ اونکے کردونگا۔

یہ اقرارنامہ گیارہ شرائط کا مہر و دستخط اپنے داخل سرکار انگریزی کرکے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوان کہ مین ہمیشہ تمام شرائط مندرجہ اقرارنامہ مذکورہ کی تعمیل کیا کرونگا ہرگز کوئی شرط فروگذاشت نہوگی۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۸ ماہ جیٹھ ۱۲۱۹ بوانفصلی موافق ہم ربیع الثانی ۱۲۲۷ھ روز دوشنبہ ——

(دستخط ہندی)مہر مین
راجہ بخت سنگہ سوائی

سند جو راجہ بخت سنگہ کو عطا ہوئی تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۱۲ء

چودھریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان و تعلقداران پرگنہ جات کوترا دوہی واقع ملک بندیل کہنڈ واضح ہو کہ چونکہ بعد شامل ہونے ملک بندیل کہنڈ کے ساتھ ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جب فوج انگریزی مصروف ملک گیری کے اور سزادہی سرکشان کے تہی راجہ بخت سنگہ پوتا مہاراجہ جگت راج اخت منجملہ اصلی مالکان ملک ہذا ازراہ فرمانبرداری و تابعداری بخدمت صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوئے لہذا گورنمنٹ انگریزی سے نے تحریک دربار دلی اور خواہش قائم رکہنے مرتبہ خاندانہاے مشہورہ کے جو شامل طریق گورنمنٹ مذکور ہے راجہ بخت سنگہ کو

شرط ششم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کسیوقت مجھے حکم دینگے کہ کسی راجہ ملک ہذا کو کسیقدر مواضع پرگنہ جات مذکورہ بالا جنکی آمدنی بالاجمال لاکھہ روپیہ سالیانہ کی ہوگی دیدوں مین اقرار کرتاہوں کہ وہ مواضع مین بلاتامل دیدونگا اور کبھی کسیطرح عذر نسبت مواضع مذکور کے بنظر اونکے شامل سند ہونے کے یا قبضہ گوپال سنگہ مین ہونیکے پیش نہ کرونگا۔

شرط ہفتم

مین بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی زر مدخرچ چہتیس ۳۶ ہزار روپیہ کا جو مجھکو ابتک سرکار گورنمنٹ سی ملتاہے ترک کرتاہوں اور اقرار یہ ہے کہ جب میری حکومت و قبضہ پرگنہ جات مذکورہ بالا مین قائم ہوگا اوسوقت یہ وجہ کفاف موقوف ہوجائیگا۔

شرط ہشتم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے مواضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتاہوں کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حسب الطلب حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی رعیت یا زمیندار میرے ملک کا مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو بعد داخل کرنی تفصیل دعوی نسبت اوسکی مین اقرار کرتاہوں کہ جو فیصلہ حسب قاعدہ انگریزی اوس نالش کا ہوگا اوسکو مین منظور کرونگا اور خود اوسکی گرفتاری مین کوشش یا تدبیر نہین کرونگا۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہوں کہ مین دزدان یا سارقان کو اپنے ملک علاقہ کی دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی مہاجن یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتاہوں کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار گردانونگا کہ وہ یا تو مال مسروقہ پیدا کرین یا دزدان وغیرہ کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردین اور اگر کوئی مجرم یا مجرم جرم قتل یا کوئی اور شخص جو سزایاب بموجب قوانین انگریزی کے واسطے جرائم موقوعہ ممالک انگریزی کے ہوسکتاہے اگر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتاہوں کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اوسکی مفروری اپنے علاقہ سے نہونے دونگا

محالات مفصلۂ ذیل کا جو میرے قبضہ مین ہیں ہے اوسوقت تک کہ جبتک حکومت گورنمنٹ علاقہ چرکاری و دیگر علاقجات پر مبسوط نہو اور جب علاقہ چرکاری و علاقہ سوندی ساہ و علاقہ بجاور و علاقہ کالنجر گورنمنٹ انگریزی سے قبضہ و تصرف مین آجائینگے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بھی حوالہ گورنمنٹ محالات ذیل کرونگا یعنی شہر اتوا و پنا و امان گنج و جو دپور و شیوراج پور معہ تمام اصلی علاقہ مقبوضہ خاندان ہردی ساہ —

تفصیل محالات

قلعہ اجی گڈہ مع دیگر دیہات متعلقہ

اول اتوا

دوم پنا

سوم امان گنج

چہارم جودپور

پنجم شیوراج پور

بجاور والہ و چوبے دریاؤ سنگہ قلعدار کالنجر نے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور اقرارنامجات میرے پاس داخل کیے بلحاظ جسکے محالات و دیہات و قلعہ جات جو درحقیقت اونکے قبضہ مین تہے سرکار انگریزی نے اونکو عطا فرمائے اور اوس سے مزاحمت بابت علاقجات مقبوضہ اونکے اوسوقت تک نہوگی جبتک وہ اپنے اپنے اقرارنامہ کی شرائط کی تعمیل کرتے رہینگے مگر تمہارا مقدمہ اونکے مقدمہ سے بالکل علیحدہ اور مختلف ہے یہانتک کہ قبضہ اجی گڈہ و دیگر محالات جنکا تم دعوی کرتی ہو وہ تمکو بعد قائم ہونے حکومت انگریزی کے ملک بندیل کھنڈ مین تمہارے قبضہ مین آئے ہین باوجود اس حالت کی بلحاظ تمہاری دلی اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اور بشرط تمہاری دوامی فرمانبرداری و تابعداری و تعمیل شرائط اقرارنامہ جو تم سے طلب ہے تم بہی اپنے علاقہ مقبوضہ حال بحال رکہے جاؤ باستثناء شہر پنا و حصہ کان الماس ہردی ساہ (اونکا قبضہ مہاراجہ کشور سنگہ کو ملنا چاہیے) اور نیز باستثناء قلعہ اجی گڈہ جو بموجب تمہارے اقرار کے بعد دو سال کے گورنمنٹ انگریزی کو واپس دیا جایگا —

بطور مدد خرچ دوامی چھتیس ہزار روپیہ سالیانہ دیا اور چونکہ ایک اقرارنامہ بعد ازین راجہ سے کیا گیا کہ مثل دیگر راجگان موروثی اس ملک کی اوسکو بھی علاقہ بالعوض مدد خرچ نقد مذکورۂ بالا کے دیا جاویگا اور راجہ مذکور نے چند مرتبہ درخواست ایفاے وعدہ مذکور کی اور ایک اقرارنامہ جسمین گیارہ شرائط درج تھین بمہر و دستخط اپنے داخل کیا لہذا پرگنہ جات مفصلۂ ذیل واقع ملک بندیل کھنڈ جو بالفعل غیر مستحق آدمیون کے پاس ہین جنکا کچھ حق نسبت اونکی ازروی وراثت یا بخشش کے نہین ہے اب راجہ بخت سنگھ کو جسکے حقوق نسبت اونکے مستحق سرکار انگریزی ہو چکے ہین عطا کرتے ہین اور جبتک راجہ اور اوسکے رفقا فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور شرائط اقرارنامہ کو بلاتامل سرانجام دینگے اوسوقت تک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا و جانشین بلامزاحمت قبضہ پرگنہ جات مفصل ذیل کا رکھینگے پس یہ لازم ہے کہ باشندگان پرگنہ جات مذکور مطیع راجہ مذکور کے اور جسکو راجہ یہ پرگنہ جات سپرد کرین اوسکے تابعدار رہین اور خیال کرین کہ جو ابواب یا حقوق متعلق پرگنہ جات کی ہین وہ سب راجہ کے ہین اور کسی دوسرے کو اپنا مالک نہ سمجھین اور راجہ کو یہ لازم ہے کہ وہ باشندگان و زمینداران و تعلقداران کو اپنی خوش انتظامی سے خوش و راضی رکھے اور ہمیشہ مصروف بہتری خلائق و بہبودی ملک مین مصروف رہے اور وفادار اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہے۔

یہ سند بعد منظوری آنریبل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور کیجائیگی اور پھر دوسری سند مہری و دستخطی گورنر جنرل بہادر بالعوض اسکے دیجائیگی۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۸۔ ماہ جیٹھ ۱۲۱۹ف موافق یکم ربیع الثانی ۱۲۲۷ھ روز دوشنبہ۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۹۔ ماہ جون ۱۸۱۲ء

نمبر ۵۹

واجب العرض مدخلہ لچھمن سنگھ

درخواست اول	جواب
مین چاہتا ہون کہ میری پاس بلامزاحمت قبضہ	مہاراجہ بخت بہادر و گورسعدی ساہ و راجہ کیسری سنگھ

مقرر ہو کہ وہ اپنے مرتبہ کے موافق اپنی بسر تاحیات کرتے رہین۔

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ قلعہ کشن پور اور جو دیہات آپ نے راجارام کے واسطے تجویز کیے ہیں مجھکو دیے جائین اس صورت مین وہ آپکے ہمراہ بطور ماتحت راجہ بخت بلی سنگہ رہیگا

المرقوم ۱۲۔ ماہ اگہن بدی سمت ۱۸۶۳ مطابق ۷۔ ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء موافق ۵۔ ماہ رمضان ۱۲۲۱ھ

جواب

کشن پور کبھی راجارام کے واسطے تجویز نہیں ہوا تھا اور نہ وہ اوسکو کبھی دیا جایگا جو محالات مختلفہ اب تمکو ملے ہین وہ کافی واسطے تعمیل ہدایات مندرجہ جواب درخواست دوم متصور ہوسکتے ہین آیندہ اگر راجارام درخواست عفو جرائم ماضیہ کریگا اوسوقت مدد حفاظت گورنمنٹ کریگا اوسوقت مدد معاش معقول اوسکے واسطے تجویز ہولی۔

یہان آیا ہے پس اسکا تصفیہ حسب ہدایات میرے طے ہوجایگا مگر یہ تمپر اور قلعدار کالنجر پہ فرض ہے کہ تم دونون وفادار اور خیرخواہ اپنے قدیم مالک سے رہو۔

ترجمہ واجب العرض ہندی منجانب لچھمن سنگہ جو خود لچھمن سنگہ کی لکھی ہوئی تھی اور معرفت لکھمن لال کے داخل ہوئی۔

درخواست اول

جب مین قلعہ واپس دونگا تو مجھے امید ہے کہ کافی معاوضہ علاقہ مین میرے تئین گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہوگا۔

جواب

درصورت تمہارے واپس دینے قلعہ کے بموجب وعدہ کے جو تمنے گورنمنٹ انگریزی سے کیا ہے وہ علاقہ جو تمکو ازروی سند ملا ہے وہ واسطے دوام کے تمہارے حوالہ کیا جایگا سواے اسکے تمکو قیمت غلہ و دیگر اسباب قلعہ خزانہ سی ملیگا اور ہر طرح کا مراعات

درخواست دوم

جسطرف ملک بندیل کھنڈ مین سرکار گورنمنٹ
کا ارادہ ملک گیری کا ہو مین چاہتا ہون کہ میری
خدمتگذاری بہی اوسمین ہے تاکہ بطور دلاوری
و گرم جوشی خدمتگذاری کے گورنمنٹ مجہسے
خوشنود اور راضی رہین —

جواب

خوشنودی گورنمنٹ انگریزی کی صرف ساتہ
زیادہ کرنے رفاہ و خوشنودی رعایا کے
متصور ہے اور اونکی محافظت غارتگران سے
کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے صرف اس
غرض اور نیت سی یہ بڑا علاقہ جو بے شبہہ ملکیت
گورنمنٹ ہے اب تمکو دینا منظور کیا گیا ہے
لہذا یہ تمپر فرض ہے کہ تم محافظت رعایای
گورنمنٹ انگریزی کی غارتگری راجاؤن و دیگر
غارتگران سے کرو اس طریقہ سے تم خوشنودی
گورنمنٹ حاصل کروگے اور ثبوت اپنے
لیاقت کا ظاہر کروگے —

درخواست سوم

میری خواہش یہ ہے کہ مین ایک اپنا رشتہ دار
قریب ہمیشہ ہمراہ حاکم اعلی انگریزی ملک بندیلکھنڈ
رکہون لہذا مین چاہتا ہون کہ بہیانگری اسکی
مجہے دیجاے اور جو سپاہ اوسکے ہمراہ رہیگی
مجہے امید ہے کہ اوسکے مصارف گورنمنٹ
عنایت کرینگے —

جواب

تمکو بہیانگری تمہارے وکیل کی ضرور ملیگی
مگر کچہہ ضرورت نہین کہ تم سپاہ ہمراہ اوسکے
یہان بہیجو —

درخواست چہارم

چونکہ مین ملازم مہاراج کشور سنگہ کا ہون جو
قابض اصلی حق پسر ہردی ساہ کے ہین مین
چاہتا ہون کہ مہاراجہ کے واسطے ایسا مدد خرچ

جواب

تصفیہ مدد خرچ راجہ کشور سنگہ کے بوساطت
چوبے دریاؤ سنگہ قلعدار کالنجر کے درپیش ہے
اور راج دہرم کے واسطے بندوبست کرنے اس امر کا

مجھسے ایک اقرارنامہ اطاعت گورنمنٹ انگریزی بہ مضمون ذیل طلب کیا لہذا بنظر دریا دلی و رحمت گورنمنٹ جو سابق میری نسبت مبذول ہوئی تھی مین نے تیار کرکے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط ہین حسب قاعدہ پاس کپتان بیلی صاحب کی بمہر و دستخط اپنے داخل کیا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی شرط کے خلاف نکرونگا اور جسقدر شرائط اوسمین درج ہین سبکا لحاظ بالتحقیق رکھونگا —

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی غارتگری کی اندر یا باہر حدود علاقہ مقبوضہ انگریزی ملک بندیل کھنڈ کے نہ کرونگا اور نہ کچھ رسم اونکے ساتھ رکھونگا اور نہ غارتگرون کو قلعہ اجی گڈہ مین یا اوسکے متصل آنے دونگا اور نہ کسی موضع زیر حکومت اپنی مین اونکو پناہ دونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین خاندان غارتگران و قزاقان کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے ندونگا اور اوس قسم کے لوگون کے ساتھ رسم خط کتابت نرکھونگا اور ملازمان و ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کبھی تکرار یا فساد نکرونگا اور ہمیشہ بے تامل دقائق رفاقت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مرعی رکھونگا —

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام رستون کی جو میرے علاقہ کے گھاٹون مین واقع ہین اسطور پر کرونگا کہ تمام غارتگران اون پر نہ چڑہ سکین گے اور نہ اوتر کر علاقہ تہ بیل کھنی مین جا سکین گے اور مین ذمہ دار ہوتا ہون کہ مین علاقہ انگریزی کی حفاظت کرونگا تاکہ غارتگر میرے علاقہ کے رستون سے تاخت اوسپر نکر سکین —

شرط سوم

اگر کبھی فوج انگریزی کو حکم ہوگا کہ کسی گھاٹ پر میرے علاقہ کے رستون سے چڑہین تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہونگا بلکہ بخلاف اسکے مین ذی لیاقت اور ہوشیار آدمی ہمراہ دونگا کہ وہ آسان رستہ سے اونکو پہونچا دین گے —

شرط چہارم

فیض بخشی جسکے تم مستحق متصور ہوسکے گورنمنٹ انگریزی کی طرف سی مرعی رہینگے ــ

درخواست دوم

جسقدر علاقہ اب میرے پاس ہے نہ میرے قبضہ مین بحسب اقرارنامہ ہے اور اوسکا کوئی جزو کسی باشندۂ ملک ہذا کو سلے مین اقرار کرتا ہون کہ مین وہ آپ کو جب آپ طلب کرینگے دیدونگا صرف پنا مین بخوشی راجہ کو دونگا اور اسے لسکے مین اور علاقہ دینے سے انکار کرتا ہون ــ

جواب

جسقدر دیہات وعلاقجات اب تمہارے قبضہ مین ہین اونمین سے کوئی نہین کسی اور کو دیا جائیگا باستثنا شہر پنا وحصۂ ہیر دی ساہ جو کان الماس مین اوسکا ہے یہ دونون بموجب درخواست چہارم تمہارے اقرارنامہ کے مہاراجہ کشور سنگہ کو دیئے جائینگے

درخواست سوم

مین صرف ماتحت گورنمنٹ انگریزی شمار کیا جاؤن اور کسی اور کا ماتحت نہ ہون ــ

جواب

چونکہ تمنے اپنا اقرارنامہ بلا وساطت کسی رئیس کے داخل گورنمنٹ کیا ہے اسوجہ سے تم کسی اور دوسری کے ماتحت متصور نہین ہوسکتے مگر تمکو لازم ہے کہ تم تکرار یا فساد کسی دوست یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی سے نکرو ــ

اقرارنامہ لچہمن سنگہ اجی گڈہ والہ

المرقوم ۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء

چونکہ مجہہ لچہمن سنگہ نے بصدق دل فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی اختیار کی ہے اور اپنے تئین درمیان ماتحتان وفادار درفقا شمار کیا ہے اور چونکہ کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ منجانب آنریبل گورنر جنرل بابت انتظام امور بندیل کھنڈکی

شرط ہشتم

ایک میرا رشتہ دار قریبہ ہمیشہ ہمراہ صاحب کلان گورنمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیل احکام کے رہا کریگا۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار تمام نقصان کا ہونگا جو بعدازین گورنمنٹ انگریزی کا بباعث غارتگری راجارام وگوپی جمعدار وبھیم دیو ودیگر غارتگران کے ہوگا جو بہ ارادہ غارتگری کرنے بیچ ملک انگریزی کے عرصہ قلیل گذرا گھاٹون سے اوترے ہین اور جہانتک میری قدرت اور اختیار مین ہوگا مین کوشش بیچ استیصال وخرابی اون غارتگرون کے کرون گا۔

نمبر ۶۰

ترجمہ سند جو راجہ بخت سنگہ کو بمہر ودستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے عطا ہوئی۔

المرقوم ۲۵ ۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء۔

بنام چودہریان وقانونگویان وزمیداران وتعلقداران پرگنہ کوٹرا دیوئی واجی گڈہ واقع ملک بندیل کھنڈ معلوم کرو۔

چونکہ بعد حاصل ہونے اور شامل ہونے ملک بندیل کھنڈ کے ساتہ ممالک انگریزی کے راجہ بخت سنگہ پر پوتا راجہ جگت راج اور ایک رئیسان موروثی بندیل کھنڈ مین کا روبروی حکام گورنمنٹ انگریزی اس غرض سے حاضر ہوا کہ تابعداری اور نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کی کرے اور حکام انگریزی نے بنظر پرورش وپرداخت خاندان قدیم ومردمان ذیرتبہ کے جو ایک قاعدہ مستمرہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے تین ہزار روپیہ ماہواری کی پنشن راجہ مذکور کو عنایت کی اور چونکہ اوسیوقت یہی اقرار راجہ کے ساتہ ہوا تہا کہ مثل دیگر راجگان اصلی ملک کی اوسکو بھی علاقہ بالعوض اس پنشن کے ملیگا لہذا حسب درخواست راجہ سطور وبنظر ایفای وعدہ مذکورہ بالا

چونکہ چند دیہات گہاٹون مین جو مجکو دئے گئے ہین بعض کان الماس کے ہین لہذا
مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین دست اندازاون کانہاے الماس پر نہونگا
جو دراصل حصہ جگت راج اور پیشوا مین تہے اور صرف اوسیقدر پر کفایت کرونگا جو حصہ خاندان
ہرنشے ساہ مین ہوگا اور جو مجکو عطا ہوا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ باقیماندہ کانہاے الماس
مین اوس شخص کو دونگا جسکو گورنمنٹ انگریزی کی خوشی دینے کی ہوگی اور اونکی مدد بیچ اجراے
حقوق اونکے کرونگا۔

شرط پنجم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بعد انقضاے دو سال تاریخ تحریر اقرارنامہ ہذا
سے مین بلا تامل و بلا توقف قلعہ اجی گڈہ حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اوس عوض
مین اقرار کرتا ہون کہ مین چار ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج خزانہ مین داخل کرتا رہونگا ماورا ے
مالگذاری بیجاند جو مجکو بطور استمرار دیا گیا ہے۔

شرط ششم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگی مین
اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اگر کوئی
منجانب گورنمنٹ اونکی گرفتاری کے واسطے آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکا مقابلہ نکرونگا
بلکہ اوسکی مدد بیچ گرفتاری اوس باقیدار کی کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا سارق کو کسی اپنے موضع مین پناہ ندونگا اور نہ
اونکی حفاظت کرونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع علاقہ میرے مین چوری جائیگا
تو مین اقرار کرتا ہون کہ زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار کر کے یا تو مال مسروقہ واپس دلوا دونگا اور
یا چور کو گرفتار کروا دونگا اور تمام غارتگران و دیگر مجرمان جو قانون انگریزی کے بموجب سزایاب
واسطے جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتے ہون اگر مفرور ہوکر میرے علاقہ کے کسی گانو
مین پناہ گیر ہونگے وہ فوراً گرفتار ہوکر حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کیے جاینگے۔

اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کی کی ہو ہین اسواسطے علاقہ راجی تردد مجدد ا ... شد ... ...
اندرونی شہر باندا راجہ رنجور سنگہ بہادر کو جو بہائی دوسری والدہ سے راجہ ہمت سنگہ کا ہے
اور اوسکے ورثا سے ذکور اصلی وصلبی کو مع خطاب راجہ بہادر کے اس ... ... دیتا ہون
کہ جبتک راجہ رنجور سنگہ بہادر اور اوسکے ... تابعداری گورنمنٹ مین ثابت قدم رہینگے
اوس سے اور اوسکے ورثائی ذکور اصلی وصلبی سے مزاحمت بیچ قبضہ علاقہ مذکور کے نہوگی —

نمبر ۶۲

ترجمہ سند جو راجہ تیج سنگہ راجہ سریلا کو عطا ہوئی —

المرقوم ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۰۸ء

واضح ہو صاحبان جج و کلکٹر حال و استقبال و متصدیان ملازم گورنمنٹ و جاگیرداران
و کروریان و چودہریان و قانونگویان پرگنہ جلال پور متعلق صوبہ الہ آباد و پرگنہ راٹہہ متعلق صوبہ
مذکور کہ چونکہ مہاراجہ تیج سنگہ بہادر سے اولاد مہاراجہ جگت راج مین سے ہین و منجملہ رئیسان
ذیحق ہین اپنی خواہش شروع حکومت گورنمنٹ ملک ہذا سے بدرخواست حفاظت ازراہ مہربانی
و دریادلی افسران عالیشان کمپنی ظاہر کی ہے لہذا بلحاظ تابعداری مہاراجہ مذکورہ بالا کے موضع
سریلا بطور مدد خرچ اور قلعہ واسطے سکونت خاندان مہاراجہ کے عطا ہوا اس شرط پر
کہ اگر اونکی اطاعت و فرمانبرداری نسبت افسران گورنمنٹ کے جاری رہے گی تو اس مدد خرچ
مین ایزادی دیجائیگی —

چونکہ مہاراجہ نے ... فرمانبرداری باحسن وجوہ جاری رکھا اور غیر مکتفی ہونی آمدنی
مقررہ کا بیان کیا لہذا ... پرورش و پرداخت مہاراجہ و ایفاے وعدہ سابقہ دیہات
مفصلۂ ذیل باستثناء پدرک و معافی و لاخراج زمین مہاراجہ کو شروع فصل خریف ۱۲۱۴ف
حسب الحکم عالی ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر بطور جاگیر موروثی و تمغہ عطا ہوئی —

لازم ہے کہ مہاراجہ طریق فرمانبرداری و نمک حلالی گورنمنٹ مین ثابت قدم رہ کر
آمدنی جاگیر سے بسر اپنی کرین اور متوجہ بہبودی دیہات جاگیر ہوکر کوئی دقیقہ دقائق ہوشیاری

چنانچہ جون ۱۸۵۸ء حسب الحکم اقرارنامہ فرمانبرداری و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی داخل کیا تو حکام انگریزی نے پرگنہ نورا پور اوسکو جاگیر مین دی اور بعد واپسی جاگیر اجی گدہ کے راجہ بخت سنگہ جو دیہات پرگنہ اجی گدہ مین سے جاگیر مین ملے (یہ مواضع مقام قیام اوسکے بزرگون کے تھے) جو اوسکی موروثی ملکیت مین تھے بالعوض بعض دیہات پرگنہ پوئی کے اور چونکہ سند مین وقبل ازین راجہ مذکور کو دیے گئے تھے نام دیہات جو اوسکو ملے مذکور نتھے اور چونکہ راجہ مذکور نے اب درخواست کی کہ ایک سند اوسکو مع تفصیل دیہات جو اب اوسکے قبضہ مین پرگنہ جات مذکورہ مین ہین عنایت ہو اس سبب سے ایک سند جسکے روسے اوسکو دیہات منفصلہ ذیل مع مال وسائر و محصول راہداری و آبکاری و دیگر حقوق و جوب متعلقہ بصیغہ معافی راجہ مذکور کو ازراہ دریا دلی عنایت ہوے جبتک راجہ اور اوسکے ورثا تعمیل شرائط اقرارنامہ بلاتفاوت کرینگے راجہ اور اوسکے ورثا و جانشینان بلا مزاحمت احدی قبضہ پرگنہ جات متصرف و دخیل کار کھین سے لہذا اونکو لازم ہے کہ تم راجہ کو اپنا مالک اور حاکم بالذات دیہات مندرجہ سند کا تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ آبادی اور بہتری دیہات مذکور کی کرے اور کاشتکاران اور باشندگان کو خوش اور راضی رکھے اور ہر طرح سے جو اوسکے امکان مین ہو اونکے رفاہ کو ترقی دے اور بیدار علاقجات بہ نمک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف مین لائی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ع

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۶ مین درج ہے

نمبر ۶۱

ترجمہ سند علیہ گورنر جنرل بہادر جسکے روسے علاقہ اجی گدہ مع خطاب راجہ بہادر رنجور سنگہ کو جو دوسری والدہ سے بھائی راجہ بجے سنگہ مرحوم کا تھا دیا گیا۔

المرقوم ۹ ماہ ستمبر ۱۸۵۹ع

چونکہ از روی رپورٹ ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا دریافت ہوا کہ راجہ بجے سنگہ اجی گدہ لاولد فوت ہوا اور یہ کہ رانی والدہ راجہ مرحوم نے ابتدا سے انتہا تک بلوہ گذشتہ مین نمک حلالی

مندرجۂ ذیل دستخط ہون۔

اول ایک سند بابت دیہات جاگیر کی حسب تفصیل مع آمدنی مال وسائر وآبکاری سرکار انگریزی سے مجکو واسطے دوام کے مرحمت ہو تاکہ کوئی شخص کسی معاملہ مین کبھی مداخلت نہ کرے۔

درخواست دہندہ کو سند ملیگی اور وہ ہمیشہ اوسوقت تک ملحوظ رہیگی جبتک تابعداری حسب شرائط مندرجۂ اقرارنامہ جاری رہیگی

دوم موضع دُکوا مع دیگر مواضع کل دس موضع جنکی آمدنی استمراری دو ہزار روپیہ ہے عہد مسٹر جان بیلی صاحب تک ہمیشہ میرے نام رہے ہین امیدوار ہون کہ استمراری دیہہ بابت اون مواضع کے سرکار سے مجھے عنایت ہو۔

دیہات مالگذاری پاس درخواست دہندہ کی ہین جب حکومت گورنمنٹ قائم ہوگی تو حسب قاعدہ گورنمنٹ بندوبست ساتھ زمیداران مواضع مذکور کی کیا جائیگا اگر درخواست دہندہ کو دعوی مالکانہ کا ہوگا تو اوسکو نالش عدالت دیوانی مین پیش کرنی ہوگی بعد ازان جسکا حق تحقیقات سے ثابت ہوگا اوسکو ملین گے۔

سوم بیان غرضگویان کا بلا تحقیقات منظور ہو

یہ قاعدہ افسران گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بیان غرضگویان بلا تحقیقات منظور کرین۔

چہارم چونکہ درخواست دہندہ فرمانبردار و ماتحت گورنمنٹ کا ہے اور چونکہ بامید مہربانی و مراعات نسبت اپنی حسب قاعدہ صحیحہ گورنمنٹ جسکے بموجب مہربانی افسران گورنمنٹ نسبت ماتحتان کے فرماتے ہین اوسنے متابعت گورنمنٹ اختیار کی اور ماتحتان گورنمنٹ مین اپنے تئین شمار کیا لہذا امید رکھتا ہے کہ مراعات ومہربانی ہمیشہ نسبت اوسکے مرعی رہیگی۔

درخواست دہندہ نے ازراہ مہربانی دیہات جاگیر اپنے گورنمنٹ سے پائے ہین اور جبتک جب تک اقرارنامہ کی عمل مین آئیگا اوسوقت تک مراعات اور مہربانی منجانب گورنمنٹ نسبت اوسکے مرعی رہیگی۔

پنجم اگر کوئی زمیدار یا اہلکار میرے علاقہ کا

جب درخواست دہندہ گورنمنٹ مین نالش کریگا

و مصروفیت فروگذاشت نکرین اور اپنی رعایا و باشندگان کو خوش انتظامی سے راضی اور خوشحال رکھین اور اپنی کوشش بلیغ سے پرورش اور رضاجوئی باشندگان مین ترقی دین اور اپنے دیہات مین دزدان و سارقان کو پناہ یا جگہہ ندین بلکہ افسران انگریزی کی مدد بیچ اونکی گرفتاری کی کرین اور اعانت بیچ تعمیل احکام و قوانین مجریہ گورنمنٹ امپیریل کمپنی کرتے رہین —

اور رعیت اور باشندگان دیگر کو مناسب ہی کہ مہاراجہ کو جاگیردار دیہات مذکورہ کا تصور کرکے جانین کہ تمام امور و کاروبار ضروری دیہات جاگیر مذکور متعلق اونکے ہین اور اونکے سامنے بمقابلہ پیش نہ آئین اور ہر سال سند جدید طلب کرین اور معلوم کرین کہ حکم محکم اس بارہ مین نفاذ پایا ہے اور مطابق تحریر بالا کے کاربند ہون —

المرقوم ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۱۲ء مطابق یکم ذیقعدہ ۱۲۲۶ھ

دستخط جے بیلی

اجنٹ گورنر جنرل

تفصیل دیہات

علاقہ جلالپور

۱	سریلا	۷	گاچورا
۲	واندول	۸	چہ بانی
۳	منکیری	۹	پرچا
۴	پچکھورہ	۱۰	رگھوارا بزرگ
۵	جریار سوپور		علاقہ رات
۶	برگووا	۱۱	کوریاری

نمبر ۶۳

ترجمہ واجب العرض راو پرتھی سنگہ جاگیردار جگنی

درخواست	جواب
راو پرتھی سنگہ امیدوار ہے کہ جو جاگیر	تفصیل دیہات اسامی دستخط شدہ —

جر ہارون کو اور ملازمین کو دی جاتی تہی اگر
کوئی مہاجن یا ملازم یا بیپارک والے کسی مقدمہ
ماضیہ یا حال مین گورنمنٹ سے نالش کرے مجہے
امید ہی کہ اوسکی سماعت نہو —

المرقوم ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۰ع مطابق یکم پوس ۱۲۱۸ف

اقرارنامہ راؤ پرتہی سنگہ جاگیردار جگنی

مین راؤ پرتہی سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین نے تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے مین اس اقرارنامہ کو جسمین شرائط ذیل درج ہین داخل کرتا ہون —

شرط اول

چونکہ جبسی کہ فوج انگریزی واسطے زیر کرنے اور سزادہی سرکشان کے ملک بندیل مین آئی مین نے بخوشی و رغبت فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور میان اوسکے ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچاردسن صاحب بہادر جنکو عرصہ قلیل سے رائٹ ہنوربل گورنر جنرل نے واسطے نگرانی و حکومت امور بندیل کہنڈ کے درباب مالگذاری وغیرہ کی مامور کیا ہے مجہسے ایک اقرارنامہ مضبوط فیصل طلب کیا لہذا بلحاظ پرورش کافی جو گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ خوشنودی مزاج میری فرمائی ہے مین نے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے تیار کرکے داخل کیا اور اقرار کرتا ہون کہ ان شرائط سے مین ہرگز منحرف نہونگا اور کوئی امر خلاف انکی مجہسے وقوع مین نہین آئیگا —

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین گفتگو یا سروکار یا خط کتابت کسی غارتگر یا بدخواہ شخص سے اندر حدود یا باہر حدود ملک بندیل کہنڈ کے نہین رکہونگا اور کسی ایسی شخص کو اپنے ملک مین پناہ نہ دونگا اور نہ رہنی دونگا اور جب مجہی اطلاع ایسے شخصون کے مقام قیام سے ہوگی

مفرور ہو کر علاقہ گورنمنٹ مین آباد ہو تو امید یہ ہے کہ افسران گورنمنٹ اوسکو حوالہ میرے کر دینگے

اوسوقت جو از روی انصاف مناسب ہوگا کیا جائیگا مگر یہ مناسب اور ضرور ہے کہ وہ کسی مفرور سے علاقہ انگریزی مین بازپرس خود نکرے مگر اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرے اور مطابق حکم مناسب فیصلہ گورنمنٹ کا پابند ہو

ششم وہ توقیر اور مراسم جو اوسکی بزرگون کی تھی اور جس سے سب بندیل کھنڈ واقف ہے نسبت درخواست دہندہ کے مرعی رہے

جبتک تابعداری قائم رہیگی کسیطرح کی کمی درباب مراسم وغیرہ کے نہوگی ۔

ہفتم قواعد کارروائی بابتہ رئیسان بندیل کھنڈ کے اس مضمون سے منعقد ہوئے ہین کہ مقدمات راجگان ورئیسان بندیل کھنڈ احکام عدالتہاے انگریزی سے بری ہین لہذا مجھے امید ہے کہ احکام عدالتہاے گورنمنٹ میرے علاقہ مین موثر نہ ہون ۔

درباب دیہات تمہاری جاگیر کے جو سرحد علاقہ گورنمنٹ پر واقع ہین وہی قواعد مرعی رہین گے جو درباره دیگر علاقہ داران کے ملحوظ ہین ۔

ہشتم اگر کوئی میرے بھائی یا رشتہ دار کوئی پاس آپکے نالش کرین مین امیدوار ہون کہ گورنمنٹ اوسکی سماعت نکرے ۔

نالش کسی کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہے کہ حسب رواج قدیم ہر ایک کی پرورش ہو اگر کوئی تمہارا رشتہ دار یا متوسل بدوضعی کریگا تمکو اوسکا ذمہ دار ہونا ہوگا ۔

نہم چونکہ سابق میرے بزرگ علاقہ جمعی بائیس لاکھ روپیہ کا رکھتے تھے مقدمات داد وستد مبلغان اکثر بنکون کے ساتھ ۔ اتبک بہت زمین معاف پیدارک اکثر لوگون کو دی گئی ہے اور زمین بابت تنخواہ کے دی گئی ہے اور نقدی اکثر

نالشات نسبت مقدمات سابقہ کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہے کہ تم معافی وپیدارک وغیرہ جو قدیم کے ہین قائم رکھو اور درباب زمین جو واسطے خدمت کے دی گئی ہے اوسکا اختیار تمکو ہے چاہو قائم رکھو چاہو اونکو برخاست کرو ۔

کردونگا اور کوئی دعوے اس سبب سے پیش کر دونگا نسبت اوسکے کہ وہ شامل سند علیہ گورنمنٹ انگریزی تہا۔

المرقوم ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۱ء مطابق ۲۳۔ اگہن ۱۲۱۹ ف

ترجمہ سند جو راو پرتہی سنگہ جاگیردار جگنی کو عطا ہوئی

چودہریان وقانونگویان وزمینداران ومقدمان پرگنہ بنواری واقع ملک بندیل کہنڈ معلوم کریں

چونکہ راو پرتہی سنگہ قوم بندیلا اور ایک منجملہ رئیسان محترمہ ملک بندیل کہنڈ بہرہ گذر فرمانبرداری واطاعت کے افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس حاضر ہوا اور شروع شامل ہونے ملک بندیل کہنڈ سے ساتہ ممالک انگریزی کے کلیہ لحاظ فرمانبرداری واطاعت کار کہا ہے اور سوائے اسکے ایک اقرارنامہ بمہر ودستخط اپنے جن سے فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ مترشح ہے داخل کیا اسواسطے اور نیز از راہ مہربانی وعنایات کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے راو پرتہی سنگہ مذکور کے پاس تہے اور اب بہی اوسکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے معاف اور واگذار گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو دیے اور جبتک کہ راو صاحب موصوف اور اونکی اولاد حسب شرائط اقرار کاربند رہین گے اور دقائق فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکہین گے دیہات مذکور واسطے دوام کے اونکے پاس معاف رہین گے۔

پس چودہریان وقانونگویان وزمینداران وغیرہ کو لازم ہے کہ راو پرتہی سنگہ کی اطاعت کرین اور آمدنی اور دیگر رسوم دیہات مذکور کی مثل سابق اوسکو دیتے رہین اور راو پرتہی سنگہ کو مناسب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران وباشندگان کو شکرگذار اور راضی رکہین اور ہمہ تن مصروف بیچ ترقی بہبود آبادی دیہات مذکور رہین اور آمدنی اوسکی ساتہ فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے صرف مین لائین یہ سند بعد منظور ہونے صاحب نواب گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور ہوگی۔

فہرست دیہات

جگنی	۲ بیل گانون

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوشش اونکی گرفتاری مین کرکے اور گرفتار کرکے اونکو حوالہ افسران گورنمنٹ
انگریزی کردونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا
اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد بیچ تکرار باہمی کے بغیر حکم افسران انگریزی کے ندونگا مین
اپنے مکان مین رہونگا اور ہر موقع پر بلحاظ کلی بابت فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ انگریزی کے رہونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میری جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ ملازمان گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی
شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے شخص کے مامور ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون
کہ نہ صرف سد راہ اوسکا نہ ہونگا بلکہ اوسکے ساتہ شریک ہوکر گرفتاری مفرور مین کوشش کرونگا
اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت احکام عدالتہای سول وفوجداری ہر امر مین کرونگا —

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا غارتگر کو اپنے علاقہ کے موضع مین رہنے نہ دونگا اور
اگر مال کسی باشندہ یا سوداگر کا کسی میرے موضع مین چوری جائیگا یا غارت ہوجائیگا تو مین اقرار
کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو جوابدہ مال مسروقہ کا گردانونگا اور ذمہ دار بابت گرفتاری
ایسے شخص دزد یا غارتگر کے اور سپردگی اوسکی پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے گرادونونگا اور
اگر کوئی شخص قابل سزا یابی ازروی قوانین انگریزی کے واسطے جرم قتل ودیگر جرائم کے موتوجہ
ممالک انگریزی سے ہوسکتا ہوگا اور میرے کسی علاقہ کے گانو مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بہی
اقرار کرتا ہون کہ مجرم مذکور کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا —

شرط پنجم

چونکہ سند جو مجہکو گورنمنٹ انگریزی سے حاصل ہوئی ہے مطابق فہرست دیہات کے جو
میرے قبضہ مین تہے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازین یہ امر دریافت ہوکہ کوئی ان مواضع کا بیچ عہد نواب
علی بہادر مرحوم کے میرے قبضہ مین نتہا اور اوسکو مین نے بعد وفات حاصل کیا ہے
تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا دقت وتامل سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی

چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بحال میری نسل اور حقوق سابقہ کے اور میری بدل اور ہمہ تن فرمانبرداری کے ازراہ دریادلی میرے تئین اپنے ماتحتان مین شمار کیا اور علاقہ جسو مین جو میری قبضہ مین تہا بحال رکہا اور چونکہ مسٹر واشوپ سپرنٹنڈنٹ امور بندیل کہنڈ منجانب رایٹ آنرایبل گورنر جنرل ان کونسل نے مجہسے اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش بیحد جو گورنمنٹ نے ازراہ خوشنودی مزاج نسبت میرے مبذول فرمائی ہے مین یہ اقرارنامہ جسمین ذیل شرائط درج ہین تیار کرکے بمہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ کوئی امر خلاف شرائط ذیل نہین کرونگا اور کبہی اون شرائط سے انحراف نہین کرونگا ۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین سر اسم کسی غارتگر سے اندر یا باہر حدود ملک بندیل کہنڈ نرکہونگا اور اپنی جاگیر مین اوسکو اور اوسکے خاندان کو پناہ ندونگا اور ہر طرح کی کتابت سے اونکے ساتہہ احتیاط رکہونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی رفیق یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا در صورتیکہ کوئی راجہ یا رئیس دوست گورنمنٹ میرے ساتہ تکرار درباب حدود محالات دیہات میرے کے یا کسی اور باب مین کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین کیفیت تمام اوس مقدمہ تنازع کی گورنمنٹ انگریزی کی خدمت مین متوقع فیصلہ نزاع ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکو منظور کرونگا اور کوئی تدبیر اپنی طرف سے واسطے لینے معاوضہ کے بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین نہین لاونگا اور جو حکم گورنمنٹ کا ہوگا اوسکی تعمیل کلیہ کرونگا ۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے علاقہ کے تمام راستون کی نگرانی اور حفاظت رکہونگا تاکہ غارتگر یا قزاق یا کوئی دشمن گورنمنٹ انگریزی کا غارتگری یا زیادتی نکرے اور کوشش کرکے اونکا سدراہ ہونگا تاکہ وہ میرے علاقہ مین سے گذر کرکے ممالک انگریزی مین نجاسکے اور اگر کوئی رئیس یا حاکم فوج علاقجات قرب وجوار ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ سے گذر کرکے ممالک انگریزی مین جاوے تو مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکے اس ارادہ سے افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل اوسکی اطلاع دونگا کہ وہ میری جاگیر کی حدود پر آئین اور کوشش بلیغ کرکے جہانتک میری قدرت مین ہوگا اونکا

۳ اتولیا ۵ گندہر
۴ امرپورا ۶ بنگرا

المرقوم ۱۱- ماہ دسمبر ۱۸۶۳ع مطابق یکم ماہ پوس ۱۹۲۰ف

نمبر ۶۴

سند جسکی روسے اختیار متبنی کرنیکا بھوپال سنگہ جاگیردار جگنی کو حاصل ہوا۔

المرقوم ۱۱- ماہ مارچ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب اپنی اپنی علاقہ مین حکمران ہین استمرار ہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بنظر تعمیل خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمکو اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اجازت دیکر اوس متبنی وارث کو منظور کریگی جو تم یا آیندہ تمہارے کوئی رئیس تمہاری علاقہ کا حسب منشاء دہرم شاستر و رواج قدیم خاندان کے متبنی کریگا اس شرط پر کہ جب وراثت کسی غیر کو سوائے وارث اصلی کے پہونچے گی تو چہارم آمدنی ایک سال کی بطور نذرانہ داخل کرنی ہوگی۔

کہ جبتک تمہارا اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے نہوگا اور سو وقت تک کہ جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت وتاج شاہی کا رہیگا اور جبتک شرائط عہدنامجات و عطانامجات واقرارنامجات کے جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوئے ہین تعمیل صحیح ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

ایک اسی قسم کی سند جاگیردار علی پورہ کو عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۶۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ دیوان مورت سنگہ

شرط ششم

اگر کبھی یہ امر نزدیک رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے ثابت ہو کہ کوئی موضع کو میری سند مین ہے میر انتا یا میر اکچہ استحقاق نسبت اوسکے نہین ہے تو مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ مین موضع مذکور بلا وقت وتامل حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور کچہ عذر اسکا پیش نہ کرونگا کہ موضع مذکور شامل میری سند کی ہے۔

شرط ہفتم

قلعہ جسو سابق حسب الحکم مسٹر چارلس صاحب سابق ایجنٹ گورنر جنرل مقیم ملک ہذا کے ویران ہوگیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی مرمت نکرونگا اگر اوسکو اوسیحالت مین اپنے قبضہ مین رکہونگا جسحالت مین وہ قبل ۱۸۱۳ء مطابق سمت (نامعلوم) تہا۔

شرط ہشتم

چونکہ علاقجات ودیہات مندرجہ سند اب میری قبضہ مین ہین مین بذریعہ اس تحریر کی تمام حقوق اپنے بابت اعانت گورنمنٹ انگریزی کے خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کی اوپر علاقجات ودیہات مذکور کے اور خواہ بابت دوبارہ حاصل کرنے قبضہ کے درصورتیکہ کبھی مین بیدخل اونسے ہوجاؤن ترک کرتا ہون۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اور نہ کوئی میرا ہمراہی کسی رئیس غیر کی ملازمی کو وہ رئیس دوست گورنمنٹ انگریزی کا ہو یا نہو بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے اختیار نہ کرونگا۔

شرط دہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک شخص معتبر بطور وکیل ہمراہ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولٹیکل ملک بندیل کہنڈ کے مامور کرونگا جو آمادہ تعمیل احکام رہیگا اور اگر کسیوجہ سے صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل ممدوح اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو طلب کرکے دوسرا بجای اوسکے مامور کرونگا۔

سدراہ ہونگا ۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری جاگیر مین گذر کرنے کی ہوگی خواہ واسطے چڑھنے گھاٹون کے خواہ واسطے جانے کسی اور طرف کے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف انکا مقابلہ کرونگا اور نہ سدراہ ہونگا بلکہ ذی بصیرت اور ہوشیار آدمی اونکے ساتھ دونگا کہ وہ اونکو جسطرف فوج جانیوالی ہوگی اوسطرف آسان راستہ سے لیجائینگے اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ بجالاکی وجابکی تمام احکام صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کی تعمیل خواہ وہ بطلب انسداد دیگر ضروریات ہون اور خواہ بطلب فوج واسطے انصرام کار مد ذخیرہ کے ہونگے بدل کرونگا ۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ممالک انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوکر آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ کرونگا بلکہ اوس کے ساتھ شریک کار بیچ گرفتار کرنے مفرور کے ہونگا ۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا ڈاکو کو اپنے جاگیر کے کسی گانو مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی موضع مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار واسطے واپسی مال مسروقہ کے اور یا واسطے گرفتاری سارق مذکور کے اور اوسکے سپرد کردینے پاس افسران انگریزی کے شمار کرونگا اور اگر کوئی شخص لائق سزا پانے حسب قوانین انگریزی بابت جرم قتل و دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور میرے کسی موضع مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کرکے ایسے مفرور کو حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین اوسکو ہر طرح کی مدد دونگا جو منجانب گورنمنٹ انگریزی بیچ تعاقب ایسے مجرم کے مامور ہوکر آئیگا ۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ - جولائی ۱۸۶۱ء
فہرست دیہات تتمہ نمبر ۲ مین درج ہی -

نمبر ۶۶

ترجمہ سند جو ستر جیت سنگہ کو عطا ہوئی ہے -

المرقوم ۳۰ - ماہ جنوری ۱۸۶۲ء

چونکہ ازروی رپورٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا یہ دریافت ہوا کہ اصلی نسل دیوان مورت سنگہ مرحوم کی منقطع ہوگئی اور تمہارا استحقاق جانشینی نسبت دیگر ورثای بعیدی اوسکے فائق تر ہے لہذا یہ جسو بذریعہ اس تحریر کے تکو اور تمہارے ورثای اصلی و صلبی کو واسطے دوام کے بادائی نذرانہ مبلغ [illegible] کی دیا جاتا ہے تم اور تمہارے ورثا ہنگام جانشینی یہ نذرانہ ادا کیا کرین اور واضح ہو کہ جبتک تم اور تمہارے ورثا تابعدار گورنمنٹ انگریزی رہینگے اور تعمیل شرائط اقرارنامہ کی جو دیوان مورت سنگہ مرحوم نے داخل کیا ہے کرتے رہینگے اوسوقت تک یہ جسو تمہاری اور تمہاری ورثای اصلی صلبی کے پاس واسطے دوام کے رہیگا -

---

نمبر ۶۷

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنے کا رام سنگہ جسو والے کو عطا ہوا -

المرقوم ۱۱ - ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بایفای اوس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی گورنمنٹ انگریزی تمکو اجازت دیگی اور جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی اور رئیس تمہارے علاقہ کا ازروی دہرم شاستر و رواج قدیم خاندان متبنی کریگا اوسکو وہ بادائی مبلغ [illegible] نذرانہ کے منظور کریگی اسمین کچھ فرق وارث اصلی و غیر اصلی یعنی متبنی کرنیکا نہین رہیگا -

مین بذریعہ اس تحریر کی ظاہر کرتا ہون کہ مین کسی سبب سے کوئی دقیقہ انصرام شرائط مذکورہ بالا کا جو دس ہین اور اس اقرارنامہ مین درج ہین فروگذاشت نہین کرونگا۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۱۴ ماہ جون ۱۸۱۶ء

ترجمہ سند جو دیوان مورت سنگہ کو عطا ہوئی۔

واضح ہو چودھریان و قانونگویان و زمینداران ملک بندیل کھنڈ کہ چونکہ دیوان مورت سنگہ نے خود اتحاد اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور چونکہ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بعد ملاحظہ نسل و حالات دیوان مورت سنگہ کے اور یہ خیال فرمایا کہ باعث نسل و خاندان سابقہ کے وہ مستحق پانے قبضہ جسو کا جو اب اوسکے قبضہ مین ہے مگر شامل سند راجہ بخت سنگہ ہو چکا ہے بلا واسطہ راجہ بخت سنگہ مذکور کے ہے لہذا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے بتحریک عقائد انصاف و بلاطرفداری احدی جو گورنمنٹ انگریزی کا قاعدہ کلیہ ہے یہ تجویز فرمائی کہ دیوان مورت سنگہ اپنے قبضہ علاقہ و قلعہ جسو جو اب اوسکے قبضہ مین ہے بحال رکھا جاوی اور دیوان مورت سنگہ نے ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین وہ شرائط درج ہین اور جس سے فرمانبرداری اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی مترشح ہے داخل سرکار گورنمنٹ انگریزی کیا لہذا اور نیز از راہ مہربانی و ہمدردی قلعہ جسو مع دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان مورت سنگہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے معاف دیا جاتا ہے اور جبتک دیوان مورت سنگہ اور اوسکے ورثا فرمانبردار اور وفادار گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے اور انصرام شرائط اقرارنامہ کرتے رہینگے اوسوقت تک دیہات مذکورہ بالا اونکے قبضہ مین واسطے دوام کے رہین گے لہذا تمکو لازم ہے کہ تم دیوان مورت سنگہ کو جاگیردار دیہات مذکورہ بالا کا تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کیا کرو اور اپنے تئین اوسکا جوابدہ بابت جمیع حقوق و ابواب دیہات مذکورہ سمجھو۔

دیوان مورت سنگہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ زمینداران و باشندگان کو اپنی خوش انتظامی سے راضی اور شکرگذار رکھے اور کوشش کرکے آبادی اور بہبودی جاگیر کرے اور محاصل اوسکا بیچ خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف مین لائے۔

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت تبلاش روزگار کسی جانب جاوے اور کوئی غرض گواوسکے ارادہ نوعدیکہ بیان کرے تو ایسی غرضگوئی اوسکی بلا تجویز کافی سماعت نہو۔

جواب

کچھ عذر ایسے لوگون کی ملازمی مین نہین ہے مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی نوکری کرین اور یہ بھی ضرور ہے کہ اول اپنا ارادہ روبرو بڑا افسران گورنمنٹ انگریزی ظاہر کرکے منظوری حاصل کرین اور درصورتیکہ رفیقان و ماتحتان گورنمنٹ انگریزی مین کسیطرحکا فساد یا تکرار باہمی پیدا ہوا اور وہ لوگ فریق ثانی کے واسطے شریک ہونے کے اور مدد کرنے کے طلب کرین تو ایسے حال مین بھی تکو حسب ہدایت افسران انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

اقرارنامہ مدخلہ دیوان جوگل پرشاد

مین دیوان جگل پرشاد بیان کرتاہون کہ مین نے بذات خود تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری اور تابعداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کی مین بذریعہ اس تحریر کی یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کرتاہون۔

شرط اول

چونکہ جسوقت سی فوج انگریزی اول واسطے تادیب اور سزادہی سرکشان ملک بندیل کھنڈ کے آئی تھی مین نے بخوشی و رغبت اپنی فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور اوسکی ماتحتون مین شمار کیا گیا اور چونکہ جے رچارڈسن صاحب نے جنکو رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی اور حکومت ملک بندیل کھنڈ کے مامور کیا ہے مجھسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بلحاظ پرورش بیحد جو گورنمنٹ انگریزی کی میری نسبت مبذول کی ہے مین یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے تیار کرکے داخل کرتاہون اس اقرارنامہ کی شرائط سی

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہو گا جو تمہارے ساتہ کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک کہ شرائط عہدنامجات و اقرارنامجات و عطانامجات جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوئے ہین تعمیل ہوتے رہین گے۔

دستخط کیننگ

نمبر ۶۸

واجب العرض مدخلہ دیوان منگل پرشاد مرقومہ ۲۵۔ ماہ اگست ۱۸۵۹ء مع جوابات منجانب صاحب جنٹ گورنر جنرل۔

درخواست اول	جواب
چونکہ مین بذات خود حاضر گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہون اور ماتحتون مین شمار کیا گیا مین چاہتا ہون کہ غرض غرضگویان نسبت میری بلا تحقیقات سماعت نہو۔	یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ بغیر ثبوت کے غرض کسی غرضگو اور نمام کی سماعت اور منظور کیجاوے۔
درخواست دوم	**جواب**
اگر کوئی سیر ابرادر یا رفیق جواب میری ماتحت ہین اور مجہسے پرورش نقد یا علاقہ مین پاتے ہین بباعث بدوضعی کے خدمت سے برخاست کیا جاوے اور نالش افسران گورنمنٹ انگریزی کے روبرو بابتہ اپنے گذارہ کے کرے ایسی نالش سماعت نہو	برخاستگی اپنے ملازمین کی یا بحالی اونکی کلیۃً تمہارے اختیار مین ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا مجرم کسی بدوضعی یا بدکرداری کا علاقہ انگریزی مین ہوگا تو اوسکی جوابدہی تمہارے متعلق ہے۔
درخواست سوم	**جواب**
ممالک انگریزی مین تہانہ جات پولس مقرر ہین مین چاہتا ہون کہ میری علاقہ جاگیر مین تہانہ جات مقرر کیے جاوین	حکومت پولس کی اوسیقدر تمہارے علاقہ مین موثر ہوگی جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ملک بندیل کہنڈ مین تاثیر پذیر ہے۔



ترجمہ سند جو دیوان جگل پرشاد کو تاریخ ۲۵ ماہ اگست ۱۸۶۰ء عطا ہوئی ۔

بنام قانونگویان وچودھریان پرگنہ جلال پور واقع ضلع بندیل کھنڈ ــــ واضح ہو کہ چونکہ دیوان جگل پرشاد جو ایک اولاد خاندان ذی عزت وقدیم رئیسان ضلع ہذا کا ہے اور جسنے ہنگام تسلط انگریزی ملک بندیل کھنڈ پر سے آجتک کبھی خلاف گورنمنٹ انگریزی کے کام نہیں کیا ہے اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی وناقرمانبرداری کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اوسکے پاس موضع امیری مساف ہے اور چونکہ اوسنے یعنی جگل پرشاد نے ایک عرضی حضور مین گذرانی کہ اوسکو موضع چیلی واقع پرگنہ جلالپور اور موضع دوری واقع پرگنہ ارکا بوجہ اسکے کہ وہ قدیم سے اوسکے پاس معاف اور وا گذاشت ہے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ نے ضبط کر لیے ہین اوسکو واپس ملین اور چونکہ کواغذ تحقیقات اس دعوے کی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی خدمت مین پیش ہوئی تہی اور استحقاق دیوان مذکور کا نسبت ان مواضع کے پایہ ثبوت کو پہونچا مگر چونکہ قبل ازاس تحقیقات کے موضع دوری مذکور نانا صاحب کاپی کو مع دیگر دیہات کے واسطے ایک خاص بندوبست کے حسب الحکم گورنمنٹ دیا گیا ہے اور اس سبب سے اب وہ نانا صاحب موصوف سے واپس نہین لیا جا سکتا بوجوہات بالا گورنمنٹ کا یہ حکم ہوا کہ دیوان مذکور کو کوئی اور موضع بالعوض دوری کے دیا جاے لہذا حسب تحقیقات وتجویز بورڈ اف کمشنر وصاحب کلکٹر بندیل کھنڈ انتقال موضع باندی بزرگ مع گرہا وموضع بریتی واقع پرگنہ جلالپور بالعوض دوری کے گورنمنٹ نے تباریخ ۲۲ ماہ جولائی ۱۸۶۰ء معاوضہ کافی تصور کر کے منظور کیا کہ یہ دیوان مذکور کو دیے جاوین لہذا حسب رویداد بالا موضع امیری وچیلی علاقہ مقبوضہ قدیم ومواضع باندی بزرگ وگرہا وموضع بریتی بالعوض دوری کے مع تمام ملحقات دیوان جگل پرشاد کو معاف اور واگذار واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل عطا ہوئے جبتک کہ دیوان اور اوسکے ورثا تعمیل شرائط اقرارنامہ وعہدنامہ جو اوسنے داخل گورنمنٹ کیے ہین رہیگا اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی مقام ضبط ہوگا

مین اقرار کرتا ہون کہ کبھی انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف اونکے عمل مین لاؤنگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم و سروکار و کتابت کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ملک تبدیل کہند کے نہین کرونگا اور نہ کسی شخص کو کسی اپنے علاقہ کے گانو مین پناہ دونگا یا رہنے دونگا اور جب کبھی مجکو اطلاع ایسے شخصون کے مقام قیام سے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین گرفتار کرکے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کرونگا اور نہ کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی بیچ تکرار باہمی کے بغیر احکام افسران گورنمنٹ انگریزی کے مدد کرونگا اور ہمیشہ بلا تامل دقائق فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کی کسی دیہہ مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری ایسے شخص کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اوسکا شریک ہوکر بیچ گرفتاری ایسے شخص کے کوشش کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر اطاعت احکام عدالتہای دیوانی و فوجداری وغیرہ کرونگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا باشندہ کا کسی میرے موضع مین چوری جاویگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار کرونگا کہ وہ مال مسروقہ پیدا کرے یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص جو بموجب قوانین انگریزی کے سزایاب جرم قتل و دیگر جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کا ہوسکتا ہے اور مفرور ہوکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

المرقوم ۲۳ ماہ اگست ۱۸۶۵ع

دیے گئے اور نقل اقرارنامہ وواجب العرض وسند رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی تجدید
واسطے حاصل کرنے ایک سند جدید بمہر ودستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر ارسال
کی گئی مگر چونکہ شرط سوم واجب العرض دیوان مین یہ درج ہے کہ اوسکے علاقہ مقبوضہ احکام
عدالتہاے انگریزی سے بری رہین اور چونکہ اقرار مذکور بباعث اسکے کہ موضع آمیری وجیلی وباندی زرگ
مع گرہا وموضع برتیی علاقہ انگریزی سے شامل ہین گورنمنٹ انگریزی سے نامنظور ہوا تھا مگر دیوان کو
اختیار دیا گیا کہ وہ چاہے تو بدلہ ان دیہات کا دیگر مواضع سرحدی علاقہ انگریزی سے کرلے
جو شامل علاقہ انگریزی نہون اور یا اس درخواست سوم کو مع جواب کی اپنی واجب العرض مین سے
دور کردے بر طبق اسکے دیوان نے قرار دیا کہ اوسکو بدلہ اون مواضع کا اون مواضع سی جو سرحدی علاقہ
انگریزی ہون منظور ہے لہذا حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی موقوعہ ۲۵ ماہ اگست سنہ ۱۸۶۰ء اور بموجب
منظوری بلا واسطہ اصدی اور تعمیل حکم گورنمنٹ انگریزی موضع آمیری وغیرہ تصرف گورنمنٹ مین
در آئی اور بالعوض اسکے موضع بیری کرسیاپور اور موضع نزیل پور اسلام پور اور موضع بوجی پور
اور موضع گکیرو اور موضع پتیرتیا واقع پرگنہ جلالپور اور موضع پارہ واقع پرگنہ ہمیرپور مع عبس بیگہ پیر
باغ واقع موضع آمیری جسمین سمادہ یعنی قبر والد دیوان مذکور کی ہے مع جملہ حقوق وملحقات انکی
واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل دیوان مذکور کو دیے گئے جبتک کہ دیوان مذکور اور اسکے ورثا
تعمیل شرائط اقرارنامہ وعہدنامہ جو اونہون نے گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیے ہین رہینگے
اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی مقام ضبط ہوگا تمکو یہ لازم ہے کہ تم دیوان مذکور کو
مالک اصلی مقامات مذکورہ کا تصور کرو اور دیوان کو یہ واجب ہوگا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہوکر
آبادی دیہات کرے اور رعایا اور کاشتکاران کو ساتھ مہربانی اور انصاف اور دلدہی کے رکھے
اور محاصل اسکا ساتھ فرمانبرداری اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی تصرف مین لائے جب دوسری سند
گورنر جنرل بہادر کی پاس سی آئیگی تو سند اوسکی ساتھ جو مزین بدستخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہوکر یہ سند منسوخ متصور ہوگی

تفصیل دیہات

بیری کرسیاپور	گکیرو
نزیل پور اسلام پور	پتیرتیا

سند انکو یہ لازم ہے کہ دیوان مذکور کو مالک اصلی مقامات مذکور کا تصور کرو اور دیوان کو یہ واجب ہے کہ ہمہ تن مصروف ہوکر آبادی دیہات کرے اور رعایا و کاشتکار کو ساتھ مہربانی اور انصاف اور دلدہی کے رکھیں اور محاصل اسکا ساتھ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے تصرف مین لاوین جب دوسری سند گورنر جنرل بہادر کے پاس سے آئیگی تو یہ سند اوسکے ساتھ جو مزین بدستخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہوکر یہ سند منسوخ متصور ہوگی —

فہرست دیہات

چیلی —

باندی بزرگ مع گرہا و بریتی —

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو دیوان مجکل پرشاد کو بتاریخ [illegible] ماہ جنوری سنہ [illegible] عطا ہوئی —

بنام قانونگویان وچودہریان پرگنہ جلالپور وہمیرپور واقع ضلع بندیلکھنڈ واضح ہوکہ چونکہ دیوان مجکل پرشاد جو ایک اولاد خاندان ذیحرمت اور قدیم رئیسان ضلع ہذا کا ہے اور جس نے ہنگام تسلط انگریزی ملک بندیلکھنڈ سے آجتک کبھی خلاف گورنمنٹ انگریزی کے کام نہین کیا اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی و نافرمانبرداری کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اوسکے پاس موضع آمیری معاف ہے اور چونکہ اوسنے یعنی مجکل پرشاد نے ایک عرضی حضور مین گذرانی کہ اوسکو موضع چیلی واقع پرگنہ جلالپور اور موضع دوری واقع پرگنہ کیرا کا بوجہ اسکے کہ وہ قدیم سے اوسکی پاس واگذاشت تھے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ نے ضبط کرلیے ہین اوسکو واپس ملین اور چونکہ کوا نفد تحقیقات اس دعوی کے رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی خدمتمین بتاریخ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۹ع پیش ہوئی تھی اور استحقاق دیوان مذکور کا نسبت ان مواضع کے پایہ ثبوت کو پہونچا مگر چونکہ قبل از اس تحقیقات کی موضع دوری مذکور نانا صاحب کالپی کو مع دیگر دیہات کی واسطے ایک خاص بندوبست کے حسب الحکم گورنمنٹ دیا گیا ہے اور اس سبب سے اب وہ نانا صاحب موصوف سے واپس نہین لیا جاتا لہذا بالعوض موضع دوری کے موضع باندی بزرگ مع گرہا و موضع بریتی واقع پرگنہ جلالپور دیوان مذکور کو

بابتہ اون مواضع کے مجکو عنایت ہونگے
قبضہ کی مجکو اجازت ہوئی ہے۔

نواب علی بہادر مرحوم کے تھے اور جو قبل اوسکے
تمہارے پاس تھے وہ سب تمہارے پاس
بحال رہین گے اور جبتک تم وفادار اور مطیع
گورنمنٹ انگریزی رہوگے اوسوقت تک قرنباً
اونکی تمسے مزاحمت نہوگی۔

درخواست دوم

اگر کوئی رئیس یا رانی اس ملک کی ازراہ دشمنی
یا کوئی ملازم یا میرا ماتحت ناراض ہوکر میری
نسبت سے آپکو بدگمان کیا چاہے تو اوسکی عرض
قبول نہو۔

جواب

چونکہ دیہات مذکورۂ بالا تمہارے قبضہ میں
حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی بحال رکہے گئے
ہین یہ ناممکن ہے کہ کوئی رئیس اس ملک کا
کسی موضع منجملہ مواضع مذکور کا دعوی پیش کرے اور
اگر احیاناً کوئی ایسا دعوی پیش بہی ہوگا تو اوسکی
سماعت بلاتحقیقات نہوگی دربارۂ تمہارے
ملازمین اور ماتحتون کے کچہ مداخلت کسیطرحکی نہوگی

درخواست سوم

اگر میری فوج واسطے خدمتگذاری گورنمنٹ
انگریزی کے مطلوب ہو تو مجے امید ہے کہ
کہ خرچہ ضروری مجے دیا جاویگا۔

جواب

اگر گورنمنٹ انگریزی کسی وقت تمہاری فوج
سے کوئی خاص مہم لیگی تو جبتک وہ مصروف
اوس کام مین رہین گے اوسوقت تک اونکو
خرچہ ملیگا تمکو اس امر کا خیال رہے کہ تم متصل اپنے
دیہات کی شخص مفسد یا بدخواہ کو رہنے ندو بلکہ
بخلاف اسکے اگر کوئی ایسا شخص تخلل بیچ ملک
انگریزی کے متصل تمہارے علاقہ کے کرے
تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو نکالدو اور سزا دو اور
یہ امر تمہارے واسطے باعث خوشنودی و مہربانی

بوجی پور پارہ مؤ
مع بیس بیگہ زمین باغ واقع موضع آمیری ۔

نمبر ۷

سند جسکی رو سے اختیار متبنی کرنے کا بشن سنگہ بہری والہ کو عطا ہوا ۔

المرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع ۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ میں حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان و شوکت اونکی خاندان کی جاری رہے بانصرام اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمکو اطمینان دیاجاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی گورنمنٹ انگریزی تمکو اختیار متبنی کرنیکا دیگی اوراوسکو منظور کریگی جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہاری علاقہ کا حسب قواعد مذہب شاستر و رواج خاندان متبنی کریگا بشرط اسکے کہ جب وارث اصلی جانشین ہو تو چہارم آمدنی سال اور جب کوئی متبنی جانشین ہو تو نصف آمدنی سالانہ علاقہ بطور نذرانہ دیجاوے ۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہاری ساتھ کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمکحلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جبتک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوئے ہین تعمیل ہوتی رہینگی ۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی اسناد چوبہای کالنجر و جاگیرداران بہت و کوتی و جبرولی و پیاگا نوبی و جاگیرداران ہشت بہیا کو عطا ہوئی ہین ۔

نمبر ۱۷

واجب العرض جو منجانب گورنمنٹ سادہ گذری

درخواست اول	جواب
مین چاہتا ہون کہ ایک سند دوامی بمہر و دستخط آپکی	وہ دیہات جو تمہاری پاس بنگام ختم ہونے عہد

گورنمنٹ انگریزی مرعی رہیگا۔

درخواست ششم

اگر کوئی شخص وعوے روپیہ کا پیش کرے
اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کوئی دعوی کہنہ سماعت نہوگا

درخواست ہفتم

چونکہ محالات جو گورنمنٹ انگریزی نے میرے
بحال رکھے ہین وہ مدت سے میرے قبضہ
مین تھے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ جو حال
اونکا میرے وکیل نے بیان کیا ہے مین
اوسکی راستی اور صداقت کا ذمہ دار ہون۔

جواب

تمہارے وکیل نے بیشک حال راست وصحیح
ان دیہات کا بیان کیا ہے اگر کوئی اختلاف
کبھی آیندہ پایا جایگا اوسکے تم ذمہ دار ہوگی

درخواست ہشتم

میرا علاقہ بھی حکومت عدالتہاے انگریزی سے
بری ہے جسطرح علاقہ جرکاری و علاقہ جیتپور
و علاقہ بجاور و دیگر علاقجات ضلع ہذا بری ہین

جواب

حکومت عدالتہاے انگریزی کے مستثنیات
جو دیگر رئیسان و راجگان کے علاقہ مین جائز
ہین تمہارے علاقہ مین بھی جائز رہیگی مگر یہ
ضرور ہے کہ تم انتظام اور درستی دیہات مقبوضہ
اپنے مین قائم رکھو اور تم اپنے علاقہ مین کسی
غارتگر یا راہزن کو پناہ ندو اگر آیندہ کسیوقت
رعایاے گورنمنٹ انگریزی مجرم وزدی یا
راہزنی یا قتل مفرور ہوکر تمہارے دیہات
مین پناہ گیر ہو تو تمکو لازم ہے کہ تم اوسکو فوراً
گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی کردو اور اگر
کوئی باشندہ تمہارے علاقہ کا کوئی جرم
منجملہ جرائم مذکورہ بالا تمہارے علاقہ مین

گورنمنٹ انگریزی ہوگا۔

درخواست چہارم

گورپرتاپ سنگھ جو میرے خاندان کا نام نشان ہے کچھ پرورش و مددمعاش چاہتا ہے۔

جواب

بلحاظ دلائل تابعداری و فرمانبرداری جو گورپرتاپ سنگھ نے حاضر رہ کر ظاہر کی ہیں اور بنظر اسکے کہ تمنے شہر چھترپور و چوکیات مذکورہ ذیل بخوشی ہنوربل کمپنی دیئے ہین وہ مالگذاری جو تم عہد نواب علی بہادر مین ادا کرتے تھے اور اہلکاران نواب سے دریافت ہوتا ہے کہ تم بعض اوقات دو ہزار روپیہ سالانہ ادا کرتے تھے اس سے زیادہ کبھی نہین دیتے تھے وہ تمکو واسطے پرورش اور مددمعاش گورپرتاپ سنگھ کے معاف ہوگی اب اوسکو لازم ہے کہ ہمیشہ ہوشیاری اور چالاکی کے بیچ محافظت چھترپور کے مصروف رہے۔

تفصیل چوکیات

چوکی توری

چوکی کرئی

چوکی پیسارنی

چوکی کنتی

درخواست پنجم

جو مراسم اور مدارج مقررہ ہین وہ میری نسبت مرعی رہین۔

جواب

جبتک کہ تمہارا طریق ایمانداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ رہیگا اوسوقت تک مراسم توقیر نسبت تمہارے منجانب [illegible]

شرط سوم

مین ہرگز کسی چور و راہزن کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے نہین دونگا عمداً اور اگر مال سوداگرونکا یا مسافرونکا کسی میرے علاقہ کے موضع مین چوری جاویگا یا غارت کیا جاویگا مین اقرار کرتا ہون کہ زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اوسکا کرونگا کہ وہ معاوضہ مال مسروقہ کا کرین یا گرفتار کرکے ایسے مجرمان کو حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردین اور تمام مجرمان قتل و جرائم قبیحہ و دیگر مجرمان جو سزایاب ازروی قوانین انگریزی کے ہوسکتے ہین مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہون وہ فوراً گرفتار ہوکر حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کیے جاوینگے ۔

شرط چہارم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین تمام مراسم و کتابت سے ساتھ رئیسان بندیل کھنڈ کے جو متابعت حکومت انگریزی سے انکار کرتے ہین اجتناب کرونگا اور اونکے ہمراہیون کو اپنے علاقہ مین پناہ نہ دونگا او نہ حفاظت اونکی کرونگا ۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی رئیسان دوست گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا تنازع نہین کرونگا اور اگر اتفاقاً ایسا مقدمہ کوئی درپیش ہوگا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور وہ بعد تحقیقات منجانب بسبب تکرار کے جیسا مناسب تصور کرینگے ویسا فیصلہ کرینگے ۔

المرقوم ۱۴ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۱ ہجری مطابق ۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۶ء یکم بیساکھ سنہ ۱۲۱۳ فصلی

ترجمہ سند گورسو نے ساہ کو بمہر و دستخط ہنوریبل گورنر جنرل ان کونسل کے عطا ہوئی

المرقوم ۱۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ء

چونکہ ضلع بندیل کھنڈ عرصہ قلیل سے شامل ممالک ہنوریبل کمپنی ہوا ہے اور چونکہ گورسو نے ساہ نے باتباع عقائد مرحمت گورنمنٹ انگریزی نسبت اونکی رعایا کے اور حفاظت نسبت اوسکے ماتحتان کے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کی اور بخوشی اور

یا علاقہ انگریزی مین کریگا وہ بھی اسیطرح
گرفتار ہوکر حوالہ حکام انگریزی کیا جایگا۔

المرقوم ۲۴۔ماہ ذی الحجہ ۱۲۲۱ھ ہجری مطابق ۱۶۔ماہ مارچ ۱۸۰۷ء عیسوی موافق ۱۲۔ماہ چیت سمت ۱۸۶۳۔

اقرارنامہ پیش کردہ گورسوئی ساہ۔

چونکہ اکثر اضلاع ملک بندیل کھنڈ شامل علاقہ مقبوضہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوگئی ہین اور چونکہ مجھہ گورسوئے ساہ فی تصدق دل فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کی اختیار کی واجب العرض جسمین آٹھہ شرائط درج ہین روبروی کپتان جان بیلی صاحب پولٹیکل ایجنٹ منجانب ہنوربل سرجارج بلارو بارلو صاحب بارٹ گورنر جنرل بہادر کے پیش کی اور سب درخواستین اوسکی حسب قاعدہ نصفت پروری و پرورش گورنمنٹ انگریزی واسطے میرے زیادہ حفاظت و اطمینان کے منظور ہوئین اور چونکہ ایک اقرارنامہ مجھسے طلب ہے لہذا مین نے ایک اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین تیار کرکے داخل کیا اور اقرار کرتاہون کہ مین اوسسے ذرہ بھی انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ہرکسی بیرونی یا اندرونی دشمن ہنوربل کمپنی سے ملک بندیل کھنڈمین اتفاق نہین کرونگا اور بلاتفاوت تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا لحاظ رکھونگا۔

شرط دوم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ایسے مفرور کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور درحالیکہ کچھہ آدمی اوسکی گرفتاری کے واسطے مامور ہوکر میرے دیہات مین بھیجے جائینگے مین نہ صرف اس امر کا اقرار کرتاہون کہ مین اوسکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتاہون کہ مین اونکی مدد جہانتک ممکن ہوگا بیچ گرفتاری ایسے مفرورین کے کرونگا۔

نمبر ۷۲

ترجمه واجب العرض گوردپرتاب سنگه مرقومه ۲۹ ماه جولائی سنه [illegible]

درخواست اول

بابت اون دیہات کی جو آپ نے مجھکو دیے ہین ایک سند مہر و دستخط گورنمنٹ جسکے روسے وہ میرے ورثا کو بہی واسطے دوام کے بحال رہین دی جاوے ۔

جواب

تمکو ایک سند دوامی بعد شرط استثنیات کے بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوگی

درخواست دوم

اگر کوئی راجہ یا رانی اس ملک کی ساتھ دعوے غلط کے یا کوئی میرے خاندان کا یا رشتہ دار ازراہ دشمنی کے آپکے روبرو خیالات بد نسبت میرے بیان کرے اونکے غلط گوئی کی سماعت نہو ۔

جواب

درباب راجگان و رانی ہاے اس ملک کے تمہاری شرط اول اقرارنامہ بخوبی حاوی ہے درباب تمہارے برادران کے یہہ کہ اونکے حقوق کی نسبت شرط نہم اقرارنامہ مین تصریح ہو چکی ہے اور درباره تمہارے ملازمین او ماتحتان کے یہہ ہے کہ اونکے بارہ مین اوسوقت تک مداخلت نہوگی جبتک تم اپنے عہدنامہ کے مطابق کاربند ہوگے

درخواست سوم

اگر حکم واسطے دینے سواران و پیادگان کے بابتہ خدمت سرکار کے صادر ہوگا تو اونکی تنخواہ سرکار سے ملے ۔

جواب

جواب ذیل جو تمہارے والد کی واجب العرض کے جواب مین تحریر ہوا تہا تمہاری اس درخواست سے بہی متعلق ہو سکتا ہے ۔
اگر گورنمنٹ انگریزی کسیوقت تمہاری فوج سے کوئی خاص کام لین گی تو جبتک وہ مصروف اوس کام مین رہیگی اوسوقت تک اونکو خرچہ

اور بعد تمام افسران گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ شہر چھترپور اور چار چوکیان جو اوسکے قبضہ مین
بیچ عہد نواب علی بہادر کے تھین مع شہر مئو وسالت و دیگر ملحقات اونکے جنکا قبضہ اوسنے
بعد وفات نواب علی بہادر کے حاصل کیا تھا کردئے اور چونکہ گورسوئے ساہ مذکور نے اپنے
پسر کلان گورپرتاب سنگہ کو روانہ کیا کہ بحضور کپتان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر حاضر
ہوکر قصور عدم حاضری اپنے کا قبل اوسکے معاف کرادی اور ایک اقرار نامہ اطاعت گورنمنٹ
انگریزی جسمین پانچ شرائط درج ہین منظور کرکے بدستخط اپنے داخل کیا لہذا اور نیز بنظر حفاظت
حقوق اون لوگون کے جنہون نے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے جنکی
حفاظت ایک قاعدہ عام نصفت پروری وعطوفت گستری گورنمنٹ انگریزی کا ملک ہندمین
ہے دیہات مفصلہ ذیل مع قلعہ جو قدیم سے قبضہ گورسوئے ساہ مین تھے اور ۱۳ اطراف
تک رہی تھی اب بذریعہ اس تحریر کے اوسکے قبضہ مین بحال اور برقرار رکھے گئے کہ وہ زیر حکم
گورنمنٹ انگریزی کے رہکر اونپر قابض رہے اور جبتک گورسوئے ساہ تعمیل شرائط فرمانبرداری
وتابعداری گورنمنٹ انگریزی کی کریگا اور شرائط مندرجہ واجب العرض کا جو اوسنے داخل کی ہی
سرانجام دیتا رہیگا اوس سے کسی امر مین دربارہ قبضہ دوامی دیہات وقلعہ مذکورہ پائین کی
مزاحمت نہوگی —

تفصیل دیہات وقلعہ جات

دیہات خالصہ .... [illegible]

نانکار .... [illegible]

پدارک .... [illegible]

ودمعاش .... [illegible]

کل نانکار وغیرہ [illegible]

کل دیہات [illegible]

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر ان کونسل نے بتاریخ ۵ - ماہ جون سنہ [illegible]ء

درخواست ہفتم

مین بموجب احکام عدالتہاے سرکاری جو
راجگان سابق کی حیثیت پر بنا پر درخواست
احکام عدالت سے تصور کیے گئے ہین
بری متصور کیا جاؤن —

جواب

یہ درخواست منظور ہے —

درخواست ہشتم

اگر کوئی رشتہ دار یا واسطہ دار میرا ازروی
کینہ جوئی کے یا بدخواہی سے کوئی نالش
بخلاف میرے دائر کرے وہ سماعت نہو

جواب

اسکا جواب درخواست دوم مین ہو چکا —

درخواست نہم

لیکن اگر مین روبروے آپکے اپنا دعوی
بابت دیہات کے جنکی نسبت میرا استحقاق
بلا اشتباہ ہو اور جو میرے قبضہ سے کچھ
عرصہ سے خارج ہون تو میرا دعوی سماعت
کیا جاوے —

جواب

اس درخواست کا جواب خود تمہاری شرط
اول اور شرط ششم اقرارنامہ سے کیے ہین

درخواست دہم

اگر کوئی راجہ یا رئیس ازراہ تکلیف دہی یا زیادتی
کے میرے موضع پر جو شامل سند ہے اور
مجھے سرکار سے عنایت ہوا ہے دست اندازی
کرے تو آپ میری مدد اور رعایت فرمائیگا

جواب

اس قسم کے تمام مقدمات کا فیصلہ گورنمنٹ
انگریزی بمقتضاے نصفت او سطرح کریگی
جسطرح تمہاری شرط اول اقرارنامہ مین درج
ہے —

درخواست یازدہم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا واسطہ دار کسی اور
ملک مین بتلاش روزگار بغیر میری مرضی کے

جواب

اسکا جواب بتصریح شرط ہشتم اقرارنامہ مدخلہ
تمہارے مین درج ہے —

بالفعل تمکو اس امر کا خیال رہے کہ تم متصل اپنے
دیہات کے کسی شخص مفسد یا بدخواہ کو رہنے
نہ دو بلکہ بخلاف اسکے اگر کوئی ایسا شخص مخل
نظم ملک انگریزی کے متصل تمہارے علاقہ
سے ڈالے تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو نکالدو
اور سزا دو اور یہ امر تمہارے واسطے باعث
خوشنودی و مہربانی گورنمنٹ انگریزی ہوگا۔

درخواست چہارم

جو مراتب ابتک نسبت میرے رتبہ اور حال
کے مرعی رہتے ہین وہی آیندہ بہی قائم رہیں

جواب

جبتک تم ایمانداری اور فرمانبرداری سے رہوگی
اور متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرتے رہوگی
وہ سب مراسم عزت و توقیر بلاتفاوت مرعی
رہین گے۔

(یہ مطابق جواب درخواست پنجم واجب العرض
سوئے فی ساہ کے ہے)

درخواست پنجم

اگر کوئی شخص کوئی دعوی روپیہ کا بابتہ قرضہ
سابق کے یا بابتہ کسی اور دعوی کے پیشتر
کا ہے اوسکی نالش سماعت نہو۔

جواب

جو جواب تمہارے والد کو اس بارہ مین دیا گیا
منشا وہی تمسے بہی متعلق رہیگا یعنی کوئی دعوی
کہنہ نسبت تمہارے سماعت نہوگا۔

درخواست ششم

چونکہ دیہات جو بموجب فہرست اوپر پیش کردہ
تمہارے کے ہمارے قبضہ مین قدیم سے
ہین لہذا اگر کوئی دعوی اپنا کسی موضع کا کرے
اوسکا دعوی سماعت نہو۔

جواب

اسکا جواب تصریح تمام تمہاری شرط اول و
شرط ششم اقرارنامہ مین درج ہے۔

گورنمنٹ انگریزی کے ہونگا اور جو حکم وہ دینگے اوسکی تعمیل کا مین اقرار واثق کرتا ہون۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے جاگیر کے تمام رستون کی اسطرح محافظت کرونگا کہ غارتگری غارتگران وقزاقان کا انسداد ہوا اور نیز تمام دشمنان گورنمنٹ انگریزی کی سدراہ ہوا اور اوسکو راستہ میری علاقہ سے ملک انگریزی مین جانے کا نملے اور اگر کوئی دشمن یا سرغنہ فوج علاقجات ہمسایہ ارادہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک انگریزی مین جانے کا کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران انگریزی کو قبل اونکے آنے متصل سرحد میرے علاقہ کی دونگا اور کوشش بلیغ اونکے مقابلہ مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین سے گذر کرنے کی واسطے اوپر جانے گھاٹون کے خواہ واسطے کسی اور طرف جانے کے ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ ذی عزت اور ہوشیار آدمی اونکے ہمراہ دونگا کہ وہ اونکو جس راستہ اونکی مرضی ہوگی پہونچا ئینگے اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت اور تعمیل احکام صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کی جو واسطے بہم کرنے رسد اور دیگر ضروریات کے ہونگے اور خواہ واسطے شرکت میرے اور میری فوج کے واسطے انصرام کار مطلوبہ ہونگے کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ممالک انگریزی کا مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہوکر آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہ ہونگا بلکہ شریک اوسکے ہوکر گرفتاری مفرور مین کوشش کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا ڈاکو کو اپنی جاگیر کے کسی موضع مین پناہ نہ دونگا اور اگر کسی مسافر یا باشندہ کا میرے کسی موضع مین چوری جاویگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار

چلا جائیگا تو مین اوسکی اطلاع آپکو دونگا —

ترجمہ اقرارنامہ مدنلہ گورپرتاب سنگہ

چونکہ بیچ سنہ ۱۸۰۶ء مطابق سمت ۱۸۶۳ میرے والد گورسونی ساہ نے فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرکے بہ ثبوت اپنی اطاعت وفرمانبرداری کے گورنمنٹ انگریزی کو شہر وچہ کی چہترپور وشہر ہو وشہر سالت دیے اور کرنیل جان بیلی صاحب وسوقت مین اجنٹ گورنر جنرل تہے ایک سند دوامی بابت علاقجات ودیہات کے جو اونکے قبضہ مین تہے پائی اور چونکہ بیچ سنہ ۱۸۰۹ء گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر شہر ہو واپس میرے والد کو دیا اور شہر چہترپور مجھکو جاگیر مین دیا اور چونکہ بباعث وفات میرے والد کے اور بنظر پرورش میرے برادران کے ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی طلب ہوا کہ قبل میرے حاصل کرنے قبضہ علاقجات جاگیر میرے والد گورسونی ساہ کے مین اوسکو داخل کرون لہذا اور بنیر بہ ثبوت میری فرمانبرداری ووفاداری واتحاد گورنمنٹ انگریزی کے یہ اقرارنامہ تیار کرکے روبروی مسٹر جان وشوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل ملک بندیل کھنڈ مامورہ منجانب رایٹ ہنوبل گورنر جنرل داخل کرتا ہون اسمین دس شرائط ہین جنکے خلاف ورزے مین باقرار صالح بیان کرتا ہون کہ مین نہین کرونگا اور ہرگز اون سے منحرف نہونگا —

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم کسی سرغنہ غارتگران سے خواہ اندر خواہ باہر حدود ملک بندیلکھنڈ کے نہین رکھونگا اونکے خاندان کو اور اونکو اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اون سے کسیطرح کی خط کتابت نہین کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی دوست یا تحت گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا، ور درصورتیکہ کوئی راجہ یا رئیس ملک ہذا ماتحت گورنمنٹ انگریزی میرے ساتھ تکرار درباب سرحد کسی موضع یا محال کے کریگا یا کسی اور وجہ سے نزاع کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو بہیجونگا تاکہ وہ تصفیہ اوسکا کردین اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکی تعمیل بلاتفاوت مجھے منظور ہوگی اور مین خود اپنے اختیار سے معاوضہ اوسکا بغیر حکم

[illegible] میرا بہائی [illegible] حسب [illegible] کو بمعیت سنگہ اپنے
علاقہ [illegible] سند قابض ہے کیے جاوین اور مین قول صالح کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین علاقہ جات
اونکے مین اونسے تا حین حیات اونکے مزاحم نہونگا چونکہ مین رئیس خاندان ہون لہذا
مین سمجہتا ہون کہ میرا کام اونکی بہبودی کی ترقی کرنے کا ہے اور مجہے چاہیے کہ مین اونسے اور
اونکے خاندان اور اولاد سے بمہربانی و توجہ و فیاضی پیش آؤن اور اونکو بہی آپس مین
اسی طرح رہنا چاہیے درصورتیکہ کوئی تنازع فیمابین میرے اور میرے کسی بہائی کے کسی سبب
سے پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی کیفیت واسطے ملاحظہ او فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزی
مین بہیجدونگا اور جو کچہ فیصلہ وہ کرینگے اور جو سزا نسبت زیادتی کرنے والے کے اور جسکی وجہ
سے وہ ازروے نصفت پروری و تجویز اونکے کردینگی وہ منظور ہوگا مین یہہ بہی اقرار
کرتا ہون کہ مین جہانتک میرے اختیار مین ہوگا فیمابین میرے اور میرے بہائیون کی مصاحبت
اور یکجہتی پیدا کرونگا اور تمام دشمنی سابقہ فراموش کردونگا اور باتفاق اور محبت برادرانہ بسر کرونگا

شرط دہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ایک معتبر آدمی اپنی طرف سے بطور وکیل خدمت مین صاحب
سپرنٹینڈنٹ امور پولٹیکل ملک بندیل کہنڈ حاضر رکہونگا جو آمادہ تعمیل احکام جو اوسکے نام جاری
ہونگے رہیگا اور اگر کسی سبب سے صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولٹیکل وکیل مذکور سے ناراض
ہونگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے شخص کو اوسکی عوض وہان مامور کرونگا۔

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسطرح انصرام شرائط بالا مین جو دیگر
شرائط مندرجہ اقرارنامہ بالا مین پہلوتہی نہین کرونگا۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۱۵۔ ماہ جولائی ۱۸۶۲ء عیسوی مطابق ۱۶۔ ساون سمت ۱۹۱۹

نمونہ سند جو کو پرتاب سنگہ کو بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۱۔ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء۔

واضح ہو چودہریان و قانونگویان و زمیداران ضلع بندیلکہنڈ کہ چونکہ ۱۸۶۲ء عیسوی

موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرین یا چور وغیرہ کو گرفتار کر کے حوالہ افسران انگریزی کے کر دین اور اگر کوئی شخص قابل سزایابی از روے قوانین انگریزی بابت جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ ممالک انگریزی کے ہوگا اور میرے علاقہ مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکے تعاقب مین مامور ہو کر آئیگا اوسکی اعانت جہانتک ممکن ہوگی کرونگا

شرط ششم

اور اگر کبھی بعد ازین ایسا حسب اطمینان رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل ثابت ہو کہ کوئی موضع جو شامل اس سند کے ہے جو مجھکو گورنمنٹ انگریزی سے اب حاصل ہوئی ہے مگر میرا استحقاق اوسپر نہین پہونچتا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا دقت اور تامل سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور کوئی عذر اس بات کا پیش نکرونگا کہ موضع مذکور شامل میری سند کے ہے ۔

شرط ہفتم

چونکہ علاقجات اور دیہات مندرجہ سند اب میرے قبضہ مین ہین مین بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق مدعیانہ گورنمنٹ انگریزی خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کے بیچ ان علاقجات اور مواضع کے خواہ کسی موضع کے دوبارہ حاصل کرنے کے جو بعد ازین مجھ سے نکل جائی ترک کرتا ہون ۔

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مدد صریح یا باطنا کسی شخص یا رئیس دشمن گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین خود ملازمی کسی رئیس کی جو خواہ دوست گورنمنٹ انگریزی کا ہو یا نہو نہ کرونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اجازت اس امر کی دونگا بغیر منظوری صریح گورنمنٹ انگریزی کے ۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے رضامندی اپنی ظاہر کرتا ہون کہ میرے تین حقیقی بھائی گوبردھن سنگھ

جوابدہ گورصاحب کی تمرہوگی اور گورپرتاب سنگہ کو یہ لازم ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے
کاشتکاران اور باشندگان کو راضی اور شکرگذار رکہیگا اور ہمہ تن مصروف بیچ آبادی اور بہبودی جاگیر نیز
رہیگا اور اوسکی آمدنی سے بیچ خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کے متمتع رہیگا۔
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۸ جنوری ۱۸۱۸ء
فہرست تمہ نمبر ۸ مین درج ہے۔

اقرارنامہ دستخطی کوچک براوران پرتاب سنگہ المرقوم ۱۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۶ء

گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ مہربانی بہ لحاظ وخواہش میری والد گورسونی ساہ کی میرے بابت
گذارہ کے تاحین حیات میرے علاقجات ودیہات مندرجہ فہرست جو مجہکو جداگانہ صاحب
سپرنٹنڈنٹ پولٹیکل سے حاصل ہوئی ہین اور جو سند گورپرتاب سنگہ مین بہی تصریح درج ہیں
اس شرط پر عطا ہوئے کہ مین متابعت پرتاب سنگہ کی نجہال اوسکے رئیس خاندان ہونے سے
کیا کرون ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ساتہ پرتاب سنگہ کے اوس لحاظ اور اطاعت
سے پیش آونگا جو رئیس خاندان کی نسبت ہونا چاہیے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر
مجہسے وعدہ کیا ہے کہ دست اندازی بیجا گورپرتاب سنگہ سے مجہکو محفوظ رکہین گے مین بہی اقرار کرتا ہون
کہ مین احکام ونگرانی ضروری گورپرتاب سنگہ کی جو وہ بنظر اپنی ذمہ داری مندرجہ اقرارنامہ جو اوسنے
گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیا ہے عمل مین لاونگا اور نیز جو واسطے بہبودی اور بہتری جاگیر کی
ہونگی تعمیل کیا کرونگا۔

شرط دوم

چونکہ مجہکو ایک نقل مصدقہ اوس اقرارنامہ کی ملی تہی جو گورپرتاب سنگہ نے ساتہ گورنمنٹ
انگریزی کے کیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ تمام شرائط اقرارنامہ مذکور کی
جہان تک میرے خاص علاقہ کی نسبت ہونگی مجہپر بہی فرض ہونگی اور مین بقول صالح اقرار
کرتا ہون کہ مین تمام شرائط کی جو گورپرتاب سنگہ پر بموجب اوس اقرارنامہ کے فرض ہین تعمیل بلاتعامل
کیا کرونگا اور جو امر متعلق اون شرائط کے ہوگا خواہ گورنمنٹ انگریزی مجہے ارشاد کرین خواہ گورپرتاب سنگہ

مطابق سمت ۱۸۶۲ مین گورسو نے ساہ نے اطاعت و فرمانبرداری منظور کر کے گورنمنٹ انگریزی
کو شہر چتر پور و مئو و سالت مع مواضع متعلقہ دیدیے اور گورنمنٹ انگریزی نے ایک سند معافی بابتہ
باقیماندہ علاقہ کے جو اوسکے قبضہ مین تہا اوسکو عطا کی اور چونکہ ۱۸۱۲ء مین گورنمنٹ انگریزی نے
خوش ہوکر شہر مئو سونی ساہ کو واپس دیا اور چتر پور اوسکے پسر کلان گور پرتاب سنگہ کو عنایت ہوا
اور چونکہ بسبب وفات گورسو نے ساہ کے جو تاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق ۲۰ ماہ بیساکہ
سمت ۱۸۷۳ واقع ہوئی اور بباعث تقسیم غیر مساوی و غیر مناسب کا جو گورسو نے قبل از وفات کی
اپنے علاقہ کی تہی سب فرزندان اوسکے سرخود ہوگئے اور کسیکی موافقت کسیکو ضرور تہی
لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرور ہوا کہ اپنی مداخلت از روی اوس اختیار کے جو اوسکو درباب اپنے
رفقا کے حاصل ہے کرے تاکہ تکلیف عام جسکا اندیشہ انقسام غیر مساوی سے پیدا ہونیکا
تہا رفع ہو اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اوس اختیار کے روسے اور نیز بنظر آسایش و امنیت عام
کے یہ تجویز مناسب منظور کی کہ گور پرتاب سنگہ اپنے والد گورسو نے ساہ کی جاگیر مین جانشین
کیا جاوے بشرطیکہ وہ گذارہ معقول اپنے برادران اور اونکے خاندان کے واسطے تجویز کردے
اور چونکہ گور پرتاب سنگہ نے منظور کر کے ایک اقرارنامہ خرچ داخل کیا جسمین دس شرائط مندرج
ہین اور جس سے تابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مترشح ہے اور اوسمین وہ یہ بہی
اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے چہوٹے بہائیون سے اونکے علاقہ مین جو ذیل سند ہذا مین اونکے
واسطے تجویز ہوئے ہین تاحیات اونکے مزاحم نہونگا لہذا اور نیز بنظر مراتب مصرحہ بالا
دیہات و علاقجات مندرجہ فہرست منسلکہ باستثنار جاگیرہین حیات برادران جنکی تفصیل بہی فہرست
مذکور مین درج ہے بذریعہ اس تحریر کے گور پرتاب سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کی
عنایت ہوتے ہین جبتک گور پرتاب سنگہ اور اوسکے ورثا تابعدار و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی
کے رہینگے اور شرائط اقرارنامہ کی بلاتفاوت تعمیل کرتے رہینگے اوسوقت تک اونکے
علاقجات مین مزاحمت و مداخلت نہوگی۔

لہذا تمپر فرض ہے کہ تم گور پرتاب سنگہ کو جاگیردار مواضع مذکور کا سمجہکر اوسکو اپنا مالک
گردانو اور تابعداری اوسکی کرو اور جو حقوق وغیرہ متعلق دیہات مذکور کے ہین اونکے

بنام گوبند و نیت ــ [illegible] جمعی [illegible]

بنام گورنجت سنگہ ــ [illegible] جمعی [illegible]

بنام گوبمت سنگہ ــ [illegible] جمعی [illegible]

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۱ء

نمبر ۳۷

سند جسکے روسے علاقہ چھتر پور جگت راج کو عطا ہوا

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۵۴ء

واضح ہو چودہریان و قانونگویان و زمینداران بندیل کھنڈ کو

کہ بباعث وفات پانے لاولد راجہ پرتاب سنگہ راجہ مرحوم چھتر پور واقع ضلع بندیل کھنڈ علاقہ مذکور ضبط سرکار گورنمنٹ انگریزی ہو گیا اور اب اوسکے قبضہ اختیار مین ہے مگر بنظر وفاداری سوائے اور اوسکے جانشین راجہ پرتاب سنگہ مرحوم کے جو اونسون نے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور نیز بلحاظ رفاہ علاقہ چھتر پور جو خوش انتظامی اور خوش وضعی راجہ مرحوم سے علاقہ مذکور حاصل ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی خوش ہو کر یہ تجویز کرتے ہین کہ دیہات علاقہ چھتر پور جسطرح راجہ پرتاب سنگہ مرحوم کے قبضہ مین تھے جگت راج فرزند برادر زادہ راجہ پرتاب سنگہ کو اور اوسکے ورثائے اصلی و صلبی کو عطا ہون لہذا دیہات علاقہ چھتر پور بذریعہ اس سند کے بطور علامت مہربانی سرکار جگت سنگہ اور اوسکے ورثائے اصلی و صلبی کے معہ خطاب راجگی عطا ہوتی ہیں۔

واضح ہو کہ جبتک جگت راج مذکور اور اوسکے ورثائے اصلی صلبی فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی رہین گے اونسے مزاحمت درباب دیہات و علاقہ مذکور کے نہوگی۔

لہذا تمکو لازم اور فرض ہے کہ تم جگت راج کو جاگیردار علاقہ چھتر پور تصور کر کے فرمانبرداری اوسکی کرو اور اپنے تئین جوابدہ اوسکا بابتہ حقوق اور معافیات وغیرہ متعلقہ علاقہ مذکور کے تصور کرو

جگت راج پر یہ امر فرض ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران و باشندگان کو راضی اور شکرگذار رکھے اور ہمہ تن مصروف ازدیاد آبادی و بہبودی جاگیر مین سے ہے اور محاصل شایان کو

اوسکے موافق کاربند ہونگا۔

شرط سوم

چونکہ مجھے بدل یقین ہوا ہے کہ میری اور میرے خاندان کی بہتری اور بہبودی ہماری باہمی اتفاق سے ہی ہین بصدق دل اقرار کرتا ہون کہ مین تمام دشمنی سابقہ جو فیمابین میرے اور میری بھائی گوبند پرتاپ سنگہ کے تھی فراموش کرونگا اور آیندہ کے فساد سے پرہیز کرونگا اور اپنے بھائیون کے ساتھ باتحاد دلی و محبت برادرانہ بسر کرونگا

ترجمہ سند جو گوبند پرتاپ سنگہ کے بھائیون کو بدستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل عطا ہوئی

چونکہ گوبند پرتاپ سنگہ بعد وفات گوبند سوئے ساہ جانشین جاگیر راج گڈہ وغیرہ ہوا ہے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بلحاظ خواہش گوبند سوئے ساہ اور بنظر پرورش گوبند پرتھی سنگہ بسپردگی گوبند سوئے ساہ و خاندان پرتھی سنگہ تجویز کی کہ گوبند پرتھی سنگہ مذکور سند تاحین حیات دیہات مفصلہ ذیل منجملہ جاگیر مذکور بحیثیت شرایط اطاعت گورنمنٹ انگریزی و فرمانبرداری گوبند پرتاپ سنگہ رئیس خاندان عطا کیے جاتے ہین اور چونکہ گوبند پرتھی سنگہ نے مسٹر وشوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل کے پاس ایک اقرارنامہ جسمین تین شرایط درج ہین اور جس سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی و اطاعت گوبند پرتاپ سنگہ مترشح ہے داخل کیا اور گوبند پرتھی سنگہ نے درخواست ایک سند کی بابت دیہات کے جو اوسکے نام ہوئے ہین کی لہذا حسب درخواست گوبند پرتھی سنگہ یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل مرقومہ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۷۱ع بابت دیہات مفصلہ ذیل کے دیجاتی ہے اور یہ دیہات اوسکے پاس تاحین حیات بشرط انصرام بلا تفاوت جمیع شرائط اقرارنامہ کی رہینگے اور بعد ازان بعد وفات اوسکے گوبند پرتاپ سنگہ کے سپرد ہونگے۔

بیان فہرست دیہات جمعی لہ للعہ مطابق فہرست مندرجہ سند گوبند پرتاپ سنگہ درج ہے۔

اسی مضمون اور الفاظ سے سند باقیماندہ تین برادران کو بھی عطا ہوئی حسب تفصیل دیہات مندرجہ ذیل

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام رستون کی جو اوپر گھاٹون سے کے واقع ہین اسطرح کرونگا کہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان اون رستون سے گھاٹون پر چڑھنے اور گھاٹون سے اوترنے نپائینگے اور نہ واسطے برپا کرنے فساد کے ملک انگریزی مین جانے پاوینگے اور اگر کوئی سردار یا افسر فوج خیال یا ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ کے رستون سے گذر کر ممالک انگریزی پر حملہ آور ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین موقع پر اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور کوشش ممکن اونکی پیش قدمی کے روکنے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ کے رستے سے گھاٹون پر چڑھنے کی ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو اچھے اور آسان رستے سے پہونچا دینگے اور اونکو رسد وغیرہ ضرورت جبتک وہ میرے علاقہ یا متصل میرے علاقہ کے رہینگے بہم پہونچاونگا

شرط چہارم

اگر کوئی رعایا سرکار گورنمنٹ انگریزی کی مفرور ہو کر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین بہنگام طلب فوراً ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی میری رعیت یا زمینداران مین سے مفرور ہو کر ملک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کی نسبت جو وجوہات نالش ہونگے اونکو صاحب افسر اعلی ملک بندیلکھنڈ کے پاس بھیجدونگا اور متابعت اون احکام کی کرونگا جو از روی قوانین انگریزی مقدمہ مین صادر ہوینگے اور اپنی طرف سی کوشش یا تدبیر بیچ گرفتاری اوسکے نہ کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے دیہہ مین چوری جاویگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرین اور یا مجرم کو گرفتار کرکے

پچہدستگذاری گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف مین لائے۔

نمبر ۷۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ راجہ موہن سنگہ

چونکہ مجھ راجہ موہن سنگہ نے بصدق دل تابعداری و فرمانبرداری سرکار گورنمنٹ انگریزی کی قبول کرکے بلاتفاوت اپنی فرمانبرداری افسران جو واسطے انتظام بندیلکہنڈ کے مامور ہوئے اوسوقت سے جب سے یہ ملک شامل ممالک انگریزی ہوا ظاہر کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ عرصۂ قلیل سے مجہسے مطلوب ہی لہذا و نیز بنظر ثبوت اطاعت و فرمانبرداری اپنے مینے یہ اقرارنامہ جسپہ شرائط کا تیار کرکے پاس مستر جان رچارڈسن صاحب کے داخل کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند بابتہ اون دیہات وغیرہ کے عطاکی جو قدیم سے میری قبضہ مین تہے اور مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتاہون کہ مین بلاتامل تمام شرائط اقرارنامہ کا لحاظ رکھونگا اور ہرگز کسی شرط کی تعمیل مین پہلوتہی یا خلاف ورزی نہین کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین شرکت کسی غارتگر یا قزاق کی ساتہ اندر اور باہر حدود ملک بندیل کہنڈ کے نہین کرونگا اور اونکو اپنے علاقہ مین پناہ ندونگا اور نہ اونکے خاندان یا اولاد کو اپنے دیہات مین رہنے دونگا اور ہر طرح کے مراسم و کتابت سے اونسے اجتناب کرونگا مین یہ بہی وعدہ کرتاہون کہ مین کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نہ کرونگا اور اگر کبہی کوئی تنازع بابت کسی مال یا مواضع یا کسی اور سبب کی غیا بین میرے اور کسی راجہ یا رئیس اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا پیدا ہوگا مین اقرار کرتاہون کہ مین ایسی تکرار یا نزاع کو فوراً واسطے فیصلہ کے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکو بلاتامل منظور کرونگا مین یہ بہی وعدہ کرتاہون کہ مین کسی سے معاوضہ بابت زیادتی کسی ایام گذشتہ کی نہ لونگا اور نہ بزور کسی تکلیف کا بدلہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے لونگا اور ہر مقدمہ مین اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ مدنظر رکہونگا۔

نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور عرصہ قلیل گذرا کہ ایک اقرارنامہ اوسنے بہمہ شرائط کہ جسمین متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی مشرح ہے داخل کیا ہے لہذا واسطے خاطر اطمینان راجہ مذکور کے اور بحال رکھنے اوسکے وجوہ کے بطور رئیس [illegible] ضلع چند دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو قدیم سے راجہ مذکور کے قبضہ میں ہیں بذریعہ اس تحریر کے راجہ کو عطا ہوتے ہیں اور دیہات مذکورہ قبضہ دوامی راجہ اور اوسکے ورثا میں [illegible] رہینگے اور اوسکے ورثا بلا تفاوت واسطے تعمیل شرائط اقرارنامہ کے رہینگے اور مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے۔

چودھریان و قانونگویان و زمینداران و عملہ جات پرگنہ جات مذکور اپنے اپنے عہدہ مین اپنا اپنا کام مثل سابق ماتحت راجہ کے کرتے رہیں اور راجہ کو یہ واجب ہو کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکرگذار رکھے اور ہمہ تن مصروف بہتری اور بہبودی علاقہ میں رہے اور اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مین ثابت قدم رہے یہ سند بعد حاصل کرنے منظوری ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل جاری و مہر کیجاویگی اور اوس وقت ایک اور سند مہر و دستخط ہنوربل گورنر جنرل بہادر بالعوض اسکے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۹ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۹ مین درج ہے۔

نمبر ۷۵

واجب العرض منجانب قلعدار چوبی دریاؤ سنگھ

درخواست اول	جواب
ایک علاقہ جمعی چار لاکھ روپیہ اور چودہ کان الماس کا مع قلعہ کالنجر نواب علی بہادر نے وعدہ مجھکو دینے کا کیا تھا تھوڑا سا علاقہ انمین سے واقع گھاٹون پرگنہ سیہی مین ہے	باعتبار تمہارے قول اور تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے خوش ہو کر تمکو حکومت قلعہ کالنجر کی مع انتظام اندرونی و اختیار محافظت قلعہ مذکور کا

حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرین اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم قبیحہ یا کوئی مجرم جسکی سزا دہی بموجب قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی ہوسکتی ہو اور وہ مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اپنے علاقہ سے اونکو فرار ہونے نہ دونگا۔

شرط ششم

چونکہ سند بابتہ مواضع مقبوضہ میرے جو مجھکو سرکار انگریزی سے عطا ہوئی ہے بموجب فہرست مدخلہ میرے روبرو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر تیار ہوئی ہے لہذا اگر بعد ازین یہ دریافت ہو کہ کوئی موضع منجملہ مواضع مذکورہ میرے قبضہ مین عہد حکومت نواب علی بہادر مرحوم اور بعد وفات نواب مرحوم حاصل ہوا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور بلاتامل حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور عذر اس سبب سے پیش نہ کرونگا کہ وہ شامل میری سند کے ہے۔

یہ اقرارنامہ چھ شرائط کا داخل گورنمنٹ انگریزی کرکے مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ مین شرائط اقرارنامہ مذکور بلاتفاوت سرانجام کرتا رہونگا اور کسی شرط کی تعمیل سے پہلوتہی یا انحراف نہ کرونگا۔

دستخط راجہ موہن سنگھ

جو اقرارنامہ بالا مین درج ہے مین سب کی تعمیل کرونگا۔

المرقوم ۱۲- ماہ جون ۱۸۶۰ء مطابق یکم ماہ اساڑھ ۱۲۶۷ف

مقام باندا ۱۲- ماہ جون ۱۸۶۰ء

ترجمہ سند جو راجہ موہن سنگھ کو عطا ہوئی۔

جمیع چودھریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ بیرگڈہ و نائی واقع ضلع بندیل کھنڈ کو واضح ہو کہ چونکہ راجہ موہن سنگھ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بندیل کھنڈ کا ہے اوس وقت سے کہ جب سے ضلع مذکور شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے اپنی فرمانبرداری اور تابعداری

درخواست سوم

مین چاہتا ہون کہ کوئی دعوے یا نالش بابت غارتگری کے جو میرے لوگون نے قبل از تاریخ میری اطاعت کی کی ہو اوسکی سماعت گورنمنٹ انگریزی مین نہو

جواب

کسیطرحکی سماعت اون جرائم کی نہوگی جو تمنے یا تمہارے ہمراہیون نے قبل از تاریخ تمہارے فرمانبرداری اختیار کرنے کی کیے ہونگے مگر آیندہ تمکو ضرور ہے کہ تم اپنے ملازمین کو منع کرو کہ وہ حرکات زیادتی یا غارتگری نہ کرین اور کوئی نالش بخلاف تمہارے بلا تحقیقات کامل سماعت نہوگی۔

درخواست چہارم

مین چاہتا ہون کہ وہی مراسم و مراتب توقیر جو میرے خاندان کے نسبت راجگان سابق ملک کرتے تھے گورنمنٹ انگریزی سے بھی مرعی رہین۔

جواب

بنظر بحال رکھنے تمہارے رتبہ اور مرتبہ کے وہی مراسم توقیر تمہارے نسبت افسران گورنمنٹ انگریزی سے مرعی رہینگے جو راجگان سابق اس ملک کے نسبت تمہارے مرعی رکھتے تھے۔

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ کوئی نالش جو بنام میرے کوئی میرے برادران یا برادرزادگان یا کوئی اور میرے خاندان کا خواہ ملازم یا غیر ملازم کرے اوسکی سماعت گورنمنٹ نہ کرے۔

جواب

کوئی نالش جو تمپر تمہارے برادران یا برادرزادگان دائر کرینگے اوسکی سماعت نہوگی۔

درخواست ششم

جو شرائط میرے ساتھ قرار پائین مین چاہتا ہون کہ وہ دوامی اور واسطے ہمیشہ کے متصور کیجاوین اور میرے اطمینان کے واسطے مین چاہتا ہون

جواب

جبتک کہ تم ثابت قدم اور وفادار اپنی شرائط تابعداری اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی پر رہوگے اوسوقت تک تمہارے اصلی اقرارنامہ کی

اور ایک جز وضلع عطرتپی مین بلحاظ وعدہ مذکورہ
بالا شمشیر بہادر نے جب وہ دکھن سے آئے
جنکو ایک سند بابتہ تمام علاقہ مذکورہ کے عطا
کی اور وہ سند اب میرے پاس موجود ہے
تفصیل علاقہ جو میرے پاس بلاتفاوت
رہا ہے ذیل مین درج ہوتی ہے۔

قلعہ کالنجر مع دیہات متعلقہ

پرگنہ جیپور

موضع وزمین برئی بالائی گھاٹ

موضع دتیا بالای گھاٹ

آٹھ کانہاے الماس کی تفصیل یہ ہے
اول سیبھو دوم سالگیون سوم چوپرا
چہارم رام نبی پنجم جھرالال پور ششم
غازی پور ہفتم سندی بچہ ہشتم گرل
ان سب کی بابت مین گورنمنٹ سے
سند چاہتا ہون۔

عطا ہوا اور واسطے اخراجات قلعداری کے
اور بنا بر پرورش تمہاری کے ہنوربل گورنر جنرل
نے اور بھی از روے خوشنودی مزاج اکثر
دیہات پرگنہ کالنجر اور جیپور اور بریہ دیہات
دتیا اور آٹھ کانہاے الماس جنکی تفصیل فہرست
منسلکہ مین درج ہے عہد شرائط ضروری جنکی
تفصیل تمہارے اقرارنامہ مین درج ہے عطا
کیے جب تمہارا اقرارنامہ بمہر ودستخط تمہارے
پہونچے گا اوسوقت تمکو ایک سند میری مہر اور
دستخط سے بابتہ قلعداری قلعہ ودیہات مذکورہ بالا
بتفصیل ملیگی اور بعد ازین عوض اس سند کے
تمکو ایک سند بمہر ودستخط گورنر جنرل ان
کونسل عطا ہوگی۔

درخواست دوم

بعد قبول اور منظور ہونے میری شرائط
فرمانبرداری کے اگر کوئی باشندہ اس
ملک کا خواہ وہ عاذنگر ہو یا نہو اپنی عادت
قدیم کو ترک کرکے فرمانبرداری گورنمنٹ کی
اختیار کرنی چاہے تو مین چاہتا ہون کہ اوس سے
معاملہ میری معرفت ہوا کرے۔

جواب

بنظر زیادہ کرنے تمہاری عزت اور دبدبہ کے
اگر کوئی باشندہ اس ملک کا خواہ وہ بالای
گھاٹ یا پائین گھاٹ رہتا ہو گا درخواست فرمانبرداری
انگریزی تمہارے توسط سے کریگا تو وہ منظور
ہوگی۔

شمار کیا گیا اور چونکہ تھوڑے عرصہ قلیل گذرا ایک واجب العرض بچند شرائط ویرودی کپتان جان بیلی صاحب پولیٹیکل اجنٹ منجانب ہنوریبل گورنر جنرل بابتہ اجراے امور بندیل کھنڈ داخل کیا اور تمام واجب العرض کا جواب پایا اوسکی منظوری حسب اطمینان میرے ہوچکی اور چونکہ ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کپتان جان بیلی صاحب موصوف نے طلب کیا ہے لہذا مین نے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین سات شرائط ہین ترتیب دیکر داخل کیا جسکی ہر ایک شرط کی تعمیل کا مین اقرار واثق کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی شرط سے انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دشمن اندرونی و بیرونی ہنوریبل کمپنی کی ملک بندیل کھنڈ مین مدد یا اعانت نہ کرونگا اور کسی ایسے شخص کو پناہ قلعہ کالنجر مین ندونگا اور نہ کسی موضع اپنے علاقہ و حکومت مین رہنے دونگا اور مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے شخصون کے خاندان یا اولاد کو بھی اپنے علاقہ کے کسی گانوین رہنے ندونگا اور ہر طرح کی مراسم و کتابت سے ساتھ ایسے شخصون کے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رفیق یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نکرونگا اور نہ خلاف ورزی عقائد فرمانبرداری و اطاعت کی کرونگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام راستہ ہای واقع گھاٹ کی جہانتک میرے علاقہ مین ہونگے کرونگا اور تمام غارتگران و قزاقان کو ان رستون سے گھاٹون پر چڑھنے اور اوترنے ندونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت علاقہ انگریزی کی ان رستون سے غارتگری ہونے سے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت گھاٹ پر جانے کی میرے علاقہ کالنجر کے کسی رستہ سے ہوگی تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین صرف مقابلہ اونکی پیش روئی کا نہ کرونگا اور نہ سد راہ اونکا ہونگا بلکہ بخلاف اسکے اونکے ہمراہ معتبر اور ہوشیار آدمی روانہ کرونگا کہ اونکو

شرائط سے انحراف نہو گا۔

کہ اب اونمین مجھے اطمینان دین اور تصدیق اسکی گورنمنٹ کلکتہ کرین۔

درخواست ہفتم

جب مین آپکی خدمتمین حاضر ہون تو مین چاہتا ہون کہ ضمانت مرزا جعفر اور دو اور اشخاص معتبرین کی جنکو آپ پسند کرین بابتہ میری حفظ جان کی دیجاوے

جواب

ہمنے مرزا جعفر کو کہدیا ہے کہ وہ اپنی ضمانت تمہارے پاس بہیجدیگا اوسکو تم بجاے ضمانت گورنمنٹ انگریزی کے تصور کرنا اور اوسپر تم اپنا اعتبار کلی رکہکر ہمکو امید ہے کہ تم یا خود یہان آؤگے اور یا اپنے فرزند کو مع اقرارنامہ مہری و دستخطی اپنے اور کلید قلعہ کالنجر بہیجوگے بعد آنے اوسکے تمکو سند بابتہ حکومت قلعہ اور بابتہ محالات اور کانہاے الماس مذکورہ بالا کی دیجائیگی

درخواست ہشتم

چونکہ مطالب مہاراجہ کا ابہی تصفیہ نہین پایا ہے اور نہ مطالب مذکور ابہی قرار پاے ہین لہذا مین چاہتا ہون کہ اونکا تصفیہ اوسوقت ہو جسوقت ہم آپکے پاس آوین اور ایک سند بہی راجہ کو اوسوقت عنایت ہو۔

جواب

درباب تمہاری درخواست دربارہ مطالب مہاراجہ کشور سنگھ کے جیسے کہ جب مہاراجہ یہان خود تشریف لائینگے تو شمر نیا اور جاگیر موافق مرتبہ اور شان کے علاقہ بیرون گہاٹ سے دیجائیگی اور مصلحت اور تجویز شرائط عطیہ مذکور جو بنام مہاراجہ ہوگی تمہارے پاس اوسیوقت کیجائیگی۔

اقرارنامہ منجانب چوبی دریاو سنگہ قلعدار قلعہ کالنجر

چونکہ مجھہ دریاو سنگھ چوبے نے برغبت و صدق دلی فرمانبرداری و اطاعت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اختیار کی ہے اور درمیان ملازمین اور ماتحتان گورنمنٹ انگریزی واقع بندیلکھنڈ

طرف سے مامور ہوگا واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا۔

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۸ء

فہرست دیہات متدعویہ تتمہ نمبر ۱ مین درج ہے۔

نمبر ۶۷

ترجمہ واجب العرض چوبے دریاو سنگہ اور جوابات اوسکے مرقومہ ۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۲ء

درخواست اول

عرض غرضگویان بلاتحقیقات سماعت نہو۔

جواب

یہ قاعدہ حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا دریافت و تحقیقات کے سماعت بیان کسی شخص کا نسبت دوسری کی کرین۔

درخواست دوم

چونکہ مین فرمانبردار احکام گورنمنٹ انگریزی کا ہون مجھے امید ہے کہ ہر وقت میری حالت اور حال پر لحاظ رہیگا۔

جواب

چونکہ تم نمک حلال اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے ہو تمہاری حالت پر ہر وقت ویسا ہی لحاظ رہیگا جیسا اور نمک حلال ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے حال کا رہتا ہے۔

درخواست سوم

میرا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر ویسا ہی رہے جیسا راجگان و رئیسان بندیلکھنڈ کا گورنمنٹ انگریزی رکھتے ہین۔

جواب

تمہارا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر جبتک تم نمک حلال اور فرمانبردار رہوگے ویسا ہی رہیگا جیسا ابتک رہا ہے۔

درخواست چہارم

اگر بباعث نزاع سابقہ کوئی رئیس بندیلکھنڈ میری نالش گورنمنٹ انگریزی مین پیش کرے اوسکی سماعت نہو۔

جواب

دربارہ غارتگری و دیگر زیادتی سابقہ کوئی نالش سماعت نہوگی مگر دربارہ دیگر نالشات کی تحقیقات ہوکر حسب مناسب عمل مین آئیگا۔

راستہ آسان سے لیجائین —

شرط چہارم

چند دیہات جو ر و بر وگہاٹ کے واقع ہین اور اون مین کانہاے الماس ہین اور سجھے بطور نانکار ملے ہین ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کانہاے مذکور کو کندہ نہین کراؤنگا (یہ ممانعت بعد ازین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئی یعنی اوسکو اختیار الماس نکالنے کا دیا گیا) صرف اونہین سے الماس کندہ کراونگا جو مجھے عطا ہوئے ہین اور اگر آئیندہ کبھی افسران انگریزی واسطے کندہ کرانے کانہاے مذکور کے مامور ہونگے ہین وعدہ کرتا ہون کہ مین اونکے سپرد کانہاے مذکور کرونگا اور اونکے کار مفوضہ مین حتی الامکان مدد وہی کرونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے علاقہ کے دیہات مین پناہ گیر ہونگے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری اون مفروران یا قیدار کے مامور ہوگا تو مین یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اونکی مدد جہان میرے اختیار مین ہوگی بیچ گرفتاری ایسے مفرورین کے کرونگا

شرط ششم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دیہات مین دزدان وسارقان کو پناہ یا مدد نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گانو مین چوری جایگا تو مین زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ یا تو ذمہ دار مال مسروقہ کا ہو یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ کر دے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم کا قابل سزا یابی از روی قوانین انگریزی کے ہوگا اور میرے علاقہ مین مفرور ہو کر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ جب اوسکی طلبی ہوگی مین گرفتار کر کے حوالہ کر دونگا۔

شرط ہفتم

ایک میرا قریب رشتہ دار ہمیشہ بطور وکیل بخدمت افسر کلان ضلع ہذا جو گورنمنٹ انگریزی کی

وعدہ کرتا ہون کہ مین اس علاقہ کا
اضافہ کی بباعث مذکورہ بالا یعنی حدود غیر
منفصلہ کی درخواست نہ کرونگا۔

درخواست ہشتم

چونکہ دیہات میری جاگیر کے مع زمین اور
مالگذاری وسائر و دیگر حبوب آبکاری وغیرہ گورنمنٹ
انگریزی نے مجکو عطا فرمائے ہین مجھے امید
ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کچہ مداخلت یا مجھکو
ممانعت تحصیل کرنے محصول آبکاری و راہداری
سے نہ کرینگے۔

جواب

جسطرح درباب علاقجات دیگر رئیسان بندیلکھنڈ
کے کارروائی ہوتی ہے اوسیطرح نسبت تمہارے
علاقہ کے کارروائی ہوگی اور کچہ مداخلت منجانب
گورنمنٹ انگریزی نہوگی۔

درخواست نہم

چونکہ اسناد جداگانہ ہرایک حصہ دار سابق
جاگیر کالنجر کو عطا ہوئی ہین پس جو کوئی مجرم
کسی جرم بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا
اوسی شخص کو بعد تحقیقات سزا دیجاوے اور کوئی
شخص ذمہ دار بدوضعی دوسرے کا شمار نکیا جاوے

جواب

ہرایک قابض سند ماتحت جداگانہ گورنمنٹ
انگریزی کا متصور ہوتا ہے کوئی شخص ذمہ دار
یا سزایاب بابت بدوضعی دوسرے کے
نہوگا بشرطیکہ وہ شریک کار یا ترغیب دہندہ
ثابت نہوگا۔

درخواست دہم

مین کوشش بلیغ جہان تک ممکن ہوگا بیچ حفاظت
رستون کے جو میرے علاقہ مین واقع ہے
کرونگا اگر کوئی غارتگر یا قزاق میرے علاقہ مین
سے گذر کر علاقہ انگریزی مین جاوے اور وہان
غارتگری کرے اور مجھے اوسکی اطلاع نہوئی ہو
یا میرے پاس جمعیت کافی اوسکے سد راہ ہونیکی

جواب

درباب ایسی غارتگری کے جیسا تم بیان کرتی ہو
جو کوئی غارتگری کرے اور دریافت ہو کہ تمہاری
شرکت اپنے غارتگر کے ساتھ نہین ہے اور نہ
تمہاری طرف سے کمی کوشش اوسکے روکنے مین
نہین ہوئی تو تمہاری ذمہ داری کچہ متصور نہوگی
اور نہ تمہاری نسبت نارضامندی گورنمنٹ انگریزی کی

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا برادر یا برادرزادہ یا رشتہ دار یا ملازم یا مہاجن بباعث دعاوی سابقہ کے نالش کرے اونکی نالش کی سماعت گورنمنٹ انگریزی سے نہو۔

جواب

نالش تمہاری رشتہ داران و برادران و برادرزادگان کی جنکے نام درج سند عطیہ نہین ہین اور اقرارنامہ مین بھی جو گورنمنٹ کے ساتھ ہوا ہے ثبت نہین ہین سماعت نہوگی اور نہ گورنمنٹ انگریزی سماعت نالشات ملازمین و مہاجنان کی کریگی

درخواست ششم

اگر مین چاہون کہ نوکری کسی رئیس یا راجہ علاقہ ملحقہ کی کرون اوسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی کی مرحمت ہو

جواب

ملازمی اون رئیسان کی جو ماتحت یا رفیق گورنمنٹ انگریزی کے ہین منع نہین ہے مگر یہ ضرور ہے کہ قبل تمہارے اختیار کرنے نوکری کسی رئیس کے تم اول منظوری گورنمنٹ انگریزی طلب کرو اگر بعد اختیار کرنے ملازمی رئیس کے وہ رئیس سرکشی یا جنگ بخلاف گورنمنٹ انگریزی کرے تو تم فوراً اوسکی ملازمی ترک کرو اور وس سے علیحدگی اختیار کرو اور مراسم اور کتابت اوس سے موقوف کروگے۔

درخواست ہفتم

چونکہ علاقہ جو مین نے اب پایا ہے بالعوض میرے حصہ جاگیر سابقہ کے ہے پس اس حالت مین مجھے امید ہے کہ بعد ازین کوئی جزو اوسکا بباعث تکرار حدود غیر منفصلہ کے مجھسے نہ لیا جاویگا اور مین اون علاقجات کا قبضہ ہمیشہ رکھونگا جو مجکو عنایت ہوئے ہین اور مین

جواب

جسقدر زمین اب شامل حدود دیہات عطیہ کے ہوئی ہے وہ ہمیشہ تمہارے پاس رہیگی گورنمنٹ انگریزی اسکا ثبوت کچھ طلب نہین کریگی

ہو گئے ہین بباعث تقاوی و دیگر دعاوی کے قرضہ میرا رعیت و زمیداران و باشندگان پر چاہیئے مجھے امید ہے کہ جو بعد ملاحظہ حسابات واجب معلوم ہو وہ مجھکو نقد گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہو۔

گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوا ہے اور عدالت انگریزی مین ثابت ہوگا وہ تمکو اوس طریق سے وصول ہوگا جو طریق عدالت تجویز کریگی۔

درخواست پانزدہم

ایک الماس جو ۲۴ رتی وزن کا جو مال مشترکہ آٹھون بہائیون کا جو شریک جاگیر کا بنجر تھی ہے اور اب وہ بطور امانت چترسال کے پاس ہے اور چترسال جو بے سینہ زوری اور غیر منصفی سے حصہ داران مین اوسکو تقسیم نہین کرتا مجھے اسواسطے امید ہے کہ آپ حصہ ہر ایک کا اوسکو دلوا دینگے۔

جواب

اگر تم فیما بین کوئی فیصلہ اسکا تجویز نہین کرتے تو تم اس مقدمہ کو دائر عدالت انگریزی کرو اور جو تدابیر مناسب ہونگی وہ عمل مین آئین گی مگر تم خود آپس مین تکرار یا نزاع نہ کرو۔

درخواست شانزدہم

حصہ والدہ جو بے چترسال شامل سند جو بی مذکور ہے اور حصہ پس ماندہ بھرت جیو شامل سند جگل کشور ہے چونکہ بعد وفات والدہ چترسال اور پس ماندہ بھرت جیو تمام بھائی حصہ دار وارث ہین مین اسواسطے امید رکھتا ہون کہ بعد وفات عورات مذکورہ کے یعنی والدہ چترسال اور پس ماندہ بھرت جیو کے تمام حصہ دار اونکے جاگیر اور جواہرات و دیگر جائداد مین حصہ پائینگے۔

جواب

بعد وفات عورات مذکورہ کے کیفیت اس مقدمہ کی گورنمنٹ انگریزی مین ارسال کرو جو کچھ تدابیر مناسب ہونگی اوسوقت عمل مین آئینگی۔

تو آپنی حد متعلقہ اری کی نسبت نارضامند ہی نہوا در مین ذمہ دار اوسکا بلا تحقیقات یا دریافت کے تصور نہ کیا جاؤن —

بلا تحقیقات جرم ہوگی —

درخواست یازدہم

علاقہ میرا جسکی بابت مجھے سند گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئی ہے عدالتہائے انگریزی کی حکومت سے بری رہین اور قوانین اور آئین انگریزی اون مین موثر نہوان

جواب

بیچ تمہارے علاقہ کے مثل علاقجات دیگر رئیسان و راجگان تبدیل کنندہ احکام عدالتہای انگریزی کے جاری نہونگے اور نہ قوانین اور آئین انگریزی اوسمین جاری کیے جائینگے

درخواست دوازدہم

اگر کوئی رعیت یا زمیدار میری جاگیر کا جسکی نسبت دعوی بابتہ تابعداری یا زر تقاوی کی ہوا اور وہ مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہو تو اونکو گورنمنٹ انگریزی حوالہ میری کردیں

جواب

اس قسم کی رعیت یا زمیدار سے جو تمہارے علاقہ سے مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا وہی تمکو دلایا جائیگا جو ازروے فیصلہ عدالت انگریزی واجب ہوگا اور درباب مفروران مجرم جرائم دیگر کے جو بعد تحقیقات مناسب ہوگا عمل مین آئیگا —

درخواست سیزدہم

جب کبھی فوج انگریزی کو موقع میرے علاقہ مین گذر کرنیکا ہو تو سپاہی یا اونکے ہمراہی کوئی امر زیادتی یا بدعت کا نکرین —

جواب

یہ قاعدہ فوج انگریزی کا نہین کہ کوئی امر بدعت یا زیادتی کا کرین تمہارے علاقہ کی حفاظت ایسے موقع پر اوسیطرح ہوگی جسطرح علاقہ کمپنی کی ہوتی ہے —

درخواست چہاردہم

بیچ اون دیہات کے جو سابق متعلق کالنجر کے تھے اور اب سپرد گورنمنٹ انگریزی کے

جواب

جو قرضہ تمہارا اوپر رعیت و زمیداران و باشندگان اوس جزو علاقہ جاگیر سابقہ تمہاری کے جواب

درخواست اول سے چہاردہم درخواست تک بعینہ موافق درخواست شہامتے واجب العرض چوبے دریاؤ سنگہ کے ہین اور درخواست پانزدہم و شانزدہم مطابق درخواست ہفتدہم و ہیزدہم واجب العرض مذکورۂ بالا کے ہین —

درخواست ہفتدہم	جواب
سابق جب تقسیم حصص جملہ برادران حصہ دار کی بابت جاگیر کالنجر مین ہوئی تہی تو تقسیم مساوی مواضعات و نقد و جواہرات وجنس کی گئی تہی مگر اکثر ڈبہ زیورات طلائی و جواہرات کے جو ہر ایک بہائی حصہ دار کے گہر مین علحدہ علحدہ رکہے گئے تہے وہ اونکے قبضہ مین رہے اونکا حساب کچہ نہین ہوا اور نہ قیمت تشخیص ہوکر برابر تقسیم اوسکی ہوئی لہذا مجہے امید کہ جب مین نالش بابت اون ڈبون کی کرون تو جیسا حساب مین گذرانون ویسا ہی حساب اور سب بہائی حصہ دارون سے بموجب قیمت اونکے حصہ برابر اون مین کا مجہے بہی ملے —	جب تم اپنا دعوے روبروے حکام گورنمنٹ انگریزی پیش کروگے اوسوقت جو مناسب ہوگا عمل مین آئیگا —

درخواست ہیزدہم	جواب
مین چاہتا ہون کہ جب مین دعوے قرضہ ذمگی اپنے بہائیون کا دائر کرون اوسوقت بعد واجب ہو مجہے دلایا جاوے —	جب تم اپنا دعوی پیش کروگے اوسوقت بعد تحقیقات جو کچہ مناسب ہوگا کیا جائیگا —

درخواست نوزدہم	جواب
دیہات پرگنہ جیبوز جائداد مشترکہ جملہ بہائی	چونکہ سند بابتہ دیہات مشتملہ جاگیر ساتہ کا لنجر

درخواست ہفدہم	جواب
شرط دہم اقرارنامہ مین یہ لکھا ہے کہ اگر کچھ باقی بابتہ مالگذاری یا زر تقاوی کے اون دیہات مین رہی ہوگی جو گورنمنٹ انگریزی ہمو سنے عنایت ہوئے ہین تو مین اوسکو وصول کرکے داخل گورنمنٹ کرونگا پس اب میرا بیان یہ ہے کہ مین گورنمنٹ انگریزی مین جسقدر زمینداران سے یا اونکے مال سے کہ فروخت سے وصول ہوگا اوسقدر داخل کرونگا زیادہ کا مطالبہ مجھسے گورنمنٹ انگریزی نہ کرین اگر کچھ باقی رہیگا تو مین زمیندار کو حاضر کرونگا پس ایسے باقیدار کی بابت میری ذمہ داری نہوگی	چونکہ بقایا ایسی حالت مین رعیت یا زمیندار وغیرہ نفسہ دینگے پس اسصورت مین جایداد اور ذات خاص اون شخصون کی ذمہ دار ہے کچھ جوابدہی درباب اون شخصون کے یا اونکی جایداد کے ایسے مقدمات مین تمہارے متعلق نہین مگر جن مقدمات مین تمنے ہوشیاری لا تفتیج فرق کرنے جائداد ایسے باقیدار کے نہین کی ہوگی اونمین تمہاری ذمہ داری ہوگی ۔
درخواست ہیجدہم	جواب
درباب شرط نہم اقرارنامہ کے جو درباب تحصیل ڈگریات مجریہ عدالتہاے انگریزی کے ہر قاعدہ مذکورہ بالا حاوی تصور کیا جاے ۔	وہی قاعدہ دربارہ اجراے ڈگریات عدالتہاے انگریزی مرعی رہیگا جسکا حوالہ شرط نہم اقرارنامہ مین دیا گیا ہے ۔

واجب العرض اسی مضمون کی بہ تبدلات ضروریہ بابت اپنے اپنے حصہ کی جداگانہ

پوکرپرشاد

گیاپرشاد

وسالگرام نے داخل کی ۔

ترجمہ واجب العرض چوبی نونکشور مع جوابات اوسکے مرقومہ ۲۸ ماہ جولائی ۱۸۱۶ع

ایک واجب العرض بعینہ اوسی مضمون کی جو نولکشور ... نے داخل کی چوبے چتر سال نے بہی داخل کی —

ترجمہ واجب العرض گوپال لعل

درخواست اول

چونکہ دیہات کوبیتا او رنگوالہ واقع پرگنہ بہٹری وکونس بالعوض ہیرے حصہ جاگیر سابق کالنجر مجہکو دیے گئے اور جو جاگیر بنام چوبے دریاؤ سنگہ عطا ہوئی اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو موافق شرائط کے جنکی رو سے واپسی قلعہ کالنجر کی ہوئی دیے گئے مجہے امید ہے کہ دیہات مذکورۂ بالا حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری رہین —

جواب

چونکہ دیہات مذکورۂ بالا تمکو بالعوض تمہاری حصہ کے جو جاگیر سابق کالنجر مین تہا اور جو منتقل ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا دیے گئے اور چونکہ یہ وعدہ ہوا تہا کہ جو علاقہ مسمّی الجہم بالعوض علاقہ جاگیر سابق جو منتقل گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوئی ہے دیا جائیگا وہ حکومت عدالتہا انگریزی سے بری قصور کیجائیگی پس جسطرح تمام علاقہ جاگیر سابق کے بہی تہے اوسیطرح تمہارے دو مواضع مذکورہ بالا بہی حکومت عدالتہا گورنمنٹ انگریزی سے بری رہین گے —

درخواست دوم

چونکہ چوبے دریاؤ سنگہ وغیرہ حصہ داران نے ایک درخواست گورنمنٹ انگریزی مین داخل کی ہے اور مجہسے وعدہ کیا تہا کہ ایک سند بابتہ دیہات مذکورۂ بالا کے مجہے گورنمنٹ مذکور سے دلوادینگے لہذا مین امیدوار ہون کہ آیندہ درباب دیہات مذکورۂ بالا کے چوبے مذکور کچہ واسطہ یا حکومت دیہات مذکورین ان کو

جواب

چونکہ سند بابتہ دیہات معلومہ کے حسب درخواست چوبے دریاؤ سنگہ و دیگر برادران حصہ داران عطا ہوئی ہے اسصورت مین حکومت کسی کی سوائے گورنمنٹ انگریزی کی مداخلت ساتہ تمہارے درباره دیہات مذکور کے نہین کر سکتے —

حصہ وارا ان سابق جاگیردار کا پنجم کی ہے چوبے
دریاؤ سنگہ نے وہ پرگنہ راجہ کشور سنگہ کو دیا
ہے لہذا مجھے امید ہے کہ جب مین دعوی
اپنا پیش کرون اوسوقت مجھے چوبے مذکورہ
سے اپنا حصہ پرگنہ مذکور کا دلایا جاوے ۔

چوبے دریاؤ سنگہ کو عطا ہوئی اور چونکہ
اوسوقت گورنمنٹ انگریزی کو یہ معلوم نہتا
کہ سوائے چوبے مذکور کے کوئی اور بھی
موجود ہے جسکا کچھ حق جاگیر مذکور مین ہے
اور چونکہ دیہات پرگنہ جیپور روبرو شامل سند
چوبے دریاؤ سنگہ ہوئے مگر قبضہ لچھمن دیو
مین تھے اور سند اخراج اوسکے دریاؤ سنگہ
نے راجہ کشور سنگہ کو جو اصل اور حقدار مالک
اوسکا ہو بموجب منظوری گورنمنٹ انگریزی کے
دیا دی اور چونکہ تمکو معاوضہ مساوی پنجم اپنے
حصہ کے علاقہ واقع جاگیر کا بنجر ملا اور روے
ازروے شرائط واپسی قطعہ کا بنجر گورنمنٹ
انگریزی کو انتقال ہوکر مالاپیس ان وجوہات
سے تمہارا دعوے اوپر چوبے دریاؤ سنگہ
کے بابت اپنے حصہ پرگنہ مذکور کا قابل التفات
کے نہین ہے ۔

درخواست بستم

درمیان فساد اور زیادتی لچھمن دیو مفرور کے
خرچ فوج و دیگر مصارف حفاظت دیہات جاگیر
مین نے اور چوبے چیتر سال نے کیا ہے
کسی اور بہائی نے شرکت اخراجات مذکورہ
بالا مین نہین کی لہذا امیدوار ہون کہ جب مین
دعوی کرون تو جو مناسب تقسیم ہو ابتدا مجکو دلایا جاوے

جواب

جب تم دعوی اپنا مع فرد اخراجات مذکور دائر
کروگے اوسوقت جو مناسب متصور ہوگا عمل
مین آئیگا ۔

اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے رئیس کے ساتہ مراسم ثابت رکہنے سے اجتناب کرونگا اور اپنے ملک مین اونکو یا اوسکے رشتہ داران کو پناہ ندونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی رئیس سے نہ کرونگا جو فرمانبردار یا مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور اگر اتفاقاً کسی وقت مین تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو تو ہر حالت مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرون گا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ گھاٹون کے جو میری حکومت مین واقع ہون کے حفاظت کرونگا تاکہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان گھاٹون پر چڑہنے اور اوترنے نپائین اور میرے علاقہ کے راستون سے ممالک انگریزی مین جانے نپائین اگر کوئی رئیس قرب وجوار یا حاکم فوج خیال تاخت لانے کا بیچ ممالک انگریزی کے یا کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ کے علاقہ کے میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین قبل از گورنمنٹ انگریزی کو اسکی اطلاع قبل رئیس مذکور کے میرے علاقہ کے نزدیک آنے سے کرونگا اور کوشش جہانتک ممکن ہوگی اوسکی پیش قدمی کی روکنے کی کرونگا۔

شرط چہارم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گھاٹون پر چڑہے مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اوسکی ساتہ دونگا جو راستہ آسان سے اونکو پہونچائینگے اور رسد وغیرہ ضروریات کا سامان اوس وقت تک کرینگے جبتک وہ میرے علاقہ مین یا میرے علاقہ کے متصل رہین گے۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے جاگیر کے کسی موضع مین مع اپنے عیال واطفال کے رہونگا اگر میری مرضی ہوگی کہ مین کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے گانو مین رہون یا

درخواست سوم	جواب
چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور اوسکی شرائط کا انصرام کرونگا مجھے امید ہے کہ بابتہ طریق اور وضع چوبون کے (یعنی دریاؤسنگہ و دیگر برادران حصہ داران کے) میری ذمہ داری متصور نہو	تم ذمہ دار بابت طریق اور وضع چوبونکے نہوگے —

درخواستہاے چہارم و پنجم بعینہ مثل درخواستہاے ہفتم وہشتم و نہم واجب العرض دریاؤسنگہ کے ہین —

ترجمہ اقرارنامہ چوبے دریاؤسنگہ سابق قلعدار کالنجر

المرقومہ ۱۹ ماہ جون ۱۸۱۲ء

مین چوبے دریاؤسنگہ نے چونکہ حکام گورنمنٹ انگریزی ہنگام شامل ہونے ضلع بندیلکھنڈ کے ساتھ علاقہ انگریزی کے اقرارنامہ متابعت اس نظر سے داخل کیا کہ تعمیل شرائط اقرارنامہ کو اور بھی استحکام ہو گورنمنٹ انگریزی سے نے مجھکو ایک سند واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل بابت جاگیر کالنجر مع قلعہ کے عنایت کی مگر میری طرف سے اور میری سرکار کی جانب سے چنانچہ باید تعمیل اور انصرام شرائط اقرارنامہ اطاعت کا نہوا باوجود اسکے حکام گورنمنٹ نے ہماری جرم کو غلط فہمی پر گمان کرکے اسیقدر پر راضی ہوئے کہ قلعہ کالنجر جو باعث ہماری سرکشی کا تہا ضبط کرین اور حسب درخواست میرے دیہات پلالو وغیرہ واقع پرگنہ بہٹری و کولس وغیرہ بالعوض میرے حصہ جاگیر سابقہ کے عطا کیے لہذا منمقر نے اپنی رغبت طبیعت اور خوشی خاطر سے یہ اقرارنامہ داخل کیا اور بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ثابت قدمی سے موافق شرائط کے کاربند ہونگا اور انصرام شرائط کرونگا —

شرط اول

اگر کوئی رئیس گرد نواح کا بخلاف حکومت گورنمنٹ سرکشی کرے گا وہ رشتہ دار قریبہ ہو

گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کوئی اور جرم جو بنا بر بموجب قانون انگریزی واسطے کسی جرم موقوعہ علاقہ انگریزی ہوسکتا ہے میری علاقہ میں اگر پناہ گیر ہوگا میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا یا میں اوسکو روبروے افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر کرونگا—

شرط نہم

چونکہ دیہات بلدیو وغیرہ جو اب شامل میری جاگیر کے ہوگئے ہیں اور سابق مطیع قوانین وضوابط انگریزی سے تھے اگر کوئی ڈگری یا کوئی مقدمہ کسی رعیت یا زمیندار دیہات مذکور پر ہوگا اور حکمنامہ واسطے اجراے ڈگری مذکور کے محکمۂ صاحب اجنٹ گورنر جنرل حال سے جاری ہوگا تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں تعمیل احکام کرونگا اور عذر اپنے علاقہ کے بری ہونے کا احکام عدالت سے ایسے مقدمات میں پیش نہ کرونگا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں ایک وکیل معتبر ہمراہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی رکھونگا—

شرط دہم

اگر بیچ دیہات بلدیو وغیرہ کے جو مجھے جاگیر میں ملے ہیں کوئی رقم مالگذاری یا تقاوی کی کسی زمیندار کے ذمہ گورنمنٹ انگریزی کی باقی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو وصول کرکے بلا عذر وحیلہ داخل گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

اقرارنامجات بعینہ اسی مضمون کے بہ تبدلات ضروری اپنے اپنے حصہ کی بابت

پوکر پرشاد

گیا پرشاد

نولکشور ولیس ماندہ بھرت جو

سالک رام

چتر سال مع والدہ

گوپال لعل

نوئی مکان کسی کے وہان بناؤن تو مین پہلے اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرونگا اور
کسی اور جگہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نجاؤنگا —

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف کچہ واسطہ کسی غارتگر یا راہزن یا بدخواہ سے اندر
یا باہر حدود بندیلکھنڈ کے یا ممالک گورنمنٹ انگریزی کے رکہونگا اور نہ صرف اونکو اپنے
دیہات جاگیر مین پناہ گیر اور آباد ہونے دونگا بلکہ مین سرطرح کی اطلاع جو مجھکو درباب مقامات
اونکے ہوگی افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور اگر ممکن ہوگا تو اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ
انگریزی کردونگا مین اقرار کرتا ہون کہ کسیطرح سے مراسم اور کتابت ایسے شخصون کے ساتہ موقوف
کردونگا؛ اور تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ نکرونگا اگر اتفاقاً کوئی تکرار فیمابین
ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو تو مین بہی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی کی مدد بغیر احکام گورنمنٹ
انگریزی کے نکرونگا بلکہ اپنے علاقہ مین خاموش باطاعت گورنمنٹ انگریزی رہونگا —

شرط ہفتم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میری جاگیر کے گانون مین پناہ گیر ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی
شخص واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوکر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون
کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ شریک اوسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور کے کرونگا
مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت احکام عدالتہائے دیوانی و فوجداری ہر امر مین جو بعد
تاریخ اس اقرارنامہ کے واقع ہوگا اور جو احکام مجریہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر ہونگے کرونگا
اور کسیطرح کا فساد یا تکرار پیدا نکرونگا —

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا راہزن کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین پناہ نہ دونگا
اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے کسی گانون مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار
موضع مذکور کو ذمہدار اسکا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ یا واپسی مال مسروقہ کی کرے اور یا مجرم کو

پلائو ———— یک ویا ———— یک

بہنہ ———— یک چیندورا ———— یک

بہگوبی یک ساہو مع کان الماس ایک حصہ ہشتم حصہ کا یک

رودہٹھا یک درگاپر مع کان الماس

ربوتا یک باستثنا سند راجہ کشور سنگہ - یک

۴ م

سائر نواگوہا ہشتم حصہ

یہ شامل جاگیر چوبے چتر سال اور اوسکی والدہ کیہ

۵ م
۱

دیہات پرگنہ برگڈہ

سرادار	یک
لالہ پور	یک
دوروا	یک
کہرہا	یک
برہولی	یک

۵ م

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۴ ماہ اگست ۱۸۱۲ع

ایک سند اسی مضمون کی ہرکرپرشاد کو بابتہ مواضع ذیل کے عطا ہوئی -

دیہات پرگنہ بہٹری و کونس — دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی

قصبہ پوروا یک نگوا مع کان الماس یک

موضع اکبرپور یک سیہو ہشتم حصہ مع کان الماس - یک

چلکن وندمی یک دو موضع

باغ قلعہ یک

نے باستثنار شرائط تین اور چار کے داخل کیے —

ترجمہ سند چوبے دریاؤ سنگہ کو دی گئی

چودہریان و قانونگویان و زمینداران حال و استقبال پرگنہ بھٹری و کونس وغیرہ واقع ضلع تبدیل گھنڈ واضح ہو کہ چونکہ ہنگام واپسی قلعہ کالنجر افسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار ساتھ چوبے دریاؤ سنگہ کے کیا گیا تھا کہ بالعوض اون دیہات جاگیر سابقہ اوسکی جو اوسکے ہوئی تھی اور جنکو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کریگا اوسکو اوسکا حصہ بلحاظ اونکے سوا حصص نوکلشور وغیرہ ساتہ حصہ داروں کے ملیگا بر طبق اوسکے چوبے مذکور نے ایک درخواست دی ہے کہ دیہات پیلا و حسب تفصیل ذیل متعلق پرگنہ مذکور اوسکو دیے جائیں جس سبب سے دیہات مذکورہ مع مال و محصولات و تمام حقوق و ابواب باستثنار اوس اراضی کے جو جدا ہو گئی ہے اور جو بندوبست انگریزی میں نہیں آئی ہے بالعوض اون دیہات کے جو اوسکی جاگیر میں سے لیے گئے ہیں مع دیہات اوسکی جاگیر قدیم کے جو گورنمنٹ انگریزی کو نہیں دیے گئے ہیں مطابق تفصیل ذیل کے بذریعہ اس سند کے چوبے دریاؤ سنگہ کو بطور دوام کی نسلاً بعد نسل بطور التمغا گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئے جبتک چوبے دریاؤ سنگہ مذکور اور اوسکے ورثا ثابت اور مطیع موافق شرائط اقرار نامہ کے جو اوسنے گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا ہے رہینگے اوسوقت تک دیہات مذکور چوبے دریاؤ سنگہ اور اوسکے ورثا کے قبضہ میں واسطے دوام کے معاف اور بلا مزاحمت احدے رہینگے لہذا تمکو لازم ہے کہ تم چوبے دریاؤ سنگہ مذکور کو مالک معافیدار اور حاکم دیہات مذکور تصور کر کے اوسکے پاس حاضر ہو اور ہر امر میں اوسکی بہبودی کی ترقی کا خیال رکھو اور چوبے دریاؤ سنگہ پر یہ لازم متحتم ہو گا کہ کوشش بیچ رفاہ اور آسایش زمینداران و رعایا کے کرے اور تدابیر شایستہ بروے کار لاکر اپنے دیہات کو آباد و سیر حاصل کرے اور اونکی آمدنی بیچ دعاگوئی و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف میں لاوے —

دیہات جاگیر سابق جنکی تبدیلی نہیں ہوئی	دیہات پرگنہ بھٹری و کونس وغیرہ

پہرا .... یک	سالگ پور مع کان الماس — یک
تما .... یک	سبھو مع کان الماس ایک جزو ہشتم حصہ کا — یک
اروپور .... یک	دو مواضع ۲
محکم گڈہ .... یک	
تیرا جو شامل سند چھترسال کی ہی چار سو بیگھہ زمین موئی درثلث بنام کیشورا ہے چوبے اور پنا لعل کے ہین جو شامل سند چوبے گیا پرشاد کے ہے — یک	
۵	

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل کے چھترسال اور اوسکی والدہ کو عطا ہوئی

دیہات پرگنہ بھیری وکونس	دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی
بہرت پور .... یک	برشنکر .... یک
نوگانو .... یک	جکنی پدارک ٹھاکر جگل کشور بنام گوپی کنت — یک
پترا باستثناء اراضی چار سو بیگھہ شامل سند چوبے سالک رام ... یک	جہنا لعل پور مع کان الماس باستثناء سند لعل وینا پت — یک
بیرا .... یک	سیہو مع کان الماس چہارم حصہ — یک
گوباریا خورد .... یک	چوپرا مع کان الماس باستثناء سند راجہ کشور سنگہ — یک
امی پور .... یک	۵
بہائی .... یک	
برئی .... یک	
اتکھری .... یک	
بہرتوت .... یک	

۵م

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات مفصلہ ذیل گیا پرشاد کو عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ بھٹری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
ترون	یک	تپتہالیا مع کان الماس	یک
تپھروندی	یک	ساہو ایک حصہ ہشتم حصہ کا مع کان الماس	یک
کہروہیا	یک		دو مواضع
سوبہاپور	یک		
موہی حصہ سوم	یک		
	۵م		

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل الولاشور اور پس ماندہ بھرت جیو کو عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ بھٹری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
بہی سنت	یک	کوہاری	یک
بھگن پور	یک	غازی پور مع کان الماس	یک
بروارا	یک	راہی بنی مع کان الماس	یک
ببمبر	یک	سیہو مع کان الماس چہارم حصہ	یک
مکری	یک		۴م
برائچ	یک		
تہائی	یک		
	۷ موضع		

ایک سند اسی مضمون کی بابت دیہات ذیل کے سالگرام کو عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ بھٹری وکونس	دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی

پھرا .... یک
تما .... یک
اروپور .... یک
محکم گڈہ .... یک
تیرا جو شامل سند چھترسال کی ہی چار سو بیگہہ زمین موفی درثلث بنام کیشوراے چوبے اور پنا لعل کے ہین جو شامل سند چوبے گیاپرشاد کے ہے - یک

صہ م

سالگپور مع کان الماس ــــ یک
سبہو مع کان الماس ایک جزو ہشتم حصہ کا - یک

دو مواضع

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل کے چھترسال اور اوسکی والدہ کو عطا ہوئی

دیہات پرگنہ ٹہبری وکونس

بہرت پور ------ یک
نوگانو ------ یک
پترا باستثناء اراضی چار سو بیگہہ شامل سند چوبے سالک رام --- یک
بیرا ------ یک
گوباریا خورد ------ یک
اجی پور ------ یک
بہائی ------ یک
برئی ------ یک
اتھری ------ یک
بہرتوت ------ یک

دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی

برشنگر ------ یک
جلنی پپارک ٹہاکر جگل کشور بنام گوپی کنت - یک
جنالعل پور مع کان الماس باستثناء سند لعل وینایت ــــ یک
سیہو مع کان الماس چہارم حصہ ــ یک
چوپرا مع کان الماس باستثناء سند راجہ کشور سنگہ ــــ یک

صہ م

۵م

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات مفصلہ ذیل گیا پرشاد کو عطا ہوئی۔

دیہات پرگنہ بہٹری و کونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی
تروں	یک	پتہالیا مع کان الماس ــــ یک
تہرونڈی	یک	ساہو ایک حصہ ہشتم حصہ کا مع کان الماس ــــ یک
کہروہیا	یک	
سوبہاپور	یک	دو مواضع
موہی حصہ سوم	یک	
	۵م	

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل الکشورا اور پیس اندہ بہرت جیو کو عطا ہوئی۔

دیہات پرگنہ بہٹری و کونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی
بہی سنت	یک	کوہاری یک
بہگن پور	یک	غازی پور مع کان الماس ــ یک
بروارا	یک	راہی نیی مع کان الماس ــ یک
ببر	یک	سیہو مع کان الماس جہارم حصہ ــ یک
نکری	یک	۴م
براپچ	یک	
تہانی	یک	
	۷ موضع	

ایک سند اسی مضمون کی بابت دیہات ذیل کے سالگرام کو عطا ہوئی۔

دیہات پرگنہ بہٹری و کونس	دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی

نمبر ۷۲

سند جو چوبے نولکشور کو عطا ہوئی المرقوم ۱۱ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۵ع

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران پرگنہ ٹہبری و کونس واقع ضلع بندیلکھنڈ جنوبی

کہ چونکہ بوقت واپسی قلعہ کالنجر افسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار ہوا تہا جسمین یہ شرط ہوئی تہی کہ چوبے نول کشور و بیوہ بہرت جیو چوبے کو جو مالک دو حصہ منجملہ آٹھہ حصص جاگیر سابق کالنجر کے ہین جسکی سند بنام چوبے دریاؤ سنگہ قلعدار سابق کالنجر کے دی گئی تہی سرکار انگریزی سے معاوضہ بابتہ اوس جزو اونکے حصص دیہات وغیرہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جایگا ملیگا اور نولکشور و بیوہ بہرت جیو چوبے نے دیہات بہیسونت وغیرہ جتنے موضع واقع پرگنہ ٹہبری و کونس ضلع ہذا بابتہ معاوضہ لینے اون دیہات کے جو سرکار انگریزی کو دیے گئے پسند کیے اور نیز اونہون نے درخواست کی کہ اونکے دو حصون کی بابتہ ایک ہی سند عطا ہو لہذا ایک سند مشترکہ اونکو بتاریخ ۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۲ع عطا ہوئی تہی جسکے روسے اونکو اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیہات مفصلہ ذیل دیے گئے یعنی بہیسونت بکن پور برووارا بہہر مکری بہرایچ تہری سات مواضع واقع پرگنہ ٹہبری و کونس و کوہاری غازی پور مع کانہا سے الماس راسے پنی مع کان الماس و چہارم حصہ سیہو مع کان الماس چار مواضع اونکی جاگیر قدیم کے جو اونکے پاس رہے تہے اور چونکہ اب نقیض فیما بین نول کشور و بیوہ بہرت جیو چوبے کی پیدا ہوا جس سبب سے بیوہ بہرت جیو چوبے نے چاہا کہ اوسکا حصہ چوبے نولکشور کے حصہ سے جدا ہو کر اوسکو ملے اور چونکہ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نجوشی اوسکی درخواست منظور کرتے ہین اور حکم دیتے ہین کہ دیہات مفصلہ ذیل آیندہ علحدہ جاگیر چوبے نولکشور ہین بعد تجویز اور تقسیم دونون حصص کی ازروے حقوق ہر دو حصہ دار کے اور نیز بہ پسند دونون کی ہوئی ہے لہذا دیہات مفصلہ ذیل مع آمدنی و دیگر ابواب سائر وغیرہ و محاصل و حقوق بذریعہ اس سند کے بطور التمغا چوبے نولکشور اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو واسطے دوام کے دیے گئے جبتک چوبے اور اوسکے ورثا ثابت قدم اور وفادار شرائط اقرار نامہ مرقومہ ۱۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۲ع

بھیکم پور — یک

لہــم

ترجمہ سند جو گوپال لعل کو عطا ہوئی المرقوم ۴ ماہ جولائی ۱۸۱۲ع

چودہریان و قانونگویان و زمینداران پرگنہ ٹہبری و کونس واقع ضلع بندیل کھنڈ کو واضح ہو کہ چونکہ ہنگام واپسی قلعہ کالنجر گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرارنامہ گورنمنٹ انگریزی نے ساتھ چوبے دریاو سنگہ و نولکشور وغیرہ شرکا کے کیا تہا کہ جسقدر دیہات جاگیر کالنجر وہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اونکا معاوضہ اونکو ملیگا بر طبق اُسکے اشخاص مذکورہ نے اپنی اپنی درخواست مع تفصیل دیہات جو وہ بمعاوضہ دیہات سپرد شدہ گورنمنٹ انگریزی چاہتے تہے پیش کی اور چونکہ اشخاص مذکورہ نے بیان کیا ہے کہ درمیان دیہات اونکی جاگیر کے قطعات زمین جمعی مالک گوپال لعل عہد بزرگون سے ملی ہے اب کہ اراضی مذکور شامل اون دیہات کی ہوگئی جو سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوئے ہین اور سند بابتہ اون دیہات کے معاوضہ کے ہر ایک کو جداگانہ دی گئی جو اوسکی جاگیر سابقہ مین سے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوئے سبجے لال کو ایک سند جداگانہ بابتہ اون قطعات اراضی کے معاوضہ کے عنایت ہونی چاہئے لہذا دیہات کوہپتا و رگولہ واقع پرگنہ مذکور بالعوض قطعات اراضی مذکورہ و باغ و اراضی ملحقہ واقع شہر ترہتی جو مستثنا ر تبادلہ سے ہوئے تہے اب بذریعہ اس تحریر کے گوپال لعل مذکور کو واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل و واسطے ہمیشہ کے بطور مالکانہ گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوتی ہے (باقی مضمون آیندہ موافق سند دریاو سنگہ کے ہے)

دیہات پرگنہ ٹہبری و کونس		باغ و اراضی ملحقہ واقع شہر ترہتی پرگنہ کالنجر شامل جاگیر سابقہ جو اب تبادلہ مین آئے	
کوہپتا	یک	اندرون باغ	[illegible] بگہ
رگولہ	یک	اراضی مشہور بنام کچرا کوچی دیگر	[illegible] بگہ
دو موضع			[illegible] بگہ

درخواست دوم

اگر کوئی ہمارا برادر یا رفیق جو اب ماتحت ہمارے
ہین اور گذارہ نقد یا علاقہ مین سے پاتے ہین
کسی بدوضعی کے سبب ہماری ملازمی سے
برخاست کیے جائین اور کسی افسر گورنمنٹ
انگریزی کے حضور جا کر اپنے گذارہ کے بارہ
مین نالشی ہون تو ایسے دعاوی کی سماعت نہو

جواب

بدرخواست کرنے کسی ماتحت کا نوکری سے
یا بحال رکھنا اوسکا نوکری مین تمہاری مرضی پر
منحصر ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت
نہوگی مگر درصورتیکہ کوئی ملازم تمہارا مجرم بدکرداری
یا بدوضعی کا بیچ ممالک انگریزی کے ہوگا تو
اوسکی جوابدہی تمہارے ذمہ گردانی جائیگی۔

درخواست سوم

چونکہ ہمارا علاقہ ملحق علاقہ جہانسی کے ہے
اگر کوئی تکرار باہمی بابتہ سرحد کے پیدا ہو تو اوسکا
فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرین اور جو فیصلہ وہ
کردینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

جواب

ایسے مقدمات مین جو کچھ مناسب متصور ہوگا
عمل مین آئیگا۔

درخواست چہارم

بیچ علاقہ انگریزی کے پولس کے تھانجات
مقرر ہین ہم چاہتے ہین کہ تھانجات ہماری
جاگیر کے کسی گانو مین مقرر نہون۔

جواب

حکومت پولس کی تمہاری علاقہ مین بھی
اوسیقدر رہیگی جسقدر علاقجات دیگر رجگان
وریئسان ضلع بندیل کھنڈ مین ہے۔

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت بارادہ
نوکری کسیطرف تلاش روزگار مین جائے
اور کوئی بدگمان آدمی انکے اس ارادہ کو
دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف
واقعہ کی سماعت بغیر وجہ کافی کے نہو۔

جواب

کچھ عذر اونکی نوکری اختیار کرنے مین
نہین ہے مگر دشمنان وسرکشان گورنمنٹ
انگریزی کی ملازمی نہ کرین اور یہ ضرور ہے کہ
وہ اول اپنے ارادہ کی اطلاع گورنمنٹ انگریزی
کے افسران کو دین اور اونکی اجازت حاصل
کرین اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین رئیسان

مطابق ۲۵ جیٹھ ۱۲۱۹ فصلی کے رہین گے اور جو شرائط اُسنے بیوہ بہرت جیو چوبے کے ساتہ کیے ہین اونکا سر انجام کرینگے اوس سے مزاحمت بیچ دیہات مذکورہ کے نہوگی تمکو لازم ہے کہ تم نول کشور مذکور کو معافیدار اور حاکم دیہات مذکورہ کا سمجھو اور جب ضرورت ہو اوسکے پاس حاضر ہو اور ہر امر مین اوسکی خیر خواہی مد نظر رکھو اور چوبے نول کشور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہو کر ترقی رفاہ و آسایش زمینداران و رعیت مین کوشش کرے اور سعی موفورہ بیچ آبادی و بہبودی و بہتری دیہات کے کرے اور آمدنی اوسکی بخیر خواہی و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف مین لائے۔

بھیسونت بگن پور بروارا تہری کوہاری غازی پور مع کانہای الماس وہشتم حصہ موضع سیہو مع کان الماس۔

ایک سند اسی مضمون کی بعد تبدلات ضروری بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۱۶ عیسوی بیوہ بہرت جیو چوبے کو عطا ہوئی۔

تفصیل دیہات جو بیوہ بہرت جیو چوبے کو عطا ہوئی۔

مکری بھرا بہرایچ راسے بی مع کان الماس وہشتم حصہ موضع سیہو مع کان الماس متعلقہ۔

نمبر ۸۷

واجب العرض مدخلہ دیوان ابربل و دیوان چوتہاری

درخواست اول	جواب
چونکہ تمنے خود حاضر ہو کر متابعت گورنمنٹ انگریزی قبول کی ہے اور اوسکے ماتحتان مین شمار ہوئے لہذا ہم یہ چاہتے ہین کہ کوئی بیان خلاف ہمارے بلا تحقیقات کامل مسموع نہو۔	یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا ثبوت بیان کسی غرضگو یا نمام کا ساعت کرین۔

کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے مرعی نہین رکھین گے اور نہ ایسی
شخصون کو اپنے علاقہ مین پناہ گیر ہونے دینگے اور جب کبھی ہمکو اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی
تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اونکی گرفتاری مین اور حوالہ کرنے مین پاس افسران گورنمنٹ انگریزی
کے جد بلیغ کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار
نہین کرینگے اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد بیچ تنازعات باہمی اونکے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی
نہ کرینگے اور ہر وقت لحاظ مطلق اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکھین گے ۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے علاقہ انگریزی مفرور ہوکر ہماری جاگیر کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا
ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے اور
اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوگا تو ہم اقرار کرتے ہین
کہ ہم نہ صرف اوسکے سدراہ نہونگے بلکہ اوسکے شریک ہوکر کوشش مفرور مذکور کی گرفتاری مین
کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام عدالتہاے مالی و فوجداری وغیرہ ہر موقع پر کرینگے

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی چور یا قزاق کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دینگے اور اگر مال
کسی باشندہ یا مسافر کا کسی ہمارے گانو مین چوری جایگا یا غارت ہوگا تو ہم زمیندار موضع مذکور کو
ذمہ دار اوسکا کرینگے کہ وہ جوابدہ مال مسروقہ کا رہے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران
گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے روسے بابتہ جرم قتل یا
دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سزایاب ہوسکتا ہو مفرور ہوکر کسی ہمارے موضع مین
پناہ گیر یا متواری ہو تو ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی
کے کردینگے ۔

شرط پنجم

چونکہ سند جو ہمکو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق ہماری سند قدیم کے تیار ہوئی ہے
اگر بعد ازین یہ ثابت اور تحقیق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند مین شامل ہے وہ عہد نواب علی بہادر مرحوم

گورنمنٹ انگریزی سے کے پیدا ہوا ور فریقین تمکو
تحریر کرین کہ تم جاکر اونکی مدد کرو اور شریک
اوسکے ہو تو ایسی حالت مین تمکو حسب ہدایت
گورنمنٹ انگریزی سے کاربند ہونا ہوگا۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۰۶ء مطابق ۷۔ ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ف
اور ۱۹۔ ماہ رجب ۱۲۲۱ ہجری۔

اقرارنامہ

ہم دیوان اپرل سنگہ و دیوان چوتہاری بیان کرتے ہین کہ ہمنے تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہم بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے پیش کرتے ہین

شرط اول

چونکہ اوسوقت مین جب فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ضلع بندیل کھنڈ کے آئی ہے ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور اب اوسکے ماتحتان مین شمار ہوئے اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جنکو عرصہ قلیل سے رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی و حکومت ضلع بندیل کھنڈ کے مامور کیا ہے ہمسے واسطے داخل کرنے ایک اقرارنامہ کے کہا لہذا اور نیز بنظر پرورش شایان جو گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر ہماری کی ہے ہمنے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کیا جو شرائط اس مین درج ہین اونسے ہم اقرار کرتے ہین کہ انحراف نہین کرینگے اور کوئی امر خلاف اقرارنامہ کے شرائط کے نہ کرینگے۔

شرط دوم

ہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم کسیطرح کے مراسم یا سروکار یا کتابت

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور کیجائیگی اور دوسری سند بعد ازین بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کی عطا ہوگی —

تفصیل دیہات

نیتھہ	یک موضع
کوٹرا	یک
کونیان	یک
تکریا	یک
نی پورہ	یک
نی پورہ ثانی	یک
علی پورہ	یک
	میزان

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲ - ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۷ء مطابق ۷ - ماہ اسون یعنی کوار سنہ ۱۲۱۵ ف اور ۱۹ - ماہ رجب سنہ ۱۲۲۲ ہجری مقام باندا —

ایک سند اسی مضمون کی دیوان چوتھاری کو بابتہ موضع لوہار گانو کے عطا ہوئی —

نمبر ۷۹

واجب العرض مدخلہ دیوان پرتاب سنگہ المرقوم یکم ماہ فروری سنہ ۱۸۰۸ء عیسوی مطابق ۲۰ - ماہ ماگہ سنہ ۱۲۱۵ ف —

درخواست اول	جواب
چونکہ مینے خود حاضر ہو کر تابعت گورنمنٹ انگریزی قبول کی ہے اور اوسکے ماتحتان مین شمار ہوا لہذا مین یہ چاہتا ہون کہ کوئی بیان	یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا ثبوت بیان کسی غرضگو یا نمام کا سماعت کرین —

ہمارے قبضہ مین تہامگر ہمنے اوسکا قبضہ بعدوفات نواب مرحوم کے کرلیاہے توہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم موضع مذکور کو بلا دقت وتامل حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور کوئی عذر اس امر کا اوسکے حوالہ کردینے مین نہ کرینگے کہ یہ موضع شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲- ماہ ستمبر ۱۸۰۶ء مطابق ۷ ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ف اور ۱۹- ماہ رجب ۱۲۲۱ھ مقام باندا۔

سند جو دیوان اپرل سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان پرگنہ نیواری واقع ضلع بندیلکھنڈ

واضح ہو کہ چونکہ دیوان اپرل سنگہ بندہیلا جو ایک سردار باوقار ضلع بندیل کھنڈ کا ہے بہ ثبوت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت کی حاضر خدمت افسران گورنمنٹ انگریزی ہوا اور شروع سے جب سے ضلع بندیل کھنڈ شامل علاقہ انگریزی ہوا ہے تمام دقائق اطاعت و فرمانبرداری کا لحاظ رکہا ہے اور سوا اسکے گورنمنٹ انگریزی مین ایک اقرارنامہ بمہر ودستخط اپنے جسمین پانچ شرائط درج ہین اور جنسے اطاعت و فرمانبرداری دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہے داخل کیا ہے لہذا اور نیز از راہ عنایت و مہربانی کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان اپرل سنگہ مین تہے بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو معاف دیے جبتک دیوان مذکور اور اوسکی اولاد مطابق شرائط اقرارنامہ ہذا عمل رہین گے اور دقائق اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا لحاظ رکہین گے اوسوقت تک دیہات مذکور اونکے قبضہ مین معاف واسطے دوام کے رہینگے۔

تم سب چودہریان وزمیداران وقانونگویان وغیرہ پر فرض ہے کہ تم دیوان مذکور کی اطاعت کرو اور مالگذاری اور ابواب مقررہ جسطرح ابتک دیتے تہے اوسیطرح اب دیوان مذکور کو دو اور دیوان مذکور پر یہ واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا و باشندگان کو خوش اور راضی رکہے اور ہمہ تن مصروف بیچ آبادی و بہبودی زراعت مین رہے۔

سماعت بغیر وجہ کافی کے نہو۔

اور اونکی اجازت حاصل کرلین اور جو کچھ
دشمنی پیدا ہو گورنمنٹ انگریزی سے کسیکے پیدا ہو
اور فوجین انکو تحریر کرین کہ تم جا کر اونکی مدد
کرو اور شریک ساتھ اونکے ہو تو ایسی حالت مین
انکو حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کاربند
ہونا ہوگا۔

المرقوم روز سہ شنبہ یکم فروری ۱۸۰۹ع مطابق ۱۵ ماہ ماگہ سنہ ۱۲۱۵ ف —

اقرارنامہ

مین دیوان پرتاب سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین نے خود اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کرتا ہون —

شرط اول

چونکہ اوسوقت سے جبسے فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے [illegible] ضلع بندیل کہنڈ کے آئی مین نے برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور اونکے ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جناب [illegible] صاحب [illegible] سے جناب رایٹ ہونریبل گورنر جنرل بابتہ نگرانی اور حکومت ضلع بندیل کہنڈ کے [illegible] ثبت اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہو کر میری نسبت مبذول فرمائی ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے پیش کیا اور اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط اقرارنامہ مذکور سے انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف اونکے مجہسے وقوع مین آئیگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسیطرح کے مراسم یا سروکار یا کتابت

خلاف میرے بلا تحقیقات کارروائی باعث نہو

درخواست دوم

اگر کوئی برادر یا رفیق میرا جو اب میرے
ماتحت ہے اور گذارہ رکھتا ہے یا علاقہ سے پاتا ہے
کسی بدوضعی کے سبب یا میری ناراضی سے
برخاست کیا جاوے اور کسی افسر گورنمنٹ
انگریزی کے حضور جا کر اپنے گذارہ کے
بارہ مین نالشی ہو تو ایسے دعاوی کی سماعت نہو

جواب

برخاست کرنا کسی ماتحت کا نوکری سے
یا بحال رکھنا اوسکا نوکری مین تمہاری مرضی پر
منحصر ہے اور اوسکے بارہ مین کسی نالش کی سماعت
نہوگی مگر جسوقت کہ مدعی اور تمہارا مجرم بدکردار
یا بدوضعی کا بیچ ممالک انگریزی کے ہوگا تو
اوسکی جوابدہی تمہاری ذمہ گردانی جاویگی —

درخواست سوم

چونکہ میرا علاقہ ملحق علاقہ علیگڈہ کے
ہے اگر کوئی تکرار باہمی بابت سرحد کے پیدا ہو
تو مین چاہتا ہون کہ اوسکا فیصلہ گورنمنٹ
انگریزی کرین اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی
کر دینگے وہ مجھکو منظور ہوگا —

جواب

ایسی مقدمہ مین جو کچھ مناسب ہوگا عمل مین
آویگا —

درخواست چہارم

بیچ علاقہ انگریزی کے پولس تہانجات
مقرر ہین مین چاہتا ہون کہ تہانجات میری
جاگیر کے کسی گانو مین مقرر نہون —

جواب

حکومت پولس کی تمہارے علاقہ مین بھی
اوسیقدر رہیگی جسقدر علاقجات دیگر راجگان و
رئیسان ضلع بندیلکہنڈ مین ہے —

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت بارادہ
نوکری کسیطرف تلاش روزگار مین جاوے
اور کوئی بدگمان آدمی اوسکے اس ارادہ کو
دگرگون ظاہر کرے تو ایسی بیان خلاف واقعہ کی

جواب

کچھ عذر اونکی نوکری اختیار کرنے مین نہین
مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی
ملازمی نہ کرین اور یہ ضرور ہی کہ وہ اول اپنے
ارادہ کی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو کرین

مرحوم مین میرے قبضہ مین تھا مگر مین نے اوسکا قبضہ بعد وفات نواب مرحوم کے کرلیا تھا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا وقت و تامل کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور کوئی عذر اس امر کا اوسکے حوالہ کرنے مین نہ کرونگا کہ موضع شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۶ء مطابق ۷ ماہ اسون یعنی کوار سنہ ۱۲۱۵ف اور ۱۹ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۱ھ مقام باندا۔

سند جو دیوان پرتاب سنگھ کو عطا ہوئی۔

نبام چودھریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ نپواری ضلع بندیل کھنڈ

واضح ہو کہ چونکہ دیوان پرتاب سنگھ قوم پہار نے کہ ایک رئیسان ذیشان ضلع بندیل کھنڈ کا ہے بہ ثبوت اطاعت و فرمانبرداری خود پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے حاضر ہوئے اور جبکہ کہ ضلع بندیل کھنڈ شامل ممالک انگریزی کے ہوا ہے تمام وقائق اطاعت و فرمانبرداری کا لحاظ غایت درجہ رکھا ہے اور علاوہ برین ایک اقرارنامہ مہر و دستخطی اپنے جس سے اطاعت و [illegible] اوسکی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے واضح اور شائع ہے داخل سرکار گورنمنٹ کیا ہے لہذا اور نیز براہ مہربانی و پرورش کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان پرتاب سنگھ مذکور مین ہین بذریعہ اس تحریر کے دیوان مذکور کو بطور لاخراج گورنمنٹ انگریزی نے عطا کیے جبتک دیوان پرتاب سنگھ مذکور اور اوسکے ورثا شرائط اقرارنامہ پر قائم رہین گے اور دقائق فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ ملحوظ رکھین گے اوسوقت تک دیہات مذکور اونکے پاس لاخراج واسطے دوام کے رہین گے۔

پس چودھریان و قانونگویان و زمینداران وغیرہ کو لازم ہے کہ دیوان مذکور کی اطاعت مین رہین اور مالگذاری و دیگر ابواب و رسوم دیہات مذکور کی جسطرح وہ ابتک ادا کرتے تھے اوسطرح آیندہ دیوان مذکور کو دیا کرین اور دیوان پرتاب سنگھ مذکور پر یہ واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے زمینداران اور باشندگان کو راضی اور شکرگذار رکھیگا اور ہمہ تن مصروف ہوکر

کسی بدمعاش گروہ یا چور سے اندر یا باہر حدود ضلع تبدیل کمشنر کے مرجع نہین رکھونگا اور نہ ایسے شخصونکو
اپنے علاقہ مین پناہ گیر ہونے دونگا اور جب کبھی مجھکو اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی تو مین اقرار
کرتا ہون کہ مین اونکی گرفتاری اور حوالہ کرنے مین پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے
جد بلیغ کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہین کرونگا
اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی درمیان منازعات باہمی اونکے بلاحکم گورنمنٹ انگریزی نہین کرونگا
اور ہر وقت بلحاظ مطلق اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکھونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے علاقہ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر
کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوگا تو مین اقرار
کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ اوسکے شریک ہوکر مفرور مذکور کی گرفتاری مین
کوشش کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہاے مالی و فوجداری
وغیرہ ہر موقع پر کرونگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا قزاق کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دونگا اور اگر
ال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی میرے گانو مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو مین زمیندار موضع مذکور
کو ذمہ دار اسکا کرونگا کہ وہ جوابدہ مال مسروقہ کا ہے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ
کے کرے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے روسے بابت جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ
علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سزایاب ہوسکتا ہو مفرور ہوکر کسی میرے موضع مین پناہ گیر یا متواری
ہو تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا۔

شرط پنجم

چونکہ سند جو مجھکو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق میری سند قدیم کے تیار ہوئی
ہے اگر بعد ازین یہ ثابت اور تحقیق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند مین شامل ہے وہ عہد نواب علی بہادر

میری جاید اد موروثی سے جسکا ذکر مین نے
تم سے کیا ہے مع تمام منافع وغیرہ مجھے
عنایت ہو۔

درخواست پنجم

اگر کوئی مہاجن یا ملازم بابتہ کسی قرضہ
کے جو اوسکا ہو آپ سے نالشی ہو مجھے
امید ہے کہ اوسکی سماعت نہو گی۔

جواب

کوئی نالش بابتہ قرضہ یا مالگذاری کے
گورنمنٹ انگریزی سماعت نکرینگے۔

درخواست ششم

اگر کوئی سردار بند ہیلا یا کوئی آدمی آپکے
گورنمنٹ کا حملہ آور ہو کر میرے علاقہ کو لوٹیگا
تو امید یہ ہی کہ آپ اوسکا علاج کیجئیگا۔

جواب

مالک کو لازم ہے کہ وہ اپنے علاقہ کی
آپ خبرداری کرے اور ہماری گورنمنٹ
کے کسی آدمی کا یہ اختیار نہین کہ تمہاری
علاقہ پر دست انداز ہو اور اگر کوئی ادمی ہمارا
تمہارے علاقہ مین کچھ نقصان کریگا تو بروقت
استغاثہ اوسکا فیصلہ کیا جایگا۔

درخواست ہفتم

جب تمہاری فوج گہاٹو نیر جانے والی
ہو تو مجھکو ایک مہینا پیشتر اطلاع دیجاے اور
حکم محکم افسران فوج کو دیا جاے کہ وہ
اپنے سپاہی اور بہر کارون کو ممانعت کرین
کہ وہ میری رعایا سے کوئی چیز نہ لین اور مجھکو
اطلاع دیجاے جو جو چیز ضروری درکار ہو
تاکہ مین کوشش کرکے وہ سب مہیا اور
موجود رکھون۔

جواب

یہ طریق ہماری فوج کے سپاہیون کا نہین
کہ وہ کسی سے کوئی چیز لین جس چیز کی ضرورت
اونکو ہوگی اوسکی قیمت واجبی دیکر وہ خرید لینگے

ترقی آبادی و زراعت اپنے علاقہ کی کریگا۔

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے جائز متصور ہوگی اور دوسری سند مہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ا مین درج ہے۔

نمبر ۸۰

ترجمہ واجب العرض مہاراجہ لعل و نیا پت

درخواست	جواب
درخواست اول مجھے یقین ہے کہ جو کچہ میری نسبت بیان ہوا ہوگا یقین بلا تحقیقات نہو۔	**جواب** یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ جو کچہ لوگ کہین اوسکا اعتبار بغیر تحقیقات ا کے کیا جاوے۔
درخواست دوم اگر کوئی میرا ماتحت یا رشتہ دار میری نافرمانی کرے تو جو کچہ مین اوسکی نسبت عرض کرون وہ منظور ہو۔	**جواب** چونکہ تم قابض اپنے علاقہ پر ہو اور کل مالک ہو تم استحقاق استطلب مداخلت گورنمنٹ اپنی علاقہ کے بندوبست مین نہین رکہہ سکتے
درخواست سوم اگر کوئی میرا رشتہ دار نافرمانی میری کرے اور اوسکی معافی کا روپیہ وغیرہ ضبط ہو اور وہ نالش گورنمنٹ مین کرے تو مجھے امید ہے کہ اوسکی سماعت نہوگی۔	**جواب** کوئی نالش تمہارے ملازم یا رشتہ دار کی سماعت نہوگی۔
درخواست چہارم ایک سند دوامی نانکار کی بابتہ بیاسی موضع	**جواب** حسب درخواست تمہاری سند تمکو دیجائیگی۔

نہ کرونگا اور اگر کوئی نافرمانی کریگا اوسکو سزا دیجائیگی تدارک کیا جائیگا۔
اور اگر کوئی راستہ روکیگا تو مجھے امید ہے
کہ گورنمنٹ فوج کشی کرینگے۔

المرقوم ۱۷۔ماہ اگست سنہ ۱۸۹۱ع مطابق ۳۔ماہ بہادون سنہ ۱۲۷۳ف۔

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ لعل دیناپت۔

چونکہ مجہہ دیناپت نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکے بلاتفاوت تعمیل احکام اوس صاحب افسران کے جو واسطے نگرانی ملک بندیلکھنڈ کے اوسوقت سے جب سے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچہہ عرصہ سے مجہسے مطلوب ہے لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مینے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط درج ہین مسٹر جان رچارڈسن صاحب کی خدمتمین پیش کیا اور صاحب ممدوح نے ایک سند مجہکو بابت میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دی ہے مین بذریعہ اس تحریر بیان کرتاہون کہ بلاتامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکھونگا اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین کچہہ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرکہونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتھ مراسم و کتابت کرنے سے اجتناب کرونگا مین یہ بہی اقرار کرتاہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا اور اگر کبہی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ سے فیمابین میرے اور راجگان یا رئیسان اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہون پیدا ہو مین اقرار کرتاہون کہ مین مقدمہ مذکور فوراً اسپر دافسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے

درخواست ہشتم

اگر کوئی چور وغیرہ تمہارے گورنمنٹ یا مالک یا تمہاری ماتحتان کے علاقہ کا آکر میرے علاقہ مین چوری کرے مجھے امید ہے کہ بروقت ثبوت مجھے مال واپس دلایا جاوے تاکہ مظلوم کو واپس دیا جاوے —

جواب

اگر تم کسی چور کو اپنے علاقہ مین گرفتار کرو توجب اوسکے خلاف نالش تم دائر کروگے تو اوسکی سزا حسب قانون انگریزی دیجایگی اور اگر تم ہمارے ماتحتان کے علاقہ مین کسی چور کی نشاندہی کروگے یا کسی ماتحت پہ چوری ثابت کروگے تو جو مناسب ہوگا وہ عمل مین آئیگا —

درخواست نہم

میری نسبت وہی عزت اور توقیر مرعی رہے جو دیگر رئیسان بندھیلا کی نسبت ہوتی ہے

جواب

البتہ

درخواست دہم

اگر کوئی رشتہ دار میرا بتلاش روزگار کہین جانیکا ارادہ کرے تو وہ منظور ہو —

جواب

اونکو ممانعت نوکری کرنیکی نہین ہے مگر اونکو نہچاہیے کہ نوکری کسی دشمن گورنمنٹ کی کرین اور اگر وہ ایسا کرینگے تو بروقت اصدار حکم گورنمنٹ اونکو ترک روزگار کرنا واجب ہوگا اور ہماری فوج کی مقابلہ مین جنگ کرنا مناسب نہوگا

درخواست یازدہم

اگر کوئی میرے آدمی مفرور ہوکر تمہارے پاس آئین یا تمہاری ماتحتان کے پاس جائین وہ مجھکو واپس ملین —

جواب

اگر کوئی ہماری حکومت مین رہیگا اوسکی تحقیقات ہم کرینگے اور اگر وہ ہماری ماتحتان کے پاس جائیگا تو اوسکا علاج کیا جائیگا —

درخواست دوازدہم

مین کچھ قصور بیچ بندوبست گھاٹون کی

جواب

جب ایسی چال سے اطلاع ہوگی اوسکا

مین اقرار کرتا ہون کہ مین وزواں و سلد قزاقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین بر اپنے موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو سراغ نسبت مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کہ جسکی سزا یابی ازروی قوانین انگریزی کے ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانون مین پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اپنے علاقہ مین سے فرار ہونے ندونگا۔

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میرے قبضہ مین تھے اور اوسکے بموجب مجھکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ اگر منجملہ ان دیہات کے جو مین نے بتلائے ہین کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسری کا ہی اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر مین موضع مذکور یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین نتھے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھ ہدایت اس بابمین گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تامل اوسکے بموجب کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگہ قوم بندھیلا نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور اوسنے غارتگری اور لوٹ دیہات بخت سنگہ اور کشنگو عطیہ گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین سرکش مذکور کو اپنے علاقہ کے کسی جانب مین پناہ ندونگا اور اپنی علاقہ سے علاقجات راجگان مذکورہ بالا مین یا علاقہ انگریزی مین جانے ندونگا اور اگر شخص مذکور علانیہ یا خفیہ میرے علاقہ مین آجاے گا تو مین ہر تدبیر ممکن الوقوع اوسکی گرفتاری مین کرونگا اور اگر ان امور مین کوئی دقیقہ جزم و احتیاط کا فروگذاشت کرونگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی عوض جو گورنمنٹ انگریزی مناسب تصور کرینگے اوسطرح جوابدہ اونکا ہونگا۔

شرط ہشتم

اوسکی تعمیل اور منظوری مین بلاتفاوت کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ عوض کسی تکلیف کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی سے نہ کرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون کے رستون کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگی اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان وغارتگران و بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹون پر اون رستون سے جانہ سکین اور نہ اوترسکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے فتنہ وفساد کے جاسکین اور اگر کوئی سردار فوج ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے میری دیہات مین سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع موقع پر افسران گورنمنٹ انگریزی کو کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اونکے سدراہ ہونے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے رستہ سے گھاٹو نپر چڑھنے کی ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجائینگے اور اونکو رسد اور سامان ضروری جتبک وہ میرے علاقہ مین رہین گے یا میرے علاقہ کے قریب رہین گے بہم کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایائے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی گانون مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی میرا زمیندار یا رعیت مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نالش نسبت ایسے مفرور کے روبروی افسر کلان مقیم ضلع کمنڈ کے کرونگا اور جو حکم وہ اوسپر حسب قواعد گورنمنٹ صادر کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر اوسکی گرفتاری مین نہین کرونگا۔

شرط پنجم

اور بنظر قائم رکھنے اونکے دعوے ریاست موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکے قدیم سے ہین اور اب بھی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کی لعل دونیاپت کو عطا ہوتے ہین اور دیہات مذکور لعل دنیاپت اور اونکے ورثا کے پاس واسطے دوام کے رہین گے جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے اوسوقت تک دیہات مفصلہ ذیل اونکے اور اونکے ورثا کے نام لاخراج جاری رہین گے۔

پس چودھریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان دیہات مذکور کے اپنا اپنا کار مفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل دنیاپت کے کرتے رہین اور لعل دنیاپت کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمیداران کو راضی اور شکرگذار رکھے اور ہمہ تن مصروف ترقی بہبود وآراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی بدین نہج حسب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین۔

بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر ودستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی۔

المرقوم ۱۷۔ ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۳۔ ماہ بہادون ۱۲۱۷ف

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۷۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۲ مین درج ہے۔

نمبر ۸۱

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ لعل شیوراج سنگہ وچیرا وناگودوالہ۔

چونکہ مجھہ لعل شیوراج سنگہ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکے بلاتفاوت تعمیل احکام اون صاحب افسران کے جو واسطے نگرانی ملک بندیل کھنڈ کے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین

چونکہ دیہات مندرجہ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے عنایت ہوئے ہین میری جائداد موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب میرے قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل کرنے سند کی گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات مندرجہ سند کا دلوا دین اور نہ اون سے استطلب اعانت اونکے انتظام مین کرونگا —

شرط نہم

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضر پاس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیلکھنڈ رہیگا اور میرے تمام کارہاے متعلقہ کا سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسیوجہ سے ناراض ہو جائینگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے کو بجاے اوسکے تعینات کرونگا —

یہ اقرارنامہ نو شرائط کا اپنے مہر و دستخط سے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورہ بالا کی کاربند ہونگا اور کسی طرح انحراف اوس سے نکرونگا

المرقوم ۱۶ - ماہ اگست سنہ ۱۸۱۶ء مطابق ۲ - ماہ بھادون سنہ ۱۸۱ ف —

ترجمہ سند جو لعل دیناپت کو عطا ہوئی —

بنام چودھریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ کوتی ضلع بندیل کھنڈ ملک بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ لعل دیناپت نے جو ایک موروثی رئیس ضلع بندیل کھنڈ کے ہین جب سے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکھا ہے اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچھ عرصہ گذرا کہ اونہون نے خود ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابتہ مواضع کے ملے جو اونکے قبضہ مین ہین اور وہ اسی غرض سے اقرارنامہ نو شرائط کا جس سے اطاعت اور وفاداری اونکی نسبت گورنمنٹ کے مترشح ہے منظور کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان کلی گورنمنٹ انگریزی کی

کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اونکے سد راہ ہونے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے راستہ سے گھاٹون پر چڑہنے کی ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سد راہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجائینگے اور اونکو رسد اور سامان ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین رہینگے یا میرے علاقہ کے قریب رہینگے بہم کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی میر از میدار یا رعیت مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نالش نسبت اوس مفرور کے رو بروی افسر کلان مقیم تبدیل کھنڈ کے کرونگا اور جو حکم اوسپر وہ حسب قوانین گورنمنٹ صادر کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر اوسکی گرفتاری نہین کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضعہ کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا جسکی سزا یابی از روی قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اپنے علاقہ مین سے اوسکو فرار ہونے ندونگا۔

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میری قبضہ مین تھے

کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچھ عرصہ سے مجسے مطلوب ہے لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط درج ہین مسٹر جان رچارڈسن صاحب کی خدمت مین پیش کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند مجھکو بابتہ میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کی دی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلاتامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکھونگا اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکھنڈ کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتھ مراسم اور کتابت کرنے سے اجتناب کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا اور اگر کبھی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ کے فیما بین میرے اور راجگان یا رئیسان اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ مذکور فوراً سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی تعمیل اور منظوری مین بلاتفاوت کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون کے رستون کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگے طرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان اور غارتگران اور بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹون یا ان رستون سے جا نسکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے فساد کے جا سکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے میرے بات مین سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع موقع پر افسران گورنمنٹ انگریزی کو

سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسیوجہ سے ناراض ہوجاینگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے کو بجاے اوسکے تعینات کرونگا —

یہ اقرارنامہ نو شرائط کا مین نے مہرو دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورۂ بالا کے کاربند ہونگا اور کسی طرح انحراف اون سے نکرونگا —

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۰۹ء مطابق ۱۰ ماہ چیت ۱۲۱۶ف

ترجمہ سند جو لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوئی

بنام جمیع چودہریان وقانونگویان وزمینداران ومقدمان ٹپہ ناگود واوچیرا واقع پرگنہ راوی ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ لعل شیوراج سنگہ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے ہین اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکھا ہے اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچہ عرصہ گذرا کہ اونہون نے ایک اقرارنامہ معرفت دیوان دریاو سنگہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابت مواضع کے جو اونکے قبضہ مین ہین اور اسی غرض سے یہ اقرارنامہ نو شرائط کا جس مین اطاعت اور فرمانبرداری اونکی نسبت گورنمنٹ کی تشریح سے مندرج ہے لکہدیا ہے لہذا اور نیز براہ اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے اور بہ نظر قائم رکہنے اونکے دعوے ریاست موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکے قدیم سے ہین اور اب بھی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوتے ہین اور دیہات مذکور لعل شیوراج سنگہ اور اونکے ورثا کے پاس واسطے دوام کے رہینگے جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اوسوقت تک دیہات مفصلۂ ذیل اونکی اور اونکے ورثا کے نام لاخراج جاری رہینگے —

اور اوسکے بموجب مجھکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ اگر مجملہ
اون دیہات کے جو مین نے بتائے ہین کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسرے کا ہے
اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر مین موضع مذکور
یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین نہین تھے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھ ہدایت اس بارہ مین
گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تامل اوسکے بموجب کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگہ قوم بندیلا اور بہادر سنگہ قوم برہار نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ
انگریزی کی ہے اور اونھون نے غارتگری اور لوٹ دیہات بخت سنگہ وکشور سنگہ عطیہ
گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین سرکشان مذکورین کو اپنے علاقہ کی
کسی جانب مین پناہ ندونگا اور اپنے علاقہ سے علاقجات راجگان مذکورۂ بالا مین یا علاقہ انگریزی مین
جانے ندونگا اور اگر اشخاص مذکورین علانیہ یا غایبانہ میرے علاقہ مین آجائینگے تو مین جو تدبیر
ممکن الوقوع اونکی گرفتاری مین ہوگی کرونگا اور اگر ان امور مین مین کوئی دقیقہ حزم اور احتیاط کا
فروگذاشت کرونگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکے عوض جو گورنمنٹ انگریزی تصور کرینگے
اوسطرح جوابدہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجۂ سند جو اب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہوئی ہے
میری جاید اد موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب میرے
قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل کرنے سند کے
گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات
مندرجۂ سند کا دلوادین اور نہ اونسے استطلاب اعانت اونکے انتظام مین کرونگا۔

شرط نہم

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضرباش
پاس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیل کھنڈ رہیگا اور میرے تمام کاروبار متعلقہ کا

راجہ مذکور بہ راج اوچھیر اسے برخاست کیا گیا چونکہ راجہ رگھوبند سنگہ پسر کلان راجہ بلبھدر سنگھ مذکور نے جنکی تربیت مولوی حیدر علی نے کی تھی اور اب سن بلوغ پہونچے تھے روبروی سر چارلس فریزر صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے حاضر ہوئے اور ایک اقرار نامہ جسمین سات شرائط تہین اور جس سے اونکی دلی اتحاد اور وفاداری نسبت گورنمنٹ کے پیدا تھی (اس اقرار نامہ کی نقل دفتر مین موجود نہین ہی) منظور کیا اور درخواست دی کہ اوسکے موقوفی دیہات معافی جنکی تفصیل سند سابقہ مین درج ہے اوسکو واپس ملین پس دیہات مفصلہ ذیل جنکی تفصیل سند سابقہ ۱۸۰۹ء مین درج ہے بلحاظ اونکے دعوے بے حقیت کے عطا ہوتے ہین راجہ مذکور اور اوسکی اولاد کے قبضہ مین یہ دیہات اوسوقت تک رہین گے جب تک وہ مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور اپنی متابعت گورنمنٹ انگریزی مین ثابت قدم رہین گے چودہریان وغیرہ کو لازم ہے کہ اطاعت راجہ مذکور کی کرکے آمدنی دیہات مذکور کو اونکو دیتے رہین اور راجہ پر یہ واجب ہوگا کہ وہ دادہی سے رعایا و زمینداران کو خوش اور راضی رکھین اور آبادی ملک مین ترقی کرین اور آمدنی ان دیہات کی باتباع شرائط اقرارنامہ و تعمیل احکام گورنمنٹ اپنے تصرف مین لائین —

المرقوم ۲۷ - ماہ دسمبر ۱۸۳۹ء مطابق ۱۱ - ماہ اگہن سمت ۱۸۹۶ —

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے روسے ایک جاگیر راجہ ناگود کو عطا ہوئی -

المرقوم ۲۲ - ماہ اکتوبر ۱۸۵۹ء

چونکہ ازروی رپورٹ صاحب پولٹیکل اجنٹ ریوان ظاہر ہوا کہ درمیان بلوہ کے تمنے خدمات گورنمنٹ انجام دین اور اپنی فوج ہمراہ صاحب موصوف کے رکہی جس سبب سے صاحب موصوف نے تمسے وعدہ کیا تہا کہ بعد فرو ہونے بلوہ کے تمکو جاگیر سرکار سے عطا ہوگی برطبق اوسکے مین بذریعہ اس تحریر کے تمکو واسطے دوام کے دیہات مفصلہ ذیل واقع علاقہ بیجو رگھوگڈہ جمعی مبلغ للعہ سالیانہ جاگیر مین دیتا ہون واضح ہو کہ جاگیر مذکور شامل

پس چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان دیہات مذکور کے اپنا اپنا
کار مفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل شیوراج سنگہ کے کرتے رہین اور لعل شیوراج سنگہ کو واجب
ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمیداران کو راضی اور شکر گذار رکھین اور ہمہ تن
مصروف ترقی بہبود و آراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی
بموجب شرائط اقرار نامہ کے ثابت قدم رہین —

بعد منظوری رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر و دستخط
رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے
دی ہے عطا ہوگی —

المرقوم ۲۰ - ماہ مارچ ۱۸۶۲ع مطابق ۱۹ - ماہ چیت ۱۲۶۹ف

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۳ مین درج ہی —

نمبر ۱۴

ترجمہ سند جو راجہ رگہوبند سنگہ راجہ ناگود واچیرا کو عطا ہوئی —

المرقوم ۲۷ - ماہ دسمبر ۱۸۶۳ع —

بنام چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان ٹپہ ناگود واچیرا پرگنہ برکی ضلع
بندیل کہنڈ واضح ہو کہ جب سے ضلع بندیل کہنڈ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آیا لعل شیوراج سنگہ
نے جو ایک رئیسان ذیحق ضلع مذکور سے ہین کبہی سرکشی بخلاف گورنمنٹ نہین کی اور نہ کبہی
کوئی فساد برپا کیا بلکہ ہمیشہ ثابت قدم و راسخ دم متابعت گورنمنٹ انگریزی مین رہے اور تعمیل
احکام افسران گورنمنٹ ممدوح کرتے رہے ایک سند مرقومہ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع مطابق ۱۹ -
ماہ چیت ۱۲۶۹ف گورنمنٹ نے اونکو عطا کی جسکے رو سے چارسو چار مواضع معاف جو اونکی
قبضہ مین سابق سے تہے اونکو واسطے دوام کے بشرط نمک حلالی و متابعت گورنمنٹ
کے عطا ہوئے تہے ہنگام وفات لعل شیوراج سنگہ کے اونکا پسر کلان راجہ بلبہدر سنگہ
قابض دیہات رہے مگر مطابق مضمون چٹہی صاحب سکرٹری گورنمنٹ مرقومہ ۱۵ - ماہ اگست ۱۸۶۳ع

ور صاحب موصوف نے ایک سند مجھکو بابت میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دیجی ہے
مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلاتامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکھونگا
اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نکرونگا —

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے
اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور
اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتھ مراسم و کتابت کرنے سے اجتناب کرونگا
مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا
اور اگر کبھی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ سے فیمابین میرے اور راجگان اور
رئیسان اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہون پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین
مقدمہ مذکور فوراً سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا اور
جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی منظوری اور تعمیل مین بلاتفاوت کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون
کہ مین عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت
گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا ہونگا —

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون کے راستہ کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگے
اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان و غارتگران اور بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹ پر ٹھہر
اون راستون سے جا نسکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے
فساد کے جا سکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے
میرے دیہات مین سے گذر کر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکی اطلاع موقع پر افسران
گورنمنٹ انگریزی کو کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اوسکی سدراہ ہونیکو کرونگا

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ کے راستون سے گھاٹ وغیرہ جانیکی

جاگیر سابقہ ہمارے تحت انتظام افسران انگریزی کے ہین گے

	نام دیہات	جمع
۱	امتارا	لمالعہ
۲	دہری	مالعہ
۳	املیا	ماصہ
۴	کوروواہ	سماہلعہ
۵	کرواجگوا	صماعہ
۶	دہرم پور	ماصعہ
۷	پپرا	سماعہ
۸	چوری	ماحعہ
۹	کولاری	مالعہ
۱۰	ہردوا	مالعہ
۱۱	دہنواہی	ماصہ
	میزان کل	صمعہ

نمبر ۸۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ نول امان سنگہ سوہاول وہی گانووالہ

چونکہ مجہہ لعل امان سنگہ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکی بلاتفاوت تعمیل احکام اون صاحب افسران کی جو واسطے نگرانی ملک بندیلکھنڈ کے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین کی ہی اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچہہ عرصہ سے مجہسے مطلوب ہی لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے یہ تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط صحیح ہین مستر جان رچاردسن صاحب کی خدمت مین پیش کیا

موضع مذکور یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین تہے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھ ہدایت
اس بارہ مین گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تفاوت اوسکے بموجب
کاربند ہون گا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگہ قوم بندیلا اور بہادر سنگہ قوم برہار نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ
انگریزی کی ہے اونہون نے غارتگری اور لوٹ دیہات نجت سنگہ او کشور سنگہ
عطیہ گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین سرکشان مذکورین کو اپنے
علاقہ کے کسی جانب مین پناہ ندونگا اور اپنے علاقہ سے علاقجات راجگان مذکورہ بالا مین
یا علاقہ انگریزی مین جانے ندونگا اور اگر اشخاص مذکور علانیہ یا غائبانہ میرے علاقہ مین
آجائین گے تو مین جو تدبیر اونکی گرفتاری مین ممکن الوقوع ہوگی کرونگا اور اگر ان امور مین
مین کوئی دقیقہ جرم اور احتیاط کا فروگذاشت کرون گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی
عوض جو گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے اوسطرح جوابدہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے عنایت ہوئے ہین
میرے خاندان موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب
میرے قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل ہونے
سند کے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع
منجملہ دیہات مندرجہ سند کا دلوادین اور نہ اونسے مستطلب اعانت اونکے انتظام مین کرونگا

شرط نہم

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضر باش
پاس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیل کہنڈ رہے گا اور میرے تمام کارہای متعلقہ کا
سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسیوجہ سے ناراض ہوجاوینگے تو مین اوسکو
طلب کرکے دوسری کو بجائے اوسکے تعینات کرونگا۔

ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجائیگا اور اونکو رسد اور سامان ضروری جتبک وہ میری علاقہ مین رہین گے یا میرے علاقہ کے قریب رہین گے بہم کردیگا ۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایائے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی میرا زمیدار یا رعیت مفرور ہو کر علاقۂ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نالش نسبت اوس مفرور کے روبروے افسر کلان مقیم بندیل کھنڈ کے کرونگا اور جو حکم وہ اوسپر حسب قوانین گورنمنٹ صادر کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر اوسکی گرفتاری مین نہین کرونگا ۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین قزاقان اور سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا جسکی سزا پانی از روے قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوعہ علاقۂ انگریزی کے ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اپنے علاقہ مین سے اوسے فرار ہونے نہ دونگا ۔

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میرے قبضہ مین تھے اور اوسکے بموجب مجھکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ اگر منجملہ اون دیہات کے جو مین نے بتائے ہین کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسری کا ہے اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر مین

بعہد ... وابستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی مین ہوجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین —

بعد منظوری نایب منوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند مہر و دستخط نایب منوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی —

المرقوم ۱۸ ۔ ماہ جولائی ۱۸۰۰ء مطابق ۲۱ ۔ ماہ اساڑہ ۱۲۱۶ف —

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۳ مین درج ہے —

نمبر ۸۵

ترجمہ واجب العرض مدخلۂ راجارام

درخواست	جواب
مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خود اس امید پر حاضر ہوا ہون کہ میری پرورش ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اسی امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نانکار بابتہ اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلا شرط خدمت واسطے دوام کے رہین تا دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین —	ایک سند دوامی اور بلا شرط خدمتگذاری تمکو عنایت ہوگی —

یہ اقرارنامہ نوشرائط کا مین نے بمہر و دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے
اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورۂ بالا کے کاربند ہونگا اور کسیطرح انحراف
اون سے نہین کرونگا۔

المرقوم ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۶ء مطابق ۱۹ ماہ اساڑھ سنہ ۱۲۱۶ ف۔

ترجمہ سند جو لعل امان سنگھ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ باول و ریگانو واقع
تعلقہ درگاپور و نرسنگھپور ضلع بندیل کھنڈ معلوم ہو کہ چونکہ لعل امان سنگھ نے جو ایک
رئیس موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے ہین اوسوقت سے جبکہ یہ ضلع شامل ممالک آنریبل ایسٹ
انڈیا کمپنی ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکہا ہے اور غارتگری اور ہر وضعی سے اجتناب
کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچھ
عرصہ گذرا کہ اونہون نے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست
کی ہے کہ ایک سند اونکو بابتہ مواضع کے جو اونکے قبضہ مین ہین دیا جاوے اور وہ اسی غرض سے
یہ اقرارنامہ نوشرائط کا جس سے اطاعت اور فرمانبرداری اونکی نسبت گورنمنٹ کے تصریح
سے منظور کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے اور نیز قائم رہنے
اونکے وعدہ ریاست موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکی
قدیم سے ہین اور اب بہی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے لعل امان سنگھ کو
عطا ہوتی ہین اور دیہات مذکور لعل امان سنگھ اور اونکے ورثا کے قبضہ و اختیار مین رہینگے اور اونکو مطابق شرائط
اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اوسوقت تک
دیہات مفصلۂ ذیل اونکے اور اونکے ورثا کے نام بلااخراج جاری رہینگے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان دیہات مذکور اپنا اپنا کار مفوضہ
حسب دستور زیر حکم لعل امان سنگھ کے کرتے ہین اور لعل امان سنگھ کو واجب ہوگا کہ وہ
اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکرگذار رکہین اور ہمہ تن مصروف ترقی

تو اوسکی سماعت بلا تحقیقات نہو اور اگر ثابت ہو
کہ اوسنے کینہ یا بدگمانی سے یہ الزام لگایا ہے
تو اوسکو سزای نالش دروغ کی دیجاے۔

درخواست

مین چاہتا ہون کہ نالشات نسبت میرے منجانب ملازمان و قرضخواہان میری کے نامنظور ہوکر تحقیقات نکیے جائین۔

جواب

کوئی نالش جو تمہارے ملازمین یا قرضخواہان کی طرف سے بابت معاملات قبل متابعت تمہارے کی ہوگی سماعت نہوگی مگر جو بابتہ معاملہ یا بعد تاریخ متابعت کے ہوگی اوسکی تحقیقات ہوگی۔

درخواست

وہی مراسم عزت و توقیر کے جو میری نسبت اب تک مرعی ہین آیندہ بھی جاری رہیں۔

جواب

وہی مراسم نسبت تمہارے مرعی رہینگے بلکہ اوسمین ترقی موافق تمہاری فرمانبرداری کے ہوگی۔

درخواست

اگر مین اپنی جاگیر کے دیہات مین سے کوئی موضع کسیکو بطور بخشش یا بیع یا تقسیم درمیان میری اولاد کے کرون تو موہوب علیہ بھی مستحق رکھنے قبضہ دوامی کا تصور کیا جاے۔

جواب

چونکہ تمکو دیہات جاگیر واسطے دوام کے دیے گئے ہین لہذا جنکو تم وہ دیہات دوگے وہ بھی اوسی استحقاق کے مستحق تصور کیے جائینگے مگر کوئی ہبہ یا بیع یا تقسیم جائز تصور نہ کیجائیگی جسکی نسبت منظوری گورنمنٹ کی حاصل نہوئی ہوگی لہذا یہ ضرور ہے کہ اس قسم کے ہر امر مین اول استرضا گورنمنٹ کی حاصل کرو اور بعد ازان ہبہ یا بیع یا تقسیم کرو اور جائز رہنا ہبہ یا بیع مذکورہ بالا کا

درخواست

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنی ہمراہیونکے کسی مقام مین جو میری جاگیر مین ہوگا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہین روزگار کے واسطے جاؤن تو جب میرے جانیکی وجہ دریافت ہوجاے تو مجھے ممانعت نہو۔

جواب

تمہاری نوکری کرنے مین کچھ عذر نہین ہے مگر درباب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اول اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی رفیق گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منظوری گورنمنٹ نہ کرو گے

درخواست

قبل از میرے اختیار کرنے متابعت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے فساد اور غارتگری وغیرہ ملک بندیلکھنڈ اور علاقہ انگریزی اور دیگر علاقجات مین کی ہین اور مین نے اسباب غارتگری مثل مویشی و دیگر اسباب ہر قسم لیا ہے مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ انگریزی اسکا اب کچھ خیال نہ کرین اور اگر کوئی نالش اس باب مین میرے اوپر دائر ہو اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کچھ خیال [illegible] کی تمہاری حرکات کا نہ کیا جائیگا اور نہ کسی مقدمات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے جو موقوعہ قبل تاریخ تمہاری متابعت اور حاضر ہونیکے ہوگا۔

درخواست

مین نے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اگر اسواسطے کوئی شخص ازراہ کینہ وری و بدگمانی کے کوئی بیان خلاف میرے کرکر یا میری نسبت الزام گورنمنٹ کی پیشگاہ لگاوے

جواب

کوئی بیان نسبت تمہاری بغیر تحقیقات و ثبوت کے اعتبار نہ کیا جائگا اور اگر ثابت ہوگا کہ اوسنے کینہ وری سے یہ الزام غلط تمپر لگایا ہے تو اوسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا کیا جائگا۔

میری جاگیر کے دیہات بھی مثل دیہات دیگر رئیسان کے حکومت عدالت سے بری تصور کیے جائین۔

وہ مثل علاقجات دیگر رئیسان وراجگان کے بری تصور کیے جائین گے۔

درخواست

جو زمین دہرم ارتہ میرے اور میرے براداران کے علاقہ انگریزی اور علاقہ دیگر رئیسان مین ہے وہ میرے قبضہ مین رہے اور جو ضبط ہوئی وہ واپس ملے۔

جواب

جو ازروے تحقیقات و قوانین سرکاری کے قابل واپسی کے ثابت ہوگی وہ تمکو دیجایگی اور درباب اون زمین کے جو ضبط نہین ہوئی ہے اوسمین اسیطرح مداخلت خلاف قانون گورنمنٹ نکی جایگی۔

درخواست

اگر بچھمن سنگہ داوا یا کوئی اور رئیس پالگہنڈ کچہ درخواست گورنمنٹ مین معرفت میری کیا چاہے مین چاہتا ہون کہ مجھے اجازت ہو کہ ایسی درخواست یا معاملہ مین عرض کیا کرون اور حضور اوسکی سماعت کیا کرین۔

جواب

جو کچہ گفتگو تم سرکار مین منجانب بچھمن سنگہ یا کسی اور رئیس کے کروگے وہ سماعت کیجایگی اور جو امر مناسب وقت درباب اوسکی ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۶۴ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۲۷۱ ف

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجارام۔

مین راجارام بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ مین نے شباعت خود گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی

اور حقوق متعلق اوسکے منحصر ہیں تمہاری موافقت ساتھ شرائط اقرارنامہ کے جو تمنی گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا ہے ہوگی اور اگر تم انفساخ کسی شرط منجملہ شرائط مذکورہ کا کروگے تو وہ مواضع سب قابل ضبطی سرکار کے ہونگے —

درخواست

جو دیہات میری جاگیر میں اب مجھکو گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے عطا ہوئی ہین وہ سب واسطے دوام کے بشرط اطاعت گورنمنٹ و سرانجام شرائط اقرارنامہ کے ہین میں چاہتا ہون کہ جو دیہات میرے جانشینون کے پاس رہینگے وہ ایک شخص کی بدقسمتی سے سب ضبط سرکار نہون —

جواب

واسطے جرم ایک شخص کے باقی جانشین خمیازہ نہ اوٹھاوینگے اور نہ انکی دیہات ضبط ہونگے —

درخواست

اکثر زمیداران پرگنہ جات سرکار نے معافی محاصل باعث پیش کرنے میری ٹیپ اونکو دلوائی ہے مگر اب بھی بہت ٹیپ زمیداران کے پاس باقی ہین لہذا مجھے امید ہے کہ جو معافی اونکو ملی ہے اوسمین جو حصہ اونکے ذمہ باقی ثابت ہو وہ مجھکو عنایت ہو —

جواب

جو کچھ باقی ذمہ زمیداران کے ثابت ہوگی وہ مال سرکار کا ہے مگر بنظر تمہاری خیرخواہی گورنمنٹ کی ایک جزو اوسکا سبب وصول ہوگا تو بمنظوری گورنمنٹ بطور بخشش تمکو دیا جائیگا —

درخواست

جواب

مالی و فوجداری وغیرہ تمام امور مین جو بعد ازین میرے اختیار کرنے فرمانبرداری کے وقوع
مین آئیگی کرونگا اور کچھ فساد کسی طرحکا برپا نہین کرونگا —

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنی جاگیر کے کسی موضع مین پناہ
ندونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون
زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ یا تو وہ معاوضہ مال مسروقہ کا کرے یا مجرم کو
گرفتار کرکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم
سنگین کا جو از روے قوانین انگریزی کے سزایاب بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے
ہوسکتا ہو اگر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو
گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا —

شرط ششم

زمینداران دیہات جاگیر میرے نے جو قبولیت بابت ادای مالگذاری روبرو
صاحب کلکٹر بہادر کے کی ہے مین اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد قبولیت مین اوسقدر
روپیہ اون سے تحصیل کرونگا جو اونکی قبولیت اور پٹہ مین درج ہے —

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۰۶ع مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۲۱۵ف

ترجمہ سند جو راجہ رام کو عطا ہوئی —

بنام متصدیان مامورہ امور جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان
حال و استقبال پرگنہ ماتوند ضلع بندیل کھنڈ معلوم کرین کہ چونکہ راجا رام نے بتحریک اقبال
نصفت پروری و عنایت گستری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت و فرمانبرداری
گورنمنٹ مذکور اختیار کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہوا اور اوسنے خود عفو تقصیرات ماضیہ
چاہی اور ایک اقرارنامہ چند شرائط کا مشعر اوپر فرمانبرداری اور اطاعت کے بمہر و دستخط
اپنے داخل کیا اور چونکہ عفو جرائم و پرورش ماتحتان عقائد گورنمنٹ انگریزی مین سے ہے لہذا

اختیار کی ہے اور گورنمنٹ کے ملازمین اور ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان چارڈسن صاحب نے جو منجانب رایٹ آنریبل گورنر جنرل واسطے نگرانی حالات ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے ہین مجھسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو میری نسبت گورنمنٹ انگریزی نے مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے کبھی انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف ان ناسخ شرائط مذکور کا عمل مین لاؤنگا۔

شرط دوم

یہ اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال اور اطفال اپنی جاگیر کے کسی موضع مین ہونگا اور کہین اور بغیر اجازت گورنمنٹ کے نجاؤنگا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف کچھ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق یا دزد یا بدخواہ کے ساتھ اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرکھونگا بلکہ جو اطلاع مجکو در باب اونکے مقامات کے ہوگی اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو دیا کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ مراسلہ یا کتابت ساتھ اشخاص مذکورہ بالا کے نرکھونگا اور کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ تکرار نکرونگا اور اگر اتفاقا کوئی تکرار فیمابین رعیتان گورنمنٹ انگریزی پیدا ہوگی تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین بلاحکم گورنمنٹ کے کسی فریقین مین سے رعایت نہ کرونگا بلکہ اپنی علاقہ مین خاموش رہونگا اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کی کرتا رہونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایا سرکار گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر کسی میرے جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسے گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ اوسکی گرفتاری کے واسطے مامور ہو کر آوے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سد راہ نہونگا بلکہ اوسکا شریک ہو کر گرفتاری مجرم میں کوشش کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہاے

نمبر ۱۹۶

واجب العرض منجانب دیوان گوپال سنگھ

درخواست اول

مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خواہش امید پہ حاضر ہوا ہون کہ میری پرورش ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اس امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدے کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نانکار بابت اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلا شرط خدمت واسطے دوام کے رہین تاکہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین۔

جواب

ایک سند دوامی اور بلا شرط خدمتگذاری تمکو عنایت ہوگی۔

درخواست دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے ہمراہیون کے کسی مقام مین جو میری جاگیر ہوگا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہیں روزگار کے واسطے جاؤن تو جب میری جانیکی وجہ دریافت ہوجای تو مجھے مانعت نہو

جواب

تمہاری نوکری کرنے مین کچہ عذر نہیں ہے مگر درباب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اول اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی

اور نیز بنظر پرورش موضع منوار مع دیگر مواضعات واقع پرگنہ ماتوند حسب تفصیل ذیل بذریعہ اس تحریر کے بطور نانکار شروع ۱۲۱۵ف سے راجا رام اور اوسکے ورثا کو واسطے دوامی کے عطا ہوئے اور جبتک راجا رام موافق شرائط اقرارنامہ مذکور کے کاربند ہوگا اوسوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے —

پس راجہ رام مذکور پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے باشندگان و رعایا ے دیہات مذکور کو راضی اور شکرگذار بنا رکھے اور کوشش بلیغ بیچ آسایش اور رفاہ باشندگان وغیرہ کے کرے اور اپنے دیہات مین دزدان و سارقان کو پناہ ندے اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ راجا رام کو جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرکے اسکو مستحق پانے تمام حقوق و ابواب وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کا سمجھین اور راجا رام مذکور کے کسیطرح اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نہون اور اوسکی سند کی تجدید ہر سال نچاہیے یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل تصور کی جاے گی —

تفصیل دیہات جاگیر راجہ رام

منوار	پیپرہا
چندوار	الیثر پور
پلیا	ندہولی
سیسولر	پڑہی
گوہار	بادوار
کیرت پور	بارگیڑا
کشن پور	برول
تیکری	

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۰۷ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۲۱۵ف

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۰۸ء

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ نالشات نسبت میری منجانب ملازمان قرضخواہان و سرداران وبرادران نامنظور ہو کر تحقیقات نکیجائین۔

جواب

کوئی نالش جو تمہاری ملازمین یا قرضخواہ کی طرف سے بابت معاملات قبل متابعت تمہاری کے ہو گی سماعت نہوگی مگر جو بابت معاملہ مابعد تاریخ متابعت کے ہوگی خواہ منجانب رعایاے انگریزی ہو یا غیر کیطرف سے ہو اوسکی تحقیقات بیشک کیجاویگی۔

درخواست ششم

وہی مراسم عزت اور توقیر کے جو میری نسبت اتبک مرعی رہے ہین آئندہ بھی جاری رہین

جواب

وہی مراسم نسبت تمہاری مرعی رہینگے بلکہ اونمین ترقی موافق تمہاری فرمانبرداری کے ہوگی

درخواست ہفتم

اگر مین اپنی جاگیر کے دیہات مین سے کوئی موضع کسیکو بطور بخشش یا بیع یا تقسیم درمیان اپنی اولاد کے کرون تو موہوب علیہ بھی مستحق رکھنے قبضہ دوامی کا تصور کیا جائیگے

جواب

چونکہ تمکو دیہات جاگیر واسطے دوام کے دیدیگئی ہین لہذا جنکو تم وہ دیہات دوگے وہ بھی اوسی استحقاق کے مستحق تصور کیے جاینگے مگر کوئی ہبہ یا بیع یا تقسیم جائز تصور نہ کیجائیگی جسکی نسبت منظوری گورنمنٹ کی حاصل نہوئی ہوگی لہذا اپر ضرور ہے کہ اس قسم کے ہر امر مین اول استرضا گورنمنٹ کی حاصل کرو اور بعد ازان ہبہ یا بیع یا تقسیم کرو اور اگر یہ علیحدگی نصف یا کل جاگیر کی ہو تو بھی اوس کے قبضہ مین رہنا منحصر اوپر تمہاری نمک حلالی اور موافقت

رفیق گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منظوری

گورنمنٹ نکرونگے —

درخواست سوم

قبل از میرے اختیار کرنے متابعت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے فساد اور غارتگری وغیرہ ملک بندیل کھنڈ مین اور علاقہ انگریزی مین اور دیگر علاقجات مین کی ہین اور مین نے اسباب غارتگری مثل مویشی اور دیگر اسباب ہر قسم لیا ہے مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ انگریزی اونکا اب کچھ خیال نکرین اور اگر کوئی نالش اس باب مین میرے اوپر دائر کرے تو اوسکی سماعت نہو —

جواب

کچھ خیال اوسوقت کی تمہاری حرکات کا نکیا جائیگا اور نہ کسی مقدمہ کی سماعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے جو موقوعہ قبل تاریخ تمہاری متابعت اور حاضر ہونے کے ہوگا —

درخواست چہارم

مین نے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اگر اسواسطے کوئی شخص براہ کینہ وری و بدگمانی کے کوئی بیان خلاف میرے کرے یا میری نسبت الزام گورنمنٹ کے پیشگاہ لگائے تو اوسکی سماعت بلا تحقیقات نہو اور اگر یہ ثابت ہو کہ اوس نے کینہ یا بدگمانی سے یہ الزام لگایا ہے تو اوسکو سزا نے نالش دروغ دیجائے —

جواب

کوئی بیان نسبت تمہارے بغیر تحقیقات اور ثبوت کے اعتبار نکیا جائیگا اور اگر ثابت ہوگا کہ اوسنے کینہ وری سے یہ الزام غلط تمپر لگایا ہے تو اوسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا کیا جائیگا —

درخواست دہم

جب مین نے متابعت اختیار کی تہی تو
سات مہینے سنہ ۱۲۱۹ ف کے باقی تہے مجہے
امید ہے کہ ان سات مہینون کی مالگذاری
مجہے عنایت ہوگی جو زمیداران کے پاس
باقی ہوگا وہ مین وصول کرلونگا اور جو سرکار
نے تحصیل کرلیا ہوگا وہ مجہے واپس ملیگا

جواب

تمہاری سند کی تاریخ سے تم مستحق پانیکے
ہو جو کچہ اوس عرصہ کا بابتہ سنہ مذکور کے
ہوگا وہ تمکو ملیگا خواہ ذمہ زمیداران ہوگا خواہ
ذمہ سرکار —

درخواست یازدہم

اگر کوئی خدمت نمایان سرکار مجہسے بروے کار
آئیگی تب مجہے امید ہے کہ میری عرض قبول
ہوگی

جواب

جب تم کوئی خدمت سرکار لائق تعریف کے
کروگے گورنمنٹ خود موافق اوسکے تمکو
انعام دینگے تمکو موقع عرض کرنے کا
باقی نرہیگا —

درخواست دوازدہم

اسباب و پارچہ و دیگر اسباب اور
گہوڑے و شتر و نشر گاوان مویشی وغیرہ
میرے ہنگام فساد بمقامات اوچہرا و کٹرہ
کوٹا و ریوان مین رہ گئے ہین جہان جہان
وہ ہونگے وہان سے مین اونکو طلب کرونگا
اگر مجہے حسب الطلب بلاحجت مل گئے
تو بہتر ورنہ مجہے امید ہے کہ جو تدبیر مناسب
ہوگی اوسکے ذریعہ سے مجہی میرا مال دلوادیا
جایگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسمین توجہ فرمائیگی

جواب

تم خود اپنی طرف سے کوشش اوسکے
دوبارہ حاصل کرنے مین کرو اور غالب ہے
کہ جب سے تمنے متابعت گورنمنٹ انگریزی
کی قبول کی ہے تو رئیسان جنکے پاس
وہ ہوگا خود دیدینگے ورنہ تم اوسکی مفصل
کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرنا بعد دریافت
حال جو مناسب ہوگا عمل مین آئیگا —

ساتھ شرائط اقرارنامہ کے ہوگی ۔

درخواست ہشتم

جو دیہات میری جاگیر مین ہین وہ مجھکو بشرط خدمتگذاری واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی نے عطا کیے ہین جبتک مین زندہ ہون فرمانبرداری گورنمنٹ مین حاضر رہونگا لیکن اگر کوئی میرے جانشینان مین سے یا اولاد مین سے ملزم نافرمانی گورنمنٹ انگریزی کا ہو تو مجھے اعتبار ہے کہ دیہات جو دیگر ورثا کے قبضہ مین ہونگے اوس ایک شخص کے جرم کی علت مین ضبط نہوینگے ۔

جواب

رئیسان خاندان تمہارے ورثا اور جانشینان کا بھی پابند ان شرائط کا تصور کیا جاوے گا جو تمہارے ساتھ قرار پائی ہین اور مثل تمہارے ذمہ دار بھی پسماندگان کا متصور ہوگا باستثناء اوس جزو جاگیر کے جو کسی غیر حکومت کو منتقل ہوئی ہوگی درصورتیکہ اسطرح کا انتقال نہوا ہوگا تو رئیس خاندان ذمہ دار طریق درویہ تمام شخصون کا جنکے پاس کوئی جزو جاگیر ہذا ہوگا تصور کیا جاوے گا الا یہ بھی واضح رہے کہ تمہارے جانشینان مین سے ایک شخص کے جرم کے عوض باقی شرکا یعنی جانشین کا نقصان نہوگا اور نہ ایک کے جرم سے دیہات ضبط ہون گے مگر یہ رئیس خاندان پر واجب ہوگا کہ وہ باستصواب واتفاق راے گورنمنٹ انگریزی کے شخص مجرم کو حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی سزا دے ۔

درخواست نہم

میری جاگیر کے دیہات بھی مثل دیہات ورئیسونکی حکومت عدالت سے مستثنا ہون ۔

جواب

وہ بھی اوسیطرح مستثنا کردانے جائینگے جسطرح علاقجات دیگر رئیسان و راجگان کے ہین ۔

اور نہ مین کسی اور جگہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے جاؤنگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف واسطہ کسی غارتگر اور قزاق اور راہزن یا بدخواہ سی
اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کنڈ کے یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھونگا اور نہ اونکو کسی
اپنے جاگیر کے دیہات مین پناہ گیر اور مقیم ہنے دونگا بلکہ در باب اونکے مقامات کے جو
خبر مجھکو ملے گی وہ مین افسران گورنمنٹ کو دونگا اور اگر ممکن ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین
اونکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام مراسم و کتابت
مردمان مسبوق الذکر سے نرکھونگا اور کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ تکرار
یا فساد نہین کرونگا اگر اتفاقاً کوئی تکرار فیمابین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگا
تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین مدد کسی فریق کی بغیر حکم گورنمنٹ کے نہ کرونگا بلکہ اپنے
علاقہ مین خاموش رہ کر اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرتا رہونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میری جاگیر کے کسی دیہات مین پناہ گیر ہوگی
مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا
اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہوتا تو مین اقرار
کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ شریک اوسکا ہو کر کوشش بیچ گرفتاری مفرور مذکور
کے کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہای مالی و فوجداری وغیرہ کی جو
ہر امر مین بعد تاریخ اس اقرار کے پیشگاہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر صادر ہونگے کرونگا
اور کسیطرح مصدر فساد و ہنگامہ نہونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا سارق کو اپنے علاقہ کے کسی گانو مین پناہ گیر
ہونے دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی گانو مین چوری
جایگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ

ترجمہ اقرارنامہ جو دیوان گوپال سنگہ نے منظور کیا

مین گوپال سنگہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور لکہہ دیتا ہون کہ مین نے بذات خود اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج ہین پیش کرتا ہون ۔

شرط اول

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری و متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان اونکے ملازمین اور ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان چارلز صاحب نے جو منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل واسطے اہتمام کار متعلقہ ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے ہین مجہسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو تہوڑے عرصہ سے گورنمنٹ انگریزی نے نسبت میرے مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے انحراف نہین کرونگا اور کوئی امر انفساخ شرائط مندرجہ ذیل کا مین کرونگا ۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار او روعدہ کرتا ہون کہ مین اور میرے برادر زادگان و برادران و رفیقان کبہی مجرم غارتگری یا کسی اور امر مجرم زیادتی کے پرگنہ کوٹرا وغیرہ مقبوضہ راجہ بخت سنگہ یا علاقہ مقبوضہ کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی مین نہونگے اگر کوئی میرے واسطہ داران مسبوق الذکر یا رفقا مجرم کسی امر زیادتی کے ہونگے تو مین ذمہ دار اوسکا ہونگا اور جو سزا گورنمنٹ ازروی انصاف کے تجویز کرینگے اوسکو مین منظور کرونگا ۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مع اپنے قبائل و اولاد کے اپنی جاگیر کے کسی موضع مین رہونگا اور اگر مین کسی اور رئیس رفیق گورنمنٹ انگریزی کے علاقہ کے موضع مین رہون یا وہان کوئی مکان سکنی بناؤن تو اول اس بارہ مین اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرونگا

ایک اقرارنامہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ جسمین ساخت شہ [illegible] بمہر و دستخط اپنے
داخل کیا لہذا اور نیز از راہ پرورش طبعی دیہات جرولی وغیرہ واقع پرگنہ مذکور بموجب فہرست
منسلکہ کے بذریعہ اس تحریر کے بطور جاگیر باستثنا اون قطعات اراضی کے جو علٰحدہ [illegible]
اونکو دیے گئے ہین دیوان گوپال سنگھ صاحب کو عطا ہوئے کہ وہ اور اوسکی اولاد
اپنے قبضہ مین رکھین اور جبتک گوپال سنگھ مذکور اپنے اقرارنامہ کی شرائط پر ثابت قدم
رہیگا اوسوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے —

پس یہ دیوان گوپال سنگھ مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے
باشندگان اور رعایا کو خوش اور شکرگذار اپنا رکھے اور ہمہ تن مصروف ہوکر کوشش ترقی آبادی
اور آرام اونکے مین کرے اور کسی سارق یا دزد کو اپنے دیہات مین پناہ ندے اور فرض
باشندگان کا ہے کہ وہ دیوان گوپال سنگھ مذکور کو اپنا جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرین اور
اوسکا استحقاق نسبت منافع دیہات مذکور کے سمجھین اور دیوان گوپال سنگھ مذکور کی
نافرمانی یا خلاف ورزی نکرین اور نہ تجدید اوسکے سند کی ہرسال چاہین —

یہ سند بعد منظوری رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل
تصور کیجائیگی —

تفصیل دیہات جاگیر دیوان گوپال سنگھ

موضع جرولی کوتاہ	یک موضع	کولوارو	موضع یک
کرتول	یک	کچھنیا	یک
رانی پور	یک	ستار پور	یک
کنورہ	یک	برآریا	یک
ستورہ	یک	تھوریا	یک
امان پور	یک	بچوارہ	یک
رچارہ	یک	سلاہیت	یک
بہریاپارہ	یک	بچور	یک

مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی
شخص مجرم جرم قتل یا جسکی سزا از روے قوانین انگریزی کے واسطے جرائم موقوعہ علاقہ
انگریزی کے ہوسکتی ہو میرے دیہات مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین
اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور یا زمیدار کو روبروی افسران
گورنمنٹ انگریزی کے حاضر کرونگا۔

شرط ہفتم

میری جاگیر کے دیہات کی زمیداران نے جو بندوبست واسطے ادای مالگذاری
کے بابتہ ۱۲۱۹ف کے ساتھ صاحب کلکٹر بہادر کے کیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد پٹہ کے اونسے مالگذاری بعد مجرا دینے اوسقدر روپیہ کے
جو صاحب کلکٹر بہادر نے وصول کیا ہوگا مطابق قبولیت اور پٹہ موجودہ کے تحصیل کرونگا
اور شروع ۱۲۲۰ف سے مین اپنا بندوبست کرونگا مین کسی معافیدار سے جسکے قبضہ مین
اراضی معافی ہوگی مزاحم نہونگا اور چونکہ میری جاگیر اتبک زیر حکومت عدالتہاے انگریزی
کے تھی پس جو ڈگری بنام میرے کسی رعایا کی جاری ہوئی ہوگی اور حسب الحکم صاحب ایجنٹ
گورنر جنرل بہادر اوسکے اجرا کا حکم جاری ہوگا اوسکی تعمیل بلا پیش کرنے اس عذر کے
کہ میرا علاقہ حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری ہے کیجایگی اور مین ایک وکیل ہمراہ
صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر کے رکھونگا۔

المرقوم ۲۴ ماہ فروری ۱۸۱۲ع مطابق ۲۷ ماہ پھاگن ۱۲۱۹ف۔

ترجمہ سند جو دیوان گوپال سنگھ کو عطا ہوئی۔

بنام متصدیان سرکار و جاگیرداران و کروڑیان و چودھریان و قانونگویان حال و
استقبال پرگنہ نپواری واقع ضلع بندیلکھنڈ واضح ہو کہ چونکہ دیوان گوپال سنگھ نے بتحریک خیال
نصفت پروری و عنایت گستری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت اور فرمانبرداری
گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہوکر عذرخواہ جرائم ماضیہ کا ہوا اور اوسکی

اور غرضگویان کو موقع نامی حاصل ہو۔

درخواست سوم

جسوقت مین مین فرمانبردار گورنمنٹ انگریزیہ کا نہین تھا مین ہمیشہ فساد اور غارتگری اموال مثل اسباب و نقدی و اجناس ضروری مردمان و گھوڑے و شتر و مویشی وغیرہ کے کرتا تھا پس ایسے امور کی نالش میرے نسبت سماعت نہ ہو۔

جواب

درباره اون حرکات کی جو تم قبل از تاریخ اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرتے تھے گورنمنٹ انگریزی کچھ لحاظ اور سماعت عدالتہا مالی و فوجداری وغیرہ مین نکرینگے اور نہ تحقیقات نالشات اون حرکات کی ہوگی

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا ملازم یا میرا قرضخواہ آپکے پاس اگر کسی قسم کی نالش نسبت میری کرے اوسکی بھی سماعت نہو۔

جواب

اون مقدمات کی سماعت نہوگی جو قبل از تاریخ اقرارنامہ وقوع مین آئے ہونگے مگر جو مقدمات موقوعہ مابعد کے ہونگے اونمین تم مطیع احکام عدالت متصور ہوگے

درخواست پنجم

میرا بہت اسباب اور میری دعوی بہت مقامات مین ہین جب مین وہ دعوی آپکے آگے پیش کرون امید ہیکہ آپ اونکو از راہ فیض عام مجھکو دلودینگے۔

جواب

جب کوئی دعوے نسبت تمہارے بابت معاملات گذشتہ کے سماعت نہوگا تو انصاف یہ ہے کہ تمہارے دعوی بھی بابت معاملات گذشتہ کے سماعت نہون

المرقوم مقام باندا روز شنبہ تاریخ ۱۹- ماہ ستمبر ۱۸۰۶ عیسوی مطابق ۳- ماہ پوس ۱۲۱۴ فصلی۔

اقرارنامہ مدخلہ گورلچھن سنگہ

مین گورلچھن سنگہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ مین

گنج گربار — یک
بسوره خورد — یک

میزان

المرقوم ۲۴ ماہ فروری ۱۸۱۲ء مطابق ۲۷ ماہ پھاگن ۱۲۱۹ف
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۳ اپریل ۱۸۱۲ء

نمبر ۸۷

واجب العرض مدخلہ گورنجن سنگھ

درخواست اول

مین نے خود فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اس امید پر اختیار کی کہ میری پرورش ہوگی اور مین منظور کرتا ہون کہ جو کچھ گورنمنٹ انگریزی بطور پرورش میری واسطے مقرر کرین اور مین اپنی جاگیر کے کسی موضع پر مع اپنے وابستگان کے رہونگا مگر مجھے اختیار حاصل ہو کہ مین جہان چاہون خواہ بندیل کھنڈ مین خواہ کسی اور ملک مین جا کر نوکری کرون

جواب

تمکو ممانعت روزگار کرنیکی کسی شخص کی نہین ہے جو دشمن یا سرکش گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ تم اس بارہ مین اول درخواست کر کے اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کر لو اور در صورتیکہ کسی دو ماتحتان گورنمنٹ انگریزی مین نزاع پیدا ہوا اور کوئی فریق تمکو واسطے نوکری یا مدد کے طلب کرے تو تمکو ایسی حالت مین واجب ہوگا کہ تم حسب احکام افسران گورنمنٹ عمل ہو

درخواست دوم

اگر کوئی شخص از راہ کینہ یا اپنی غرض سے میری طریق کا بیان غلط آپ سی کرے تو ایسی غلط گوئی بلا تحقیقات منظور نہو

جواب

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ کسیکی غرض گوئی بخلاف کسی دوسری کی وضع کی سماعت ہو مگر یہ ضرور ہے کہ تم احتیاط ایسی امر کی ہمیشہ رکھو جسکی نسبت شبہہ پیدا ہو

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ کرونگا بلکہ اوسکا شریک ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور مذکور کے کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالت مالی و فوجداری وغیرہ کی ہر مقدمہ مین جو بعد تاریخ اقرارنامہ کی وقوع مین آئین گے کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا سارق کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی میرے دیہات مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اوسکا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی شخص جسکی سزایابی بموجب قانون انگریزی کے بعلت جرائم قتل و دیگر جرائم سنگین موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتی ہو میرے علاقہ مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا۔

شرط ششم

زمینداران دیہات نے جو میری جاگیر مین ہین ساتھ صاحب کلکٹر ضلع کے قبولیت واسطے ادائے مالگذاری کے کرلی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ جبتک اونکی قبولیت جاری ہے اوسوقت تک اونکی پٹہ و قبولیت کے موافق مالگذاری لونگا اور زیادہ ستانی اوسوقت تک نہین کرونگا۔

ترجمہ سند جو بچھین سنگہ کو عطا ہوئی

بنام متصدیان سرکار و جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ بنواری ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ گو بچھین سنگہ نے شہرت نصفت پروری و عنایت گستری گورنمنٹ انگریزی سنکر برضا و رغبت اپنی بدل اطاعت و فرمانبرداری کی

متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری فرمانبرداری واطاعت کی بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ شرائط ذیل کا پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مجھہ گورمکھن سنگھ نے برضا ورغبت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور مین اونکے ملازمین اور ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب ایجنٹ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے جو واسطے اہتمام امور ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہین مجھسے ایک اقرار نامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش جو گورنمنٹ انگریزی نے میرا نسبت مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ تحریری بمہر و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ مین ہرگز انفساخ کسی شرط کا نکرونگا اور مین کوئی امر خلاف شرائط مندرجہ ذیل کے نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی جاگیر کے کسی مقام مین مع اپنے عیال واطفال کا رہونگا اور کہین بغیر اجازت افسران گورنمنٹ انگریزی کے نجاؤنگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی غارتگر یا قزاق یا سارق یا دیگر بدوضع آدمی سے خصوصاً اجارام سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے کچہ واسطہ نرکھونگا اور کبھی ایسے آدمی کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ ندونگا اور اونکے مقامات کی اطلاع جو مجھے ہوگی افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور اون سے کچہ مراسم یا کتابت نرکھونگا اور ملازمین اور ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کچہ فساد یا تکرار نکرونگا اور اگر فیما بین دو ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے نزاع ہوگی تو اون مین سے کسیکی مدد بغیر اجازت گورنمنٹ کی نہ کرونگا اور ہر وقت و ہر موقع پر کوئی دقیقہ اطاعت و فرمانبرداری کا فروگذاشت نکرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ علاقہ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا

نمبر ۸۹

ترجمہ اقرارنامہ جو مہاکر دورجن سنگہ سے لیا گیا تاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء اور جسپر دستخط کپتان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بندیل کھنڈ کے ہین

چونکہ مجہ دورجن سنگہ نے برضاورغبت اپنے فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان خیرخواہان و متوسلان گورنمنٹ انگریزی شمار کیا گیا اور چونکہ کپتان جان بیلی صاحب فی جواجنٹ منجانب گورنرجنرل بابتہ اہتمام و حکومت امور بندیل کھنڈ مامور ہین مجہسے ایک اقرارنامہ اوپر شرائط مصرحۂ ذیل کے طلب کیا لہذا مین نے یہ اقرارنامہ اپنی مہر اور دستخط کرکے کپتان بیلی صاحب کے حوالہ کیا اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ان شرائط سے انحراف نہین کرونگا اور کوئی امر خلاف شرائط مندرج اقرارنامہ ہذا نہ کرونگا—

شرط اول

مین اقرار کرتاہون کہ مین کتابت کسی غارتگر کے ساتہ اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکھنڈ کے نرکہونگا اور اپنی جاگیر مین کسی ایسے شخص کو پناہ ندونگا اور اونکے خاندان کو اپنی حکومت مین رہنے نہین دونگا اور ترک کتابت ہر قسم اونکے ساتہ کرونگا اور مین یہبی اقرار کرتاہون کہ مین کوئی امر دشمنی کا بخلاف متوسلان و ملازمین گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرونگا اور کوئی دقیقہ فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کا فروگذاشت نہین کرونگا

شرط دوم

درحالیکہ فوج انگریزی گہاٹو نپر جائیگی مین اقرار کرتاہون کہ مین خود اونکے ہمراہ رہونگا اور جب کبہی کوئی صاحبان انگریزی مین سے میری علاقہ مین سے ناگپور جاتی ہوئے یا وہان سے آتی ہوئے گذر کریگا مین اقرار کرتاہون کہ مین اپنی سرحد تک اون کو بحفاظت پہونچادونگا—

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ مین ساکن ہوگا مین

انگریزی کی منظوری کے ہے اور راجہ بخت سنگھ نے خود حاضر ہو کر عفو قصورات سابقہ چاہا اور سوا اسکے ایک اقرار نامہ چند شرائط کا جو مشتمل اوپر اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے تھا مہر و دستخط اپنے داخل کیا ہے اور چونکہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا مبنی اوپر ترحم و پرورش و پرداخت ناتحتان کے ہے لہذا اور نیز بلحاظ نصفت و عنایات کے موضع نگوان مع چار دیہات دیگر واقع پرگنہ نبواری جمعی کامل پندرہ ہزار تین سو روپیہ حسب تفصیل منسلکہ بذریعہ اس تحریر کے گوربھین سنگھ کو بطور جاگیر عطا ہوئے جب تک گوربھین سنگھ مذکور تابعدار اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا دیہات مذکور ہمیشہ اوسکی قبضہ میں رہینگے پس گوربھین سنگھ کو واجب ہے کہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا و باشندگان کو راضی اور شکر گذار بنائے رکھے اور کوشش بلیغ بیچ ازدیاد آسایش اور رفاہ باشندگان جاگیر کرے اور سارقان و دزدان کو اپنے دیہات مین پناہ ندے اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ گوربھین سنگھ کو جاگیردار موضع مذکورہ کا متصور کرکے تمام کاروبار دیہات کا اوسکی زیر حکم سمجھین اور کسی امر مین اوسکی نافرمانی یا مخالفت نکرین اور تجدید اوسکے سند کی ہر سال بجا لاوینگے اسمین عدول نہ کرو۔

یہ سند اوسوقت جائز ہوگی جسوقت منظوری رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر کی ہو جاویگی

تفصیل دیہات

نگوان	[illegible]
جواری جیواری	[illegible]
کیوٹی	[illegible]
رگولی	[illegible]
کل روپیہ *	[illegible]

المرقوم مقام باندہ روز شنبہ تاریخ ۱۹ ماہ ستمبر ۱۸۱۲ عیسوی مطابق سنہ ۱۲۱۵ فصلی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ ع

* واضح ہو کہ اصل جمع ان دیہات کی معروضہ بیان اطاعت سے ہے کہ جمع فرضی بیان سند کے واسطے تسلی گوربھین سنگھ کی لکھی گئی

ہر طرح کا لحاظ آسایش اور حفاظت صاحبان انگریزی اور اونکے ہمراہیون کا جو اوسکے
ملک سے ناگپور جاتی ہوئے اور وہان سے آتے ہوئے گذر کرتے تھے رکھا تھا او

چونکہ مین کپتان بیلی اب بہر منجانب ہنریبل سر جارج بلارو بارلو صاحب بارٹ گورنر جنرل
کے واسطے اہتمام امور ضلع مذکور کے مامور ہوا اور ٹھاکر دورجن سنگہ مذکور نے ایک اپنا
معتبر وکیل بھیجکر درخواست عطا ہونے علاقہ کی گورنمنٹ انگریزی سے کی اور میرے پاس
ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا جن سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی ظاہر تھی داخل کیا
لہذا اور نیز بلحاظ پرورش و پرداخت کے جو گورنمنٹ انگریزی ہر وقت اپنے ہمراہیون اور
تابعدارون کی کیا کرتے ہین پرگنہ سیہر مع دیہات مندرجہ ذیل جو شروع قائم ہونے حکومت انگریزی
ضلع بندیل کھنڈ مین بیچ قبضہ ٹھاکر مذکور کے تھی بذریعہ اس سند کے دورجن سنگہ مذکور کو
دیا جاتا ہے جبتک ٹھاکر مذکور ثابت قدمی جادہ فرمانبرداری و اطاعت پر چلیگا گورنمنٹ
انگریزی کسیطرح کی مزاحمت اوس سے اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے اونکے قبضہ
پرگنہ سیہر مین نہین کرینگے ـ

نمبر ۸۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر دورجن سنگہ مرقومہ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۲ء

چونکہ مجھ ٹھاکر دورجن سنگہ جاگیردار پرگنہ سیہر واقع ضلع بندیل کھنڈ نے بذریعہ اس تحریر
کے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور ہر موقع پر لحاظ آسایش
اور حفاظت صاحبان انگریز اور اونکے ہمراہیون کا جو میرے ملک سے ناگپور جاتی ہوئی
اور آتے ہوئے گذر کرتے تھے رکھا ہے اور جب سے گورنمنٹ انگریزی نے ضلع
بندیل کھنڈ اپنے تحت و تصرف مین لایا ہے اوسوقت سے بلاتفاوت خدمتگذاری
بگرمجوشی و صدق دلی کی ہے اور چونکہ مین نے سابق ایک وکیل کپتان جان بیلی صاحب
کے پاس مع درخواست بنام گورنمنٹ انگریزی واسطے عطا کرنے سند علاقہ کی بھیجا تھا
اور ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا داخل کرکے ایک سند بمہر و دستخط کپتان بیلی صاحب کی

اقرار کرتا ہون کہین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے ماموں ہوکر میرے علاقہ مین آئیگا مین نہ صرف اوسکا مقابلہ کرونگا بلکہ شریک اوسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور کے کرون گا۔

شرط چہارم

مین کسی چور اور سارق کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا اور اگر کسی سوداگر یا مسافر متعلق گورنمنٹ انگریزی کا مال میرے دیہات مین چوری جائیگا یا غارت ہوجائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو مال مسروقہ یا مغروقہ واپس کرادے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کسی اور جرائم کا علاقہ انگریزی مین ہوکر میرے دیہات حکومت مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک وکیل ہمیشہ حاضر باش خدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ واسطے تعمیل احکام کے رکھونگا۔

ترجمہ سند جو کپتان بیلی صاحب نے ٹھاکر دورجن سنگھ کو مرقومہ ۱۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۲ء عطا کی۔

تصدیق سرکار حال واستقبال معلوم ہو کہ

چونکہ از روی عہدنامہ بسین کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے منعقد ہوا تھا بعض علاقجات ضلع بندیل کھنڈ کے گورنمنٹ انگریزی کو ملے تھے اور واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی ہوگئے تھے اور چونکہ فوج انگریزی واسطے قبضہ کرنے ان علاقجات کے ماموں ہوئی تھی اور ٹھاکر دورجن سنگھ پسر خورد بیجی سنگھ حضوری نے جو عالم پرگنہ میہر واقع بالاے گھاٹ تھا تحریرات دوستانہ ساتھ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل رکھی تھی اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی تھی اور ہمیشہ بر طبق اوسکا اوسنے

کرتا ہون کہ مین اونکے اس ارادہ کی اطلاع افسران انگریزی کو قبل از اوسکے میری جاگیر کی سرحد تک آنے کے دونگا اور جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ مقابلہ اوسکے کے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین گذر کرنے کی خواہ واسطے جرگہ گکات کے یا واسطے جانے کسی اور جانب کے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ کرونگا اور سد راہ اوسکا نہین ہونگا بلکہ بخلاف اوسکے آدمی معتبر اور ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو سبطرف وہ فوج جانا چاہیگی راستہ لیجاینگی اور جب تک فوج انگریزی میرے علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہیگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین رسد اور دیگر ضروریات بہم کر دونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایا سرکار گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے فوراً بوقت طلب حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کر دونگا اور اگر کوئی میرا سیدار یا رعیت مفرور ہوکر ملک انگریزی مین آباد ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی کیفیت ایک درخواست مین تحریر کرکے افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس روانہ کرونگا اور جو اوس بارہ مین وہ از روئے قوانین انگریزی تجویز کرینگے اوسکی متابعت کرونگا اور مین خود مفرور مذکور کی گرفتاری مین کوشش بھی کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا غارتگر کو اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کسی اور جرم کا علاقہ انگریزی سے مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اوسکو اپنے علاقہ سے فرار ہونے ندونگا

حاصل کی ہے اور چونکہ سند مذکور مین تفصیل دیہات کی جو میری جاگیر مین ہین درج نہین ہے
اب مین نے درخواست ایک سند جدید کی پیش کی کہ اوسمین تفصیل تمام دیہات کی جو میری قبضہ مین
مین مندرج ہو اور بنظر ثبوت میری فرمانبرداری و وفاداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے
مین نے اب ایک اقرارنامہ جدید بترمیم اقرارنامہ سابق جسمین نو شرائط درج ہین تصدیق کرکر
مستر جان واشنوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل متعلقہ بندیل کھنڈ کو دیا اور مین بذریعہ
اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اس اقرارنامہ کی شرائط کی پابندی رکھونگا اور کسی امر مین
انفساخ یا انحراف اوس سے نہین کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم کسی غارتگر سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ
کے نہین رکھونگا اور اپنی جاگیر مین اونکو یا اونکے خاندان کو پناہ نہ دونگا اور ہر طرح کی
کتابت سے ساتھ اونکے اجتناب کرونگا۔ مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسیطرحکی تکرار یا فساد ساتھ
متوسلان یا ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور درصورتیکہ کوئی رئیس یا راجہ اس ضلع کا
جو متوسل یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کا ہے مجھسے کسیطرحکی تکرار دربارۂ حدود میرے محالات
یا دیہات کے یا کسی اور امر کے کریگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کیفیت اوس مقدمہ کی بحضور
گورنمنٹ انگریزی ارسال کرونگا اور درخواست اوسکے فیصلہ کی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردیگی
اوسکے موافق کاربند ہونگا اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی زیادتی کا بدلہ خود نلونگا اور
نہ تدبیر اپنی طرف سے واسطے عوض لینے کسی امر ناگوار کے بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی
کے کرونگا اور اقرار کرتا ہون کہ گورنمنٹ کی اطاعت اور فرمانبرداری ہر امر مین ملحوظ رکھونگا

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام رستون کی جو میری جاگیر مین ہین اسطرح حفاظت
رکھونگا کہ سد راہ غارتگری غارتگران و قزاقان و دیگر بدخواہان کا ہو اور وہ ان رستون سے
گذر کر علاقہ انگریزی مین تاخت نکرسکین اور اگر کوئی رئیس یا عامل فوج کسی علاقہ قرب جوار
کا ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ سے اگر گورنمنٹ انگریزی کے علاقہ مین جاوے تو مین اقرار

ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً اوسکو طلب کرکے دوسرا اوسکے عوض مامور کرونگا۔

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسیطرح کوئی شرط منجملہ ان نو شرائط کی جو اس اقرارنامہ مین درج ہین فروگذاشت نہین کرونگا۔

ترجمہ سند جو ٹھاکر دورجن سنگہ کو بہ تصدیق گورنر جنرل بہادر ان کونسل بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۱۲ عیسوی عطا ہوئی۔

چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان پرگنہ سیہر متعلق بندیل کھنڈ معلوم کرین کہ چونکہ ٹھاکر دورجن سنگہ پسر خورد بینی سنگہ حضوری نے جو مالک پرگنہ سیہر واقع بالاے گھاٹ تھا فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور جب سے ضلع بندیل کھنڈ گورنمنٹ انگریزی کے تحت و تصرف مین آیا اوسیوقت سے اوسنے بکر مجوشی و استقلال اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھا اور چونکہ دورجن سنگہ مذکور نے عہد کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل مین ایک معتبر وکیل صاحب موصوف کے پاس بھیجکر درخواست اپنے جاگیر کی گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور بعد داخل کرنے ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کے ایک سند بمہر و دستخط کپتان بیلی صاحب موصوف کی حاصل کی اور چونکہ سند مذکور مین فہرست جداگانہ دیہات کی نہین درج تھی اور دیگر جاگیرداران بندیل کھنڈ نے اسناد مجدداً بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کے حاصل کی ہین اور ٹھاکر دورجن سنگہ مذکور نے اب درخواست سند مجدد کی کی جسمین تفصیل دیہات اوسکے جاگیر کی ہو اور جو معتمد رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کی ہو اور نیز بنظر ثبوت اپنی فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ایک اقرارنامہ بہ ترمیم اقرارنامہ سابق مشتمل اوپر نو شرائط کے داخل کیا لہذا یہ سند نسلاً بعد نسل بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے جسکے روسے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ مع حقوق وغیرہ و مالگذاری [illegible] کے دورجن سنگہ مذکور کے نام بحال رکھے گئے عطا ہوتی ہے چاہیے ٹھاکر دورجن سنگہ مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشین شرائط اقرارنامہ

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک سند گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے جسمین تفصیل دیہات کی جو میرے قبضہ مین تھے اور جو مین نے بتائے تھے درج ہین در صورتیکہ کوئی اون مواضع کا بعد ازین ثابت ہو کہ کسی دوسرے کا ہے یا وہ میرے قبضہ مین بیچ عمد علی بہادر کے تھا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین جو فیصلہ ایسے دیہات کے بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی متابعت مین بلاتفاوت کرونگا۔

شرط ہفتم

بیچ سنہ ۱۸۱۵ء مطابق سنہ ۱۲۲۵ف کے ایک گروہ پنڈاران نے گھاٹ ہرن پور و اقع میری جاگیر سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری کی تھی اور چونکہ انسداد ایسے غارتگرونکا تمام متوسلان گورنمنٹ انگریزی پر واسطے حفاظت اپنے علاقہ کے اور علاقہ انگریزی کے فرض ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ ایک دستہ فوج کافی گھاٹ ہرن پور پر تعینات رکھونگا جو انسداد آمد و رفت غارتگران کرینگے اور سوا اسکے اور تدبیر بھی عمل مین لاونگا جن سے انسداد غارتگری پنڈاران اور راستون سے بھی جو میری علاقہ مین ہون ظہور مین آوے اور جن سے وہ لوگ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری نکرسکین۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند ہمیشہ میرے قبضہ مین رہے ہین اور اب بھی میرے قبضہ مین ہین لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین جسوقت سے سند مجھکو ملی ہے کوئی درخواست گورنمنٹ انگریزی سے نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی میرے موضع کا دلوادین یا کسی موضع کے انتظام مین مجکو مدد دین۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک اپنا معتبر آدمی بطور وکیل ہمراہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کے رکھونگا جو تعمیل احکام کیا کریگا اور اگر صاحب افسر موصوف کسی سبب سے میری وکیل کو

وارادہ ٹھاکر مرحوم کے جسنے ازراہ مہرپدری کی چاہا تھا کہ ہم دونون بھائیون مین برابری سے انصرام
وراثت مین رہے یہ حکم نافذ فرمایا کہ شہر اور قلعہ سیہر ٹھاکر رتن سنگھ کو دیا جاے اور باقی علاقہ
اور جائیداد برابر تقسیم ہوکر ایک حصہ مجھکو ملے اور دوسرا میرے بھائی کو دیا جاے اور چونکہ بابت
انتظام مذکور مین نے معرفت مسٹر میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل ممدوح کے
قبضہ شہر اور قلعہ سیہر کا اور نصف علاقہ کا پایا اور مجھکو سند بعد ازین گورنمنٹ سے حاصل ہوگی
لہذا بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری و وفاداری گورنمنٹ انگریزیکے مین نے مسٹر ٹی ایچ
میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل بہادر کو یہ اقرارنامہ دیا اور بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتا ہون کہ جو ان پانچ شرائط اقرارنامہ مین درج ہے اوسکی مین پابندی رکھونگا اور کسیوجہ سے
اوسکے خلاف یا اوس سے انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر قسم کی غارتگری سے اندر یا باہر ضلع بندیلکھنڈ کے
پرہیز رکھونگا اور اپنے علاقہ مین اونکو یا اونکے خاندان کو پناہ نہ دونگا اور اونکے ساتھ ہر طرح کی
کتابت سے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ تکرار یا نزاع ساتھ متوسلان و ماتحتان
گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور درصورتیکہ کوئی رئیس یا راجہ اس ملک کا جو ماتحت گورنمنٹ
انگریزی کے ہو اور میرے ساتھ درباب حدود میرے محالات یا دیہات کے یا کسی اور وجہ
سے مجھسے تکرار کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت مقدمہ گورنمنٹ انگریزی بنظر فیصلہ
کے ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی متابعت کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی جبر
واسطے لینے بدلہ کے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ ہر امر مین
سواے طریقہ فرمانبرداری اور اطاعت کی اور کوئی طریق اختیار نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام راستون کی جو میری جاگیر مین ہین اسطرح
کرونگا کہ غارتگری قزاقان و غارتگران و بدوضعان کی نہونے پاے اور اوسکا انسداد ہو
کہ وہ میرے علاقہ مین راستہ واسطے جانے علاقہ انگریزی کے نپاوین اور اگر کوئی رئیس

کی جواوسنے داخل کیا ہے پابندی ملحوظ رکھین سگے اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی ان دیہات مین مداخلت نکرینگے اور نہ اونکو ضبط کرینگے۔

پس تم ٹھاکر دورجن سنگھ کو مالک اور مہتمم دیہات مذکور کا تصور کرو اور ٹھاکر دورجن سنگھ کو یہ واجب ہے کہ بہبودی و بہتری علاقہ مین ہمہ تن کوشش کرے اور اپنی خوش انتظامی سے باشندگان کو راضی اور شکر گذار اپنا کرے اور منافع جاگیر کو بمتابعت گورنمنٹ اپنے تحت و تصرف مین لاوے۔

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۵ مین درج ہے۔

نمبر ۹۰
ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر کشن سنگھ

مین ٹھاکر کشن سنگھ پسر ٹھاکر دورجن سنگھ مرحوم جاگیردار سہیر واقع ممالک نربدا و ساگر کا ہون چونکہ سابق جب حکومت انگریزی اول علاقہ بندیلکھنڈ مین قائم ہوئی تھی میرے والد مرحوم ٹھاکر دورجن سنگھ نے فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی اختیار کی تھی اور صاحب ایجنٹ بہادر سے ایک سند بحالی اپنے جاگیر کی حاصل کی تھی بعد ازان حسب درخواست میرے والد مرحوم کے جب ایک اقرارنامہ جدید نوشرائط کا بمہر و دستخط سنگے حاصل ہوا تو ایک سند اونکو بمہر و دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے مع فہرست دیہات علاقہ سہیر مرحمت ہوئی تھی اور چونکہ میرے والد نے بتاریخ ۲۴ ماہ پھاگن سمت ۱۹۰۸ کے قضا کی اور اوسنے اپنے حین حیات کئی مرتبہ یہ درخواست کی تھی کہ وہ اپنے علاقہ کو اپنے دونون فرزندان سے یعنی میرے اور میرے بھائی کے اشتراک مین دیدے مگر یہ خلاف رسم رئیسان ضلع ہذا کے تھا اور اس سے بد انتظامی علاقہ سہیر مین متصور تھی لہذا منظور نہین ہوئی مگر بعد وفات میرے والد کے اور پیدا ہونے فساد فیما بین میرے اور میری بھائی کے جب اطلاع وفات ٹھاکر دورجن سنگھ کی اور حال ہم دونون بھائیون فرزندان ٹھاکر مرحوم کا مسٹر ٹی ایچ میڈوک صاحب قائم مقام ایجنٹ گورنر جنرل علاقہ ہذا نے گورنمنٹ کو تحریر کی تو گورنمنٹ ممدوح نے بنظر خواہش دلی

شرح ترجمہ

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ موافق شرائط چہارگانہ مذکورۂ بالا متعلق اقرارنامۂ ہذا کے کاربند رہونگا اور کسیطرح خلاف اونکے نہین کرونگا۔

المرقوم ۱۸؍ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۶ء

ترجمہ سند جو ٹھاکر کشن سنگھ کو بمہر و دستخط رائٹ آنریبل والیسرائ ان کونسل کے عطا ہوئی مرقومہ ۳۰؍ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۸ء –

تمام [illegible] و [illegible] و رئیسان [illegible] [illegible] تبدیل کنند واضح ہو کہ چونکہ سابق ۱۸۱۸ء [illegible] ٹھاکر [illegible] سنگھ مرحوم [illegible] سے حکومت انگریزی [illegible] [illegible] گورنمنٹ انگریزی سے ظاہر کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] گورنمنٹ انگریزی [illegible]

[illegible] مرحوم کے باقی دیہات جاگیر کے درمیان [illegible] فرزند [illegible] اور ٹھاکر پراگ داس فرزند ثانی کے بحصص مساوی تقسیم ہو اور ٹھاکر کشن سنگھ نے باعث استحکام دینے اپنی اطاعت کے ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا پیش کیا لہذا یہ سند اوسکو عطا ہوتی ہے جسکی رو سے دیہات مفصلۂ ذیل مع تمامی حقوق و ابواب و رسوم متعلقہ اوسکو اور اوسکی اولاد کو واسطے دوام کے دیئے گئے اور جبتک ٹھاکر کشن سنگھ اور اوسکے ورثا بلاتفاوت پابندی شرائط اقرارنامہ ہذا کی جو اوسنے داخل کیا ہے رکھینگے

یا حاکم فوج جو میرے علاقہ کے قرب و جوار مین ہو ارادہ میرے علاقہ سے گذر کر علاقہ انگریزی مین جانے کا کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکے آنے کی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از اونکے میرے علاقہ کی سرحد پر آنے کے دونگا اور جہانتک میرے امکان مین ہوگا اونکے مقابلہ مین کوشش کرونگا مین دزدان و غارتگران کو اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جاویگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم کا علاقہ انگریزی مین ہوکر میرے دیہات مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے افسران کے کردونگا اور اوسکو اپنی حکومت سے فرار ہونے ندونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین آنے کی کسی مقام یا کسی جانب جانے کے واسطے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ نکرونگا اور رسد اوسکا نہ روکونگا بلکہ آدمی معتبر اور ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا تاکہ جس راستہ فوج مذکور جاوے اوس راستہ وہ اونکو لیجاوین اور جب تک فوج انگریزی میرے علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہے گی اوسوقت تک مین اقرار کرتا ہون کہ مین رسد اور دیگر ضروریات اوسکی بہم کرونگا۔

شرط چہارم

چونکہ مین دیہات مندرجہ سند پر معرفت صاحب ایکٹنگ ایجنٹ گورنر جنرل بہادر قابض ہوا ہون مین گورنمنٹ انگریزی سے درخواست نہین کرتا کہ وہ مدد کرکے مجھے قابض اون دیہات مین کرادین مگر درصورتیکہ کوئی موضع مواضع مذکور کا کوئی اور رئیس دعویدار ہو اور یہ امر ثابت ہو کہ میرا حق از روی وراثت قدیم نسبت اوسکے ثابت نہین ہوتا تو افسران گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ موضع متنازعہ کو جسکا حق ثابت ہو اوسکو دلوادین۔

نمبر ۹۲

ترجمہ واجب العرض مدخلہ نواب نصیر الدولہ وجوابات کپتان بیلی صاحب ۔

چونکہ بباعث آنے ایک چٹھی آنریبل گورنر جنرل بہادر کے جس سے آپکو اطلاع دی گئی کہ مجھے بندیل کھنڈ مین واسطے تصفیہ تمہارے مقدمات کے مامور کیا ہے آپنے اپنے تمام مطالب علیحدہ علیحدہ درج کیے اور مجھسے جواب ہرایک مراتب کا طلب کیا اور جواب ہی اوس حقیقت کا طلب کیا جو حکم ڈگری عدالت رکھتا ہو یعنی جو موافق ڈگری عدالت کے مجاز تصور کیا جاوے مین نظر آپ کے اطمینان کے محاذی درخواست آپکے جوابات تحریر کرتا ہون اور مین نے آپکی نسبت ایک درخواست بخدمت آنریبل گورنر جنرل بہادر کے واسطے عطائے جاگیر کے مع تین مواضع مقبوضہ تمہارے کے بھیجی ہے اور مین اب مطابق اوسکے سند آپکو دونگا

درخواست اول	جواب
مین نے دشمنی تمام مرہٹون کی اپنی نسبت بباعث اتفاق کرنے سارہ گورنمنٹ انگریزی کے کرلی ہے میری نسبت اونکے بیان بون کی سماعت نہوا اور نہ مہاراجہ باجی راؤ کا بیان نسبت میرے بھائی مولاجاہ کے جواب اونکے ہمراہ ہے پذیرا ہوا درکسی شخص کی نامی بلاتحقیقات یقین نہ کی جاوے ۔	آپکی وفاداری سے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مجھے اطمینان ہے کہ مہاراجہ پیشوا نظر اتفاق جو فیمابین اونکے اور گورنمنٹ انگریزی کے قائم ہے آپکو اذیت کسیطرح کی نہ دینگے اور نہ انفاخ اوس عہد کا کرینگے جو عرصہ گذرا فیمابین اونکے اور تمہارے والد مرحوم کی قرار پایا تہا اور اگر وہ ایسا کرینگے تو گورنمنٹ انگریزی کوشش بلیغ آپ کی بہتری کے واسطے مہاراجہ سے کرینگے اور بیانات غرضگویون کی بلاتحقیقات معتبر نگردانے جاینگے ۔

درخواست دوم	جواب
باون دیہات ضلع کالپی بطور انعام	گورنمنٹ انگریزی بیچ تمہارے قبضہ

اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اون دیہات مین مداخلت نکرینگے اور نہ اونمین سے
کوئی موضع ضبط کرین گے۔

پس تم ٹھاکر مذکور کو مالک اور حاکم دیہات مذکورہ کا تصور کرو اور ٹھاکر کشن سنگہ کو
یہ لازم ہے کہ وہ بیچ آبادی اور بہبودی دیہات کے مصروف ہوکر باشندگان کو راضی اور
شکرگذار اپنا رکھے اور منافع جاگیر کو باطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف مین لاوے

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۶ مین درج ہے۔

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر کشن سنگہ رئیس میہر

بعد القاب معمولی

مین آپکو اطلاع دیتا ہون کہ بعد ملاحظہ کاغذ انتظام جو صاحب منتظم یعنی ڈپٹی کمشنر
نے درباب میرے علاقہ کے مجھے دکھائی مین نے اپنی رضا و رغبت سے تجویز مذکور کو
منظور کیا اور اپنی مہر و دستخط اوسپر کردیے۔

اب میری درخواست یہ ہے کہ انتظام میرے علاقہ کا بوسیطہ گورنمنٹ اپنے ذمہ
کرے کیونکہ اسطرح پر مین بار کا و بار علاقہ سے اور قرض دادنی سے سبکدوش ہونگا اور یہ
سبکدوشی بغیر آپکی مہربانی کے حاصل نہین ہوسکتی لہذا مین اپنی رضا و رغبت سے یہ درخواست
بمہر و دستخط اپنے و گواہی گواہان چار معتبر آدمیون کے پیش کرتا ہون۔

مجھے امید ہے کہ آپ مجھکو خواہان بہبودی اپنا اور فرمانبردار احکام گورنمنٹ کا تصور کرینگے
المرقوم مقام ناگود روز یکشنبہ تاریخ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۲۹ع بھاگن سدی تیج سمت ۱۹۰۵

گواہان بختاور لعل
شیخ عبد السلطان
لالہ بھگونت
لالہ بینی سنگہ

اپنے صرف مین لاؤنگا فقط اس قسم کا قرضہ
بہت ہے اس بارہ مین مین خیال
کرتاہون کہ مطابق آئین محمدی کے جس کے
موافق قانون انگریزی بھی ہے قرضہ
والدکا اور مہر بیوۂ والدکا جبتک کہ والد نے زر جو
نہ چھوڑ مرے ... آمدنی علاقہ
فرزند و جایداد سے ادا نہین ہوسکتا
اسواسطے چونکہ میرے والد نے کچھ روپیہ
میرے واسطے نہین چھوڑا ہے پس
مجھ پر فرض نہین کہ مین اوسکا قرضہ ادا
کرون ماوراے اسکے بعض مہاجنان
نے اپنا اصل روپیہ حاصل کرلیا ہے
اور صرف زر ... اب باقی ہے ... بعض نے
نے اپنا کل روپیہ اصل اور سود کا پایا ہے
مگر سود در سود صرف اوس روپیہ کا اب
ادا نہین ہوا ہے پس اس صورت مین
کسی شخص کا دعوے اصلی بابت زر اصل
کے باقی نہین ہے اور یہ معاملات اوس وقت
کے ہین جب حکومت انگریزی اس ضلع
مین نہین ہوئی تھی اور جو معاملات قبل
قائم ہونے حکومت انگریزی کے واقع
ہوئے ہین اوسکی سماعت ازروے قوانین
انگریزی کے جائز نہین ہے باوجود ان

سے عنایت ہو ان باتون میری دوستی کا
اطاعت گورنمنٹ انگریزی سے اور بہ نظر
اسکے کہ مین رئیسان بندیل کھنڈ مین سے
اول تھا جو فوج انگریزی مین حاضر ہوا تھا
اور بابت میرے اس فعل کے کہ مین نے
بباعث نا اتفاقی جو فیما بین میرے اور
مرہٹون کے تھی انگریزونکو اس ملک مین
طلب کیا اور واسطے میرے طریق دوستانہ
نسبت انگریزون کے اور اس انتظام
مین کہنا مولاجاہ یا میرے کسی اور بھائی کا
سماعت نہو اور مین اونکو اونکی معمولی تنخواہ
دیتا رہونگا۔

اون دیہات سے کہ جو تمکو بطور جاگیر قبل از
قائم ہونے حکومت انگریزی کے بیچ کالپی کے
پیشوا سے پائی تھی مزاحم نہونگے اور
نہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات مین سے
کوئی موضع تمہارے بھائی کے نام منتقل کریگی
اور گورنمنٹ انگریزی کو امید قوی ہے کہ
تم نواب مولاجاہ اور اپنے بھائیون اور
ماتحتون کو اونکی معمولی تنخواہ دیا کروگے
رہو گے اس بارہ مین زیادہ تم سے طلب نہوگا

درخواست سوم

در باب قرضہ دہندگی میرے والد کے
اور بابت جسکا ذریعہ تمسکات مہری اونکو
دیا گیا ہے اور ایک وجہ بباعث میرے
والد کے پنجاب مین جا کر رہنے سے جہان
ممکن تھا کہ بوقت تمسکات مہری اونکے
آنے میرے تمسکات سے لیا گیا ہے
اور مین نے اونہین مضمون ذیل لکھہ دیا ہے
کہ مین نے اسقدر روپیہ فلان فلان مہاجن
سے اپنے والد کے حساب مین لیا ہے
اور بموجب اونکی ہدایت کے مین اوسکو

جواب

تصفیہ تمہارے والد کے قرضون کا تمہارے
اختیار مین ہے اور اس امر مین گورنمنٹ
انگریزی مداخلت نہین کریگی اور گورنمنٹ
انگریزی بتحریک اوس قاعدہ مہربانی کے
جو اونکے طریق نسبت دیگر رئیسان ہندوستان
سے ظاہر ہے ہر طرح کا لحاظ نسبت
تمہارے رکھنا مرعی رکھے گی

حرکات زشت کرتے ہین جن سے میرے
خاندان کو اور خصوصاً میرے نام کو داغ
لگتا ہے اونکا انسداد صرف نوبت سخت
تنبیہ اور تادیب سے ہونا ممکن ہے اونکی
حرکات زشت منسوب مجھسے نہون کیونکہ
یہ کسی مذہب مین روا نہین ہے کہ بیٹا
ذمہ دار باپ کی بدوضعی یا بدکرداری کا ہو
یا بخلاف اسکے باپ جوابدہ بیٹے کی بدکرداری
اور بدوضعی کا متصور ہو۔

(۲) دو یا تین (۳) میرے بھائی اور دیگر اشخاص
اب موجود ہین جنہون نے میرے والد کا
گھر قریب تیس (۳۰) سال سے ترک کیا تھا اور
اور خاندانون مین جاکر رہتے تھے ان
لوگون کی میرے والد نے کبھی پرورش
نہین کی اور ہنگام وفات یہانتک کہ بجاے
دینے اونکے کچھ روپیہ کے اپنے وصیت نامہ
مین جو میرے نام لکھا ہے یہ درج کیا ہے
کہ اون اولاد اور دیگر اشخاص کو جو اوسکے
حین حیات اوسکے گھر سے چلے گئے ہین
وہ پھر بعد وفات اوسکے گھر مین نہ آنے پاوینگے
لہذا اگر کوئی اونمین کا اب میرے پاس آئیگا
اور کچھ دعوے کریگا تو مین بموجب ہدایت
وصیت نامہ والد مرحوم کے کاربند ہونگا اور
ہماری نسبت عائد ہوگا اور نہ کسی دعویٰ
کی سماعت ہوگی جو تمہارے والد کی وفات
سے اب تک پیش نہین ہوا ہوگا۔

دلائل مستحکم اور قوی سے کے اور بہت روپیہ
جو میرے بھائیون کو اور اور لوگون کو پانا
تھا مین نے بلحاظ عزت و حرمت خاندان
کے عہد مرہٹا مین واسطے ادا سے قرضہ
والد کے معاملہ کم و بیش کا کرلیا ہے مگر
درصورتیکہ اب مہاجنان بخیال نصفت
پوری عدالتہاے انگریزی اوس معاملہ
سے ناراض ہوکر عوض سے زیادہ کا پیش
کرین تو بباعث کثرت خرچ و قلت آمدنی
اوسکا ادا ہونا ناممکن ہے لہذا مجھے امید
ہے کہ گورنمنٹ انگریزی از راہ مہربانی
میری عزت کا خیال رکھکر اس امر مین
میری درخواست منظور فرمائینگے۔

درخواست چہارم

اگر کسیوقت کوئی شخص کوئی مقدمہ واسطے
فیصلہ کے میری نسبت پیش کرے جو قبل
از قائم ہونے حکومت انگریزی کے اس
ضلع مین واقع ہوا تھا یعنی جو معاملہ عہد
مرہٹا کا ہوگا تو بموجب قوانین انگریزی کے
اوسکی سماعت نہو۔

جواب

فی الحقیقت اون پر کچھ لحاظ نہوگا۔

درخواست پنجم

تشنہ دار اور اہل عیال میرے والد کا
قبوجارت زمانہ مین ثبوت ہین اور اب ایسی کسی

جواب

کوئی امر نالائق یا ناجائز جو غیر کرینگے تو وہ
تمھارے اپنے بھائی یا قریب بتوسل ہون

از طرف نواب نصیر الدولہ		بنام		آنریبل گورنر جنرل بہادر۔

المرقومہ ۱۵ نومبر ۱۸۴۱ء

جب میں نے سال گذشتہ میں کپتان بیلی صاحب سے ملاقات کی تھی اسوقت میں نے ایک خط دوستانہ آپکو لکھا تھا اور بذریعہ اونکے آپکی خدمت میں روانہ کیا تھا وہ ضرور آپکی خدمت میں پہونچکر مشرف ملاحظہ ہوا ہوگا چونکہ عرصہ بعید منقضی ہوا تجھ یہ خواہش اطلاع یابی خیر و عافیت بلا انتظار جواب مکرر آپکو لکھتا ہوں اور اپنی خیرسگالی اور چند حالات اسکے عرض کرتا ہوں توقع آپکی شفقت و پرورش ذاتی سے یہ ہے کہ اب اس سپاہ ممالک انگریزی کے حالات پر نظر الطاف مبذول ہوگی۔ مجھکو بڑی اطمینان دریاب میرے اغراض و دعاوی کے کپتان بیلی صاحب نے دیا ہے آپکی چھٹی مذکور آپکی ہدایت کے موافق بجانب میری خیرخواہی اور خیرسگالی آپکا چھٹی کی تحریر اور باعث میرے اطمینان کامل کا اسپر موجب ہوئی ہے لیکن اگر حالات میرے خاندان اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کے آپ بھی ملاحظہ فرمائیں اور اسکی مدد و اعانت جو مجھکو کپتان بیلی صاحب نے دی ہے اور جسکی کیفیت بالشپ صاحب مہتمم نے آپکو بھی تحریر کی ہوگی فرمائیں گے تو یہ صداقت باعث مزید اطمینان و شفقت ہوگی اور اگر آپکو اسمین کچھ تکلیف ہو تو میں بہرحال مطمئن ہوں میری غرض کچھ نہیں ہے اور چھٹی کپتان بیلی صاحب کی دراصل آپکی چھٹی ہے کیونکہ وہ آپکے تحریر ہوئی ہے اور کپتان بیلی صاحب میرا حال بدستور آپکی خدمت میں تحریر کرتے رہینگے فقط۔

بنام نصیر الدولہ		المرقومہ ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۴۱ء

میرے پاس آپکی چھٹی پہونچی (وہی مضمون اوسمین ہے جو چھٹی موصولہ ۱۵ ماہ نومبر میں تھا) ہمکو بڑا خیال آپکی خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور مجھے نہایت خوشی آپکی بہتری سے ہوگی جو اطلاع کپتان بیلی صاحب کی معرفت ہمکو تمہاری نسبت ملی ہے

اونکی سماعت نہ کرونگا —

درخواست ششم

مین راضی ہون کہ مین قواعد اور ضابطہ نصفت اپنی عدالت کی تعمیل کرونگا جو دیگر رئیسان ہندوستان کرتے ہین —

جواب

وہی ضابطہ نصفت کے جو دیگر رئیسان ہندوستان کی جاگیرمین جاری ہین تمہاری جاگیرمین بھی جاری کیے جائینگے لہذا مناسب ہے کہ تم بطور حزم و احتیاط احکام محکم جاری کرو کہ کوئی بیوپاری اسہرن تمہاری جاگیر مین آکر پناہ گیر نہو اور اگر کسیوقت کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی خانگری یا چوری یا قتل کرکے تمہاری جاگیر سے کسی گانو مین پناہ لیگا تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرو اور واسطے اگر کوئی شخص باشندہ تمہاری جاگیر کا مجرم کسی جرم مذکورہ بالا کا تمہارے علاقہ مین یا ممالک مقبوضہ کمپنی مین ہوگا تو اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کروگے اور اگر تمہاری کوشش بیچ گرفتاری اوسکے کارگر نہوگی تو تم کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کروگے تاکہ تدابیر ضروری واسطے سزادہی اوسکی عمل مین آئینگی —

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۲ مین مندرج ہے —

دستخط کیننگ

نمبر ۹۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راؤ بہادر بخت سنگہ جاگیردار چرگانو وغیرہ —

مرقومہ تاریخ ۲۷ ماہ نومبر ۱۸۲۱؁ع —

ایک اقرارنامہ جو لفٹنٹ موڈی صاحب پیلٹیکل اجنٹ گورنر جنرل ضلع بندیلکھنڈ نے بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے مجھسے طلب کیا لہذا بنظر عنایات و نصفت جو میری نسبت گورنمنٹ انگریزی کی متعلق ہے میں راؤ بہادر بخت سنگہ برضا و رغبت اپنی ایک اقرارنامہ بمضمون ذیل لکھکر صاحب موصوف کے کرتا ہون —

مین ہرگز اعانت یا سازش ساتہ کسی سرکش یا مشتہر آدمی کے نہین کرونگا بلکہ تمام کتابت و واسطہ اونسے ترک کرونگا بخلاف اسکے مین جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ گرفتاری اونکی کے کرونگا اور اونکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا مین دشمنی ساتہ کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ کے نہین رکھونگا اور اگر کوئی رئیس ملک یا ماتحت گورنمنٹ مجھسے کچہ پرخاش درباب کسیجگہ یا موضع یا سرحد یا علاقہ وغیرہ کے کریگا مین کیفیت مقدمہ سے گورنمنٹ کو اطلاع دونگا اور درخواست فیصلہ کی اونسے کرونگا اور جو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے اوسکی متابعت کرونگا اور مین خود کسی تکرار کے واسطے جو کوئی مجھسے کریگا تکرار نہین کرونگا اگر فساد کسی مین بغیر منظوری افسران گورنمنٹ پیدا ہوگا اوسصورت مین اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سے انحراف نکرونگا ہمیشہ بطور رعایای فرمانبردار و نمک حلال گورنمنٹ رہونگا اگر کوئی رعایا سرکار کمپنی مفرور ہوکر میرے جاگیر کے کسی گانوں مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ ملازمان گورنمنٹ کردونگا اور اگر ملازمان گورنمنٹ اوسکو گرفتار کرنے آینگے مین اوسکی گرفتاری مین اونکی مدد کرونگا درصورتیکہ فوج انگریزی میرے علاقہ مین گذرگی مین بدل کوشش بیچ فراہمی رسد و دیگر ضروریات کے کرونگا

اوس سے ہمارے خیال سابقہ مین اور بھی ترقی ہوئی ہے اور اوسنے میرے اعتبار کو اور بھی مستحکم کیا کہ تم ہمیشہ وہی طریق جاری رکھوگے جنکی نسبت تم کپتان باوفا مین شمار کیے گئے ہو۔

ہم بذریعہ اس تحریر کے صداقت اوس اطمینان کی کرتے ہین جو تمکو کپتان بیلی صاحب نے دیا ہے اور چونکہ ہمکو اطمینان ہوا کہ تمہارا استحقاق جائز بابت تمہاری جاگیر یا دان مواضع کالپی کے ہے جو تمکو مہاراجہ پیشوا سے ملے تھے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے تمہارا استحقاق بابت قبضہ دیہات مذکور کے قائم اور بحال کرتا ہون۔

بابتہ باقی حالات کے مین حوالہ تحریر کپتان بیلی صاحب کا کرتا ہون اوسے باقی حال تمکو معلوم ہوگا۔

نمبر ۹۴

سند جو نواب مہدی حسن خان امام الدولہ بادنی والہ کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

نواب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر رئیسان و راجگان ہندوستان کی جو اب اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بہ تعمیل اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے جسکے رو سے اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی اوس شخص کو منظور کرے گی جانشین تمہارے علاقہ کا کرینگے جو از روے شرع محمدی کے جائز ہوگا بشرطیکہ نصف آمدنی علاقہ ایک سال کی بطور نذرانہ داخل ہوگی جب جانشینی کسی وارث اصلی کی ہوگی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمسے کیجاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جبتک وہ شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کی جو گورنمنٹ انگریزی سے ہوئے ہین تعمیل بایانداری کرتے رہین گے۔

گواہان جواہر سنگھ نمبردار

لالہ ولیا ساکن [illegible]

بابت دہوروٹی دیوان بدھ سنگھ دیوان شرجیت سنگھ دیوان ہیرالال تعلقہ الہ ولیل

گواہان لالہ [illegible] سنگھ ساکن سوری

لالہ رگھن ساکن بہاری

بابت بہاری لالہ رگھن پسر منجانب دیوان [illegible] سنگھ و نیز بمعرفت دیوان بہادر سنگھ

گواہان لالہ ولیل ساکن دہوروٹی

لالہ چیرادن ساکن توری

سند بابت دخل موضع مذکورہ ذیل [illegible] سنگھ چگانو والہ کو عطا ہوئی

المرقوم ۱۱ اپریل ۱۸۴۳ء

[illegible] عالی [illegible] اقبال [illegible] تبدیل [illegible]

گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ [illegible] موضع [illegible] جاگیر دہوروٹی [illegible] سنگھ کے [illegible] اور [illegible] سنگھ لیے ہیں کہ وہ پابندی شرائط [illegible] اقرارنامہ کی جو [illegible] لکھا ہے رکھیں گے لہذا [illegible] سنگھ مذکور کو جاگیردار دہوروٹی [illegible] دیہات مذکورہ ذیل کا [illegible] مہر [illegible] سنگھ کو [illegible] حلال اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہے اور مطابق شرائط اقرارنامہ جو [illegible] لیا ہے کاربند رہے اور اپنے ماتحت شرکا و حقداران کی نسبت اعتدال اور ایمانداری کے ساتھ رہے اور جو قدیم سے طریق انتظام جاگیر و اسکا چلا آتا ہے اوسکا پاس اور لحاظ رکھے —

تفصیل دیہات جاگیر

۱	چگانو	۱	موند خورد
۱	موند کلان	۱	جھرونا

اور حسب ہدایت صاحبان افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کا مددگار ہونگا میں کسی چور یا سارق
کو اپنی جاگیر میں رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی شخص کا میرے دیہات میں یا میری جاگیر
کی حدود کے اندر چوری جائیگا یا غارت ہوگا میں یا تو زمیندار سے مال واپس دلادونگا
یا معاوضہ مال مسروقہ یا غارت شدہ یا میں خود قیمت مال دونگا اگر کوئی شخص مفسد کسی جرم کا مرتکب
انگریزی میں ہوکر میرے یا میرے کسی گانوین آکر پناہ گیر ہوگا میں اوسکو گرفتار کرکے حوالہ
افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا میں کوئی حرکت ایسی نہیں کرونگا جس سے فساد پیدا ہو
علاوہ پھانسی [illegible] میں [illegible] روپیہ سالیانہ صوبہ دار پھانسی کو بحضور
صاحب ایجنٹ گورنر جنرل کے ادا کیا کرونگا میں ہمیشہ تمام مراسم مرعی رکھونگا جو اس ضلع میں
نسبت راجہ اور رعایا کے بابت اوسکے رئیس خاندان ہوتے چلے آتے ہیں میں
ایک آدمی معتبر بطور وکیل کے ہمراہ افسران گورنمنٹ کے رکھونگا جو ہر طرح کی [illegible] بابت [illegible] نام
[illegible] وہ [illegible] کرینگے اور اگر صاحبان افسر موصوف کسی وکیل سے کسی سبب ناراض ہوجاوینگے
تو میں اوسکی جگہ دوسرا شخص مامور کرونگا

میں ہر طرح بلا عذر تمام شرائط اس اقرارنامہ کے مطابق کاربند ہونگا اور اگر بغیر
بخلاف اوسکے کسی امر میں کرونگا جو صاحبان افسران گورنمنٹ مناسب تجویز فرمائینگے
اوسکی متابعت کرونگا۔

گواہان گلاب سنگھ قلعدار

لالہ [illegible] پال

اقرارنامجات بعینہ اسی مضمون کے (باستثناء شرط ادائے خراج) راو بخت سنگھ
نے بابتہ جاگیرات ذیل دستخط کیے —

بابتہ موٹھری وغیرہ جواہر سنگھ قلعدار منجانب گوربہر پرشاد —
گواہان بخشی مالک ساکن بھجا

لالہ دلیل سنگھ ساکن دہوروی

بابتہ بھجا وغیرہ دیوان سورجن سنگھ دیوان بیچے بہادر بقلم بخشی نانک —

دو خبارہ سے کے مواضع

کل سے مواضع

ایسی ہی سند بابت دیہات مندرجہ ذیل کے گورمہر پرشاد و ترہی والوں ...

پرگنہ خبارہ	۱	پرگنہ ایچ
۱ تورمی	۱	رہجور خورد
۱ بانچہ	۱	دہوانی
۱ راوت پورہ	۱	کرہی
۱ برواہو	۱	ہنہرا
۱ اتنیا		للعہ م
۱ وامہ		
۱ تتوارہ		
۱ اتوا کشن پورہ		
۱ رجوارہ		
۱ بسنگ پورہ		

ــــــ م

للعہ م ایچ پرگنہ کی

للعہ ـــــ م

المرقوم ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

ایسی ہی سند بابت موضع مندرجہ ذیل کی دیوان ٹیکا ایسری سنگ پہاڑی والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ خبارہ

۱ بہاری کلاں

نمبر ۹۵

۱ مہروڑا	۱ دہیتا
۱ گھوسنگوا	۱ پہاڑی
۱ چپرینڈا	کل ۶ م
۱ سنکری	

ایسی ہی ششدباب دیہات مندرجۂ ذیل کے دیوان سوہن سنگھ بجہا والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ ارچ

۱ بجہا

۱ [illegible]

۱ [illegible]

۱ [illegible]

۱ [illegible]

۱ [illegible]

کل ۶ م

ایسی ہی ششدباب دیہات مندرجہ ذیل کے دیوان بدھ سنگھ دہوروئی والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ ارچ	پرگنہ جبارہ
۱ دہوروئی	۱ سجہا
۱ کھیریا	۱ سمری
۱ موئی	دو م
۱ نوہرگوا	
۱ کوراتی	
۱ ریچھوڑا	
۶ م	

اوسکی کیفیت فوراً پاس افسران گورنمنت انگریزی کے [illegible] بغرض فیصلہ کے بھیجونگا اور جو فیصلہ
وہ کر دینگے اوسکی متابعت بلا تفاوت کرونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ بلا تامل
اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنت انگریزی مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرونگا -

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنت انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی گانو مین پناہ لیگا تو
مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنت انگریزی کے کردونگا
اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنت ممدوح واسطے گرفتاری ایسے شخص مفرور کے مامور ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین صرف اوسکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ شریک ہوکر کوشش بیچ
گرفتاری مفرور مذکور کے کرونگا اور مین یہہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین باداب تمام تعمیل احکام
ان جو میرے نام محکمہ افسر پولیٹیکل سے جاری ہوگا کرونگا

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین وزدان و سارقان کو اپنے کسی گانو مین رہنے نہ دونگا اور اگر
مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات [illegible] مین اقرار کرتا ہون
کہ مین [illegible] مال مسروقہ یا معوضہ دلاونگا [illegible]
اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنت انگریزی کردے اور اگر کوئی شخص بعد پانے
سزا از روی قانون انگریزی کے بعلت قتل یا دیگر جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے [illegible]
مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو
گرفتار کرکے حوالہ گورنمنت انگریزی کرونگا —

شرط پنجم

اگر کبھی حکم حکام پولیٹیکل کا میرے نام واسطے مدد بہم پہنچانے فوج کے جاری ہوگا
کہ مین اونکی مدد کسی مہم مین جو حکام ممدوح منجانب گورنمنت انگریزی اختیار کرینگے کرون
تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مدد مطلوبہ [illegible] میرے حد مقدور
امکان مین ہوگا کرونگا -

اقرارنامہ گمان سنگہ جاگیردار کنیا دہانا

المرقوم یکم ماہ اگست ۱۸۶۳ع

تمہید — مین گمان سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین نے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ مذکور کے مین یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج ہین بذریعہ اس تحریر کے پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور مثل دیگر جاگیرداران ضلع بندیل کھنڈ جنہون نے یہ امر اختیار کیا ہے مین بھی درمیان گورنمنٹ کے ماتحتان کے شمار کیا گیا ہون کیونکہ مجھسے ایک اقرارنامہ متابعت گورنمنٹ انگریزی طلب ہے اور بنظر پرورش جو گورنمنٹ انگریزی نے میری نسبت مبذول کی ہے مین نے تیار کر کے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بہ رضا و رغبت اپنے پیش کیا اقرار کرتا ہون کہ مین ان شرائط سے انحراف نکرونگا اور نہ کوئی امر بانقصان اونکے عمل مین لاونگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین صراحتہً یا بواسطہ یا کنایتہً کسی غارتگر یا سرکش یا بدچلن سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نہین رکھونگا اور کسی ایسے شخص کو اپنے دیہات مین رہنے دونگا اور نہ اوسکو پناہ دونگا اور جب کبھی مجھے اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ گرفتاری اونکے اور حوالہ کردینے افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نہین کرونگا اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اوس حال مین کہ جب اونکے باہم کسی سے تکرار یا نزاع ہوگی بغیر حکم افسران انگریزی کے مدد نکرونگا اور اگر کبھی کسی قسم کی تکرار فیمابین میرے اور کسی راجہ یا رئیس ضلع ہذا کے پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین

تتمہ جات

تتمہ نمبر ا

فہرست دیہات جو راجہ پنا کو ۱۸۶۰ عیسوی مین عطا ہوئے

پرگنہ تعلقہ پنا

مالاوہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رامپوره	۱	ابھی	۱	برگھرا	۱	پرناقدیم	۱
بڑاگانو	۱	بوبارا	۱	گورہا	۱	سوکواہو	۱
قصبہ پپرا و بہارگنج	۲	بگوہا	۲	انده	۱	پتیا	۱
جھناہی	۱	گھڑارا عرف گوا	۱	چپاره	۱	[illegible]	۱
سنگ پور	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
سہارا	۱	[illegible]	۱	اوریکی	۱	[illegible]	۱
خضراہاٹ	۲	کیتھری [illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱
[illegible]	۳	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
منکری	۱	[illegible]	۱	پچوہا	۱	امراپور	۱
بصره	۱	[illegible] پورہ	۱	[illegible]	۱	امراون چھوٹی	۱
دگراره	۱	[illegible]	۱	کچاو	۱	کھوچی	۱
پواہی	۱	کلان پورہ	۱	دھول بارا	۱	باندہی	۱
پیپرپورہ و شیو چپورہ	۲	ماجہا	۱	لبسراہی	۱	ہروتہ	۱
کرواہو	۱	کراہ	۱	چپاره (بدارکی یعنی دسوان حصہ)	۱	بوروندا	۱
تال گاہو	۳	تل گوا	۱	کسریا	۱	امرچہالو	۱
لابورہ	۱	شہارا	[illegible]	بردیاپورہ	۱	منور	۱
سوروپورہ	[illegible]	کوروند	۱	بروندا	۱	سلووا	۱

شرط ششم

مین اپنی طرف سے اور اپنے جانشینون کی طرف سے اقرار کرتا ہون
کہ جب کوئی جانشین اس جاگیر مین ہوگا تو نذرانہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب
تفصیل ذیل دیا جاویگا۔
جب وارث اصلی جانشین ہوگا چہارم حصہ آمدنی سالیانہ۔
اور جب کوئی وارث متبنی جانشین ہوگا نصف حصہ آمدنی سالیانہ۔

ختم حصہ سوم جلد دوم

پرگنہ پدارگیہ یعنی دہرم ارتھم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پپاری	۱	دیوری	۱	سگرا	۱	دیوری چھوٹی	۱
مراوہر	۱	گورہا	۵	گوکھوہی	۱	دہرم ٹی	۱
دمراہا	۱	تپاری	۱	دیوری	۱	پونڈی	۱
سرسالا	۱	گوری گوہا	۱	شکی	۱	ٹھوہری	۱
موہن پور	۱	چکتا	۵	گوہابہار	۱	سنگاسر	۱
× دیوری	۱	رہپاسنتو	۲	چوپلا	۲	سگرا	۱
للار	۱	پروار	۱	پنچہا	۱	اتر کھادیا	۱
راجی پور	۱	تپی	۱	تیرانی	۱	۱۶ موضع	
نتو	۰	سرا	۱	بلکہارا	۱	پانچ موضع ۱	
بگدری	۱	رتارو	۱	نوگرا	۲		
سہانو	۷	اودری	۱				
براچا	۱	مشولی بزرگ	۱				
سناہا	۱	قلعہ	۱				
اٹاسوا	۱	جبلاری	۱				
گکرتی	نصف	چپا	۱				
لودہانی	۳	اکولا	۱				
امرکہریا	۱	تباری	۲				
کرنیا	۲	بموی چھوٹی	۱				
× مہاگوان	۱						
مروا	۲						

۸۰ موضع و نصف موضع

پرگنہ تیار سہاگر ۱۱۱ موضع

تعلقہ سہاگر نگر ۱۶ موضع

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
خاص سہانگر	۴	جورسنگہا	۱
اصریا	۱	سروا	۱
جوگراورا	۱	کمورہا	۱
کوسمی	۱		
تلا	۱	۱۶ موضع	

تعلقہ رام گڈہا ۱۲ موضع

× خیال میں آتا ہے کہ یہ موضع شامل سند لچھمن سنگھ کے کیے گئے ہیں

× خیال میں آتا ہو کہ یہ موضع شامل سند لچھمن سنگہ کر گیے گیے ہیں

نام	تعداد مواضع	نام	تعداد موضع
اردہوا	۱	تل گڈہی	۱
کتوریا چپولی	۱	تلیا	۱
کتوریا ٹہری	۱	مردسلی	۱
چپری نگپور	۱	مریا	۱
کہجوری	۱	کوسمری	۱
کوتوالی پورہ	۱	نشباہی	۱
بکہار	۱	کھنجرا	۱
بکرم پور	۱	نگاؤ	۱
سکا	۱	پیپرپورہ (مدارک یعنی ویبرم اتومسم)	
سرکھوہا	۱	برہا (ایضاً)	
			[illegible]

دفعہ او چہار قسم			
نام	تعداد مواضع	نام	تعداد موضع
رتن چوکھیا	۱	کنیاسن	
سہجی	۱	اومری [illegible]	۱
بہاریا	۱	تونہی	
بیواہی	۱	بیناگوہا	۱
چوپرا	۱	کتیا	۱
کونتی	۱	کسارپورہ	۱
کساہی	۱	دونا	۱
کارہی	۱	اطیا	۱
بیرتہ	۱	دوراہو	۱
نگرونخرہ چھوٹا	۱	لوپانگانو	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پاٹن بڑہی	۱	چپیرا	۱
پاٹن خورد	۱	ٹپنیا ٹپکری	۱
بہگوا	۱		[illegible]

پرگنہ پوئی امان گنج [illegible] نصف [illegible]

خالصہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
قصبہ پوئی	۶	اومریا	۱
کھوہا	۱۲	کیپتی	۱
کیتیا	۱	نکہا	۱
کرائی	۴	کوٹری	۱۳
سوردہا	۱	[illegible]	۱
[illegible]	۱	برائچ	۱
[illegible]	۱	سرکنڈی	۱
کہورا	۱	دانوارہ	۸
[illegible]	۱	سمرا	۲
ہاکوا	۱	پرتلا	۱
اتاوا	۱	ہنگواری	۱
جگن پور	۱	[illegible]	۱
کرمارہی	۱	[illegible]	۱
چپرکھا	۱	[illegible]	۱
کستہ	۱		
کہرا			

خیال میں آتا ہے کہ یہ مواضع [illegible] پرگنہ کے [illegible] گئے ہیں

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پرگنہ ...				نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	کرکی	۱	ٹھورا	۱
دہورارپورہ	۳	امونا	۱	دہورہ	۱	سورجی پور	۱
دہونادہ	۱	سلائیا	۱	توری	۲	سمرا	۱
ضراوا	۱	روہا	۳	کنوہا	۳	پہسایت	۱
دیوری	۱	اوہ	۳	مہالی	۱	سوراوکو	۱
کمنورا	۱	کونیا	۱	کٹولڑہی	۱	تپترلی	۱
بکالی	۱	دیوری ثانی	۱	رتن پورہ	۱	چھپرا	۱
کورار	۱	گوریا	۱	بم کولا	۲	جگھارا	۱
سنگرا	۱	سکراکرا	۲	برپارپور	۱	ٹیپا	۱
سرای خورد	۱	برتھلا	۱	ہنڑ	۱	رای گور	۱
سرای بزرگ	۱	سلوہیاوجگو	۲	اہلیا	۱	سرسی	۱
ساجوٹی	۱	مہویا	۱	بھون گانو	۱	نباس	۱
سکرپورہ	۱	آوسر	۱	کنارہ	۱	اودی پور	۱
پپریا	۱	کھراہ	۱	کمودپور	۱	سولوانی خورد	۱
		بلدامر	۱	بلدہ	۱	کھرپورا	۱
			یالعدم	سہروتو	۱	دوریا	۱
پرگنہ کھتولالا ...				پاپا	۱	بچا	۱
دفعہ خالصہ ...				سنگوراتی	×	گہورا	۳
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	سہرگ	۷	باندہی	۰
ملمارا	۸	چیندن پورہ	۱	حدپور	۳	ٹیکریا	۱
براگوسائین	۱	للائیا	۱	دگہی	۱	گگراہ	۱
اراپل	۱	گوندپور	۱	کھلونی	۱	امراچہ	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رام گڈھا	۴	پھوریا ٹیری	۱	بنوتی	۱	شوہ فوتی	۱
سورونڈا	۱۲	ہردوا	۱	کھوری	۴	چوپرا	۱
دگرگوا	۱	چپلا	۱	نونگوا	۲	خرسوہرا	۱
املیا	۴	اومریا	۱	مؤنگوا	۱	پکھریر بزرگ	۱
جھریا	۱	بھرار	۱	بگربھرتھلا	۲	ٹیکاؤ	۱
دہودہری	۱	جھریا	۱	زینگ پور	۱	پراسی	۱
سوکرو	۱	بگدرا	۱	املیا	۱	لدہاری	۱
بورگورا	۳	جبہاری	۱	کھمریا	۳	اتراہی	۱
بہوارا	۱	دہروا	۱	کھجوری	۱۲	ہبترا	۱
جنگنا	۱	کچراتا	۱	کوتوریا	۱	کوتی	۱۲
چھپوراگھاٹ	۱	سونپور بزرگ	۱	برابری رامپورہ	۱	دہو	۱
برا	۱	کگریا	۴	تکاؤ (اوجا)	۴	پرکھورا	۱
جہاگوا	۱۲	بانس پیپری	۲	گرزندہ	۳	رگولیا	۱
سمپڑا چھوٹی	۱		موضع	بوری	۳	لودہوندہ	۱
متفرقہ [illegible] موضع				تھاپا	۱	امرتولا	۱
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	دہرکا	۱	پرانا	۳
تارا	۱	لمترادواورا	۲	جھلالان	۲	پھوریا خورد	۱
حمدورو	۱	دورہ	۱	ہردوا خورد	۱	چیدارا	۴
بہوساہی	۱	ناردیوبر	۱	راجا	۱	گکرتلا	۱
چوپرا	۱	کہری	۱	کروندی	۶	برناہی	۱
بزاری	۱	کسبانی	۳	کوراہی	۱	پکھر پور پیرپا	۱
دگہوتا	۱	ککترا	۱	پکر خورد	۱		[illegible] موضع

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مو	۱	مہانا پور	۱	براہم گڈہ	۱	پرہوار	۱
پچپرکھوا	۱	پورسوتم پور	۱	اٹاوا	۱	دگرا	۱
بالاہ نوینی	۲	جماریا	۱	کوٹوا	۱	ہرہرپور	۱
[illegible]	۱	بھونائی	۱	موٹنیا	۱	روہان	۱
سجاول	۱	چوپراہ	۱	نوکاوا	۱	عادل ہردارو	۱
پورکھارو	۱	منکولی	۱	پچ کھندا	۱	دوماہی	۱
کریہا	۲	موتا	۱	ہلیا	۱	پگرہری	۱
تبرس	۱	پھوریا	۱	توکری	۱		[illegible] م
کمرہا	۱	جہرسی	۱				
کلگاوا	۱		[illegible] م				
کراہ	۱						
جومنی	۱						

کل مواضع [illegible] ونصف م

تعلقہ جات

پرگنہ جات سے

اوجارا	کوتی	سوہاول
یک	یک	یک

واضح ہو کہ منجملہ کانہای الماس حصہ ہرونی ساہ ایک کان رتیاواکی سند لچھمن سنگہ مین شامل کی گئی اور باقی اٹھہ کان دریاؤ سنگہ چوبی قلعدار قلعہ کالنجر کو دی گئین فقط المرقوم یکم ماہ فروری ۱۸۱۶ء عیسوی مطابق ۲۳ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۱ھ

پرگنہ امواہ [illegible] م

پرگنہ پرسنگ [illegible] م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پرسنگ پور خاص	۱	ٹیکری	۱
نیوکا	۱	جونی	۱
موہوا	۱	دگروت	۱
کلبلیا	۱	وراہاون	۱
سرساہی	۱	تکانی	۱
پومبرساخورد	۱	مخدوم پور	۱
مو	۱	چوراہی اوسر	۲

تتمہ نمبر ۲

فہرست دیہات جو راجہ پنا کو ۱۸۱۱ء مین دی گئی

تفصیل دیہات مندرجہ سند سابق جو راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا

پرگنہ پنا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
چنیدولی	۱	پراندا	۱
نبووا	۱	رودپور	۱
پٹیاری	۱	دہندورہ	۱
سلاہورو	۱	رای پور	۱
کھروونی	۱	گھورا	۱
سوراہا	۱	لزاہو	۱
بکرم پور	۱	بہلداہا	۱
بیچپرورونی	۲	دہنگوا منرگانو	۲
کلمو	۱	مہاراج گنج	۳
			ـــ م

دفعہ ـــ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سہروا	۱	کلوکھر	۱
سورجیپور	۱	چراول	۱
کھدوہی	۱		
لکن گانو	۱		ـــ م

دفعہ ـــ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سونہری	۱	گونڈا	۱
گنجر	۱		
چیندان پور	۱		ـــ م

دفعہ ـــ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ورگارہ	۷	بدان پور	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کیولو	۱	موردار	۱
کھپری	۱	بوجی پور	۱
کدنا	۱	پاروجہاری	۱
			ـــ م

دفعہ ـــ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
نبگاوا	۲	رزولہ	۱
رامپورہ	۱	ہرودا	۱
کورا	۱	ونگاوا	۱
گھرمار	۱		ـــ م
بسانا	۱		

پدارک یعنی دہرم ـــ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پانڈی	۱	دہوردا	۱
بھونری گوپال پور	۱	رجی پور	۱
کنڈالی	۱	گرہا	۱
گوریا	۱	لوہارپورہ	۱
گھتارا	۱	جبرہاتا	۱
ہترا	۱	بووگاوا	۱
دہوری	۱		ـــ م

پرگنہ رونڈ ـــ م

پرگنہ سنگ پور ـــ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سنگپور خاص	۱	پلکنا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سمبھگی	۱	رتیا	۱	جگن پورہ	۱	سرسلا	۱
بوہاریا	۱	کسارپورہ	۱	کوماری	۲	موہن پور	۱
بیداہی	۱	دونا	۱	چوسوکھا	۱	دیوسی	۱
چوپرا	۱	اوسا	۱	کتنا	۱	سلور	۱
کانتلری	۱	اوراہو	۱	کہرا	۱	راجہ پور	۱
کساہر	۱	سوہارگوا	۱	اومریا	۱	ساآہ	۵
کری	۱	پلوربری	۱	ایاتی	۱	بگدوری	۱
بروتا	۱	پٹن خورد	۱	تگھرا	۱	سمونو	۴
بگداجھونی	۱	بدکاوا	۱	گگرتیی	۱۲	براتا	۱
راہی بسن	۱	چھاپر	۱	چندری	۱	جماہت	۱
اوزہی بن	۱	پلہاٹکری	۱	سراوچ	۶	اٹیاوا	۱
سونہابی	۱	[illegible]		سراکہانی	۱	ککرتیی معروف کھتورا	نصف
نی گواہ	۱			دنوارہ	۸	نودہانی	۳
				سمرا	۳	نومرگرہا	۱
				پرتلا	۱	کرنیا	۲
				کنکوری	۱	سوہاگورانی	۱
				کھریاچھوٹی	۱	سروا	۱۲
				برکھرا	۱	دوری	۱
				مردوری	۱۱	گوریا	۵
				پیپری	۱	پتوری	۱
				سوراوتھمہ باشتمال سندرجن گنگا	۱	گوری گوا	۱
				ویرہا	۱	پچکلا	۵

پرگنہ پوئی اماگنج

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
خالصہ		بریہا	۱
قصبہ پوئی	۶	کوینیا	۱
روہیا	۱۲	بیکورہ	۱
کیتیا	۱	سونواری	۱
کراہی	۶	مہاگوا	۱
سوردہا	۱	اٹیاوا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
راموپورہ	۱	نہوری	۱	رچاؤ	۱	منور	۱
بڑاگانو	۱	کیتری بری	۱	ڈھولی پارا	۱	سلوا	۱
قصبۂ پنا و بہاگنج	۲	جہلاری	۱	بسراہی	۱	زروہوا	۱
جمناہی	۱	کچہہا	۱	چوپارا	۱	کتوریا چھوٹی	۱
سنگ پور	۱	پرتاب پورہ	۱	کسریا	۱	کتوریا بڑی	۱
بہارور	۱	جمناہی	۱	بروہا پورہ	۱	پیپری بگہار	۱
کہجروہات	۲	کلان پورہ	۱	برونڈہ	۱	کہجوری	۱
زنوار	۴	موجہا	۱	پرنا قدم	۱	کوتوالی پورہ	۱
منکی	۱	کراہ	۱	سوکواہو	۱	بگی ہر	۱
بسریا	۱	تیلگاواہ	۱	تبیا	۱	بکرم پور	۱
درارا	۱	کنہارا	۱	زبلیا	۱	منکا	۱
پوہی	۱	کوروند	۱	کرہی	۱	سرکھرا	۱
میرپورہ و لوسوجی پورہ	۲	برکہری	۱	پھروا (باستثنار سند بجو بہادر)	۱	بل گہری	۳
کرواہو	۱	گورہا	۱	چندنی	۱	تلیا	۱
تول گاہو	۳	انڈہ	۱	کھرگوا	۱	مروسلی	۱
لاہور	۱	چوپوبہ	۱	اومراؤن	۱	مریا	۱
سارو پورہ	۱	کوتاہ	۱	اومراؤن چھوٹی	۱	کوسمری	۱
الموہی	۱	اوریکی	۱	کوجی	۱	بشاہی	۱
بہارا	۱	ہردوچپا (اوجار)	۱	باندہی	۱	کہنجرا	۱
بگاہی	۲	کپراہتی	۱	ہنوتا	۱	گگاؤ	۱
گنارہ مزاوا	۱	بچہہا	۱	بوورانڈا	۱	پیرپورہ	۱
ہرسا	۱	کمریا (باستثنار سند کہ پیری سنگہ)	۱	امرجیتو	۱	رتن جونہیا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
براچپا	۱	کگرتلا	۱	سرای بزرگ	۱	دیوری	۱
کروندی	۶	پرنهی	۱	لاچوتپی	[illegible]	گورسا	۱
کوراہی	۱	نگرپورپیرا	۱	سکرا پپرہ	۱	سکرا کرا	[illegible]
پتکاسورو	۱	کچوری	۴	سستاوہرا	۱	پندلا	۱
سرنڈی [illegible]	۱	نورگوا	۳	پپرہ	۱	سارکا دستوکرا	۳
چھوپرہ	۱	سوہی گوا		[illegible]	۱	سوہولیا	۱
خرموہرا	۱	جھرجھرتھلا	۴	[illegible]وکا	۱	[illegible]	۵
پکر بزرگ	۱	سانگ پور	۱	[illegible]	۳	کھربیا	۱
رامی گوو	۱	املیا	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۱
پیراسی	۱	کھرپا	۳	کوپیا	۱		میزان
لود [illegible]	۱	کھجوریا	۳				
اتراہی	۱	کوتوریا	۱	پرگنہ کھتولی [illegible]			
چمترا	۱	باپری رہپورہ تول گوراوجار [illegible]		دفعہ خالصہ [illegible]			
کوتی	۴	دہپوار لپورہ	۳	ملہرا [illegible]			
[illegible]	۱	دوردیو	[illegible]	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
برکھرا	۱	مکوان	۱	ملہرا		[illegible]	۱
رنگولیا	۱	دیوری	۱	مدیا		سیاپور	۱
لودہوندا	۱	کمورا	۱	سوئی	۱	کھرکوا	۱
امیاتالا	۱	بگالی	۱	ٹونگرا	۱	بلاہوا	۱ میزان
پیراتا	۳	کرن	۱	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پھوریا خورد	۱	سنگرا	۱	تراگوس	۱	[illegible]	۱
چندارا	۴	سرائی خورد	۱	اڑیل	۱	سلاکا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رہا جالواتا	۲	نوگواہ	۲	دگرگوا	۱	سونپور بزرگ	۱
پرور	۱	دیوری چھوٹی	۱	ایلیا	۲	تکریا	۳
پتہی	۱	دہرم پپلی	۱	جھریا	۱	بشن پپریا	۲
سہراہ	۱	پاندی	۱	دہوندوری	۱	تورو	۱
رتاری	۱	ہاتھکوری	۱	سوکارو	۱	سوہولدرا	۱
دومری	۱	سنگھاسر	۱	بورگوا	۳	بہوساہی	۱
مہولی بزرگ	۱	سکرا	۱	بہونرسا	۱	چوپرا	۱
کتاہ	۱	انترکھودیا	۱	جگنا	۱	بزاری	۱
کلاری	۱			چپارا گھاٹ	۱	دگھوتا	۱
چپا	۱			بروت	۱	نترا ددورا	۲
اوکالا	۱	پرگنہ ٹپا وسہانگر بارلہ م		سوہوگوا	۱۲	دیورا	۱
نہاری	۲	نام	تعداد موضع	سمپوریا چھوٹی	۱	نرندپور	۱
بہولی	۱	سہانگر خاص	۴	بوہوریا بڑی	۱	گھری	۱
سگرا	۱	امریا	۱	ہردوا	۱	بسانی	۴
گوکھولی	۱	اروگروارا	۱	چرلا	۱	کہام ٹوری	۱
دیولی	۱	کھوسی	۱	امریا	۱	ہتھوتی	۱
ہنکی	۱	تولہ	۱	بہرار	۱	گرزندہ	۳
گدہا بہور	۱	جورسنگھا	۱	جہرار	۱	بوروی	۳
چویلا	۲	سروہا	۱	بگدہرا	۱	جھوپاہ	۱
پنچی	۱	کیموریا	۱	جلتری	۱	دہرا	۱
تتوانی	۱	رام گرہا	۳	دروا	۱	جبالملور	۲
بسکمارا	۱	سوروندا	۱۲	کنکراتا	۱	ہردوا خورد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بھونی گوپال پور	۱	اجی پور	۱	بھوہاپور	۱	تنکونی	۱
گورداقی	۱	گوڈا	۱	پورسوتم پور	۱	مہاتہی	۱
گورسیا	۱	لوہارپورہ	۱	جھوریا	۱	پیوریا	۱
گھتارا	۱	جھتاتا	۱	بھوناہی	۱	جھرسی	۱
ہترا	۱	بوڈکاوا	۱	چوپارہ	۱		۵م
دہوواری	۱		ما ۱۳م	پرگنہ اُناوا			۱۰م
گوروہا	۱						

پرگنہ رونندہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
روندوری گڈہ	۱	دہوندواچونارہ	۱
ٹیکرا	۱	باندا	۱
ننگرا	۱		۷م
کوتا	۱		

پرگنہ سنگ پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سنگ پور خاص	۱	بورکھارا	۱
بلکمنا	۱	کریبا	۲
مئو	۱	نپاس	۱
چکرکوا	۱	سکھریا	۱
بلانبوتی	۲	کانگوا	۱
مزیار	۱	کبرا	۱
سوجاول	۱	جمناہی	۱

پرگنہ نرسنگہ پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
نرسنگہ پور خاص	۱	رام گڈہ	۱
لوگا	۱	اتیابا	۱
مہوا	۱	گوتور	۱
کلبلیا	۱	مہوریا	۱
سرساہی	۱	نگاوا	۱
سونبرساخورد	۱	مکھینڈا	۱
مئو	۱	ہلیا	۱
ٹکری	۱	توکری	۱
اوجوری	۱	پرہوار	۱
دگرات	۱	دیورو	۱
گراہوان	۱	گرگرپور	۱
نکالی	۱	روبان	۱
مخدوم پور	۱	ادہروارو	۱
چوراہی اوجار	۲	دوماہی	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
گوارو پور	۱	سورجی پورہ	۱	بمنووا	۱	چراول	۱
کرکی	۱	سمرا	۱	نیپارہی	۱	سونہاری	۱
دہورا	۱	بسایت	۱	سلاہارو	۱	گنج	۱
توری	۲	سیورا و مکا	۱	گھروتی	۱	چندن پور	۱
کنووا	۳	تپاری	۱	سوربھا	۱	کونڈ	۱
مہالی	۱	جہلیا	۱	بکرم پور	۱	درگوا	۶
کوولری	۱	مگہرا	۱	بچراونی	۲	مدن پور	۱
رتن پورہ معروف رنگ پورہ	۱	پٹرا	۱	کلمو	۱	کیوبو	۱
بامن کوٹا	۲	راہی گوا	۱	براندا	۱	کچہری	۱
بریارپور	۱	سرسی	۱	بودہور	۱	کھنا	۱
برار	۱	بناس	۱	دندورا	۱	سورار	۱
امدیا بھورگوا	۲	اودے پور از شنا و سندا جتن سنگھ	۱	راہی پورہ	۱	بوجی پور	۱
کنارا	۱	سوروانی خورد	۱	گھورہا	۱	پرانگھور	۱
کھودپور	۱	کھرپورا	۱	سنراہا	۱	برگوا	۲
پلدا	۱	دہوریا	۱	بہلداہا	۱	رامپورہ	۱
کرواتو	۱	بچاہا	۱	دہنگوا و مزگوا	۲	کراہ	۱
ٹپاہنگرالا	۱	گھورا	۲	مہاراج گنج	۳	گھرمار	۱
سونواری بزرگ	۶	باندہا	۱	سروا	۱	بسانا	۱
مہودپور	۲	تیکریا	۱	سرزپور	۱	نزولا	۱
دگہی	۱	گگرا	۱	کھروہی	۱	ہردوا	۱
کہلور	۱	امراہا	۱	لگن گوا	۱	ڈگاہا	۱
گھورہا	۱	چندرولی	۱	کلوکھر	۱	پوروہی	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اوبری	۱	برکیرا متصل موضع کوراہ		سوہوا دنیا	۱	جھگرا	۱
سلوچپت	۱	(مستثنا از سند بہنگہ راجہ بجاوں)		ادہرم پور	۱	لدگور	۱
			تعدم	میگوا	۱	مریہا	۱
پرگنہ پوپی				کریہا خورد	۱	گورہا خورد	۱
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	موہر	۲	جلولا	۱
قصبہ امان گڈھی	۳	ہتولی	۲	پگرا بزرگ	۱	دگدہا	۱
بکرم پور روسو	۲	تندن	نصف	دیوری خورد	۱	پیپرہا	۱
مہادوا	۱	پوپیا	۱	دہورادا	۱	اتوہا	۱
چکلا سہیا	۱	ہنوتا خورد	۱	مریہا بزرگ	۱	تتراہ	۱
سیبری	۱	پہاریا	۱	کیا بزرگ	۱	[illegible]	۱
گراکھر	۱	ہنوتا بزرگ	۱	کولہ	۱	گورلوا بزرگ	۱
کچیری	۱	سوکیری	۱	ٹکیا	۱	ہنوتا خورد	۱
جیکوا	۵	دیوری	۱	مہرتی	۱	سہات پورہ	۱
مہودرا	۵	بہوسوری بزرگ	۱	گلیان پورہ	۱	گورا خورد	۱
ہنوتی	۱	بہرارہ	۱	کٹھری	۱	ے نصف م	
اتوری	۱	اندرکوہ	۱	مریہا خورد	۱	پرگنہ بہار	
سمری	۱	بلپا	۱	کوٹی	۱	نام	تعداد موضع
بھوری خورد	۱	کہاریا راوت پورہ	۲	رامپور	۱	جودہ پور	۱
کوٹی	۱	توہٹا / دوارکی	۱ / ۲	دہارا	۱	فتحپور	۱
پوپیرا	۱	سماریا	۱	منگوا	۱	لوکہان چوسی	۱
بومرا	۱	کودرا	۱	گورا بزرگ	۱	دہواری	۱
باندہی	۲	سنورا	۱	پیپروا	۱	مہرتلا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پرگنہ بیری	ــ م		
دیہات متعلقہ کانہای الاسر			
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
برورا صیر	۱	جوالا پور	۱
بلرام پور	۱	گندرب پور	۱
بلاہ پور و جاہر پور	۲	درجن پور	۱
بیراپور	۱	اودی پور	۱
نراین پور	۱	مہاراج پور	۱
سری نگر	۱	نبچے پور	۱
سنگ پور (باستثناء سند راجہ باوسنگھ جیو مہاراجی)	۱	راجاپور	۱
ہنمت پوکرا	۱	گنیش پور	۱
مانک پور	۱	گھوریا	۱
لعل پور	۱	بابو پور	۱
کشن پور	۱	ہردوا	۱
شنکر پور	۱	برواہی	۱
جی پور	۱	کتالو	۱
کدم پور	۱	روولہیا	۱
مینو پور	۱	ہیراپور	۱
بہادر پور	۱	جوریاپور	۱
جوری	۱	گنیش پور دلسوقد	۱
درگاپور (باستثناء سند باوسنگھ)	۱	رامپور	۱
شیو پور	۱	سونہارو	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سکاریا	۱	دہولیاچی	۱
ستیاپور	۱	ٹرادہرسوپر	۱
پچھی پور	۱	پیلا بزرگ	۱
لبساہی	۱	کلیان پور (باستثناء سند	
تدونی	۱	راجہ کیسری سنگھ)	۱
ناگپور	۱	دہرسوپر ثانی	
مجگوا راکمان	نصف	باستثناء سند راجہ کیسری سنگھ	۱
رانی پور کلاکتال	۱		
بھوانی پور	۱		ــ و نصف

دیہات دیگر سند رحمیہ بسند راجہ کشور سنگھ بہادر راجہ بنیا

پرگنہ بنیا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اعلیا	۱	دوری	۱
کونی	۱	مراہا	۱
گوہدران	۱	تنڈنی	۱
کودن	۱	ہردوا	۱
کھاریا			لعہ م

پرگنہ کتالا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سمریا	۱	کون پورہ	۱
کانجی پورہ	۱	ملگاشا	۱
بھوانی پورہ معروف و راوتپورہ	۱	ابرورا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دہرم پور	۱	اچرار	۱
مورلا	۱	گوٹا کوماری وغیرہ	۱
برکھیرا	۱		[illegible]م
برگواہ	۱		

پرگنہ رواڑ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کوٹا خورد	۱	کوتریا	۱
برگچھی	۱	گورا	۱
چتونڈھا	۱	بگلیا	۱
اوردنا	۱	چکرا	۱
ورنیا	۱	چمرا	۱
چندیلی	۱	کھنگرہا	۱
مراہ	۱	ینا گوا	۱
چتونڈہی	۱		[illegible]م

پرگنہ جیپور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ہردی	۱	سلیا	۱
گرپورہ	۱	بسرام گنج گوہابرا	۱
لگوا	۱	بھوجی بہائی	۱
چنہا	۱	بھیس مورا	۱
رامپور	۱	اودی پور	۱
جتوفی	۱	بہان پور	۱
کلیان پور	۱	مہانو	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
برا	۱	بلباری	۱
جتیھو پور	۱	دوراہو مع کان الماس	۱
کشن پورہ	۱	ہیراپور //	۱
چوکی	۱	گورا //	۱
کیھورا	۱	سوربن پور	۱
تیابہیر	۱	دنہکو	۱
بہوئی راہا	۱	برگری مع کان الماس	۱
ساہی پورہ	۱	کورولی //	۱
ہیراپور	۱	چھوپانچی //	۱
سمردہا	۱	برج پور //	۱
فرسوا	۱	سرسوا //	۱
تباری	۱	ہردواہی //	۱
نوبتا	۱	اوسری //	۱
ببیرو	۱	روراہ //	۱
		اودی پورہ	۱
	—م	ہیرپور مع کان الماس	۱
پرگنہ بہوئی		ہیراپور //	۱
بہوئی خاص	یکم	کروانی //	۱
اتوا [illegible]م		بھم پائی مع کان الماس	۱
نام	تعداد موضع	کرولا //	۱
اتوا خاص مع کان الماس	۱	سمرہا	۱
گھورکٹ	۱	گجرا مع کان الماس	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ہبلونی	۱	سہوجوا	۱	پرپری	۱	دھوجاہ	۱
لگونی	۱	نوگانو	۱	سرسلا	۱	ملکھن	۱
بگوہر بزرگ	۱	رانی پورہ	۱	مادھوپور	۱	ہردوا خورد	۱
بگوہر خورد	۱	گکراہ	۱	سنکوا	۱	توانالا	۱
پداریا	۱	بھروا	۱	ادوہا	۱	تپیاریا	۱
رانی پور	۱	سوہونا	۱	رامی پورہ	۱	نندچند	۱
امیریا	۱	چیندا	۱	سون پروی	۱	پونری	۱
مرگوا	۱	باری	۱	ٹینا	۱	سمری	۱
ھنگوا	۱	ٹپہ بزرگ	۱	تتون پاتی	۱	دہاکوا	۱
منکورا	۱	پنجری	۱	گھوتی	۱	تکریا	۱
لکوری	۱	منجگوا	۱	الاونی	۱	بابولا	۱
کشن پورہ	۱	چیوبا	۱	چو	۲	ہردوا	۱
بگروند	۱	پتی خورد	۱	بکرم پورہ	۱	چولگاورا	۱
پپریا خورد	۱	منکی	۱	کریا کھروی	۱	جبی کھرائی	۱
اتورہ	۱	گوبند پورہ	۲	سرس پاتی	۱	گنج	۱
کونرا	۱	بجرہا	۱	جھولا دونگریا	۱	کورا	۱
جرگوا	۱	امدر	۱	موہائی	۱	بیچا کھرائی	۱
بھجگوا	۱	پورینیا	۱	بیل پورہ	۱	اطلیا	۱
رجن پورہ	۱	جمونیا	۱	گوربا	۱	روجہر	۱
کان پورہ	۱	جمواور	۱	سراہ	۱	کولرا کھرائی	۱
مریا	۱	دوہولی	۱	دوباہ	۱	نیبی خورد	۱
مرپورہ	۱	ہردوا	۱	دونگریا	۱	پھروری	۱

م	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	کتوهی و ...	۲	لوری پوره	۱
نواهو خاص	۱	تجوبجه	۱	کتوریا	۱	بولورد	۱
عبسه بکساهو	۱	گدگرها	۱	تتون	۱	پاتن	۱
ام گهرا	۱	مگوا بزرگ	۱	جراه	۱	مرگوا	۱
بلکوا	۱	مگوا خرد کنگوا	۱	کسنته دانونی	۱	سریا	۱
لوبندپور	۱	لوبوری	۱	گورا	۱	کشن پوره	۱
پتپوری	۱	گرو	۱	بگروندا	۱	لئی گارو	۱
پیپرا	۱	گوراسی	۱	گوکراو	۱	موهو	۱

نام	تعداد	نام	تعداد	نام	تعداد	نام	تعداد
کهری	۱	واوسا	۱	پواراهو	۱	نرپارا	۱
بهوتا	۱	هنوتا خورد	۱	باندها	۱	مرکولو	۱
ناندپون	۱	مدن تولا	۱	رجی ون	۱	هنزورا	۱
کهرپوری	۱	رسوهیا	۱	آسوده	۱	گورکهارو	۱
نانکئی	۱	بورسرا تدونی	۱	بمرانو	۱	هردوا	۱
جهبرکونڈی	۲	بودهن سمرا	۱	ملکوا	۱	سیمرا بزرگ جمانی	۱
کنورا	۱	کوهی	۱	هنوتا	۱	کسوریا	۱
توریاپور	۱	بوری سیمر	۱	عالم پوره	۱	مرگوا بزرگ	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
تیہاریا	۱	دیہورا	۱	مردپورا	۱	سلونہیا	۱
بابوپور مع کان الماس	۱	استونیا	۱	بوروئی	۱	ملون	۱
دہرم جرا ،،	۱	کندواری	۱	بوجی پور	۱	نوار	۱
کھربوا	۱	ریکبت	۱	مجپڑی	۱	داؤپور	۱
نیرری مع کان الماس	۱	کوروا	۱	جنینیا	۱	پاربت	۱
ٹپنیا فتحپور	۱	کتی کھیرو	۱	موزارا	۱	دوگک وسرو	۱
پوکراہ	۱	چوپرا (مستثنا از سند جیچے)		کھیریا	۱	ٹپہ	۱
اتوارا	۱	دریاؤ سنگھ چورا	۱	محمد پورہ	۱	سکرئی	۱
چنی	۱	چورا	۱	براولی	۱	ہردسے پور	۱
برگوا	۱	میزان		پرم پورہ	۱	سوراوجی پورہ خورد	۱
سوکواہو	۱			بوسوری	۱	منڈیا بزرگ	۱
پرگنہ کالنجر				سنگوریا	۱	گرہرا	۱
خیرات پورہ و دہرمپورہ			یکم	حانی	۱	کھریا خورد	۱
پرگنہ ستہوا ہو				سوراوجی پورہ	۱	دگریہی	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سیمر خورد	۱	مربہا سورکی	۱	جہار پورہ	۱	بکرا کوتا	۱
بچوا	۱	تونگر بہوتیرا	۱	سمرابرو	۱	پرسلا	۱
عالم پورہ	۱	چوری	۱	موریا	۱	سوراوجی پورہ	۱
پونڈی	۱	سائی پورہ	۱	جگتہر	۱	گوروہیا	۱
موصول پورہ	۱	جامن جہوری	۱	کوئیلو	۱	سلطان پور	۱
بناکا	۱	تلوہی	۱	لمتو	۱	جنیا خورد	۱
توندو	۱	کرورو	۱	کرر	۱	بوری	۱
جتیو پورہ	۱	کھرپورہ	۱	دوراہ	۱	نواہی	۱
دہنورا	۱	جوکھا	۱	اچل پورہ	۱	پپراہ	۱
پنیا	۱	ایسرسوہی	۱	ہنوتا	۱	چورہا	۱
مربا بزرگ	۱	منگراہی	۱	ابرا	۱	برکھیری خورد	۱
پپلا	۱	براہی	۱	کچہری	۱	پدورت پور	۱
مزگوا	۱	کھوئی ذرا	۱	سوایچ	۱	برگڈہ	۱
دندرویکا	۱	گورری	۱	کانتی	۱	جیند پورہ	۱

لا	جمع	لا	جمع	لا	جمع	لا	جمع
سوہرپاؤں	[illegible]	بہ گانو و کنذر	[illegible]	بدواباس	[illegible]	چندورا	[illegible]
جتورا	[illegible]	جمع کل تعلقہ گوتھی	[illegible]	بنسیا	[illegible]	دہندورا	[illegible]
کاکن	[illegible]	پرگنہ کسنوہا تعلقہ ستوارا		دہوا	[illegible]	بوان چوپال	[illegible]
نتری	[illegible]	لا	جمع	مہوبا	[illegible]	کھاکرامؤ	[illegible]
مجھول	[illegible]	بچراکھیرو	[illegible]	گوباتی	[illegible]	برہا	[illegible]
سبجہا	[illegible]	امبوری	[illegible]	بہاپور	[illegible]	کیولاہو	[illegible]
بھیتو	[illegible]	سبرہنا	[illegible]	نہرا	[illegible]	کیوتی	[illegible]
گوتھی	[illegible]	بہلاد پور	[illegible]	اہرئی	[illegible]	نارا	[illegible]
گوسریا	[illegible]	رنورا	[illegible]	سوروئی	[illegible]	پدریا	[illegible]
دم درما	[illegible]	سنگہارپور	[illegible]	گہترا	[illegible]	بجارن	[illegible]
بجاپورہ	[illegible]	فتحپور	[illegible]	گنوا	[illegible]	گبرا	[illegible]
چپانی	[illegible]	تتیہر	[illegible]	جرہتا کلان	[illegible]	ہتوا	[illegible]
کنیرا	[illegible]	کوتبی ہو	[illegible]	جرہتا خورد	[illegible]	منوریا	[illegible]
گگرا	[illegible]	کہامن کھیرو	[illegible]	ناہرپور	[illegible]	سبہری مع قلعہ	[illegible]
پرہی کھیرو	[illegible]	کہند بہیاو سنگ پور موضع قلعہ	[illegible]	مہوئی کلان	[illegible]	مری گور	[illegible]
نتوارو	[illegible]	نوہی گویرا	[illegible]	اجارا	[illegible]	کھندیہی	[illegible]
گوپت مؤ	[illegible]	ہلپور	[illegible]	شنیو راجپور	[illegible]	پپی کھیرو	[illegible]
سبوا	[illegible]	حلیپور	[illegible]	دورہرا	[illegible]	گورہنا	[illegible]
کوہاری	[illegible]	ہنڈنا	[illegible]	قصائی کھیڑا	[illegible]	پرتاب پور	[illegible]
رگول	[illegible]	ہیدواری	[illegible]	جتہری	[illegible]	پرم پور	[illegible]
اودیرا	[illegible]	مہوئی خورد	[illegible]	کہمریا	[illegible]	ہرنبس پورہ	[illegible]
ایکونا و کادی پور	[illegible]	اوسری	[illegible]	لولاس	[illegible]	چوکتیا	[illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
محمد پورہ	۱	ہنوتا خورد	۱	بلالارد	۱	ستلم پورہ	۱
بھورکا	۱	تپھوریا	۱	تل گوا	۱	رام پورہ	۱
نورہی	۱	بھروبی	۱	سونز پورہ	۱	کتراہو	۱
برکہری	۱	بہارگوا	۱	برکھارہ	۱	ساجی	۱
کھوگھوری	۱	بوموری	۱	تکرا	۱	رسول پور وجراہی	۲
سونارا	۱	بزرارد	۱	تلا	۱	سلوہیا	۱
کھمریا	۱	بادشاہ پور	۱	سلوہیا	۱	مدن پورہ	۱
دہرمپورہ	۱	تارپوبو	۱	بھوچ پوریا	۱		[illegible]
مریاسوا وجی پور	۱	سنگھوہی	۱	کھجورہی	۱		
گورانند	۱	ہتا	۱	لوچی پورہ	۱		[illegible] و نصف م
دیوری	۱	سمرائی	۱	کوٹیا	۱	کل مواضع	[illegible] و نصف م
کوسمار	۱	نتیھرا	۱	نبگاوا	۱		
گھوگرا	۱	کھجوریا	۱	ملکھوا	۱		
بگون	۱	کلوا	۱				
بھوتارا	۱	کمراول	۱				
چوکابو	۱	کچھوہا	۱				
جودہ پورہ	۱	پالی	۱				
فتحپور	۱	تبولیا	۱				
ساکورو	۱	تیولی	۱				
بگودا	۱	رامی پورہ	۱				
کومی نرا	۱	فواتانو	۱				
املیا	۱	موردیا	۱				

تتمہ نمبر ۳

فہرست دیہات جو راجہ چرکاری کو سنہ ۱۸۶۰ء میں دی گئی

پرگنہ راوت تعلقہ گوتھی

[illegible]	جمع	[illegible]	جمع
مہاراجہ نگر معہ قلعہ چرکاری	[illegible]	مدن پورہ	[illegible]
گورہا معہ بھوبری	[illegible]	لدہپورا کلان	[illegible]
جیرولی	[illegible]	لدہپورا خورد	[illegible]
بیرتھی	[illegible]	سنھورا	[illegible]
توئی	[illegible]	تولا	[illegible]

توریا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کل جمع تعلقہ [illegible]			
مجموعی [illegible] تعلقہ [illegible]			
تعلقہ کوتھی	[illegible]		
تعلقہ سمواره	[illegible]		
تعلقہ کھریلا	[illegible]		
تعلقہ پتھیا	[illegible]		
تعلقہ ایسانگڈه	[illegible]		
کل جمع تعلقہ جات	[illegible]		

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
[illegible]	۱	توارو	۱
کوتھبی	۱	گوپت پرہ	۱
لوسرا	۱	سوبھوا	۱
دودوبا	۱	کھارسی	۱
بیجل پور	۱	رگول	۱
چانی خورد	۱	اوندیرا	۲
بھگام و کونرار	۲	اکونا مع کندھی پورہ	۳
کگرا	۱	کنیرا	۱
بیری کھیرہ	۱		[illegible]

تتمہ نمبر ۴

فہرست دیہات جو راجہ جرکاری کو ۱۸۱۱ء مین دی گئی

تفصیل دیہات مندرجہ سند سابق راجہ بکرماجیت بجے بہادر

پرگنہ راتھ تعلقہ کوتھی ٹپہ چوراسی

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مہاراج نگر	۱	سونارا	۱
گوریا مع بہوموری	۱	تولہ	۱
جرولی مع کھریا	۱	سپوریا	۱
ببرتھیو	۱	عتبایس پورہ	۱
راوہی مع پوروا	۱	کاکور	۱
بدن پور مع پوروا	۱	نتورا	۱
لودہورا بزرگ	۱	مجھولی	۱
لودہورا کھوری	۱	سوجا	۱

پرگنہ سیورا یا سیوندہ ٹپہ ستوارا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بیچیرا	۱	نونی گوا	۱
املوری	۱	ملپورہ	۱
بیرنبد	۱	علاپورہ	۱
پیپلاد	۱	نندونا	۱
رونا	۱	چوروا ری	۱
سنگیپور	۱	موئی خورد	۱
فتحپور	۱	اومری	۱
پاتی ہر	۱	مداورابیاس	۱
کوتھیو	۱	نبیا	۱
کھمند کھیرہ	۱	[illegible]	۱
کھریا و سنگپور	۲	موبا مع پرسوا	۱

موضع	جمع
گرگوئی	صما
ڈونگرپورہ	اعما
نعمت دہونگون	صما
جیندن کھیرا	ماصہ
دہولا	ما
منگول پورہ	ماصہ
دہا	ما
کاوا	ما
تیتریا	ماصہ
اچل پورہ	ماصہ
دموتی پورہ	ماصہ
شیوراج پورہ	سما
بھرگوروا	ماصہ
رچاک پورہ	الـ سما
چوپرا	سما
کوارپورہ	ماصہ
نرم پورہ	الـ سما
منوالی	سما
کریرا	صما
سرواویو	ما
پوادہی	سما
بروا لعدم	معـ اعما

موضع	جمع
رام گڈہا	الـ ما
گھاٹ سلام	الـ سما
سلاکا	الـ سما
الیسانگڈہ مع قلعہ وغیرہ دو موضع	معـ صما
پروتہو مع سے م	معـ لما
پسورا	صما
کھرکا	سماصہ
تیپاپور ہراون پور	الـ
ہندہی	الـ لا
سندوادیو مع قلعہ سلام	صما
کلکاوا	لما
ادلی جان	سما
پالی	الـ
سورہی	الـ
نسورہی	سما
صواقصبہ	معـ صما
تورنا	الـ سما
کہندورا	صما
اکمیرو	الـ
بلپورہ	لما
سورجپورہ	لما
سوکاکا	للعـ صما

[illegible]

پرگنہ [illegible]

موضع	جمع	موضع	جمع
چاپانی	معـ	سیوہان	لا
تیہا	للعـ	بوآری	معـ
اچانی مع پوروا	للعـ ما	سلوا	الـ ما
پردورا	الـ لما	تپساستہ قلعہ	للعـ
بھرایچ مع روشن پورہ	معـ الا	[illegible] بارو	الـ لا
کنیری	الـ صما	پردہاری	الـ صما
براون	معـ	اطیا	معـ ما
پیپراتی	معـ سما	کل جمع تعلقہ کھریلا	صما
روہنیا	الـ لا		

تعلقہ تیہنیا جزو کھریلا

بر تیہیا کمریا ہندوار کہا —— عالمہ

تعلقہ الیسانگڈہ پرگنہ کھتولا

موضع	جمع	موضع	جمع
کھیرو	الـ اعما	تہبا	سما
گادر	صما	چوکا	سما
گھوگرا	الـ ما	باری کلان	الـ ما
رام ٹیکن	ماصہ	ولپت پور	الـ ما
پردواہو	لما	نپاری	الـ ما
بنریا	ماصہ	جا	لا
تیپاوا	سما	اجہر	سما

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بروا	۱	تیری	۱
اوتنا	۱	بن پورہ	۱
امیا	۱	پتی	۱
گماپور	۱	کوچنی پورہ	۱
بهونی پور	۱		تعم

ٹپہ مریاوا مریاواخاص ملیم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مریاواخاص	۱	نیرگی	۱
ملوار	۱	نیوتی	۱
کنک پورہ	۱	کوناری	۱
گوپی جھری	۱	چین پورہ	۱
			ملیم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
امل پان	۱	امجھر	۱
پالی	۱	کراوئی	۱
سوری	۱	دوگرپورہ	۱
تندنی	۱	کرہی برا	۱
بوتری	۱	مرواویو	۱
بری بزرگ	۱	چیدن کھیرا	۱
ولیت پورہ	۱	دہالا	۱
پنوری	۱	دابا	۱
جھونپا	۱	مانک پورہ	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کروا	۱	جهریار	۱
تپوریا	۱	نراین پور	۱
اچل پورہ	۱	رام ٹٹن	۱
دهوتی پورہ	۱	دهون گنیا	۱
سورجپور جت سیو	۱	دکوئی هیرا	۱
بهرکنده	۱	رزاق پورہ	۱
جوبرا	۱	گلکوا	۱
کورپور	۱		[illegible]

ٹپہ ایسانگر

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ایسانگر وسهس انگر	۲	سلیا	۱
تپیہا	۱	بوندهی	۱
هردواہو	۱		[illegible]
گوری	۱		

پروتا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
خاص	۱	چوکا	۱
بجوداس	۱	پپرا	۱
انگاوا	۱	نواریا	۱
کہاوا	۱	بهتنا	۱
نندگانوخورد	۱	کیسپ	۳
پراخورد	۱	نبولی	۱
کهیرو	۱	کل [illegible]	

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	ٹپہ باون تعلقہ کریلا			
گورہانی	۱	چندورہ	۱	چہانی	۱	رونیا	۱
بہانپور	۱	دہندورہ	۱	ٹپہ	۱	سیپور	۱
نہرا	۱	نانید	۱	بچونو مع پوروا	۱	بہوری	۱
ہری	۱	پپریا	۱	پندورا	۱	سالوا	۱
سروئی مع پوروا	۱	بجاسن	۱	ہمارو مع روشن پور	۱	پرسا	۱
گہترا مع پوروا	۱	کہبرا مع پوروا	۱	جماری	۱	براہپاری	۱
گہور	۱	ہتوا مع پوروا	۱	براون	۱	نندہاری	۱
جرہتا	۱	سنوریا	۱	پہوتو	۱	امریا مع پوروا	۱
جرہتا خورد	۱	بچوائی	۱				۸
نہارپور	۱	مادی گہات	۱				مالیہ ۸
مہوئی پور بزرگ مع پوروا	۱	کہریہی	۱				
رجورا	۱	پچی کہیرو	۱				
شیو ایچ پور	۱	کوردہیا	۱				
کہیراہا	۱	پرتاب پورہ	۱				
برہو	۱	رامپور	۱				
کوسلاہو	۱	ہرغیس پور	۱				
کیوتی	۱	چوکتا	۱				
دہورارا	۱	بہاری چوربائی	۱				
کسارکہیرو	۱	مع پوروا	۱				
چتاری مع پوروا	۱						
کہاریا	۱		۳۳				
نولس	۱						

پرگنہ کتالا ٹپہ مہیوا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مہیوا خاص	۱	سوہرچہ پورہ نپدنی	۱
گوتا	۱	تورا ہا	۱
کہندپورا	۱	ال پورہ	۱
چتیاپور ہرکرہ پورہ	۱	کہرتا	۱
دوونداہری	۱	تاوارا	۱
اکہیرو	۱	سوکاہا	۱
			۱۲

ٹپہ رام گڈہا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد
رام گڈہا خاص	یکم	برتا	یکم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دیوران	۱	بلاہا	۱	سرکنا	۱	سنگ پور	۱
موگووری	۱	دیوپور	۱	بمنورا	۱	بوروہی	۱
سنگوا	۱	کہوکرالو	۱	بودہورا	۱	بوموری	۱
گرکہاوا	۱	نبراک	۱	ملپورہ خورد	۱	چولا	۱
بہیلم پورہ	۱	برتیی	۱	جنیدیہا	۱	لکھن گانو	۱
بوہموسنی کہاٹکی	۱	برسا	۱	سورکھی	۱	پٹن خورد	۱
پیارا	۱	کین	۱	کولارا	۱	رانی پورہ	۱
بہوہی پورہ	۱	کراہ خورد	۱	کیتیاپان	۱	پرگاس پورہ	۱
مرگواخورد متصل موگوہی	۱	تنگرہی	۱	سمرا	۱	بہردانی	۱
دونگرپورہ بہاٹ ٹنکا	۱	ساتہ پرو	۱	رووار	۱	رنوپورہ	۱
گہورالی	۱	بہرام پورہ	۱	سوار	۱	سیوراجی پورہ پائین گہاٹ	۱
پیپرہ سمی ٹنکا	۱	بوہارو	۱	بورسا	۱	پرتاب پورہ	۱
دیوری سوراکی	۱	جنگوری	۱	کوتوارا	۱	بوموتی تہنکا	۱
بلور	۱	گورک پورہ	۱	سوئی	۱	سیوراجی پورہ اوتش ٹنکا	۱
باندہو	۱	کوارپورہ (باستثناء سند راجہ کشنسنگہ)	۱	سوہانی	۱	گوپال پورہ خورد	۱
چمروہی	۱	باک پورہ	۱	اندورا	۱	سنگرام پورہ	۱
پیپرہ تپاٹنکا	۱	بہگوہا	۱	ڈنگوری پورہ خورد	۱	رانی تال	۱
گوراخورد	۱	کندہواخورد	۱	کشری	۱	اودہی پورہ (باستثناء سند راجہ کشور سنگھ)	
ہنکری	۱	پہتواری	۱	بہوپال پورہ	۱		۱
بیل گاو	۱	موئیا	۱	گذارہ	۱	چوہی کوا	۱
گہنوچی	۱	سیندپہا	۱	آگرہ	۱	میدنی پورہ	۱
بکرم پورہ	۱	برنا	۱	دودرارہ	۱	اوندی ہرو	۱

دیہات دیگر مندرجہ سند راجہ بجی بہادر

پرگنہ کھتولا پٹہ چھیوا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اچرت	۱	لہیرا	۱
بنچورا	۱	بموریا	۱
ملما	۱	رگولیا	۱
پالی	۱	بھرا	۱
براہ	۱	کیرت پور	۱
بچھن پورہ	۱	تندراہ	۱
ستیاپور	۱		للعہ م
پورورن	۱		

پٹہ الیانگر

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
جتیوپور	۱	تتوتا	۱
بہیلسی	۱	دیدول	۱
کھرگوا	۱	چاندپورہ	۱
رسیا بہتوئیا	۱	ہلگاوا	۱
نراین پور	۱		لعہ م

پٹہ دبی پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ہیراپور	۱	بسوہا	۱
چندیہیا	۱	کہیری	۱
لاداپور	۱		سے م
نیگوری	۱		

پرگنہ بربہوا چر دیہات مع کانہاسی الماس

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رانی پور	۱	راین	۱
دہرم پور	۱	بہپاروا	۱
رام کہریا	۱	بلکہورا	۱
راہونیا	۱	پلیہا	۱
جمونہا	۱	بہوٹی جہیل	۱
ہتوپورہ	۱	اماہی	۱
رسیا	۱		للعہ م
کوراندہی	۱		بارللعہ و نصف م

واضح ہو کہ بالعوض دیہات پرتینیا و گمیریا و ہنڈہی
نرکا (دیہات حصہ کریلا) جو شامل سند سابق تھی مبلغ [illegible]
[illegible] بجہ مالگذاری چندیلا حسب منشاء گورنمنٹ [illegible]

تتمہ نمبر ۵

فہرست دیہات جو راجہ بجاور کو ۱۸۱۱ء میں دیگئی

نام دیہات

پٹہ بجاور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
قصبہ بجاور خاص	۱	بکس واہو	۱
کوتال	۱	اندہر	۱
بہرگوا بزرگ	۱	دیولی	۱
بہرت پورہ	۱	مزگوا خورد	۱
تیری ازاجت	۱	کرمسی	۱
گوپال پورہ بزرگ	۱	سبن بہوری	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
چوپر	۱	ساوا	۱	نندگوا	۱	اورنیا	۱
پکارو	۱	بکان (نانکار بخشی رنجور سنگه)	۱	هیراپور	۱	چپتوا	۱
گرهروا	۱	دهریری	۱				ر۶م
پہاری گہوا	۱	بگوتا	۱				
پاره	۱	اترار	۱				
نندیاوا	۱	رورا	۱				
بزرک	۱	بدور	۱				
گوراتنو	۱	ساگنی	۱				
دوہاری	۱	سلوسیا گورنگی	۱				
کانتی	۱	مزگوا گورنگی	۱				
رسوئیا ودمراتی	۱	کوپی	۱				
دہوری	۱	[illegible]	۱				
متنگوا	۱	کری	۱				
لولونی	۱	دلیپور (نانکار نولرام سنگه)	۱				
کری	۱	پوچی	۱				
بهگونت پوره	۱	رامپوره	۱				لکم

ٹپه دهرم پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دهرم پور	۱	کجگوا	۱
تپارا	۱	اودی پوره	۱
چوپرا	۱		۵م

ٹپه باجنا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
باجنا	۱	چین	۱
[illegible]	۱	کنجلا	۱
لارا	[illegible]	بسنت پور	۱
براناند	۱	راودلپوره	۱
تموروا	۱	حویہ	
چوپرا			۵م

دیہات جو شامل کسی ٹپه کے نہین

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
گورہا	۱	پرہا	۱
بکہرا متصل گل گنج (باشتنا سندر راجه کشور سنگه)	۱	بروہا	۱
		همت پوره	۱
گل گنج	۱	دہرگوا	۱
پوکهکا	۱	ہرسا	۱
پساوتا	۱	بجی پور	۱

ٹپه ستیبی

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ستیبی	۱	بهیرا	۱
پونگوا	۱	پپریا	۱
جونا	۱	سلاوت	۱
باندنی	۱	بلاری	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
نگوری	۱	تیار	۱	اومری	۱	تپرگوا	۱
بیرون گڈه	۱	دیوری دونکی	۱	جنگرا	۱	اومری	۱
نگوری	۱	بشروہی	۱	آگره	۱	سیرورو	۱
تیم بزرگ	۱	تیاری بزرگ	۱	کوپیا	۱	کھوہی	۱
نیرو	۱	کموا	۱	جوکھرن	۱	رام پور	۱
پنچی	۱	سنرکہ	۱	بیچونیا	۱	تمام	
ساہی گڈه	۱	کوبل پوره	۱	کادوہا	۱	ٹپہ رگولی	
امرپور پوئی	۱	جسن گوا	۱	نوگوا	۱	نام	تعداد موضع
براه گڈه	۱	گھوہی گوا	۱	رامپور	۱	رگولی خاص	۱
پڑپور	۱	مواجہالو	۱	سیوراجی پوره متصل تنہا	۱	اکون گوا	۱
بنادی	۱	اوتاونی	۱	ہنسا اپوره	۱	ناورا	۱
براندہ	۱	بہوری گوا خورد		پورنگا	۱	ہتوا	۱
ہجدوا		موتی پوره		رامپوره خورد	۱	تہاناخورد	۱
جونوائی	۱	رامن پوره کہرکا پور		دونگرہا	۱	نوادا	۱
کیچور	۱	کوشن گڈه		کسار	۱	پپت	۱
کلوپوره	۱	بامن		مرگوا پوہروا	۱	نباگڈه	۱
کوتا	۱	ماگوا		کتترا	۱	سرون	۱
کہیرا	۱	پانی (باستثناء سندر راجہ بچہی بہار) بسی پوره	۱	لسروہی	۱	بہاگوبارہی	۱
املیا	۱	امیرپوره	۱	ساجہ بکرم پوره	۱	بہرتوہی	۱
گولات	۱	نرائن پور (باستثناء سندر راجہ بچہی بہار)		گنگواہو	۱	پیپریا	۱
برہی کہیری	۱	بہورا خورد سنگرامپوره خورد	۱ ۱	جمتولی	۱	جلال پور	۱
بیدپوره	۱	داری	۱	سلون	۱	اوریا	۱

نام موضع	تعداد دیہات	میزان ٹپہ	کل دیہات پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل دیہات ٹپہ	کل دیہات پرگنہ
پرگنہ کوٹڑا ٹپہ حویلی	۱			جوری ۱	؏م		
قصبۂ کوٹڑا	۱			کری متی ۱			
موضع نتھنو	۱			بھوپور ۱	۳		
گلابی ورانی چورہ	۲			نوگاہ ؏ م			
موتمورد	۲			نوگاہ ۱			
بہتیری	۲			بہروندی ۱			
کچگوا	۱			رام نگرا ۱			
کوٹ گوا	۱			کری متی ۱	۴		
ٹپنا بھوج پوہی بور ؏ م				کوتا	۱		
ٹپنا ۱				بہندورہ سے م			
سدہ ناتھہ ۱				بہندورہ خاص ۱ بہندور ۱			
دردواہی ۱				مرگوا ۱	۳		
کونگالی ۱	۴			اسدنی	۱		
پچورا	۱			کچھنورا سے م			
متورا	۱			کچھنورا ۱			
رئی چول ؏ م				کچورا ۱			
رئی چول ۱				سمری ۱	۳		
فرا ۱				چوکی	۱		
مہوا کھیر ۱				ستھونیا ؏ م			
رلکوتا ۱				ستھونیا ۱			
نوگوا ۱	۵			آکورا ۱			
جوری سے م				بہوسعل ۱/۳	؏ـــم		

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
لعل گوا	1	چنگوا	1
امریتیا	1	موہن پورہ	1
پادسور نگلو	3	کوارپورہ متصل موراہ	1
بہرتلا	1	موراہ	1
سورا	1	بوراہ	1
پیپریا			1 / [illegible]

پرگنہ پوئی تعلقہ کلوہیا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کوارپور خاص	4	بودہا	1
کہریا	3	رکی	1
رہوتا	2	پگرہی	1
سگوارو	1	سمرہی	1
منہا	1	براہ	1
گورسونیا	1	پکراسکونیا	1
چندن پورہ	1	شنکی	1
ایلیا کہنگارکا	1	دہمرہی	1
تپورہی	1	کوبوانی	1
پاتن بزرگ	1	اوسرکہارو	1
کرہا	1	کہرنیدہ	1
پلوہی	1	اُناوا	1
بلہا	1	ہرداواکرکاو	1
پپراپچالا	2	کانتی	3
پپراو بزرگ	1	توراہو	1

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سپلیس پورہ بگہاری واطیا	3	سوجان پورہ	1
ککھا	1	کرونی	1
رنواہو	1	مرہی	1
بودوہارو	1	جہکرہا	1
گوزاہیا	1	شرگوا متصل بہتوہیا	1
تانکی	1	جتوپورہ	1
تنگرہی	1	موراوچ (باشثناء سندراجہ کشور گم)	2
اکودنی	1	کہریا بزرگ [illegible]	1
چراہ	1		[illegible]
سولی	1	سمرا مع کان الماس	1
سوتی پورہ	1	دہنوڑا [illegible]	1
تبرہا کورہو	1	چوہالا [illegible]	1
تپاروٹنیا	2	ویدیری [illegible]	1
بگاہی	1		[illegible]
بروہا	1		
ایلیا	1		[illegible]

المرقوم ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

تتمہ نمبر ۶

تفصیل دیہات جو راجہ اجی گڈھ کو سنہ ۱۸۱۳ء میں دیے گئے

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ
بچوارو	۱		
مچھرہا	۱		
بمراہا	۱		
اوجناہی	۱		
سہولگوا	۱		
چپروارو لکہ م			
چپروارو ۱			
سلون ۱			
ستیا ۱			
سہوداری ۱	۴		
اتوا	۱		
کروہیا بزرگ	۱		
پلہوری	۱		
بھتھوارو	۱		
دوندہا	۱		
پٹہ رلسے م			
پتھورا ۱			
کروہیا ۱			
اتوارا ۱	۳		
ریچوری	۱		
ریچوندہا	۱		
لوراہو لغہ م			

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ
لوراہو ۱			
چوکنی ۲			
ہیراسر ۲			
مزیاری ۱			
نیزاری ۱			
کول پورہ ۲	۹		
بکرہاوی	۱		
کتبریاؤں سے م			
کتبریاؤ ۱			
اورکی ۱			
نمی ۱			
دہاری ۱			
روگاد ۱			
کہادر ۱	۶		
موضع بھورایا	۱		
ملان وجمریا	۲		
ترکی تال	۱		
تلہوری	۱		
کرتولو	۱		
مانک پور	۱		
مزہیاوری	۱		
مرورا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات چک	کل دیہات پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات چک	کل دیہات پرگنہ
بگاہا	۴			بہریا	۲		
دہروارو سے م				دوراہو سے م			
دہروارو ۱				دوراہو ۱			
پیجاہی ۱				کوپوری ۱			
بہریا ۱				روناہی ۱			
چوکور ۱				پلپورہ ۱			
میلوا ۱				مزرعہ ۲			
اسوہا ۱				بہاروا ۱			
گوگوا ۱	۷			بگدوراہ ۱			
کمہورا	۱			چوراہ ۱			
چپرہا	۱			چلچیا ۱			
مندہا	۱			دہولباجا ۱	۱۱		
سندوہیا	۱			سمری بسیکی	۱		
اسرب	۱			سلابو سے م			
ٹکوس	۱			سلابو ۱			
صوا کمارو و بلوارو	۳			کہاروا ۱			
جوارو سے م				مانک پور ۱			
جوارو ۱				تگرا ۱			
کمرا ۱				تتاہو ۱			
بروہا ۱	۳			ستورا ۱	۷		
سلاہ	۱			گڑا	۱		
پتپوری	۱			بمبوری	۱		

نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بهلساؤ ۱				موضع هنوتا	۱			بنگی ـــ	۳		
بودہا ۱				جمیسو	۱			سمری بزرگ	۱		
بومردہا ۱				پوکر	۱			لگری	۱		
برسورا ۱				مزگوا	۱			بنگلا	۱		
دہورا ۱				براہاوی	۱			چهپیا	۱		
اوچراندی ۱				بمروبیال	۱			بهتور بگزنگا	:		
مزگوا ۱				گروبیہا	۱			بهتور رس کہرپاکا	۱		
بیراگڈہ ـــ	۸			گوتهی خورد دوندکی	۱			بهتور دوبکی	۱		
پیپری ۱				سودیا	۱			تددنی بوئی	۱		
بکھورا العدم				گوتهی بزرگ دہکی	۲			سمردورو	۱		
بکھورا ۱				کهودوہیجا	۱			نیچوربیہا	۱		
اوہار ۱				جمنوتور				سوہاسہ	۱		
مالن ۱				جگرداہا العدم				سونپتہا	۱		
راوری برا ۱				جگرداہا ۱				نہاری	۱		
اتوار ۱				نوگوہا ۱				کوروبیا خورد	۱		
مزہاری ۱				لت پورہ ۱ ـــ	۳			کپتیا خورد العدم			
سمورو ۱				باہرہی وبدوی	۲			کپتیا ۱			
کترن ۱				دوندوریا العدم				روگاوا ۱			
روہونیا ۱ ـــ	۹			دوندوریا ۱				ساته سودا ۱ ـــ	۳		
روتن	۱			گورگاوا ۱				ہنوتی	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ
منگرلا خورد امراوکا	۱			مارا ۱			
منگرلا بزرگ اوچورجوکہ	۱			مرہیاری ۱			
بہناری	۱			منکا ۱			
لوکا	۱			تکرا	۱		
اودمری	۱			دہرمیپر	۱		
بلابرئی	۱			گوکہیر	۱		
ہداہیا پوی سنگہ پرمتی	۲			برونڈا	۱		
سنہولی وبہارونڈو	۳			رتہگوا	۱		
تپہرونڈی ونگاوا	۲			بہرپالوتا	۱		
لوہارگانو وہنڈیا	۲			بہولواری	۱		
اوری ودگی	۲			دہبریا	۱		
کوسادر	۱			سمیری تہاو سیکی	۱		
	۱			تپرپولا			
ہریا	۲			اقوا تہاپچواڑکو	۱		
بہلوہوواوتربدیا	۲			لووراصہ م			
قصبہ گنج	۱	کاموللہ م		لوورا ۱			
پٹہ بروارو علام				برنا ۱			
بروارو ۱				اورکی ۱			
نونہاوہی ۱				لونڈائی ۱			
سرودہی ۱				کودہی ۱	۵		
گدہولا ۱				بہولیری وسنورا	۲		
باندا ۱ ۵				بہلسا و علام	ما ۔ م		

نام دیہات		تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
سمرہ گھاٹکی		۱		
نی گوا		۱		
ٹپنا خورد		۱		
تکریا		۲		
لوہوجوری		۱		
پلکا ازرکا		۱		
بکوتیا		۱		
بلکا خورد		۱		
سیلی بھوجوا		۲		
بریگیلی ۵م				
بریگیلی	۱			
توراہی	۱			
سمروہو	۱			
بہارا	۱			
بزاری	۱	۵		
مہیکان		۱		
ایلیالالہ چیراکی		۱		
ایلیا گور چیراکی		۱		
بسورا سے ۳م				
بسورا	۱			

نام دیہات		تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
بسورا	۱			
گوپال پور	۱			
گھوتا	۱	۳		
اکورا		۲		
گوودرا سے ۳م				
گوودرا	۱			
بھوردا	۱			
بہوسادی	۱	۳		
سیلوارو		۱		
بلابلی		۲		
ٹپنا بزرگ		۱		
جوتا		۱		
جنیا محال		۲		
برہابزرگ سے ۳م				
برہا	۱			
سمری	۱			
تدوری	۱	۳		
ہردوہیان		۱		
ستواوپالی		۲		
پالی		۱		
گوری واہی		۱		

نام دیہات		تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
چوربا		۱		
دیوریا		۱		
بھوری وپالی		۲		
سوہوجی سے ۳م				
سوہوجی	۱			
برسوا	۱			
کھوریا	۱	۳		
بگرا		۱		
برسہوونایک ٹولہ		۲		
کنا		۱		
موہیوا ۱۰م				
موہیوا	۱			
گتورا	۱			
نکروا	۱			
پورنیا	۱			
گورہا	۱			
اودپورہ	۱			
کینوا	۱			
گروندی	۱			
بوری	۱			
ہنوتا	۱	۱۰		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
دوبکی	۱		
سنسنجی	۱		
سہتہ اہیا	۱		
تسہا	۳		
دوبہ دہرہ بزرگ و سانرہ	۳		
پیڑہ بیاجاص	۱		
ونڈرو	۱		
اودکی	۱		
بابنا وستکما	۳		
جتسلوا	۱		
دہہو نوادہ	۳		
اتر سپہدیا	۱		
رواہو	۱		
چیہرہو	۱		
سہرواہو	۱		
پیسراوہی	۳		
کچھنار و رنجور کو	۱		
دوری خورد و بدوکی	۱		
مرکیری	۱		
رامپورہ	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
روتہار	۱		
سوکواہو	۱		
رہہو	۱		
مجھورا	۳		
کچراتبا	۱		
علاقہ	۱		
آسیبوہی	۱	[illegible]	
پٹہ گونور			
گونور دبا	۲		
چپ گوا	۱		
ہرگوہت لوتالکا	۱		
سنگورا	۱		
منہاری	۱		
سروارن	۱		
سنورا	۱		
سرہاتلا	۱		
دگہورا	۱		
مل گرہا	۱		
ددہورا	۱		
پورانا بزرگ سے م			

نام دیہات	تعداد دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
پورانا	۱			
گورزاہی	۱			
دگہی	۱	۳		
بوئی ہراسر سے م				
بوئی ہراسر	۱			
سنتوا	۱			
بچھروا	۱			
بہنگہاو	۱	۴		
سمری بزرگ سے م				
سمری	۱			
برسوناہی	۱			
گہاٹ	۱			
بوئی راہا	۱	۴		
راہ خورد		۱		
سنگہاسر سے م				
سنگہاسر	۱			
لوروتو	۱			
لوددہی	۱			
کرودیا	۱			
جمنیا	۱			
اٹاوا	۱	۶		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
پوری نا	۱			پیدوانی	۱			لوہانکوپاپر	۱		
کولتا	۱			واندوگمری	۱			کوئیلی	۱		
پہرانحورد	۱			کلدا	۱			[illegible]	۱		
دہرم پورکا	۱	نصم		کھوریا وبجاواری	۲			کھکری	۱		
ٹھیپ پتور				دوم چھوپرا	۱			چیکانو	۱		
چھپرواہ	۱			اونراہی بزرگ	۱			گورچی	۱		
کھلساری	۱			اونراہی خورد	۱			جبیا	۱		
کوالی	۱			شنگردا	۱			[illegible]			
کروا	۱	سم		[illegible] بروا	۱			[illegible]			
سوناہی	۱			پچیان سم				بھمکا	۱		
قاذی	۱			پچیان	۱			سوبونیا	۱		
جورا	۱			سرہا	۱			پونڈی	۱	۳	
جن پورہ	۱			لوہاتوتی	۱	۳		[illegible] سم			
برواہی	۱			للہد	۱			[illegible]	۱		
کمسرا	۱			کوتہی بزرگ	۱			[illegible]	۱		
آناگھوس	۱			کوتہی خورد	۱			پپرہا	۱	۳	
لکتورا	۱			لنکوتی	۱			پیتول سم			
سوہولی	۱			ہردوا و دوم چیرکا	۲			کولتوروئی	۱		
کمہل	۱			جتوپورہ	۱			چیتول	۱		
نون تلا	۱			کمہریا	۱			بنجاوی	۱		

[illegible] سم

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
سوہالوارو	۱		
انتر بیدیا	۱		
کھیپورہ	۱		
دولہیا	۱		
ہجر ہاوی ویلہا	۲		
ہنوتی	۱		
دیوگرہا	۱		
جوری بیجونگی	۱		
سکروارو	۱		
ہنگی پورہ	۱	۱۱ موضع	
ٹپہ جسوور			
جسوور سنہ م			
جسوور ۱			
چپپا ۱			
گورا ۱	۳		
گوری	۱		
ردکھاری	۱		
بہاری	۱		
کتاول خورد	۱		
ند ۱	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
کردہیان	۱		
مزگوا	۱		
سکھربٹ	۱		
بارن پوکرا	۱		
بھگراین بزرگ	۱		
بھراین خورد	۱		
بہہرورا بزرگ	۱		
کتاول بزرگ	۱		
گرلاکا	۱		
گرلوکی	۱		
تل گوا	۱		
بلابی بزرگ	۱		
بلابی خورد	۱		
اتبارا	۱		
سمری سیرام کی	۱		
سمری بخشی کی	۱		
گردورا	۱		
گردوری	۱		
ستاہا	۱		
اومری	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
سدہادہر	۱		
تپیا	۱		
گہروارو بزرگ	۱		
گروارو خورد	۱		
اسمل بزرگ	۱		
اسمل خورد	۱		
پاسی	۱		
اومراوہی	۱		
اٹیورہ بزرگ	۱		
جوگیا	۱		
سلگی	۱		
تنگرا	۱		
کہجو	۱		
راہی گڈہ سنہ م			
راہی گڈہ ۱			
سرورا ۱			
کوروری ۱			
مزگوا ۱	۴		
اتیوا بزرگ	۱		
دوندوہا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
سونڈا برہنڈو	۱		
رودروپور	۱		
بولاس	۱	۷	
بلمادی	۱		
عیسی گمان گنج	۱		
بہرداسہ	۱		
کلیان پور	۱		
رام نگر	[illegible]		
ہرسیفیری	۱		
چندراول	[illegible]		
بہگوری	۱		
برکوتا بزرگ	۱		
موکیری	۱		
برکولا خورد	۱		
کہروری	۱		
رام نی	۱		
بیہر	۳		
کتاری	۱		
صاراج پور	۱		
ہری پور	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
راجہ پور	۱		
عالم پور	۱		[illegible]
کانہای الماس			
کیمی بنگلا	۱		
گوجرہ	۱		
پالی بخت پور	۱		
گونڈی	۱		
کروندی	۱		
بڑوارہ	۱		
کوردا	۱		
بہوپس پورہ	۱		
مرسی	۱		
وچہوا	۱		
کرچیا	۱		
مرلی	۱		
پاٹن	۱		
پلیتورا	۱		
امرت گنڈ	۱		[illegible]
پرگنہ پوئی			
عالم گھاٹ	۳		
چارتا	۲		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
نیوری و مرہا			
دیوسی	۳		
[illegible]	۱		
کناکہو	۱		
کنکورا	۳		
تتن چیر	۱		
جوسی	۱		
ایرن پور	۱		
[illegible]	۱		
مرہا	۱		
[illegible]			
کستور	۱		
مہان رارہ	۱		
کہمریا	۱		
پوتی	۱		
دہوریا	۱	[illegible]	
کل دیہات [illegible]			

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
دیودی	1		
سربان	1		
ڈربولی	1	6	
کھوبوری	1		
نبھری	1		
نائک جیور	1		
ہردوا بزرگ	1		
ہردوا خورد	1		
تپھورا	1		
سندولی	1		
دولیچی واولیچا	2		
کھوہرا و گورکیہ پور	2		
پورنا	1		
پاہاری	1		
گکورا	1		
برگری	1		
دری	1		
کتوریا	1		
لوسر گھورسہ	1		
سرگوا	1		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
کونڈیا ۳۰م			
کونڈیا 1			
گردوہادی 1			
دیوگنا 1	3		
کتول	1		
پترا	1		
اروکوتھنیا	4	۱۶سم	[illegible]
پرگنہ اجیگڑہ			
ٹپہ اجیگڑہ خاص	1		
اجیگڑہ قصبہ نواتشاک	1		
الی بہتہ	1		
نظام پور	1		
سمرا	1		
براوان سرکو	1		
اتیوری دنبہاری	1		
بھوبل پورہ	1		
پراہن	1		
کوری	1		
ناہارپورہ	1		
دیورا	1		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
راوپور	1		
سفیپور / ومور کمہار	2		
بمنا	1		
ہریار پورہ	1		
دیوگانو	1		
پپنار پور	1		
ترولی	1		
رادہاپور	1		
براندا	1		
کوارپور	1		
لوہاروی	1		
بہاری گھدا	1		
روٹی ٹولہ	1		
جہرنا	۱۴	[illegible]	
ٹپہ براہ			
براہ خاص ۳م			
براہ 1			
کھریا 1			
کوراپا 1			

نمبر دیہات	دیہات متعلق جسو	جمع سمت ۸ اسطاق ۱۸۱۶ء بموجب بیان دیوان مورت سنگھ	نمبر دیہات	دیہات متعلق جسو	جمع سمت ۸ اسطاق ۱۸۱۶ء بموجب بیان دیوان مورت سنگھ
	دیہات دوراہو		۱۳		
۹	دوراہو خاص		۱	سوارکورا	
۱	اپوری		۱	پہاری	
۱	بہایا		۱	ٹیکاوان	
۱	مزرعہ بزرگ		۱	اوپچی	
۱	مزرعہ خورد		۱	اوپچا	
۱	ردنی ہی	[illegible]	۱	سوراری	
۱۴			۱	ہردوابزرگ	
	دیہات ریچول		۱	ہردواخورد	
۱	ریچول خاص		۱	مرجہر	
۱	ڈنگوان		۱	پہوورا	
۱	سروا		۱	پپروانیا	
۱	کہیرو	[illegible]	۱	دیوری	
۴			۱	کتاریا	
	دیہات تہار		۱۳		کل جمع [illegible]
۱	پرا				
۳	کریا				
۱	کلادل				
۱	نبہر				
۱	سرگری				
۱	لگرا				
۲	کلہرار				

تتمہ نمبر ۹

فہرست دیہات جو راجہ چتر پور کو ۱۸۱۶ء میں دیے گئے

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
		حصہ گور پریا سنگھ		
لوری	۱	لوری خاص	[illegible]	
	۱	گونہا	[illegible]	
	۱	شاہ پور	[illegible]	

ضمیمہ نمبر ۱۷

فہرست دیہات جو جاگیردار جسو کو ۱۸۱۶ء میں دیئے گئے

نمبر دیہات	دیہات متعلق جسو	بموجب بیان مرزا ... مورٹ ...		نمبر دیہات	دیہات متعلق جسو	بموجب بیان مرزا ... مورٹ ...	
۱	جسو نگر			۱	جھناٹور	[illegible]	
۱	ٹیل گانو			۱	گرارا	[illegible]	
۱	پورندہ			۱	گراری	[illegible]	
۱	گورا			۱	سمری بزرگ	[illegible]	
۱	کونی			۱	سمری خورد	[illegible]	
۱	سکراہٹ			۱	لوداوہر	[illegible]	
۱	ہنگوان			۱	اسپیل خورد	[illegible]	
۱	سبتوری			۱	(پاہی)	[illegible]	
۱	اکرشا			۱	دوندہیر بزرگ	[illegible]	
۱	جیپر			۱	انتری بزرگ	[illegible]	
۱	کلاول خورد			۱	انتری خورد	[illegible]	[illegible]
۱	مدن پوکرا			۲	کلاول بزرگ گراگاو گرلاگی		[illegible]
۱	کہراہندہ بزرگ			۱	کہاجو	[illegible]	
۱	کہراہندہ خورد			۱	جوگیا	[illegible]	
۱	بھرا خورد			۱	کرتیا	[illegible]	
۱	بلبن بزرگ			۱	ادری	[illegible]	
۱	بلبن خورد			۱	ادمیرٹی	[illegible]	[illegible]
۱	کرسیا		[illegible]				
۱۶				مجموعہ			
۱	ہیرا بزرگ	[illegible]					

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	بہیل گواپدارک چھپان بہت	[illegible]		[illegible]	۱	پرہہی نانکار دیوان کمان سنگہ	[illegible]	
	۱	اگوراپدارک لعل گورو	[illegible]			۳	توریا گہو نانکار رنجور سنگہ	[illegible]	
	۱	سوجیپورہ پدارک اجابج	[illegible]			۱	تیپرا نانکار فتح سنگہ بلوہ	[illegible]	
	۱	سلونی پدارک بہون نایک	[illegible]			۳	کہوکوراہی نانکار کشن سنگہ گوند	[illegible]	
	۱	دبیک کیر پدارک نہتن	[illegible]			۱	ہنتوا نانکار کہمانگر	[illegible]	
	۱	ہمویا پدارک تجن تیواری	[illegible]			۱	موتندا نانکار راو سونلی جیو	[illegible]	
	۱	باجا کہیر اپدارک سوکل	[illegible]			۱	گریا نانکار رسانوت سنگہ گرسر	[illegible]	
	۱	تیپری بخشیدہ برای پرورش				۱	نواسی نانکار نانک فوجدار	[illegible]	
						۳	مونگھوا کہیری نانکار نانک فوجدار	[illegible]	
	۱	مسماۃ امید کونوری	[illegible]			۱	برہی نانکار گہبیر سنگہ داد		
	۱	بیجو ہدن بخشیدہ سپاہی				۱	ہاما نانکار دیوا سونی	[illegible]	
	۱	پرورش مسماۃ جنیا	[illegible]			۱	لسباری نانکار راو پرتاپ سنگہ		
	۱	دہامنا	[illegible]			۱	ہری نانکار نوازی سنگہ	[illegible]	
[illegible]	۱	کریا				۱	آتھیا نانکار لسباری پرالہ		
	۱	راج نگر مع قلعہ	[illegible]			۱	بی پور نانکار دیوان دوجیر سنگہ	[illegible]	
	۱	کہجراہو	[illegible]			۱	بریونیا نانکار ہمت سنگہ گوند	[illegible]	
	۱	اوودی پور	[illegible]			۱	سمرہا نانکار لسباری پرالہ	[illegible]	
	۱	لکہری	[illegible]			۱	دہوایر پدارک بین اودہ سکہہ عتتی	[illegible]	
	۱	کہنداری معروف مینی گنج	[illegible]			۱	بوسنورا پدارک بچ ساکا	[illegible]	
	۱	سوسانیا نانکار گورگنج سنگہ	[illegible]			۱	جنگرا پدارک رام دہسر	[illegible]	
	۱	پاہ نانکار دیوان ہتی سنگہ	[illegible]			۱	سیوری پدارک بہوری نایک	[illegible]	
	۱								

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
بوری	ا	سیجی	ا کا	
	ا	مدن پورہ	سما	
	ا	سراہ	ا مارعہ	
	ا	تکری	×	
	ا	جھونمر	ا اماعہ	
	ا	پہنا	×	
	ا	بہتریا	×	
	ا	کمپتیا	×	
	ا	بکمو	ا کا	
	ا	گنگسی	×	
	ا	تل کوتو	ا اما	
	ا	اترا	لاعہ	
	ا	لل گوا	اعہ	
	ا	راجپور	ا	
	ا	تھپونن	+	
	ا	اکونہ	للعہ	
	ا	املیا کمیو خورد	للعہ	
		پٹہ ٹلم سے م		
	ا	فلتم خاص	×	
	ا	گومو	مارعہ	
	ا	نواوو	×	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
بوری	ا	نتیج		
	ا	بگاہی لعہ		
	ا	قلہری ×	ا ماعہ ×	
	ا	دیوری	×	
	ا	وگران	×	
	ا	جامی پورہ نانکار		
		مکند سنگہ توز	ا ما	
	ا	پیری نانکار رہبار تنیا فر	ما	
	ا	جگسو نانکار فتح نیافر	ماعہ	
	ا	ہردونیا نانکار سہیرامن تنیافر	صما	
	ا	للیو و نانکار دیوان تو ناور سنگہ	سما	
	ا	اخیر نانکار تنیادار	لما	
	ا	ندیا نانکار دیوان باندہا	سما	
	ا	پوتری نانکار کور رہباب سنگہ	لعہ	
	ا	کہجوا نانکار گور سنخی سوساہ	ا ما	
	ا	بہیرا نانکار لالہ پرتاب سنگہ	سہ صما	
	ا	بہولیرا نانکار تیلوار	ماعہ	
	ا	موروان پدارک رام کشنز		
		سوکل	ماعہ	
	ا	بندو پدارک نگن دوبی	عہ	
	ا	تھنگانو پدارک نگھن پانک	×	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کری		
	۱	کندھایانی		
	۱	رہی پورہ		
	۱	بھپورہ کوند		
	۱	بلوارا		
	۱	پتی پور		
	۱	سورہی		
	۱	چانو		
	۱	ہلی		
		ٹپہ دیورا[illegible]		
	۱	دیوراخاص		
	۱	ہرپورہ		
	۱	بھوئی		
	۱	مانڈو		
	۱	بڑاگانو		
	۱	بگسوہی		
	۱	لہار		
	۱	چندن کہیرہ		
	۱	بنابکا		
	۱	گھتیا		
	۱	رہی چپرہ		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	[illegible]
[illegible]	۱	گھونگیوی		
	۱	انگدرا		
	۱	اودبی پورہ		
	۱	بانکی		
	۱	گیردلی		
	۱	دلاری		
	۱	گیتا		
	۱	بھورہی		
	۱	سوناگڈہ		
	۱	آلپورد		
	۱	امیورہ		
	۱	بھونرہی		
	۱	بھیرا		
	۱	بھپریا		
		ٹپہ کھریانی سوکوا ہو[illegible]	[illegible]	
	۱	کھریانی خاص		
	۱	پلگوہان		
	۱	دہاسنت		
	۱	گنگو		
	۱	کلوا		
	۱	پچرتوا		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]		پٹہ بہاماؤ		
	۱	دوری [illegible]		
	۱	گوری مع مواضع ذیل مندرجہ ذیل [illegible]		
	۱	لاہر		
	۱	برموا		
	۱	گری		
	۱	ہردوا		
	۱	موہاتال	[illegible]	
	۱	اکور	۲	
	۱	بہار نانکار دیوان ارجن سنگھ	۲	
	۱	بہار نانکار میاں خان	۲	
	۱	کالمی نانکار زند سنگھ	۲	
	۱	سمر نانکار گوپال سنگھ	۲	
		پٹہ دہیلاپور	[illegible]	
	۱	دہیلاپور خاص		
	۱	دہمورا		
	۱	دہامنی		
	۱	گورگانو		
		پٹہ کشن گڈھ	[illegible]	
	۱	کشن گڈھ مع قلعہ		
	۱	بہیس کمار		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کندوارو		
	۱	نی گوا		
	۱	دیوتی پور		
	۱	تیبری		
	۱	دہومیریا		
	۱	گردا		
	۱	جہارکور		
	۱	بہاتیا		
	۱	بہارکہیرو		
	۱	بندا		
	۱	تینا		
	۱	پوروا		
	۱	ٹیپاسرا		
	۱	بلہم پور		
	۱	بہورتال		
	۱	سنرا		
	۱	دیوپور		
	۱	ستی پور		
	۱	شاہ پور بزرگ		
	۱	سایا		
	۱	بیسدہا		
	۱	قصبہ جیت پور		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
	۱	گلوہان	[illegible]			۱	ہنس پورہ	[illegible]	
	۱	بساتا اسکی جمع شامل				۱	گدہ ہنیا پدارک بیراگیان	[illegible]	
	۱	جمع موضع اکتوہان کی ہے	×			۱	توپورہ پدارک بہاٹن کو	[illegible]	
	۱	ہتوندامپت سنگہ	[illegible]			۱	ٹپہ مہاراجپور سےعام		
	۱	سدہرا	[illegible]			۱	مہاراجپور		
	۱	پپرہا	[illegible]			۱	کواس موتنگ	[illegible]	
	۱	رگونیا	[illegible]			۱	سرہانی	[illegible]	
	۱	ٹپہ پاٹن سےعام				۱	تپا	[illegible]	
	۱	دہپورہ [illegible]				۳	مونکری وجہاریا نانکار		
	۱	سوروا [illegible]					کورہردی ساہ	[illegible]	
	۱	موکہنا ×	[illegible]			۱	کورہ مونانکار ہرکرہانس	[illegible]	
	۱	تیجی نانکار دوین نبجرا	[illegible]			۱	کتہی نانکار کورنپت سنگہ	[illegible]	[illegible]
	۱	ریکہا نانکار نیلوان سنگہ حضوری	[illegible]				دیہات حضرت سنگہ		
	۱	دہوندمئو نانکار پنچم سنگہ چوبند	×				جو بعد وفات نامبردہ کے		
	۲	سونرو وستیہا نانکار دیوان					کور پرتاب سنگہ کولمبنگو		
		نرپید سنگہ	×			۱	دومرا	×	
	۱	اکتوہان نانکار کورسوسنے ساہ	[illegible]			۱	لورد	[illegible]	
	۱	بہورا پدارک ہردوی رام	[illegible]			۱	اومریا	[illegible]	
	۱	ٹہیاکد پدارک منجوپوری	[illegible]			۱	سنگ پورہ	×	
	۱	بہرار پدارک مصرکا	[illegible]			۱	بیلار	[illegible]	
	۱	ہنتوتا پدارک بہاشن کو	[illegible]						

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کنکوا		
	۱	تنکوا		
	۱	کاسیر		
	۱	سوکواہو خاص		
	۱	بدریا		
	۱	بھوریکا		
		دیہات جنکی اسم نویسی کورسنوساہ کی جاگیر سنگ بتق میں درج نہیں ہے		
	۱	ولہاپنا		
	۱	دیوگانو		
	۱	تنفا		
	۱	جیک انو		
	۱	تنفا	ے	
	۱	بھیاتال	۱۲	
	۱	نہاری		
	۱	سوریکی		
	۱	کھیری		
	۱	کوزاری		
	۱	چترپور	[illegible]	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
اوری		دیہات تنیہ کورسبت سنگہ		
	۱	کوریلا	[illegible]	
	۱	پنپیار	[illegible]	
	۱	پرتاب پورہ	[illegible]	
	۱	پہارا	[illegible]	
	۲	دبارا نانکار دیوان سنتوک سنگہ	[illegible]	
	۱	دمالور نانکار دیوان درباو سنگہ	[illegible]	
	۱	پلہا پدارک برجبنی سنگہ	[illegible]	
	۱	بکرچی ارک مہنت سیاد مرحوم	[illegible]	
	۴	نہدرا واسطے پرورش سماة		
		بیاجہ گوسر کی دیاگیا	[illegible]	
	۱	تورہاتی	[illegible]	
	۱	دمبودا	[illegible]	
	۱	پونا	[illegible]	
	۱	ہرکا	[illegible]	
	۱	نیپا	[illegible]	
	۲	چتری وتہاکا	[illegible]	
	۱	دونی	[illegible]	
	۱	جنا	[illegible]	
	۱	رامپورہ	[illegible]	
	۱	سوسیزی	[illegible]	
	۱	ہردوان	[illegible]	

* اول یہ موضع از روی سند کورہ یاتا سے بسنگ کو دیا گیا تھا—

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	ٹپیا	سمار		[illegible]	۱	تہانکا	صماصہ	
	۱	بوہی پورہ	اماصہ			۱	بلکورا نانکار کورا مانسنگہ	سمار	
	۱	نگوائیلی	سماصہ			۱	سلیا نانکار کور امید سنگہ	صماصہ	
	۱	کتہارا	الــــ			۱	راجپورا پدارک جگیشن سوکر	سمار	
	۱	مروا	اماصہ			۱	ریوما و پنج ارک بینی رام بہاٹ	اماصہ	
	۱	رتن پارا	لمار			۱	مئو	صمار	
	۱	نونیابہ	×			۲	تکوری و پیرا باشمال		
	۱	برسونیا	صمار				موضع بہاری کی ہر	×	
	۱	سلپیت پور	ساصہ			۱	بودہ برک	لاصہ	
	۱	بارا	لاصہ			۱	موردنہ گڈہی	الــ	
	۱	ویوکہلی	سماصہ			۱	بکرمیور نانکار دیوان بان سنگہ	سمار	
	۱	بکورا	+		[illegible]	۱	جمونیا پدارک کہرو سنگہ		
	۱	للیا	+				تیواری	ماصہ	
	۱	پپاہت	الــ			۱	بہارہ واسطے گذارہ		
	۱	اودہیاری سری	صمار				حرم راجہ ہردی ساہ		
	۱	نبگ پور	سمار				کے دیا گیا		صمار
	۱	جمابیاکو	لاصہ				پہتہ ابلدہ [illegible] م		
		ٹپہ پاٹم ... م					واسطے گذارہ رانیہاے		
	۱	موتیا	لاصہ				راجہ ہندوپت [illegible]	ساصہ	
	۱	مانیور	مام			۱	راجگڈہ خاص		
	۱	کہری	صاصہ	الساصہ					

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	نشون پچھ[illegible]	[illegible]	
	۱	پچپری نانکار [illegible] سنگھ	[illegible]	
	۱	سودا نانکار [illegible]	[illegible]	
	۱	کوتا نانکار کور کہان جیو	[illegible]	
	۱	کیتیا نانکار کور پران جیو	[illegible]	
	۱	لکھرون نانکار دیوان کہان سنگھ	[illegible]	
	۱	گنگوت نانکار دیوان [illegible] سنگھ	[illegible]	
	۱	نانکا نانکار کور رنجیت سنگھ	[illegible]	
	۱	اودھو نانکار دیوان نرنجن سنگھ	[illegible]	
	۱	بھوسی پیارک بھرتی [illegible]	[illegible]	
	۱	دگھوری واسطی پرورش [illegible]		
		بھیا کند کو دے دیا گیا	[illegible]	
[illegible]	۱	الیامع سائر	[illegible]	
	۱	اندوہان نانکار دیوان		
		کہان جیو	[illegible]	
	۱	برپوہان نانکار ہست سنگھ [illegible]	[illegible]	
	۱	پہارا نانکار دیوان سبھی سنگھ	[illegible]	
	۱	کورپیارا نانکار دیوان		
	۱	نرائن سنگھ	[illegible]	
	۱	گودارو نانکار دیوان		
	۱	کہان سنگھ	[illegible]	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	بھروا نانکار [illegible] سنگھ	[illegible]	
	۱	توتو[illegible] نانکار دیوان کہان سنگھ	[illegible]	
	۱	کیتھلا نانکار کور اودو [illegible] سنگھ	[illegible]	
[illegible]	۱	کوارپور واسطی پرورش		
		بہیا بدن کو سنکلپ دیا گیا	[illegible]	
	۱	دہگاوا نانکار نرائن داس	[illegible]	
	۱	بہابوا نانکار کور کہری سنگھ	[illegible]	
	۱	بہاسی نانکار فتح سنگھ	[illegible]	
[illegible]		دیہات جو کور سوچیت سنگھ کی سند اول میں درج نہیں ہیں		
	۱	ادھیا		
	۱	الئی		
	۱	ٹنکھو بروارو		
	۱	کرولا		
	۱	ڈہارگوا	[illegible]	[illegible]
[illegible]		دیہات حصہ پرتھی سنگھ جو بعد وفات نامبردہ کے کور پرتاپ سنگھ کو ملیں گے		
[illegible]	۱	موربانڈی	[illegible]	
	۱	گودھونرا	[illegible]	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
	۱	تردونی				۱	دوری پدارک ہنگوان		
	۱	ننی مئو					چوبے		
	۱	شکارپورہ				۱	اورتن گنج پدارک		
	۱	کتارپورہ					ساوجی دہیت		
	۱	نمدوپورہ				۱	بھاری " "		
	۲	سنگرانوان کلان وخورد				۱	ہتورا پدارک کہان		
	۱	الوا				۱۳	چوبے		تعداد ...
	۱	پلسورہ			کل ...	۱۳			...
	۱	سیاہیا							
	۱	سبہاگنج ہرقصبہ							
	۱	انیاہو							
	۱	پیپری							
	۱	برپورہ							
	۱	نمدیوپورہ							
	۱	دکارا							
	۱	پرتاب پورہ							
	۱	سمردا							
	۱	چوپارو							
	۱	مروارو							
	۱	جیندوارو پدارک راوجی							
		دہیت							

تتمہ نمبر ۹

فہرست دیہات جوراجہ بروندا کو ۱۸۵۸ء مین دیئےگئے

پرگنہ ہرگدہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بروندا	۱	سوہلیا	۱
ساہ پور	۱	لعل پور	۱
ارجنت پور	۱	سندا	۱
بدری	۳	جیری وغیرہ	۳
برہنی پور	۱	ملگرا	۱
نگیلا	۱	پدو	۱
سنگ پور	۱	پدوانیا	۱
ہردی وغیرہ	۲	جورہی	۱
ہیرالپور	۱	پدیسا وغیرہ	۳

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	ہوتا		
	۱	پاٹن		
	۱	راہی پورہ		
	۱	للار		
	۱	املما		
	۱	کشورگنج		
	۱	باہرپورہ		
	۱	باہرکہیرو		
	۱	بربسبت پور		
	۱	بلیری		
	۱	سوضع نامعلوم الاسم		
		دیہات جو سند سابق گورنمنٹ ساہ مین مندرج نہین ہین		
	۱	سریا	[illegible]	
	۱	کیسری پور	[illegible]	[illegible]
		دیہات حصہ گورہند و پت جو بعد وفات نامبردہ کی گورپرتاب سنگہ کو ملینگی		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	سوراہا نانکار دیوان ونگ سنگہ	[illegible]	
	۱	کہوپٹ نانکار دیوان بہار سنگہ	[illegible]	
	۱	سوونی نانکار دیوان بہار سنگہ	[illegible]	
	۱	دوبالوند نانکار دیوان ودہر سنگہ	[illegible]	
	۲	کوتیا و برہتی نانکار دیوان شنکر ساہ	[illegible]	
	۱	پیوری نانکار دیوان ظالم سنگہ	[illegible]	
	۱	بہوسکا نانکار دیوان سادات سنگہ	[illegible]	
	۱	تلوہان نانکار سندن مصر	[illegible]	
	۱	تہوراپدارک بہاٹن کا	[illegible]	
	۱	ساونا پدارک راج سوکل	[illegible]	
	۱	کورو پدارک ۔۔ وکی	[illegible]	
		دیہات جو مندرجہ سند سابق گورنمنٹ ساہ نہین ہین		
	۱	دلیپ پور	[illegible]	
	۱	اوجرا	[illegible]	
		پٹہ مؤ عسم	[illegible]	
	۱	مؤ خاص		

پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع
	چنداں نصف موضع		بہان پور		ہیراپور بغیر کان الماس		بابوپور بغیر کان الماس
	۳۸ نیگاو		۶۰ مہاوناو		گورہا رر		رٹی پانی رر
	براجا		جھیتو پورہ		لوتن پور		۱۰۵ کھروگاہ
[illegible]	۴۰ زگنی		بارک گریک		اوکلا بغیر کان الماس		نہاری بغیر کان الماس
	رام نگر نصف م		کشن پور		۸۵ دہموا	[illegible]	چوپورا رر
	بلاقی پور		چوکی		برگھنی بغیر کان الماس		کتانیا رر
	لوہیرتیا		۶۵ کھوہیرا		کوردہنی		دم چوپا رر
	گورہا بگ سوک	[illegible]	تبابہار		جیری پونی بغیر کان الماس		۱۱۰ اودی پور رر
	۴۵ بلرکا		بہیرہا		نبوج پور رر	برگڈہ	۱۱۱ چتینی
	سندہی پور		ساہن پور	[illegible]	۹۰ برسنوہا رر		نام کانہای الماس
	ہردی پور		ہیراپور		ہندوی رر		سیہو ۱
	گدی پورا		۷۰ سمردہا		اودری رر		سالک پور ۱
	مچکاو		فرس روہا		رارا رر		چنداللعل پور ۱
	۵۰ چوتہا		بلادی		دہا		خازی پور ۱
	رامپور		نوبتا		۹۵ سماپور بغیر کان الماس		سندہی پور ۱
	چھتانی		ببوراو		ہیراپور رر		گراہ ۱
	کوئین پور		۷۵ برہوخاص		گمبھیرا		چاپترا ۱
	سلیا		سیرخاص		بمپا بغیر کان الماس		معہ کان الماس
	۵۵ بسرام گنج		اتیوا بغیر کان الماس		کرولا		تتمہ نمبر ۱۱
	بہوگی باٹی	[illegible]	کھرگاٹ		۱۰۰ سموریا		فہرست دیہات جو جاگیرداران
	بجیس [illegible]		بلیارٹی		گرنا بغیر کان الماس		بیسہ گوڈ کو سنہ ۱۸۰۶ء میں
	اودی پور		۸۰ [illegible] بغیر کان الماس		تیموریا		دیے گئے

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ادجہا	۱	کرولا	۱
چھورا	۱	تکیری	۱
دولہا	۱	نوبتا	۱
ٹینا دوری	۲	کرہتی	۱
سرسی	۱	کوہی	۱
بیرگڈہ	۱	کوتریا	۱
رامپوروا	۱	پرگنہ نائی	
کانپور	۱	نام	تعداد موضع
نبہری	۱	ٹپہر کجار	۶
رامپور	۱	مرہا	۱
کشن پور	۱	پوجوریادر	۲
بچ گونگ	۱	بکوٹ	۱
موقنین	۱	کہوئی گنگور	۱
طلائی چوا	۱	کند وغیرہ	۳
سیپوری	۱	چوا	۱
اچھوا	۱	کہروا	۱
کلتورا	۱	دیہات جو قبضہ سیادران راجہ میں ہیں	
مندکوہ	۱	بقبضہ سری بابو انند سنگہ	
پوتری چوا	۱	سیائو	۱
گوپیا	۱	بقبضہ سری بابو سنگہ بھگونت پور	۱
کولا بیار	۱	بقبضہ سری بابو گوردت سنگہ	
بگدری	۱	کولواں	۱

واضح ہو کہ یہ تینوں موضع حسب درخواست ابضان شمال سندھ کو دیئے

تتمہ نمبر ۱۰

فہرست دیہات وغیرہ مقبوضہ دریاو سنگہ چوبے جنگی بابت اوسکی درخواست سندکی کی —

پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع
[illegible]	۱ کالنجر خاص مع قلعہ	[illegible]	کنی
	پاہی		۲۰ گورہانچومی پور
	کیچ ساگر		کلاری
	کٹرا		چاندپورہ
	۵ سرتہ پور		پپرا
	بہادرپور		کوہاری
	گردہرپور		۲۵ برسکر
	مسوری		نہیری
	سونا		پونگیری
	۱۰ سکت پور		تنوچا
	پوریا		چندورا
	بروہا		۳۰ رگولی
	بدوسا		نیگوہی
	پرسہر		کیرت پور ہرسیور
	۱۵ سدوری		رئیوچا
	رانی پور		نرائن پور
	لوہارا		۳۵ مزگوا
	کرتہل		پرسندہا موپور

نام موضع	تعداد موضع	کیفیت	نام موضع	تعداد موضع	کیفیت
سریا	۱		تیجپور	۱	
مورینیا	۱		ادبکا	۱	
چورولی	۱		پنگتی	۱	
نیگوہنا	۱		گولنڈی	۱	
موشکری	۱		گوہانی	۱	
سنگوہا	۱		نوساہ	۱	
وند	۱		گھگھی	۱	
جھولا	۱		دگری	۱	
رامپور	۱		تین گڈہ	۱	
جبالی	۱		راجبیل	۱	
نگاوا	۱		پیپری	۱	
مرگودا	۱		نندا	۱	
نوبتا	۱		پوڑہا	۱	
سگیری	۱		سرور	۱	
گوردیا	۱		بروندا	۱	
نیگاما	۱		گگوا	۱	
سمری	۱		گگلی	۱	
سکماٹھہ	۱		مدفی	۱	
ارنی جی	۱		املیا	۱	
نہرومستولا	۱		سوہبہ	۱	
بہاب برولا	۱		پورہ	۱	
پوتری	۱		شاہ پورہ	۱	
سنہ	۱		کہری	۱	

نام موضع	تعداد موضع	کیفیت	نام موضع	تعداد موضع	کیفیت
پوشدرا	۱	موضع سرانی ...	پھریتیا	۳	[illegible]
دلیدمرا	۱	...	شہر بھوانشنع	۱	

ضمیمہ نمبر ۱۳۱

فہرست دیہات جو راجہ ناگر و کوٹ ... میں دیے گئے

تعلقہ ادھیارا ناگود

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ادیارہ مع کندبہی	۱	دوچکاپا	۱
کتارہ	۱	پیپراہی	۱
پوکھارا	۱	گنگھا	۱
اکھرا	۱	سندنی	۱
سوکانی	۱	پوشہور	۱
دہنتاہی	۱	[illegible]	۲
پولسن پورہ کہاکرا	۲	سرہٹہ	
لوہ پریا	۱	سرپیٹا	۱
کنہولی	۱	گنگاگوا پورہ	۱
اتہا	۱	دوری	۱
پودہ	۱	اگدوا	۱
سدیتا	۱	ردبنیرہ	۱
گوہ درستی	۱		۱
بدولی	۱	مدھینا	۱
بھنگر تولاہی	۱	باندی	۱
دولدا	۱	بھارمتی	۱
فتحی داندی	۱	سرادشا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام مواضع	تعداد مواضع	کیفیت
علیپورہ	۱	جوبیا	۱	گل تپا	۱	
سرسند	۱	گورا	۱	کھرہی	۱	
تورہ	۱	بہرداری	۱	براہی	۱	
امدرہ	۱	بدیرا	۱	اوجراندا	۱	
کوکن پورہ	۱	پرتو	۱	منگوا	۱	
کیتوکر	۱	اماہ	۱	اٹھیری	۱	
ڈپی	۱	مند	۱	تیپر	۱	
کوٹورہ	۱	املیا	۱	امدونی	۱	
کلاین	۱	مریگر	۱	چکر	۱	
نوبہاری	۱	دوتو	۱	کھوراتھا	۱	
چالی پارہ	۱	کراتو	۱	کپتا	۱	
تلاوہ	۱	پلواہ	۱	چندی	۱	
بوم بہاوڑی	۱	پورہ	۱	سیوتا	۱	
بڑاگانو	۱	کیموہو	۱	کہاری	۱	
			میزان ۴۵			
				بہرگوا	۱	
				ہرسروار	۱	
				کھٹوا	۱	
				سوگرا	۱	
				پچپور	۱	
				ددور	۱	
				تہیریا	۱	
				نچھورا	۱	

یہ موضع کرارا کی موازی ۔۔ گہ اراضی واسطے باغ ہوگئے

تتمہ نمبر ۱۲

فہرست دیہات جو جاگیرداران کوٹی کو سنہ ۱۸۱۵ء میں دیے گئے

تفصیل دیہات واقع پرگنہ کوٹی

نام مواضع	تعداد مواضع	کیفیت
کوٹی خاص	۴	
دیوتا	۱	
دلیدہی	۱	

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کھیری	۱	بوندی گوہاری	۲	سلوہیا	۱	لکرل	۱
دیبتی کولانڈا	۱	امبا	۱	سیتھی	۱	کھرہونڈا	۱
سوواور	۱	پاہر	۱	کوسلی	۱	اومری	۱
بریا	۱	براہ	۱	ودراہا	۱	کوردہیا	۱
کیپرا	۱	لکمد	۱	کتاہ	۱	بہتنوہار مع گڈہی	۱
کھری	۱	لعل پور	۱	چھدا	۱	کھوتی	۱
سمری نجاری	۲	بچھوہی	۱	ٹپنا	۱	اکونا	۱
کلوریا	۱	پروریا	۱	پیرم تولا	۱	موریا	۱
کیسراپری	۱	تبھورا مع گڈہی	۱	بوواہانڈو	۱	کیچنار	۱
نیدریا	۱	دہوما	۱	ستھا	۱	بمراہی	۱
کراہی پری	۱	بیرپور	۱	کروہیا	۱	بوہری مرہا	۳
مجاکھن	۱	اترارى	۱	کوواہری	۱	بستارا	۱
بلا	۱	گرورہا	۱	داواخورد	۱	بروہارا	۱
پنچپیا	۱	اوگناکی	۱	لعل پور	۱	لیکھنا	۱
کروہی خورد	۱	اومری	۱	پیپروکھر مع گڈہی	۱	بریاتا	۱
کرودر	۱	کنڈاورا	۱	بہری	۱	اورداہ	۱
کردلی	۱	کول گا	۱	توری	۱	لنگرگوابری	۱
اگورودر	۱	جکناہات مع گڈہی	۱	امرتی	۱	الگلاکی	۱
کوناوار	۱	دریکھیہ	۱	بسی بری	۱	بریکھی	۱
گورہاپکلی	۲	کیچ کون	۱	بسکہی	۱	نوئی جیا	۱
اومرات مع گڈہی	۱	بگھوری	۱	چندگوا مع گڈہی	۱	تیپوریتا	۱
اودان	۱	گھورالی	۱	ہدوپیہیا	۱	نوبستا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بسولما	۱	جلوبا	۱	ہتت سار	۱	ہرووا بڑا	۱
بوئبہا	۱	پیپری	۱	کل پورہ	۱	بہنارمی	۱
کہوموریا	۱	مرگوبر	۱	جیت پور	۱	وامہا	۱
ناگود مع گڈہی	۱	اٹاوا	۱	مار	۱	بابوپور	۱
آتوا	۱	گورا	۱	موہوری	۱	برکھورا	۱
تیہروندا	۱	کہویرا	۱	موکاہر	۱	براہ	۱
تیہوندا	۱	کہوکہوراوا	۱	تیہورا بڑیسی مع گڈہی	۱	پیپری	۱
لوتہ گوئی	۱	چندگوبر	۱	کجوری	۱	اکاہا	۱
جاکہی	۱	اومتوکورد	۱	انتربہیدیا	۱	دگوار	۱
دیہی	۱	گرزار	۱	کولداتا	۱	بگوہا	۱
لولہا	۱	مہکونا	۱	منرگو	۱	مروارہ	۱
جلیرا	۱	بکرسیور	۱	کہوجاہ	۱	تیتوار	۱
بہیروشا	۱	رووابزرگ	۱	ایچل خورد	۱	گول گرہی	۱
برکونیا	۱	رووا خورد	۱	گوبراوا خورد	۱	انکوہی	۱
روہونیا	۱	براتیا	۱	لوتیری	۱	بلی ہیا	۱
سدوواہ	۱	براتیا (بڑی)	۱	ستی نخ	۱	تورکاہا	۱
کچلاہا	۱	بھاند	۱	ادتیری سوہن توالا	۲	چوکاہو	۱
بکرا	۱	اٹاوا	۱	لوداہوخورد	۱	لک تلوا	۱
ہرووا خورد	۱	بوم ہوری	۱	انترا	۱	بیراکل	۱
اتورا	۲	سوہوگیر	۱	تدوہ	۱	مانگ سیاپور	۱
اترارا	۲	بجوہل	۱	لدپورا	۱	بسورا	۱
کنوتا	۱	اگریا مع گڈہی	۱	کونی	۱	کمداہا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ربوتی	۱	بھیاوا	۱	بچپاوا	۱	سرپاہا ودی	
اماہ دندی	۱	دھاراچپور	۱	امبا	۱	کل [illegible]	
دہوکوکھار	۱	جہریا	۱	کوتراہی	۲	تعلقہ نمبر ۱۴	
پرسوانیا	۱	طوطیاجہاری	۱	کوواری	۱	فہرست دیہات جو اہیاول کو	
کوتی درہی	۱	بھبورا	۱	سوکھوا	۱	[illegible] میں دیے گئے	
بیجے بہار	۱	گھگھوری	۱	اتوا	۱	نام	تعداد موضع
دبرا	۱	بساوا	۱	بودکہان	۱	سوہاول ٹپہ	۱
دہوساند	۱	رکی	۱	لوہبان	۱	چوربہی وپورہ	۱
کاری ماتی	۱	ونڈہی	۱	گدروہی	۱	بھورا	۱
کھا	۱	پندہری	۱	کوراہی	۱	بھورا وبورا	۲
دوہا	۱	چرکھورہ	۱	کوتہرتا	۱	بھنگوان	۱
تپیت	۱	کوہی	۱	سوکھوستا	۱	پرگاؤ	۱
براہ	۱	کروی	۱	مہوتیا	۲	دہندورہ کوکر بجنکن	۲
بروہوانی	۱	پیپرگڑہ	۱	کالاتھورہ	۱	[illegible]	۱
جوسنگو	۱	نوینا	۱	کربی ہرا	۱	کورجہ	[illegible]
کروندی	۱	نپاہ	۱	کراچھور	۱۲	[illegible] گرگا	۲
لنگوہی	۱	پنچی	۱	لوہدیہ	۲	جیورا ولورا	۲
کرہی	۱	جنہی	۱	کبوہا	۱	آنارا	۱
مالن	۱	گروہی	۱	گنتودا	۱	گورا	۱
تکر	۱	مرسیوہی	۱	مندوہی	۱	رہتی	۱
دونگرپا	۱۰	بربا	۱	تیکمیری تیگھیرا	۲	چاوداڑنگ گوا	۲
راہی میواہ	۱	پچکاوا	۱	کوت مس	۱	دیورا کلا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بھواریدوپلوا	۱	للموہیا	۱	اوگاہی	۱	دیہوپانچ گرہی	۱
سوہیاسی گرشتیا	۱	مردولری	۱	موربا	۱	دیہومہادی	۲
بوم باباپونارامپور	۲	بنگمرہ	۱	مبھوسہیا خرد	۱	ہردوا	۱
بہورا ادری	۱	بجتی	۱	سن برسا	۱	دراپوراودری	۱
کاپردہا	۲	اومری	۱	بجوبہورا	۱	براہ	۱
پرسوور	۱	موہسیوا	۱	سنکاچر	۱	مرہی	۱
جنگوڑ	۱	ملیا	۱	رومہوسیا خرد	۱	براگڈی	۱
بابوپوپاکر	۲	دہوباہیرا	۱	گوسہا	۱	تیل گوا	۱
امکوہی بڑی	۱	[illegible]	۱	دہنیا	۱	کل [illegible]	
ہلوندا	۱	اترپار	۱	جھنگوا	۱		
کماروا	۱	اوچولی بڑی	۱	رجولی	۱	تعلقہ [illegible]	
بودکماروا	۱	جگناتھہ پور	۱	انترسیا خرد	۱		
کوتا	۱	پوری	۱	انترسیا	۱	رامپور بجابا	۳
اٹاوابڑا	۱	مرہی	۱	[illegible]نیا	۱	امدری	۱
برولی	۱	کودہرہی خرد	۱	ماہیالالوسیوا	۲	ہیری موہی	۱
[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱
کورار	۱	فتال	۳	نونیا	۱	کتنااونا	۱
چہوٹاجنگری	۱	گوریاگونیا	۳	کرل پورہ	۱	مورگرہا	۱
شنساری بڑی	۲	اکچھپالی رامپور	۳	کتوریا	۱	بہوپورا	۱
موری دیوری	۱	بودکمار	۱	نگرا	۱	چپرابراہ وزیری	۳
سمری	۱	اودمی بڑی	۱	الوا	۱	مہونا	۱
مہدہاوخرد	۱	کمرامہیا خرد	۱	کتناہا	۱	کمہیا	۱
اومری	۱	گنگہ مورکتی	۲	بولومی	۱	رسوباٹی	۱
ساٹھوردوہی	۱	سرہارپور	۱	بودکنان	۱	نگار	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اتورا	۱	مہاوا	۱ پسم	کرشیدی	۲	بہندی بلیتوہی دسمہرا	۳
تعلقہ پرسنگ پور کوتا پا پسم				برہورا	۱	گلیل	۱
کوناہا	۱	لدری	۱	بورا	۱	امرپور	۱
مجھیر	۱	براہ	۱	لنگورا	۱	گورسنی	۱
کوتا	۱	بھوری	۱	پچکلی ہورا	۱	سلیا	۱
تلیری	۱	پرسنجا لشاپور	۱	منجوار	۱	بھیلا	۱
لکمرا	۱	پرسنجا خورد	پسم	شادہ	۱	پپیا	۱
پکور خورد	۱	گرلا	۱	دونااو	۱	بوسنت	۱
پری امرانی	۱	جاہیا	۱	کناتا	۱	بجرکیری	۱
بھنکورنو	۱	مسواری کہیر	۱	سن بسار	۱	بھیرا	۱
سوجادل	۱	منہا	۱	کرکیبوتی	۱	بھیریا	۱
ماما	۱	ریواری	۱	وہیوت	۱	برنیا	۱
سمرا	۱	میدا	۱	کھادرا	۱	بلیا	۱
تنگراہ	۱	بسلاہ	۱	نیگوار	۱	سسگوا	۱
تبرا	۱	گورگھاٹ	۱	ہرہا	۱	حتال	۱
کریریا شرگونئی	۲	لکادر	۱	رچپلا	۱		پیہ نصف م
کبونکیرا	۱	بھم ترااترا	۱	تینیا	۱ نصف م	بدارک منصرم	
کریا	۱	ببربی	۱	بروائی محمد ولصف م		ہردوا	۱
کراندا خورد	۱	ہمری	۱	پتوا	۱	مجین	۱
جبانتا	۱	چپیہر	۱	جمنیا	۱	بوجیب	۱
دیوراہیر	۱	برتا	۱	کانپور	نصف م	برندا	۱
پپرہا	۱	بتوا	۱	چتوا جلاتہوار	۳	کسریا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دنادری	۱	اتوا	۱	اتوا	۱	کھولوا	۱
سن برسا	۱	جھنگا جھنگری	۱	اگھرگڈو	۱	برہیا	۱
بلنگ تا	۱	پٹیا	۱	سیپرا بند براور	۲	جھوچی	۱
دلوری	۱	پٹیری گانو	۱	نوکہار	۱	بابری	۱
کھند پورا	۱	کہلارنا	۱	پٹیہ دورجن پور	۱	برلبسا	۱
برارونتھہ	۱	دوردوا کلا	۱	نوگہارا	۱	گووارو ا	۱
چمپراہا	۱	پپارا	۱	متھا	۱	کورہا	۱
امودہا	۱	جروا چک بندی	۲	گنارا	۱	نمورا	۱
پیچ بیہی	۱	کلھوکی	۱	وتیا	۱	املیا	۱
دوردواہ کلا	۱	سیپرا کلا	۱	ولورا	۱	لدارا	۱
اودمرورا	۱	بےپنیا	۲	چک واہر	۱		[illegible]
ادرکہا چک بندی	۲	نارن پور	۱	لکاہا	۱	علاقہ کولن حصہ سوم	
جھنڈا سارس تال	۲	ہنگوا	۱	تکورا	۱	ہگدارا	۱
کرہا	۱	زیگر	۱	بہارا	۱	پوروا	۲
گہدوری چک بندی	۲	کہر	۱	اترارا	۱	للاہا	۱
بھکری تمارا	۲	سمرہا	۱	اجرارا	۱	برواہو	۱
ساہالہ	۲	کھرسرا	۱	گوہاری	۱	گولاکہر	۱
سوراہا	۱	جمرارا	۱	سراہی	۱	گوری	۱
رہیتا	۱	کچ چیرا	۱	سراہون	۱	مرواجر	۱
کھری پوراہ	۳	موتا	۱	سنگولی	۱	بیگارا	۱
ہمیر پور	۱	بتسرا	۱	سرا	۱	کھولاسر	۱
سنگ بونگ کارا	۱	بردہی	۱	منکی بار	۲	کھرپچ گرا	۱

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کیفیت
[illegible]	سونواری	۱	
	ہت شان	۱	
	گوریپا	۱	
	بورہا	۱	
	بیراگڈہ	۱	
	جودہر	۱	
	کبیرپانا	۱	
	کریچا	۱	
	موہا	۱	
	میہر	۱	
	پاراوہوبی	۱	
	کورکھا	۱	
		۱۴	
	ما با پدارک جگہ پانہو پاندے کو دیا لیا بیرہ پدارک بتیا پانڈے کو دیا گیا— کوہیاری ابیقا ستناں پانڈے کو دیا گیا— کرنیا و لیچہ پا پدارک بھیک راے کو دیے گیے دسور پوا پدارک مجیل پوری کو دیا گیا		لہ
	پٹہ بلدرا		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کیفیت
جوراہ سم	چوراہ	۱	
	پتہراہی	۱	
	بکالی	۱	
	وردپارا	۱	
	جہال	۱	
	پیلی	۱	
		۶	
	امداندی	۱	
	لھونیا	۱	
	کیروا	۱	
	دوراہ	۱	
	کتیا و موکرا	۲	
	کریتا	نصف	
	جتہال	نصف	
	سنئی	۱	
	جوروا وریوپا	۲	
	دہنوئی خورد	۱	
	دلمارا و پلاری	۲	
	موٗ	۱	
	بہیرا و چکولا	۲	
	سرلوتی	۱	
	تندوہتی	۱	
	گوبریا و تمبا	۲	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کیفیت
[illegible]	چھورا	۱	
	پاسونک	۱	
	کتیا	نصف	
	کھوروندی	۱	
	پتیا و باجر	۲	
	اترا ہرا	۱	
	کھوبا	۱	
	نروارا	۱	
	چوپرا	۱	
	کھیرا	۱	
جرپاری للعم	جرباری		
	سمروٹی	۱	
	ٹلواہ	۱	
	ہندہوا	۱	
			۴
	گراہ		۱
	ویدیری		۱
	ہنوتا و [illegible]		۱
	جگاپون		۲
	بلوپا و ہتورا		۲
	ہہجرا		۱
			—

نام	تعداد موضع
اجی	۱
پرسادی	۱
کھونج	۱
دیوراج	۱
سرورا	۱
تھپیا	۱
ہرداراجوکھن	۲
تپورا	۱
سن ورسا	۱
پورنیا	۱
اوکاہ	۱
پچلی	۱ — ۱۳م

کل دیہات ۱۵ مع نصف موضع

تتمہ نمبر ۱۵

فہرست دیہات جو راجہ میہر کو ۱۸۱۴ع میں دیے گئے۔

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
میہر	میہر خاص ۳۵م		
	میہر	۱	
	اودی پور	۱۰	
	سملودا	۱	
	ششہائی	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	مرکنتی	۱	
	امبر	۱	۶
	جیت نگر ۳م		
	جیت نگر	۱	
	بیداہو	۱	
	اترا ہا	۱	
	لشنی	۱	
	کلیان پورا	۱	
	تپھروندا	۱	
	گبیرا	۱	۷
نام	چاندیال ۳م		
	چینداول	۱	
	اتارا	۱	
	سمودہا	۱	۳
	لکھورخورد	۱	
	اومری	۱	
	تگرہا	۱	
	پرسوکھا	۱	
	ہرواکیسم راجہ حصہ [illegible]		
	کوپیارک دیاگیا	۱	
	تکترا	۱	
	پیلاہ	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	سوہاسی	۱	
	کماہ	۱	
	کودہا	۱	
	کولی	۱	
	دولنی	۱	
	امداہ	۱	
	دندئی	۱	
	براہی	۱	
	اکرونا	۱	
	دھتورا و دندار	۲	
	پونڑی ۱۲م		
نام	پونڑی	۱	
	ملوہی	۱	
	دندہار	۱	
	دھواره	۱	۴
	سنکھاو بزرگ	۱	
	بیلا	۱	
	کیتیا	۱	
	گرگیتیا	۱	
	پیرا بطور پیدارک اجوڑ [illegible]		
	چوسے کو دیاگیا		۱
	جونوری ۳م [illegible]		
	بطور پیدارک دیے گئے		۱

نام پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل
	لواہ	1	
	اگر	1	
	اٹاوا	:	
	پوٹھیا	1	
	سلیا	1	6
	روجوری		1
	لوار سےم		
	لوادو	1	
	کیتا	1	
	کینڈا	1	3
	کری تلائی سےم		
	کری تلائی	1	
	کوسوا	1	
	ببوتی	1	
	جسو	1	
	کھیتیا	1	
	سوہنج پورہ	1	6
	پرسوارو سےم		
	پرسوارو	1	
	سوہوا	1	
	بری پکرا	1	3
	سرہدا و کروندیا		2

نام پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل
	جمواری سےم		
	جمواری خورد	1	
	جمواری بزرگ	1	
	لکھرواہ	1	
	پنپاہی	1	
	ہنداو	1	
	برساہن	1	6
	گوریا کے سےم		
	گوریا	1	
	ہنسیا	1	
	کساتی	1	
	گودی	1	
	پتاہرا	1	
	ورہی	1	
	جنگ	1	
	پلیوہا	1	
	پچوکی	1	
	کھیرنوی	1	
	جبسواری	1	
	مرند	1	12
	بدارا و گاور		2

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	بھتراو بکیر	2	[illegible]
	پیوا		
	گوتاری	1	
	براندی	1	
	بن بھکیر	2	
	بودہا	1	
	سلیا و کاہری	3	
	ابندی سےم		
	اپندی	1	
	بجونداہا	1	
	کھرواپار	1	
	اتورا	1	4
	کوسما	1	
	مادہا سےم		
	مادہا	1	
	سوکواری	1	
	بکیلی	1	3
	دیوری	1	
	چن مئو	1	
	براہ سےم		
	براہ	1	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کیفیت
	ودیاہی	۱	
	نرواری خورد	۱	
	نرواری بزرگ	۱	
	دہنواہی	۱	
	اومرائی وپپری	۲	
	ہنوتا	۱	
	کوتی	۱	
	برتپی	۱	
	اٹاوا	۱	
	ہنواہ	۱	
	مدیری	۱	
	بسوری وبسوا	۲	
	نندن صہ م بطور پدارک موری دہرد ٹھاکر رام گوپی گوپ		
	نندن ۱		
	رانچپور ۱		
	کروندی ۱		
	کوندی ۱		
	بمراہا ۱	۵	
	کنچن پور پٹی پدارک		
	سری گوبند دیوی		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کیفیت
	کنچن پور ۱		
	جکراہ ۱		
	بوروہ نوا ۱	سہ م	
	جمنال یک و نیم موضع		
	پدارک نرسنید ویریا		
	جمنال نصف		
	کیفاری ۱	ادنصف	
	اعیاپدارک رگھوناتہ		
	تیواری	۱	
	پپرہیا پدارک بہاری	۱	
	چندن وتیاپدارک		
	جگناتھ	۲	
	کرسنداپدارک شیودیال		
	پانڈے	۱	
	ٹنگواپدارک سیام لال		
	پانڈے	۱	
	منگروہا	۱	
	اسنالا پدارک بیچو		
	تیواری	۱	
	کلہاہا پدارک		
	گوپال پانڈے	۱	
	کسادوچیروہاپدارک		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کیفیت
	گلان بلوا	۲	
	گوبیری پدارک		
	سنسنوک دوبے	۱	
	بیچا پدارک سیام جی	۱	
	بہاری پدارک کوم پوہ	۱	
	دبہرائی پدارک اوچیار سنگ	۱	
	مودہی پدارک زمن	۱	
	مجگواخورد ومجگوا بزرگ	۱	
	پدارک سنتال	۲	
	گرسندی پدارک		
	جگ سنگ کب	۱	
	سکوریا پدارک بہ ہوجو	۱	
	ٹپہ اجوان		
	اجوان سہ م		
	اجوان ۱		
	چوکھندی ۱		
	بندہی ۱		
	مدہا ۱		
	سہدئی ۱		
	کامتا ۱	۶	
	سوپاتال سہ م		
	سوپاتال ۱		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	دونگرگوا	۱	
	سون پرسا	۱	
	رہنیا	۱	
	نکھروندا	۱	
	جیرا وسیمر	۲	
	نوریائی وگوبہاری	۲	
	گروا وبنیاکا	۲	
	دہنواپچہ	۱	
	بہیر	۱	
	سہنیا	۱	
تتمہ	بونی پدارک رنجیت		
	دوبے	۱	
	گمواڑہ وجیرا پدارک		
	انچھارام	۲	
	بھرولی پدارک		
	بھونی چوبے	۱	
	اتارا پدارک شیجرن	۱	
	تیار پدارک کشوری		
	ٹھواری	۱	
	کنوارو پدارک		
	ستی پوری	۱	[illegible]
	ٹپہ بلیسوا		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	تہرتیا	۱	
	سبہاگنج	۱	
	پلابکہیریا وواره	۳	
	ہرروا	۱	
	گوگری	۱	
	سچا	۱	
	سمرا	۱	
	نوگانو وسوہولا	۲	
	گوگد	۱	[illegible]
	ٹپہ اٹورا		
تتمہ	گندوا [illegible]		
	گندوا	۱	
	مدہتونیا	۱	
	پپرپا	۱	
	اورکی	۱	۴
	امترا [illegible]		
	امترا	۱	
	پکرا	۱	
	کوہارا	۱	۳
	اٹوراخاص [illegible]		
	اٹورا	۱	
	دہری وچدہولی	۲	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	کھلیسور	۱	
	سوہروار	۱	
	دہرمیور وجگوری	۲	
	دہورا وکنارا	۲	
	دیورا	۱	
	نیجریا	۱	
	بار	۱	
	جرگوفی	۱	
	دہورار	۱	
	اٹیاوا	۱	
تتمہ	کلیہو	۱	
	چاکا وچینی	۲	
	کھرواه وبھگواه	۲	[illegible]
	دینبی [illegible]		
	دینبی	۱	
	جوہارا	۱	
	بھرگوان	۱	
	پیونگ	۱	۴
	ہرروا		۲
	ایلیا		۲
	بھچن پور پدارک		
	نندسا		۱

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	
	[illegible]		۳
	[illegible]	۲	
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	
	[illegible]		۱
	[illegible]		۳
	[illegible]		
	[illegible]		۱
[illegible]	سلیا ... ۳		
	سلیا	۱	
	[illegible]وا		
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	
	جمی وکہرا		۳
	دشوائی ولوٹی		۲
	[illegible]		۱
	[illegible]		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۲	
	[illegible]		
	[illegible]	۱	
	[illegible]		
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	۳
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	
	[illegible]	۱	
[illegible]	چپرسائی گواہ	[illegible]	[illegible]
	سامی گواہ [illegible]	۳	
	اٹاوہ ومانگ	۲	
	بروا العدم		
	بروا	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	نفتی	۱	
	اوبج	۱	
	کھوہی کودرا	۱	۳
	گوریا وکوریا		۲
	گواہی		۱
	شورا		۱
	بھرورا		۱
	گوبیندی		۱
	متوارہ		۱
	پیلیا		۱
[illegible]	سریدن وکوبھیرنگا		۲
	[illegible]		۱
	[illegible] وکوچ [illegible]		۲
	[illegible]		۳
	[illegible] بورگار		۳
	توگانو		۱
	تکہری		۱
	تکسلی خورد		۱
	تکسلی بزرگ		۱
	اندرا		۱
	سکیری		۱

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	الدیوی ۲		[illegible]		ددلی ۱	۱	[illegible]		کھیرا ۱		
	اسوا ۱				پونڑی ۱	۱			کوڑہ ۱		
	امردانی ۱				کوبلیا ۱	۱			انتری ۱	[illegible]	
	دنہیری ۱				براہ ۱	۱		گنیش پور			
	موہنیا ۱				گھونڈ ۱				گنیش پور ۱		
	کمروندیا ۱				ماری ۱				لوہدر ۱		
	نوہٹا ۱				انھارا ۱				کومورا ۱	۳	
	بھوریا ۱	[illegible]			گوبردا ۱				لوہروان	۱	
پٹہ گدرہا					دکولی ۱				تپرگھونا وپوراری	۲	
	گدرہا ۱				ٹالی ۱				کرتا	۱	
	پتھریا ۱				نوبستا ۱		[illegible]	[illegible]	اٹیا	۱	
	ہوسنی ۱				مسوئی ۱	[illegible]			سلیا	۱	
	پپرا ۱			پٹہ گوہیراہی					پوری	۱	
	کھیرا ۱				گوپیراہی	۱			پرسوارہ	۱	
	توکہ پور ۱				سرواہ	۱			سیواہی	۱	
	سنگھن پورہ ۱				جراہ	۱			سجواری	۱	
	چپاہی ۱				دونیا	۱			ہنکریا	۱	
	ہردوا ۱				گوروا	۱			گھنشرا	۱	
	کراہ ۱				تھوہا	۱	[illegible]		سہترا	۱	
	سراہ ۱			پٹہ سکرچی [illegible]					گوبندی وبندوہا	۱	
	پسونده ۱	[illegible]	[illegible]		سکیری ۱				سیگوارو ویلوطی	۲	
پٹہ ددلی			[illegible]		گراہ ۱				دیوسیر	۳	

نام پرگنہ	تعداد موضع	تعداد دیہات	کل
	ٹپہ جہیریا		
	پرہی مجسم		
	پہری	ا	
	اوبوہا	ا	
	پوریا	ا	
	پرتیا	ا	
	لونی	ا	
	دوہریا	ا	
	جوگراہی	ا	
	ڈیلوری	ا	
	پہروا	ا	
	دگوی	ا	
	سنگھورا	ا	
	نیگراں	ا	
	دیورا	ا	
	جہیریا	ا	
	پوچ بھوجا	ا	
	کرواہ	ا	
	کہرنا	ا	
	کروندی خورد	ا	
	کروندی بزرگ	ا	
	بلیورا	ا	

نام پرگنہ	تعداد موضع	تعداد دیہات	کل
	جاجاگڑہ	ا	
	نمسر	ا	
	سترلا	ا	
	گیناقی		
	دوورمی	ا	
	سنگھوتا	ا	
	کرواہی	ا	
	پچپچا	ا	۱۸
	سکروندی مجسم		
	سکروندی	ا	
	دربی	ا	
	لونی	ا	
	کھمترا	ا	
	کھمریا	ا	
	انگھارا	ا	
	دہور	ا	
	سجہولی	ا	
	مہاتیلیا	ا	
	سوبجوان	ا	
	امواری	ا	
	اندارا	ا	[illegible] مجسم
	کھرواہا مجسم		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	کھروا	ا	
	سکھوبرند	ا	
	ہلندہ	ا	
	ستیہہ	ا	
	کھرہاری	ا	
	جاریا	ا	
	بکیلی	ا	
	بکلیا	ا	
	اررا	ا	
	چتیا	ا	[illegible] مجسم
	نودرہنیا و بمن گوا		
	پدارک انچپا رام و		
	بچراج دوبے	۲	[illegible] مجسم
	ٹپہ جوکیہی مجسم		
	جوکیہی	ا	
	پچپاری	ا	
	کھریا	ا	
	کوسی	ا	
	کھریہ	ا	
	کاٹم ترانی	ا	
	بوویا	ا	
	دندورہ	ا	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	پپریا	۱	
	بجرہا	۱	
	بجری وایلیا	۱	
	برکھیرا	۱	
	ہردوا	۱	
	سندیا	۱	
	سوہری	۱	۱۲
	بنجاری للعہ م		
	بنجاری	۱	
	ٹیکر	۱	
	چوپرا	۱	
	درونڈی	۱	۴
	کمرہا ـــ م		
	کمریا	۱	
	تپوارو	۱	
	جتوڑرو	۱	
	مدن پوری	۱	
	مدن پورہ	۱	
	باون مار	۱	۶
	امریا	۱	
	سمریا	۱	
	موٹی وگروہا	۴	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	راکھی وپورانی	۲	
	پدریا	۱	
	دیری ومجگوا	۲	۹
	مودہاس للعہ م		
	مودہاس	۱	
	پہاریا	۱	
	جوگیا	۱	
	برکھیرا	۱	۴
	گرگوتی ــہ م		
	گرگوتی	۱	
	برندہ	۱	
	گھنگوٹی	۱	
	پرہا	۱	
	تندوری	۱	
	بیسواہی	۱	
	کولوار	۱	۷
	پرچپکا		۱
	کھوسی کولا		۱
	مجگوا صم		
	مجگوا	۱	
	پواسی	۱	
	براندی	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	مانپور	۱	
	پتوارو	۱	۵
	ہردوا بزرگ		۱
	بہا		۱
	ہردوا خورد		۱
	کلوارو		۱
	کلبارو		۱
	جوبہا للعہ م		
	جوبہا	۱	
	پوہی	۱	
	ست تیرہی	۱	
	سورودر	۱	۴
	چچگوا ونوبہا	۲	
	کریاہا	۱	
	مجگوا	۱	
	دیوجولی	۱	
	سہس پورہ	۱	
	تپراہ	۱	
	لپسترا	۱	۸
	نیکھوری ــہ م		
	نیکھوری	۱	
	کوسی کپی	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	اندور	۱			سلانا	۱			پرتی	۱	
	پڑریا	۱			پرسونی	۱			چپاری	۱	
	دھنگوان	۱			تھریا	۱			ستوار	۱	
	پپریا	۱			برہارا	۱			موراہورا	۱	
	سنگوان	۱			نبہاری	۱			نندا و جوار	۲	
	پوریا	۱			اسوندی	۱			سورہا و گوجہاتی	۲	۱۶
	بکوا	۱			دوبری	۱			کھرکھری و کچہ پری	۲	
	مہواوانڈی	۱			بسونی	۱			نواورو بندریا	۲	
	پال کھاؤ	۱			مری گوا	۱			گردہا	۱	
	سدھو گوا	۱			نواور	۱			بجوہ او لہوترا	۲	
ہم	بوراہ	۱		ہم	چتراہ	۱		ہم	گردہا	۱	
	نیبیا	۱	[illegible]		بہدورا	۱			گھورو	۱	
	ٹپہ دیورا				پونری	۱	۱۸		مہوگوا	۱	
	دیوراخاص	۱			کتی				پنچوارو	۱	
	روہینیا				کتی	۱			کودریہی	۱	
	روہینیا	۱			دروندی	۱			سکوارو بانی	۲	
	باندی	۱			نتوار	۱			کنوارو		
	پیساندی	۱			ہتھوری	۱			کنوارو	۱	
	مانپور	۱			گومریا	۱			بن پوکار	۱	
	بہندی	۱			برووا	۱			ستوار	۱	
					اتنھا	۱			بوچی	۱	
					سوبہاری	۱			بہرتہو	۱	

نمبر شمار	نام موضع	دیہات	نصف		نام موضع	دیہات	کیفیت	تتمہ نمبر ۱			
								فہرست دیہات ...			
								پٹہ	نمبر	اصلی	دخلی
	منگوا ۱		۱۰		جموسا ۱						
	سلیہاوصم				دہنواہی	م نصف		میہر	۱	کہاماہی	
	سلیاہ ۱				گوہرول	۱			۱		اوتوپور
	اکبیلا ۱				پرہتا وپیاہ	۲					سبہلنا
	بہدورا ۱				بہبہرنی	۱					سوہیا
	سونک ۱				چہملی بہبیرہ	۱			۵		ارکلی
	راجپور ۱		۵		گیہاوبہیرہ	۴					
	دہنواہیا		نصف		بہبیرولپور پدارک					ثبت نمبر	
	موتری				بہبیرہ	۲					
	سیتپی ۱				ورنباریکوپیا پدارک						اتہا
	تکو ۱				سپیپاروسے	۲					بہنڈ
	ہلاوانڈا ۱		۴		اترولا پدارک						کہیان پور
	موگوسم				اسم دیو	۱					چترو
	گوہ ۱				اچہ پدارک						کہا
	اوہبا ۱				اوجمنکا	۱				کلکواڑو	
	گررو ۱				کوملاوا پدارک پیرلی	۱			۱۵		پیپل
	کلیا پدارک		سم		ہرہ پدارک جوکیا	۱					اتہنا
	پدارک سوم				اودانی پدارک سبہ	۱					سموہا
	بہرو ۱				سلیپا پدارک رامپور	۴				اومری	
	موگو ۱										
	ویگرہ ۴						تمام		۲		پلاہ
					کل دیہات تمام						تدرا

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	موہنیا ۱	۳	
	گوندرا	۱	
	بجراورو	۱	
	جنجوری پدارک گینشر		
	برہمن	۱	
	جراہ پدارک موقی	۱	
	سلیاہا پدارک نل کل	۱	
	سلیا ثانی پدارک جوری کت	۱	
	بامن گوا پدارک دیلو	۱	
	کرچرا پدارک ادہرو		
	برہمن	۱	
	جتوار پدارک دریاؤ		
	برہمن	۱	
	دیوسر پدارک شنکر پرہنر	۱	
	اکروندیا پدارک بیوہنم	۱	
	کتمبار پدارک شمبھ ہیرنر	۱	
	بردوا وروہوہنیا پدارک		
	گپنت	۲	
	اسوہری پدارک [illegible]		
	برہمن	۱	
	سولیا ڈھیرہ پدارک		
	کنکابہات	۳	سابیسم

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	سلیا پدارک شنکر	۱	
	سکری	۱	ماموسم
	ٹپہ ندوان		
	ندوان سے م		
	ندوان	۱	
	موہنیا	۱	
	کودہن	۱	
	سمجی پورہ	۱	
	چمرہٹا	۱	
	براری	۱ ۶	
	کیولاری	۱	
	تلی روہنیا وکرودیا	۳	
	گیدی سے م		
	گیدی	۱	
	نہریا	۱	
	برولی	۱ ۳	
	پرہا	۱	
	ہریاوکولا	۲	
	کتوہی للعدم		
	کتوہی خورد	۱	
	کتوہی بزرگ	۱	
	مرگی	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	کودری ۱	۴	
	جگواہ سے م		
	جگواہ ۱		
	کرسوند ۱		
	سیورا ۱	۳	
	کریٹا سے م		
	کریلا ۱		
	شنکیسر ۱		
	اہر ۱	۳	
	کدرہتا للعدم		
	کدرہتا ۱		
	کرہتی		
	ادتی ۱		
	برواہی ۱	۴	
	بہسونی وبگدارا	۲	
	مشاورا	۱	
	برکاد	۱	
	گواہ وہردوا	۲	
	پپراہ للعدم		
	پپراہ ۱		
	سیکھی ۱		
	۱۱ ۱		

پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی
		گوریا					ہتھوپرا				رگھا
			تھوریا		۱۱۰	بساری					ہڑپیوا
			چپراہ				ہرارا				جمتارا نصف
	۹۰	بہٹی					نرہر چھتا				کینارہی
			تتاکیتیا نصف				دونہی		۱۳۵	پپروا	
			کروندی			نرواروخورد					چپدان
			کیتیا		۱۱۵		نرواروبزرگ				پرہی تھیا
			چپہار			دہنوائی بزرگ					کرسرا
	۹۵		اترہی			اوسری				تنگواہ	
			گنگوگھرا				پہپہری		۱۴۰		نگرورا
			سرورا				ہنروتا			اسرتلا	
			چپرا		۱۲۰		کوتھی			کٹھیا	
		کھیرا				کرتہی				کرنسا	
	۱۰۰	سپوریاستی				اتوا					چپروا
			سمردائی			ہنگلوان			۱۴۵	گوبرا	
			دسوا			مدئی				مرہیا	
			بندہوا		۱۲۵	ندین				پہاری و ہرسو	
		کرہیا				راپچوپر				بٹی	
	۱۰۵		دیوری				کروندی				مونڈری
			ہروتا				پوری		۱۵۰		تجگوابزرگ
			بگھاتو				بھرہا				تجگواخورد
		بلدرا			۱۳۰	گنجن پور					کروری

پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی
		بیسوکھا				پپوا			۶۵		شیدہا
		ہردوسا				سوبواری					جہال
		کلکتنا			۴۵		ہتھسر				سلملی
			موہانی				گونیا				امانزانڈی
	۲۵		گوریا				بورہا			سونیا	
			گوندا				بیراگھر		۷۰	کرنیا	
		کوتائی					جودہر				دیوری
			دولنی		۵۰		کبریا				کیتیا
			امرا				گرہیا				مسکروا
	۳۰		وادھی				مہوا				نصف کیتیا
		براہی					میہر		۷۵		نصف جتہاکسا
			اکانی				پراوابر			سرنئی	
		دھتونا					دوربا			جوروار	
			درجیپر		۵۵		خبیا				کوسا
	۳۵	پاوری					بیرا			دہنوائی خرد	
			لوہی				کوسیاوری		۸۰	دلہا	
			ونڈہار			کرہیا					پتیالی
			دھوارا		۶۰		کرہیا				مرہ
		کلسوار کلاں					دہورپورہ			بہنیا	
	۴۰	بیلا		[illegible]		جونا					پتیکولا
			کیتبا				پتھریہی		۸۵	سلوٹی	
		کرچیا					بکولی			تندہیا	

ٹپہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	ٹپہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	ٹپہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی
		اودمراد				موتھری ثانی				دہنوائی	
	۲۲۶	دہنیری				کمیروا					بہر
			پیپرپست				کوتھل گانو		۲۶۵	موہنیا	
			سوہنڈرا			امانندی				نیمی	
رگھوا		ترکووا			۲۴۵		پنسو کیمیر			دہنوارہ	
رسم			جگوو			دوندی					
اصلی داخلی رسم	۲۳۱	آٹوا					پورگھار			بہرولی	
			ستاولی				لوگوا		۲۷۰	بہرولی	
		پیرڈیا				نگھرا				آنند	
			شیوہی		۲۵۰		تکسولی نخود			ڈیہار	
			لوہی			تکسہ پیرگ				کھنوو	
	[illegible]		کولی کودیا	گھورا		اندرا				پتھرتھا	
		لوریا		اصلی داخلی			سکرا		۲۷۵	سہاگنج	
			گوربا				دونگرگوا			پلا	
		کسیری			۲۵۵	سناپرسا				پکڑیا	
		منوا				رہیا					دگریا
	۲۳۵		بھوہا			کسیروا				سہردوا	
		کوسیری					بہنسا		۲۸۰	گھوگری	
		منتوارو				سوتہانتی				پلوہا	
		بلہا			۲۶۰		گورباری			سرا	
		مرہی ڈیہہ				گدھوا				تانگاتو	
	۲۴۰		موتہری			بیکا					سوبارا

داخلی	اصلی	نمبر	پٹہ	داخلی	اصلی	نمبر	پٹہ	داخلی	اصلی	نمبر	پٹہ
نام دیہات				نام دیہات				نام دیہات			
چتیلولا					بستورا	۱۷۵			سنگھیا		
	[illegible]			اٹیکر					اٹیا		
[illegible]ریا					پیپرا				اجواین	۱۵۵	اجواین
[illegible]		۲۰۰		گوتارہی				پتونکنڈی			[illegible]
	[illegible]			[illegible]لی				[illegible]			اصلی [illegible]
[illegible]					[illegible]	۱۸۰		رہا			
[illegible]روتی				تکرا				سہدئی			
[illegible]				[illegible]				کنسا		۱۶۰	
	[illegible]	[illegible]			[illegible]				سوتیاں		
[illegible]				[illegible]		۹۰		لوا			
[illegible]				[illegible]				اگر			
براہ				[illegible]				اتوا			
اوہی				[illegible]				[illegible]		۱۶۵	
[illegible]				[illegible]				[illegible]			
	[illegible]				[illegible]			جیولی			
نوکوا				سوکواری		۱۹۰		[illegible]			
اگرا				[illegible]				کھوبیا			
	بہدان پور				[illegible]			کیدا		۱۷۰	
	[illegible]	۲۱۵			[illegible]				[illegible]		
جونوانی					ہرا			کروندا			
برویا خرد				کوری		۱۹۵			بندبیرا		
بدیا [illegible]				[illegible]				گوگوارو			

پرگنہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	[illegible]	نام دیہات	جمع نکاسی	[illegible]	نام دیہات	جمع نکاسی	[illegible]	نام دیہات	جمع نکاسی
چونپی [illegible]	۲۹۸	گوگر		۱	اٹورا	روپیہ با اضافہ [illegible]	۱	شروتی	[illegible]	۱	نکاوا	[illegible]
		چپکیپی		۱	اودمراہات	[illegible]	۱	تہمارپور	[illegible]	۱	ہوشاہ	[illegible]
		[illegible]		۱	اوکورانسرا	[illegible]	۳	شراہی بہاری		۱	سروالی پور	[illegible]
		دہمریا		۱	[illegible]	[illegible]	۱۱	سوہنپور	[illegible]	۲۸	کل دیہات	[illegible]
		کوسوئی		۱	اکونا	[illegible]	۱	[illegible] پور	[illegible]		[illegible]	
	۲۹۹	[illegible]		۱	اودن پور	[illegible]	۱	کہورا	[illegible]		[illegible]	
		کمناری		۱	براگنویہ	[illegible]	۱	کوہرا	[illegible]		[illegible]	
		[illegible]		۱	بہری	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		[illegible]		۱	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		بلدہری		۱	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	۲۹۵	[illegible]		۱	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		سوہنیا		۱	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		[illegible]		۱	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		تنیا		۱	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]			[illegible]
		[illegible]		۱	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible] پور	[illegible]		[illegible]	[illegible]
	۳۰۰	[illegible]		۱	جکملا	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]			
	۳۰۱	اودرائی		۱	چیدرسی	[illegible]	۱	منکلی اول	[illegible]			
تتمہ نمبر ۱۷				۱	جوشوری	[illegible]	۱	ستونا	[illegible]			
				۱	[illegible]	[illegible]	۱	مراور	[illegible]			
				۱	رسولپور	[illegible]	۱	سوہنی برہمنز	[illegible]			
				۱	[illegible]	[illegible]	۱	نکاہ	[illegible]			
				۱	سودہی	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]			

فہرست دیہات جنکا دعوی [نو]اب نصیر الدولہ نے اس سبب سے [نہ]یں کیا کہ پیشوا نے یہ جاگیر نواب عبد الملک [مر]حوم کو دی تھی —

ختم شد
تتمہ جات
جلد سوم